

علم صرف میں قابل اعتماد جامع کتاب

# صرفِ قادری

مفتی محمد انور القادری

شیخ الحدیث جامعہ نعیمیہ لاہور



علم صرف میں قابل اعتماد جامع کتاب



# صرفِ قادری

اصنیف

مولانا مفتی محمد انور القادری النوری  
شیخ الحدیث جامعہ نعیمیہ گڑھی شاہولا ہور

ناشر

مجموعہ انور

مدرسہ خلیل اکبر (عقب نگار خانہ شمالا مارباغ) لاہور

## پندرہ روزہ مفت مصحف شریف

نام کتاب	صرف قادری
تصنیف و تشکیل	مفتی محمد انور القادری
صفحات	۲۷۲
کیوزنگ	حافظ محمد مطیع الرسول، محمد محبت الرسول
سرورق	مولانا محمد ضیاء اللہ نورانی
معاونین	حافظ محمد مطیع الرسول، متعلم جامعہ نعیمیہ لاہور (مولانا) محمد ضیاء اللہ نورانی، محمد ارشد جاوید رضا قادری، محمد حبیب الرسول۔
مطبع	اے این اے پرنٹرز لاہور
تاریخ اشاعت	بار اول (1419ھ بمطابق 1998ء) بار دوم (1424ھ بمطابق 2004ء)
*****	
ناشر	بزم نور (مدرسہ خلیل اکبر شالامار باغ لاہور)
قیمت	

### ملنے کا پتہ

- (۱) مدرسہ خلیل اکبر، عقب نگار خانہ، عطار روڈ، شالامار باغ لاہور 6861686
- (۲) علامہ محمد منور نورانی استاذ ادارہ مصباح القرآن (مارف، لاہور) ساہیوال 223515
- (۳) مکتبہ نعیمیہ، جامعہ نعیمیہ علامہ اقبال روڈ گڑھی شاہو لاہور 6306592
- (۴) مولانا محمد اصغر شاہ صاحب، وائس پرنسپل جامعہ نعیمیہ گلبرگ لاہور 5760479
- (۵) محمد ارشد نعیمی صاحب، ناظم اعلیٰ جامعہ نعیمیہ داروقہ والا لاہور 6544257

# مِلَّةُ الْعُلَمَاءِ

میں اپنی اس کتاب کو اپنے مشفق باپ استاذ العلماء حضرت مولانا الحاج ابوالانور محمد صادق صاحب (بانی مدرسہ عربیہ صادقہ کھبیا نوالی تحصیل دیپال پور ضلع اوکاڑہ) کی جناب میں ہدیہ پیش کرتا ہوں جو درس نظامی کے میرے پہلے استاذ ہیں۔ کریم، نام حق، بدائع منظوم، پندنامہ، تحفہ نصح، گلستان، مصدر فیوض وغیرہ کتب ان سے پڑھیں۔ ناظرۃ قرآن مجید اور تختی لکھنا بھی انہیں سے سیکھا۔

مَتَعْنَا اللهُ بِطَوْلِهِ بِقَائِهِ

گر قبول افتد زبے عز و شرف

محمد انور القادری



## تقریظ

استاذ العلماء فخر المدرسين، علامة الصرف حضرت مولانا  
الحاج ابوالاسد محمد ہاشم علی صاحب نوری ولایت برکاتہم العالیہ  
مدرس دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصر پور شریف ضلع اوکاڑہ

الحمد لله الذي صرف قلوبنا الى حبه و حب حبيبه الكريم  
و الصلوة والسلام على رسوله الرؤف الرحيم اما بعد فان  
هذا الكتاب الذي الفه الولد العزيز وتلميذ الرشد جامع  
المعقول والمنقول شيخ الحديث والتفسير العلامة الحاج  
المفتي ابو المطيع محمد انور القادري النوري بآرك الله  
في علمه و عمله و عمره في علم الصرف الذي هو ام العلوم  
كتاب جامع لتصاريف الابواب و مفصل لقوانين تخفيف  
الهمزة و الابدال و مبين لقواعد الادغام و الاعلال مع ما فيه  
من فوائد كثيرة وهو مفيد جدا و ممتع -  
اسأل الله تعالى ان ينفع به الطالبين

البرالاسد محمد ہاشم علی عفی عنہ

۲۰۰۵/۲/۵

فہرست مضامین

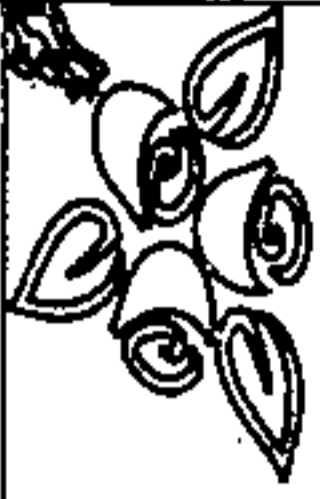
صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۱۸-۱۹	حرف مدہ، حرف صحیح، حروف اصلیہ،	۹	تقدیم
'	حروف زوائد، حروف تہجی و میانی	۱۱	علم صرف کی تعریف
'	حروف قمریہ حروف شمیہ، حروف حلقی	'	موضوع، غرض اور غایت
۱۹-۲۰	کلمہ کی شش اقسام	۱۲	صرف کے آئمہ
۲۱	وزن اور اس کی اقسام	۱۲-۱۳	صرف کی مشہور کتابیں اور انکے مصنفین
۲۱-۲۲	حروف اصلیہ و زائدہ پہچاننے کے طریقے	۱۳-۱۳	لفظ کا معنی و اقسام
۲۲	قوانین میزان صرفی	۱۴	کلمہ کی سہ اقسام
۲۳	اسم کے اوزان	۱۵	اسم کی اقسام باعتبار اشتقاق
۲۴	فوائد	'	اشتقاق کا معنی و قسمیں
۲۵	فعل کے اوزان	۱۶	حرکات و سکناات کی پہچان
۲۵-۲۸	کلمہ کی ہفت اقسام	۱۶-۱۷	فعل کی اقسام
۲۹	شجرہ ہفت اقسام	'	ماضی، مضارع، امر
۳۱	پہلا باب	'	فعل معروف، مجہول، مثبت، منفی
۳۲	مصدر سے مشتق ہونے والی بارہ چیزیں	۱۷	فعل کی دوسری تقسیم افعال متصرفہ و غیر متصرفہ
'	فعل ماضی کی تعریف	'	
'	صیغے کی تعریف و تعداد کا بیان	۱۸	فعل کی تیسری تقسیم، لازم و متعدی
۳۳	فعل ماضی کی قسمیں	۱۸-۱۹	حرف کی اقسام
'	فعل ماضی مطلق	'	حرف علت، حرف لین
۳۳-۳۵	معروف و مجہول بنانے کا قاعدہ و گردان	'	حرف علت و حرف لین میں فرق

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۶۵	فعل نہی	۳۷۵	فعل ماضی کے صیغوں کی پہچان و
۶۹	سوالات و جوابات		علامتیں
۷۰	اسماء مشتقہ	۳۷	ماضی منفی بنانے کا قاعدہ
	اسم فاعل		ما اور لا میں فرق
۷۱	اسم مبالغہ	۳۸	فعل ماضی قریب
۷۲	صفت مشبہ	۴۰	فعل ماضی بعید
۷۳	اسم مفعول	۴۱	فعل ماضی استمراری
۷۶	اسم ظرف	۴۳	فعل ماضی تمنائی
۷۷	اسم آلہ	۴۴	فعل ماضی احتمالی
۷۷	اسم تفضیل	۴۶	فعل مضارع
۷۹	دوسرا باب		علامتہائے مضارع کی حرکت کا
۸۰	باب کا معنی و انساب		قاعدہ و کلیہ
۸۱	افادہ	۴۷	حرکت عین مضارع کا ضابطہ
۸۲	شجرۃ الابواب		مضارع مجہول بنانے کا طریقہ
۸۳	ابواب کی تعداد	۴۸	مضارع کی گردان
۸۸	خصوصیات ابواب سے متعلقہ مصطلحات	۴۹	مضارع میں ما اور لا کا استعمال
۹۱	خصوصیات ابواب ثلاثی مجرد	۵۰	مضارع معروف کے صیغوں کی
۹۷	خصوصیات ابواب ثلاثی مزید فیہ		شناخت اور علامتیں
۹۸	خصوصیات ابواب رباعی	۵۱	فعل مضارع کے تغیرات کا بیان
۹۹	تیسرا باب	۵۶	نواصب اور ان کی گردانیں
۱۰۰	مصدر اصل ہے	۵۸	جوازم اور ان کی گردانیں
۱۰۱	مصادر ثلاثی مجرد سماعیہ ہیں	۵۹	نون تاکید کا بیان
	ضوابط	۶۲	فعل بامر

صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۱۲۹	چوتھا باب	۱۰۲	اوزان مصادر ثلاثی مجرد
۱۳۰	تخفیف کے طریقے اور انکا بیان	۱۰۳	مصادر غیر ثلاثی مجرد قیاسیہ ہیں اور
۱۳۲	قوانین مضاعف	'	انکے قواعد
۱۳۵	قوانین مہموز	۱۰۴	مصدر میمی
۱۳۷	ہمزے کی اقسام	۱۰۵	مصادر باب نصرینصر
۱۳۹	قوانین مثال	۱۰۷	مصادر باب ضرب یضرب
۱۴۱	قوانین اجوف	۱۰۹	مصادر باب سمع یسمع
۱۴۵	قوانین ناقص	۱۱۰	مصادر باب فتح یفتح
۱۴۸	بیان ابدال	'	مصادر باب کرم یكرم
۱۵۰	قوانین ابدال	۱۱۱	مصادر حسب محاسب
۱۵۱	قوانین افتعال	'	مصادر باب افتعال
۱۵۳	بیان حذف	۱۱۳	مصادر باب استفعال
۱۵۴	قوانین حذف	۱۱۴	مصادر باب انفعال
۱۵۶	اجتماع ساکنین	'	مصادر باب افعال
۱۵۸	ہائے ضمیر کا قاعدہ	۱۱۵	مصادر باب افعال
۱۵۸	تصغیر	'	مصادر باب افعال
۱۵۹	قوانین تصغیر	'	مصادر باب افعال
۱۶۰	نسبت	۱۱۶	مصادر باب افعال
۱۶۱	نسبت کے قوانین	'	مصادر باب افعال
۱۶۷-۱۶۳	تشبیہ و جمع اور ان کے قوانین	۱۱۹	مصادر باب تفعیل
۱۶۷	جمع تشبیہی المجموع	۱۲۲	مصادر باب تفعیل
۱۶۹	پانچواں باب	۱۲۳	مصادر باب مفاعلة
۱۷۰	تصریف کا معنی اور قسمیں	۱۲۶	مصادر باب تفاعل
۱۷۱	تصریفات صحیح	۱۲۸-۱۲۷	مصادر باب رباعی وملحقات



صفحہ	عنوان	صفحہ	عنوان
۲۰۲	تصریفات باب تَفَعَّل	۱۷۱	تصریفات باب نَصَرَ
۲۰۴	تصریفات باب تَقَاعَلَ	۱۷۷	تصریفات باب ضَرَبَ
۲۰۵	تصریفات باب مَفَاعَلَةٌ	۱۸۱	تصریفات باب سَمِعَ يَسْمَعُ
۲۰۷	تصریفات باب فَعَلَلَةٌ	۱۸۳	تصریفات باب فَتَحَ يَفْتَحُ
۲۰۹	تصریفات باب تَفَعَّلَ	۱۸۶	تصریفات باب كَرَّمَ يَكْرُمُ
	تصریفات باب اِفْعَلَّال	۱۸۸	تصریفات باب حَسِبَ يَحْسِبُ
۲۱۰	تصریفات باب اِفْعَلَّال	۱۹۰	تصریفات باب اِفْعَلَّال
۲۱۱	تصریفات مهموز	۱۹۱	تصریفات باب اِسْتَفْعَلَ
۲۱۵	تصریفات مضاعف	۱۹۳	تصریفات باب اِنْفَعَلَ
۲۲۵	تصریفات مثال	۱۹۳	تصریفات باب اِفْعَلَّال
۲۳۰	تصریفات اجوف	۱۹۵	تصریفات باب اِفْعَلَّال
۲۴۱	تصریفات ناقص	۱۹۶	تصریفات باب اِفْعَلَّال
۲۴۸	تصریفات لفیف	۱۹۷	تصریفات باب اِفْعَلَّال
۲۵۳	تصریفات مرکب	۱۹۸	تصریفات باب اِنْفَعَلَ
۲۶۳	<b>چھٹا باب</b>	۱۹۹	تصریفات باب اِنْفَعَلَ
۲۶۴	صیغہ مشکہ	۱۹۹	تصریفات باب اِنْفَعَلَ
آخر		۲۰۱	تصریفات باب تَفَعَّلَ



تقدیم





الْحَمْدُ لِلَّهِ مُنَى الْخَلْقِ مِنْ عَرَفِ  
 نِعْمِ الصَّلَاةِ عَلَى الْمُخْتَارِ فِي الْقَدَرِ

## بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

علم کی پہچان و تعارف کیا ہے؟ علم کا موضوع کیا ہے؟ اس کی غرض و منفعت کیا ہے؟ اور اہمیت و عظمت کیا ہے؟ یہ ہیں وہ باتیں جن کے بارے میں آگہی کسی بھی علم کے مقصودی مسائل سے پہلے طالب علم کیلئے بصیرت و ترغیب اور تحریک کا باعث بنتی ہے۔ لہذا مقصودی امور سے پہلے مقدمہ میں ہم علم صرف کی تعریف، موضوع، غرض، اہمیت اور دیگر بعض متعلقہ باتیں ذکر کرتے ہیں۔

**علم صرف کی تعریف :** صرف کا لغوی معنی ہے پھیرنا، اور اصطلاح میں علم صرف سے مراد وہ علم ہے جس میں کلمات کے بنانے اور اعراب و بناء کے سوا ان میں تغیر و تبدیلی کرنے کے طریقے بیان کئے جائیں۔ علم صرف کو علم التصریف بھی کہا جاتا ہے۔

**موضوع :** کسی بھی علم کے موضوع سے مراد وہ شئی ہوتی ہے جس کے احوال و عوارض ذاتیہ کی بحث اس علم میں کی جائے گی، مثلاً طب کا موضوع انسان کا بدن ہے کیونکہ طب میں انسانی بدن کے عوارض ذاتیہ یعنی بدن کا صحیح ہونا، بیمار ہونا اور گرم ہونا سے بحث کی جاتی ہے۔

تو علم صرف کا موضوع کلمہ ہے اس اعتبار سے کہ اسے کونسا صیغہ و شکل عارض ہے۔ اس لئے کہ صرف میں صیغے کے اعتبار سے کلمہ کے عوارض ذاتیہ سے بحث کی جاتی ہے کہ کلمہ فعل ماضی ہے، مضارع ہے، امر ہے، اسم فاعل ہے یا اسم مفعول ہے۔ صیغہ واحد کا ہے،ثنیہ کا ہے یا جمع کا ہے۔ کلمہ صحیح ہے یا معلل ہے وغیرہ۔

**غرض :** غرض سے مراد وہ نفع و فائدہ ہے جسے حاصل کرنے کے لئے کام کیا جائے۔ علم صرف کی غرض یہ ہے کہ انسان عربی زبان کے کلمات کے تلفظ کے وقت ایسی غلطی سے بچ جائے جو صیغے کے اعتبار سے عارض ہوتی ہے۔

**اہمیت و شرف :** نصاب درس نظامی سے مقصود قرآن مجید اور احادیث شریفہ کا سمجھنا و سمجھانا ہے تاکہ اللہ جل شانہ اور اس کے رسول ﷺ کی ہدایات و تعلیمات کے مطابق زندگی



گزار کر ہمیشہ کی سعادتیں اور برکتیں حاصل کی جاسکیں۔ قرآن مجید اور احادیث شریفہ دونوں عربی زبان میں ہیں اور ان کے سمجھنے کے لئے فقہ، اصول فقہ، اصول حدیث، تفسیر وغیرہ جن علوم کی ضرورت ہے انکی اصل کتابیں بھی عربی زبان میں ہیں۔

کسی بھی زبان کو سمجھنے کے لئے اسکے بولنے والے افراد کے ساتھ معاشرت یا اس زبان کی گرامر کا جاننا ضروری ہے۔ چونکہ عجمیوں کے ساتھ اختلاط کیوجہ سے عربی زبان خاصی بدل چکی ہے۔ آج کے دور میں اہل عرب کے ساتھ رہنے سے قرآن کی قدیم عربی زبان اور اسکے اسلوب سے آگاہی نہیں ہو سکتی۔ لہذا قرآن و احادیث اور انکے معاون علوم کو صحیح معنوں میں جاننے اور انہیں کمال حاصل کرنے کے لئے عربی گرامر یعنی صرف و نحو کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ چنانچہ مشہور مقولہ ہے۔

الصَّرْفُ أُمُّ الْعُلُومِ وَالنَّحْوُ أَبُوهَا (صرف علموں کی ماں ہے اور نحو ان کا باپ ہے)۔ یعنی جس طرح بچہ ماں کی رضاعت اور باپ کی تربیت کے بغیر نمواور کمال حاصل نہیں کر سکتا اسی طرح علوم میں کمال و مہارت صیغوں کے تغیرات کی پہچان یعنی علم صرف اور انکی ترکیبات کی پہچان یعنی علم نحو کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتی۔ تو گویا علم صرف بمنزلہ ماں اور علم نحو بمنزلہ باپ کے ہے۔

علم صرف کے آئمہ: امام خفش، امام سیبویہ، اور امام خلیل

صرف کی مشہور کتابوں اور ان کے مصنفین کے نام	
نام کتاب	نام مصنف
صرف بہائی	علامہ بہاؤ الدین عالی رحمہ اللہ
فضل خدائی شرح	فخر المدرسین استاذی حضرت مولانا الحاج ابوالاسد محمد ہاشم علی
صرف بہائی	صاحب نوری مدرظلہ مدرس دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور
میزان الصرف	علامہ سراج الدین ابن عثمان رحمہ اللہ
منشعب	علامہ سراج الدین ابن عثمان

علامہ سراج الدین ابن عثمان	پنج گنج
علامہ میر السید السند شریف علی بن محمد البحر جانی رحمہ اللہ	صرف میر
مولانا المفتی محمد عنایت احمد (الاسیر بجزیرہ انڈین)	علم الصیغہ
مولانا حکیم منور الدین صاحب	صرف بہتر ال
الشیخ احمد بن علی بن مسعود	مراح الارواح
علامہ ززادی	ززادی
عزالدین ابوالمعانی ابراہیم بن عبدالوہاب الشافعی	زنجانی
علامہ صفی بن نصیر	دستور المبتدی
علامہ مولانا محمد اکبر الہ آبادی	فصول اکبری
علامہ محمد سعد اللہ	نوادرا الوصول
	(فی شرح الفصول)
الامام جمال الدین ابو عمر عثمان بن عمر المعروف بابن حاجب	شافیہ
علامہ الرضی محمد بن حسن	رضی شرح شافیہ
علامہ احمد بن حسن الجار بردی	جار بردی شرح الشافیہ
فقیہ اعظم، محدث ائم استاذی و مرشدی حضرت العلام مولانا	قانونچہ نور القوانین
الحاج ابوالخیر محمد نور اللہ النعمانی القادری بصیر پوری رحمہ اللہ	القانونچہ (فی الصرف)
علامہ الصرف الشاہ ولایت علی	قانونچہ کھیوالی
مولانا نور الحسن کھیوالی	

### لفظ کا معنی و اقسام

لفظ کا معنی : لغت میں لفظ کا معنی ہے پھینکنا اور اصطلاح میں لفظ اس چیز کو کہتے ہیں جسے انسان اپنی زبان سے نکالتا بولتا ہے۔

لفظ کی اقسام : ابتداء میں لفظ کی دو قسمیں ہیں۔ مہمل اور موضوع

لفظ مہمل : وہ لفظ ہے جو معنی نہ رکھتا ہو جیسے پانی شانی میں شانی مہمل ہے۔

لفظ موضوع : وہ لفظ ہے جو معنی رکھتا ہو جیسے پانی۔

لفظ موضوع دو قسم ہے ۱: مفرد ۲: مرکب

لفظ مفرد : وہ اکیلا لفظ جو معنی بتائے جیسے رَجُل (مرد)۔ لفظ مفرد کو کلمہ بھی کہتے ہیں۔

لفظ مرکب : وہ لفظ ہے جو دو یا دو سے زیادہ کلموں سے حاصل ہو۔

لفظ مرکب کی دو قسمیں ہیں ۱: مرکب مفید ۲: مرکب غیر مفید

مرکب مفید : وہ لفظ مرکب ہے کہ جسکے بولنے والا جب بول کر خاموش ہو جائے تو سننے

والے کو کوئی خبر یا طلب معلوم ہو جائے۔ جیسے ضَرَبَ رَجُلٌ (ایک مرد نے مارا)، اِقْرَأْ (پڑھ

تو)۔ مرکب مفید کو کلام اور جملہ بھی کہتے ہیں۔

مرکب غیر مفید : وہ لفظ مرکب ہے کہ جس کے بولنے والا جب بول کر خاموش

ہو جائے تو سننے والے کو کوئی خبر یا طلب معلوم نہ ہو۔ جیسے كِتَابٌ زَيْدٍ (زید کی کتاب)

الرَّجُلُ الْعَالِمُ (مرد عالم)، أَحَدَ عَشَرَ (گیارہ)۔

افادہ : صرفی مفردات سے بحث کرتے ہیں اور نحوی مرکبات سے بحث کرتے ہیں

چونکہ طبعی طور پر مفرد لفظ مرکب سے پہلے ہوتا ہے اس وجہ سے علم صرف کو بھی علم نحو سے پہلے

پڑھا پڑھایا جاتا ہے۔

### کلمہ کی اقسام

کلمہ کی تین قسمیں ہیں: اسم، فعل اور حرف۔ کلمہ کی ان تین قسموں کو سہ اقسام کہا جاتا ہے۔

اسم : وہ کلمہ ہے جو اکیلا اپنا معنی بتائے اور زمانہ ماضی، حال اور مستقبل میں سے کوئی زمانہ

(باعتبار وضع) اس میں نہ پایا جائے۔ جیسے كِتَابٌ۔

فعل : وہ کلمہ ہے جو اکیلا اپنا معنی بتائے اور اس میں کوئی زمانہ بھی پایا جائے جیسے كَتَبَ

(اس نے لکھا)۔

حرف : وہ کلمہ ہے جو کسی اور کلمہ کے ملائے بغیر اپنا معنی نہ بتائے جیسے مِنْ (سے)۔

## اسم کی اقسام باعتبار اشتقاق

اشتقاق کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں (۱) مصدر (۲) مشتق (۳) جامد  
 اسم مصدر: وہ اسم ہے جس سے کسی اور لفظ کو نکالا جاتا ہو اور اسکے اردو ترجمہ کے آخر میں  
 'نا' آئے جیسے 'عِلْم' (جاننا)۔  
 اسم مشتق: وہ اسم ہے جسے کسی دوسرے اسم سے نکالا گیا ہو جیسے سَمَاء (آسمان) کہ  
 سَمُو سے نکالا گیا ہے۔  
 اسم جامد: وہ اسم ہے جو کسی سے نکالا نہ گیا ہو اور نہ اس سے کوئی لفظ نکلے  
 جیسے رَجُل (مرد)۔

## اشتقاق

اشتقاق کا لغوی و اصطلاحی: اشتقاق کا لغوی معنی ہے 'پھاڑنا' اور صرفیوں کی  
 اصطلاح میں اشتقاق سے مراد ہے، دو لفظوں (مشتق اور مشتق منہ) کے درمیان لفظ اور معنی  
 میں کسی مناسبت کا پایا جانا (عام ازیں کہ یہ مناسبت اصل حروف میں ہو یا ان کے مخرج میں جیسا کہ اشتقاق  
 اکبر میں ہے)۔

اشتقاق کی قسمیں: اشتقاق کی تین قسمیں ہیں (۱) صغیر (۲) کبیر (۳) اکبر۔  
 اشتقاق صغیر: دو لفظوں کے درمیان حروف و ترتیب میں مناسبت ہو جیسے ضَرْب  
 سے ضَرْب، عِرْفَان سے عَرَف۔

اشتقاق کبیر: دو لفظوں کے درمیان اصل حروف میں مناسبت ہو اور انکی ترتیب میں فرق  
 ہو جیسے قَمَر سے رَقَم۔

اشتقاق اکبر: دو لفظوں میں مخرج کے اعتبار سے مناسبت ہو اور اصل حروف و ترتیب  
 میں مناسبت نہ ہو جیسے نَهَق اور نَعِق۔

(مراح الارواح ص ۵)

تنبیہ: علم صرف میں جب اشتقاق کا لفظ بولا جائے تو اس سے مراد اشتقاق صغیر ہوتا ہے۔



## حرکات و سکناات کی پہچان

فتحہ، نصب : فتحہ زیر کو کہتے ہیں اور اگر فتحہ کسی عامل کی وجہ سے آئے تو اسے نصب کہا جائے گا جیسے ضَرَبْتُ زَيْدًا میں زید کی زاء پر جو حرکت ہے وہ فتحہ ہے اور نصب نہیں ہے البتہ دال کے اوپر جو حرکت ہے وہ فتحہ بھی ہے اور نصب بھی۔

کسرہ، جر : کسرہ زیر کو کہتے ہیں اور اگر عامل کی وجہ سے ہو تو اسے جر کہیں گے جیسے مَرَدْتُ بَرِيْدًا میں دال کے نیچے جر ہے اور باء کے نیچے جو حرکت ہے وہ زیر ہے جر نہیں ہے ضمہ، رفع : ضمہ پیش کو کہتے ہیں کلمہ کے آخری حرف پر ضمہ اگر کسی عامل کی وجہ سے آئے تو اسے رفع کہتے ہیں یعنی ضمہ عام ہے اور رفع خاص ہے۔ جس طرح کہ فتحہ و کسرہ عام حرکتیں ہیں اور نصب و جر خاص ہیں۔ مثلاً ضَرِبَ زَيْدٌ میں ضاد پر جو حرکت ہے اسے پیش یا ضمہ کہیں گے اور رفع نہیں کہیں گے۔ اور زید میں دال پر جو پیش ہے اسے ضمہ بھی کہہ سکتے ہیں اور رفع بھی کہہ سکتے ہیں کی وجہ سے ہے۔

سکون، جزم : کلمہ کے کسی حرف پر حرکت کا نہ ہونا سکون ہے اور اگر یہ سکون کلمہ کے آخر میں کسی عامل کی وجہ سے آئے تو اسے جزم کہا جائے گا جیسے لَمْ يَضْرِبْ میں ضاد پر سکون ہے اور باء پر جو سکون ہے اسے جزم بھی کہہ سکتے ہیں کہ وہ عامل حرف لَمْ کی وجہ سے ہے۔ تنوین : ایسا نون ساکن جو حرکت آخرہ کے تابع ہوتا ہے اور لکھنے میں نہیں آتا جیسے حَبِيْبٌ (حَبِيْبٌ نَ)، حَبِيْبًا (حَبِيْبٌ نَ)، حَبِيْبٍ (حَبِيْبٌ نَ)۔

## فعل کی اقسام

فعل کی اصل اقسام تین ہیں، فعل ماضی، فعل مضارع اور فعل امر حاضر۔ نفی جحد بلم، نفی تاکید بلم، فعل نہی، امر غائب وغیرہ افعال فعل مضارع میں داخل ہیں کہ یہ سب فعل مضارع کی فرع ہیں۔ بعض صرفی فعل نہی کو فعل کی چوتھی قسم شمار کرتے ہیں فعل ماضی : وہ فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا ہونا بتائے۔ مثلاً

ضَرَبَ (مارا اس نے)۔

فعل مضارع: وہ فعل ہے جو زمانہ حال یا آنے والے زمانہ میں کسی کام کا ہونا بتائے  
مثلاً یَضْرِبُ (مارتا ہے یا مارے گا وہ ایک مرد)۔

فعل امر: وہ فعل ہے جو آنے والے زمانہ میں فاعل مخاطب سے کسی کام کے کرنے کی  
طلب بتائے مثلاً اِضْرِبْ (مارو)۔

فعل ماضی و مضارع میں سے ہر ایک دو قسم ہے۔ (۱) معروف (۲) مجہول  
فعل معروف: وہ فعل ہے جس کی نسبت اپنے فاعل کی طرف ہو جیسے ضَرَبَ زَيْدٌ  
(زید نے مارا)، یَضْرِبُ زَيْدٌ (زید مارتا ہے یا مارے گا)۔

فعل مجہول: وہ فعل ہے جس کی نسبت اپنے فاعل کی بجائے مفعول کی طرف ہو جیسے  
ضَرَبَ عَمْرٌ و (عمر مارا گیا)، یُضْرَبُ عَمْرٌ و (عمر مارا جاتا ہے یا مارا جائے گا)

فعل معروف اور مجہول میں سے ہر ایک دو قسم ہے۔ ۱۔ مثبت ۲۔ منفی  
فعل مثبت: وہ فعل ہے جس کے مصدری معنی کو منسوب الیہ کے لئے ثابت کیا جائے مثلاً  
ضَرَبَ زَيْدٌ (زید نے مارا)، ضَرَبَ زَيْدٌ (زید مارا گیا)۔

فعل منفی: وہ فعل ہے جس کے مصدری معنی کی منسوب الیہ سے نفی کی جائے۔ مثلاً  
مَا ضَرَبَ زَيْدٌ (زید نے نہیں مارا)، مَا ضَرَبَ زَيْدٌ (زید نہیں مارا گیا)۔

### فعل کی دوسری تقسیم

افعال کی دو قسمیں ہیں 1۔ افعال متصرفہ 2۔ افعال غیر متصرفہ

افعال متصرفہ: ایسے افعال جو ماضی، مضارع اور امر حاضران تینوں قسموں کی طرف  
متصرف ہوتے ہیں (یعنی تینوں سے ان کی گردان آتی ہے) جیسے ضَرَبَ، یَضْرِبُ،  
اِضْرِبْ۔

افعال غیر متصرفہ: ایسے افعال جو فعل کی مذکورہ تینوں قسموں کی طرف متصرف نہیں ہوتے  
بلکہ انکی صرف ماضی آتی ہے۔ جیسے عَسَى یا صرف مضارع آتا ہے جیسے یَذُرُ۔

## فعل کی تیسری تقسیم

فعل اس اعتبار سے کہ مفعول کا تقاضا کرتا ہے یا نہیں دو قسم ہے

۱۔ فعل متعدی ۲۔ فعل لازم

فعل لازم: وہ فعل ہے جو صرف فاعل کے ملنے سے پوری بات ظاہر کرے۔ جیسے

ذَهَبَ زَيْدٌ (زید گیا)۔

فعل متعدی: وہ فعل ہے جس کو فاعل کے علاوہ مفعول کی بھی ضرورت ہو جیسے ضَرَبَ

زَيْدٌ عَمْرًا (زید نے عمرو کو مارا)۔

افادہ: فعل لازم کو اگر متعدی بنانا ہو تو اس کے اول میں ہمزہ افعال یا عین تفعیل کی تضعیف یا حرف جار اس کے بعد لایا جائے جیسے ذَهَبْتُ (میں گیا) سے اَذْهَبْتُ زَيْدًا یا ذَهَبْتُ بِهِ (میں اس کو لے گیا) اور فَرَحْتُ سے فَرَحْتُهُ۔

## حرف کی اقسام

حروف علت: حروف علت تین ہیں، واو، الف، یاء۔ ان کا مجموعہ وای ہے۔

علت کا معنی ہے بیماری۔ عرب کے لوگ ان تینوں حرفوں کے مجموعہ وای کو بیماری کے وقت مونہہ سے نکالتے ہیں جیسے ہم ہائے کرتے ہیں تو چونکہ یہ حروف علت یعنی بیماری کے وقت زبان سے نکلتے ہیں اس لئے ان حروف کو حروف علت کہا جاتا ہے۔

حرف لین: اس حرف کو کہتے ہیں جو ساکن ہو، عام ازیں کہ اس کے ماقبل حرف کی حرکت اس کے موافق ہو یا مخالف ہو، جیسے قَبِيلٌ، بَيْعٌ

## حرف علت اور لین میں فرق:

حرف علت اور حرف لین میں فرق یہ ہے کہ علت میں اطلاق ہے یعنی اس کے متحرک یا ساکن ہونے کی کوئی قید نہیں اور لین ساکن ہوتا ہے مثلاً عَسْرٌ میں واو حرف علت ہے مگر لین نہیں ہے اور قَبِيلٌ میں یاء حرف علت بھی ہے اور لین بھی۔

حرف مدّہ: اس حرف کو کہتے ہیں جو ساکن ہو اور ماقبل حرف کی حرکت اس کے

موافق ہو یعنی اگر واؤ ساکن اور اس سے پہلے حرف پر ضمہ ہے تو واؤ مدہ ہے۔ اگر یاء ساکن اور اس سے پہلے کسرہ ہو تو وہ یائے مدہ ہے۔ اس طرح الف اس سے پہلے فتح ہو تو وہ الف مدہ ہے تینوں حرفوں کی مثال نُو جیہا ہے۔ الف ہمیشہ مدہ ہوتا ہے۔

(فضل خدائی شرح صرف بہائی)

حرف صحیح : حروف علت کے سوا تمام حروف صحیح ہیں۔

حروف اصلیہ : وہ حروف ہیں جو کلمہ کے تمام متصرفات (ماضی، مضارع، امر، مجرد، مزید فیہ وغیرہ) میں پائے جائیں اور وزن میں ف، ع، ل کے برابر واقع ہوں جیسے عَلِمَ بَرُوزِنَ فَعِلَ۔  
حروف زوائد : وہ حروف ہیں جو کلمہ کے تمام متصرفات میں نہ پائے جائیں اور وزن میں ف، ع اور ل کے برابر واقع نہ ہوں جیسے اجْتَنَبَ بَرُوزِنَ افْتَعَلَ میں ہمزہ اور تاء حروف زوائد سے ہیں۔ حروف زوائد کلمہ میں زیادتی کے لئے استعمال ہوتے ہیں اور الحاق و تضعیف کے سوا کوئی زیادتی ان کے بغیر نہیں ہوتی۔ یہ تعداد میں دس حرف ہیں جنکا مجموعہ الْيَوْمَ تَنْسَاهُ ہے۔

حروف تہجی، حروف مہانی : وہ حروف ہیں جنکا معنی نہیں ہوتا اور انکو صرف کلمات جوڑنے کے لیے وضع کیا گیا ہے جیسے ا، ب، ت، ث۔ حروف تہجی کی تعداد اسیس ہے۔  
حروف قمریہ : وہ حروف ہیں جن سے پہلے لام تعریف پڑھا جائے جیسے الْكَوْثُرُ، الْقَمَرُ۔ حروف قمریہ چودہ ہیں جن کا مجموعہ اَبْعَ حَبْجَكَ وَخَفَ عَقِيمَةَ ہے۔  
حروف شمسیہ : وہ حروف ہیں جن سے پہلے لام تعریف نہ پڑھا جائے بلکہ وہ اپنے بعد والے حرف میں ادغام ہو جائے جیسے وَالصَّافَاتِ، الشَّمْسِ۔ حروف قمریہ کے سوا جتنے حروف ہیں وہ سب شمسیہ ہیں۔

حروف حلقی : وہ حروف جو حلق سے ادا ہوتے ہیں۔ یہ چھ حرف ہیں ح، خ، ع، غ، ہ، ع۔

### کلمہ کی شش اقسام

حروف کی تعداد اور ان کے اصلی وزائدہ ہونے کے اعتبار سے کلمہ کی چھ قسمیں



ہیں۔ ۱۔ ثلاثی مجرد ۲۔ ثلاثی مزید فیہ ۳۔ رباعی مجرد ۴۔ رباعی مزید فیہ  
۵۔ خماسی مجرد ۶۔ خماسی مزید فیہ۔

ثلاثی مجرد : مجرد تجرید سے اسم مفعول ہے اس کا لغوی معنی ہے خالی کیا گیا اور  
اصطلاح میں ثلاثی مجرد سے مراد وہ کلمہ ہے جس میں تین حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف  
زائد نہ ہو مثلاً رَجُلٌ اور ضَرَبَ۔

ثلاثی مزید فیہ : مَزِيدٌ 'زیادہ' مصدر سے اسم مفعول ہے اس کا لغوی معنی ہے زیادہ  
کیا گیا اور اصطلاح میں ثلاثی مزید فیہ سے مراد وہ کلمہ ہے جس میں تین حروف اصلیہ کے  
علاوہ کوئی زائد حرف بھی ہو مثلاً جَمَارٌ اور اَكْرَمَ۔

رباعی مجرد : وہ کلمہ ہے جس میں چار حروف اصلیہ کے سوا کوئی حرف زائد نہ ہو مثلاً  
جَعْفَرٌ اور ذَخْرَجٌ۔

رباعی مزید فیہ : وہ کلمہ ہے جس میں چار حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی  
ہو مثلاً قِرْطَاسٌ اور تَسْرِبَلٌ۔

خماسی مجرد : وہ کلمہ ہے جس میں پانچ حروف اصلیہ کے سوا کوئی حرف زائد نہ ہو۔ مثلاً  
سَفْرَجَلٌ۔

خماسی مزید فیہ : وہ کلمہ ہے جس میں پانچ حروف اصلیہ کے علاوہ کوئی حرف زائد بھی  
ہو مثلاً خَنْدَرِيسٌ۔

**تنبیہ :** کلمہ کی اقسام مذکورہ حرف میں جاری نہیں ہوتیں۔ صرف اسم اور فعل میں جاری  
ہوتی ہیں اور فعل بھی صرف ثلاثی و رباعی ہوتا ہے۔ خماسی نہیں ہوتا۔ فعل کے خماسی نہ ہونے  
کی وجہ یہ ہے کہ فعل حدث پر دلالت کرتا ہے اور یہ فاعل اور زمانہ کی طرف نسبت کا محتاج ہے  
تو اگر فعل خماسی بھی ہو تو اسمیں لفظاً و معنیاً ثقل لازم آتا۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ فعل کے ساتھ  
علامت مضارع اور ضمیر مرفوع متصل کے لاحق ہونے سے اسمیں پہلے ہی ثقل موجود ہے تو  
اگر یہ خماسی ہوتا تو ثقل پر ثقل لازم آتا۔

## وزن اور اس کی اقسام

وزن کی تعریف : صرفیوں کی اصطلاح میں وزن سے مراد وہ حرف (ف، ع، ل) ہیں جن سے کلمات عرب کا موازنہ اور مقابلہ کیا جائے تاکہ اصلی اور زائد حروف کے درمیان امتیاز ہو سکے۔ وزن کو میزان اور موزون بہ بھی کہا جاتا ہے۔

موزون : وہ کلمہ جس کے حروف کو وزن (ف، ع، ل) کے مقابل لایا جائے۔ مثلاً ضَرَبَ بَرَوْنَ فَعَلَ۔ تو اس میں ضَرَبَ کو موزون اور فَعَلَ کو اس کا وزن یا میزان کہیں گے۔

وزن کی صورتیں : وزن کی مندرجہ ذیل تین صورتیں ہیں۔

(1) فَعَلَ : یہ وزن ثلاثی مجرد کا ہے۔

(2) فَعَّلَ (دولام) : یہ وزن رباعی مجرد کا ہے

(3) فَعَلَّلَ (تین لام) : یہ وزن خماسی مجرد کا ہے۔

وزن کی اقسام : وزن کی تین قسمیں ہیں۔ ۱۔ وزن صرفی۔ ۲۔ وزن صوری۔ ۳۔ وزن عروضی وزن صرفی : وہ وزن ہے جس کی موزون کے ساتھ حروف اصلیہ وزائدہ اور حرکات خصوصیہ و سکونات میں موافقت ہو جیسے عَوَارِفُ بَرَوْنَ فَوَاعِلُ۔ وزن صرفی کو تصریفی بھی کہا جاتا ہے۔

وزن صوری : وہ وزن ہے جس کی موزون کے ساتھ حرکات و سکونات میں موافقت ہو اگرچہ حروف اصلیہ وزائدہ میں موافقت نہ ہو جیسے عَوَارِفُ بَرَوْنَ اَفَاعِلُ۔

وزن عروضی : وہ وزن ہے جس کی موزون کے ساتھ حرکات و سکونات میں موافقت ہو اگرچہ حرکات خصوصیہ اور حروف اصلیہ وزائدہ میں موافقت نہ ہو جیسے عَوَارِفُ بَرَوْنَ اَفَاعِلُ۔ (فضل خدائی شرح صرف بہائی)

## حروف اصلیہ اور زائدہ کو پہچاننے کے طریقے

مذکورہ اوزان کے ذریعہ سے کسی کلمہ کا ثلاثی، رباعی، خماسی، مجرد یا مزید فیہ ہونا اس

طرح معلوم ہو سکتا ہے کہ موزون کے حرفوں کا مقابلہ وزن کے حرفوں سے ترتیب وار کیا جائے اور حرکات و سکنات کے موافق ہونے کا لحاظ رکھا جائے۔ حروف اصلیہ کوف، ع، ل سے تعبیر کریں اور جو زیادتی ہو اس کو وزن میں بعینہ لائیں تو جو حرف ف، ع، ل کے مقابل ہوگا وہ اصلی ہوگا اور جو اس کے سوا ہوگا وہ زائد ہوگا مثلاً نَصْرٌ بِرُوزِنٍ فَعْلٌ مَجْرَدٌ کہلائے گا کہ اس میں تمام حروف اصلیہ ہیں اور اَنْتَصَرَ بِرُوزِنٍ اِفْتَعَلَ مزید فیہ کہلائے گا کہ اس میں حروف زائدہ بھی ہیں یعنی 'ا' اور 'ت'۔

بعض علماء کے نزدیک اصلیہ اور زائدہ کو پہچاننے کا طریقہ یہ ہے کہ یہ دیکھا

جائے کہ وہ کون کون سے حروف ہیں جو تمام گردان میں موجود ہیں اور وہ کون سے حروف ہیں جو تمام گردان میں نہیں ہیں تو جو حروف تمام گردان میں موجود ہوں خواہ لفظاً خواہ تقدیراً تو وہ اصلی ہیں جیسے وَعَدَ يَعِدُ وَعَدَا فَهُوَ وَاَعِدُ "الْأَمْرُ مِنْهُ عِدُّ" تو ان میں، و، ع، د اصلی ہیں کہ تمام گردان میں موجود ہیں۔ 'ع اور د' تمام گردان میں لفظاً موجود ہیں اور 'و' ماضی، اسم فاعل اور مصدر میں لفظاً موجود ہے اور مضارع و امر میں تقدیراً موجود ہے۔ اور جو حرف تمام گردان میں موجود نہ ہوں یعنی اگر ایک کلمہ میں موجود ہیں تو دوسرے کلمہ میں نہ ہوں تو وہ زائدہ ہیں جیسے مذکورہ مثال میں 'ی' اور 'ا' کہ یا صرف فعل مضارع میں ہے اور الف اسم فاعل میں ہے۔ اس کے سوا ماضی، مضارع اور امر میں نہیں ہے تو یہ زائدہ ہوئے۔

حرف اصلی اور زائدہ کو پہچاننے کے دو طریقے ہم نے نقل کر دیئے ہیں مگر یہ بات ذہن نشین رہنی چاہئے کہ اصلیہ اور زائدہ کی پوری پوری پہچان تب ہی ہو سکتی ہے۔ جب کلمہ کی سات قسموں اور افعال و اسماء مشتقہ کی پہچان حاصل ہو جائے۔

### قوانین میزان صرفی

- 1۔ جب کلمہ ایک یا ایک سے زیادہ زائد حرفوں پر مشتمل ہو تو وزن میں اس زائد حرف کو بعینہ اس کی جگہ میں لایا جائے گا جیسے لَا عِبَ "کے وزن فاعل" میں اور اَنْصَرَ فَعْلٌ

وزن اِنْفَعَلَ میں۔ (الخواص ج 1، ص 43)

2۔ جب کلمہ میں کسی حرف کی تضعیف کیساتھ زیادتی کی گئی ہو تو میزان میں بھی اس کے

مقابل حرف کو مضعّف (مشدّد) کیا جائے گا جیسے قسم کے وزن فَعَلَ میں (الخواص ج 1، ص ۴۳)

3۔ جب کلمہ میں ابدال یا اعلال بالتسکین واقع ہو تو ایسے کلمہ کا وزن اس کے اس اصل کے

مطابق لایا جائے جو ابدال و اعلال سے پہلے تھا۔ جیسے صَامَ کا وزن فَعَلَ، مَرَامَ کا وزن

مَفْعَلٌ اور مَهْدِيٌّ کا وزن مَفْعُولٌ۔ (الخواص ج 1، ص ۴۵)

4۔ جب کلمہ سے اس کے بعض حرفوں کو حذف کر دیا گیا ہو تو اس کے وزن میں بھی مقابل

حرفوں کو حذف کر دیا جائے گا جیسے قَمٌ کے وزن فُلٌ میں۔ اسْعَوْا کے وزن اِفْعَوْا میں

اور رِنَةٌ کے وزن عِلَّةٌ میں۔ (الخواص ج 1، ص ۴۵)

### اسم کے اوزان

اسم کی چھ قسموں میں سے ہر ایک کے اوزان مندرجہ ذیل ہیں۔

اسم ثلاثی مجرد کے اوزان: دس ہیں۔ فَعَلَ جیسے فَلَسَ (پیسہ)۔ فِعِلٌ جیسے جَبُرَ

(دانثور)۔ فُعِلٌ جیسے قُفِلَ (تالہ)۔ فَعَلَ جیسے فَرَسَ (گھوڑا)۔ فِعِلٌ جیسے كَتِفَ

(کندھا)۔ فَعَلَ جیسے عَضُدَ (بازو)۔ فِعِلٌ جیسے عَنَبَ (انگور)۔ فِعِلٌ جیسے اِبِلَ

(اونٹ)۔ فَعَلَ جیسے صُرِدَ (چڑیا)۔ فُعِلٌ جیسے عُنُقَ (گردن)۔

اسم ثلاثی مزید فیہ کے اوزان: بہت زیادہ ہیں جن کا ضبط کرنا مشکل ہے۔ چند

وزن یہ ہیں۔ مَفَاعِيلٌ جیسے مَصَابِيحٌ۔ مَفَاعِلٌ جیسے مَسَاجِدُ۔ فَاْعُولٌ جیسے

جَاسُوسٌ۔ فَعِيلٌ جیسے بَطِيخٌ۔

اسم رباعی مجرد کے اوزان: پانچ ہیں۔ فَعَلَلٌ جیسے جَعْفَرٌ۔ فِعْلَلٌ جیسے دِرْهَمٌ۔

فِعْلَلٌ جیسے عَطْلَمٌ (اندھیری رات)۔ فُعْلَلٌ جیسے بُرُقَعٌ (برقعہ)۔ فِعْلَلٌ جیسے

سِبَطْرٌ (لبا)۔

اسم رباعی مزید فیہ کے اوزان: بہت کم ہیں۔ مثلاً فِعْلُولٌ جیسے فِرْدَوْسٌ

فَعَلَّلُوا "جیسے عَنكَبُوت" ، فَعَوْلَان "جیسے عَبُوثَرَان"۔  
اسم خماسی مجرد کے وزن: چار ہیں۔ فَعَلَّل "جیسے سَفَرُ جَل" (بہی)۔ فَعَلَّل "جیسے قَذَعِمِل" (طاقتور اونٹ)۔ فَعَلَّل "جیسے جَحْمَرَش" (بوڑھی عورت)۔ فَعَلَّل "جیسے قِرْطَعَب" (قیل شی)۔

اسم خماسی مزید فیہ کے وزن: پانچ ہیں۔ فَعَلَّلِي "جیسے قَبَعَثَرِي" (طاقتور اونٹ) ، فَعَلَّلُول "جیسے غَضْرَفُوط" (چپاس) ، فَعَلَّلُول "جیسے قِرْطَبُوس" (بڑی اونٹنی) ، فَعَلَّلِيل "جیسے خُذَعِبِيل" (مذاق کی باتیں) ، فَعَلَّلِيل "جیسے خَنْدَرِيْس" (پرانی شراب)  
**فوائد:**

- 1- فَعَلَّة "کا وزن ایک بار کا معنی دینے کے لئے آتا ہے جیسے ضَرْبَة" (ایک بار مارنا)۔
- 2- فَعَلَّة "کا وزن حالت کا معنی دینے کے لئے ہے جیسے رِكْبَة" (گھوڑے پر بیٹھنے کی ایک حالت)۔
- 3- فَعَلَّة "کا وزن عموماً فاعل کے لئے آتا ہے جیسے ضَحْكَة" (مردوں پر ہنسنے والا)۔
- 4- فَعَلَّة "کا وزن مفعول کے لئے ہے جیسے ضَحْكَة" (وہ مرد جس پر ہنسا گیا)۔
- 5- فَعِيل "کا وزن فاعل کے لئے مندرجہ ذیل پانچ ابواب سے آتا ہے۔  
۱- ثلاثی مجرد کے ابواب سے جیسے قَدِير " ، عَلِيم " ، كَرِيم " ، شَفِيع " ، حَرِيص "۔  
۲- باب اِفْعَال سے جیسے اَلِيم " بمعنی مُؤَلِم ، حَكِيم " بمعنی مُحْكِم۔  
۳- باب تَفْعِيل سے جیسے بَشِير " بمعنی مُبَشِّر۔  
۴- باب مُفَاعَلَة سے جیسے نَدِيم " بمعنی مُنَادِم۔  
۵- باب اِفْتِعَال سے جیسے فَقِير " بمعنی مُفْتَقِر۔
- 6- فَعِيل " کا وزن مَفْعُول " کے لئے بھی مندرجہ ذیل ابواب سے آتا ہے۔  
۱- ثلاثی مجرد سے جیسے قَتِيل " بمعنی مَقْتُول "۔ حَصِيد " بمعنی مَحْصُود "۔  
۲- اِفْعَال سے جیسے عَتِيْق " بمعنی مُعْتَق۔  
۳- تَفْعِيل سے جیسے وَكِيْل " بمعنی مُوَكَّل "۔

۴۔ مفاعله سے جیسے غَدِيرٌ بمعنی مُغَادِرٌ۔

۵۔ استفعال سے جیسے شَهِيدٌ بمعنی مُسْتَشْهِدٌ۔

### فعل کے اوزان

تعداد حروف کے اعتبار سے فعل کی چار قسمیں ہیں اور ان کے وزن مندرجہ ذیل ہیں۔  
فعل ثلاثی مجرد: کے تین وزن ہیں: ۱۔ فَعَلَ، ۲۔ فَعِلَ، ۳۔ فَعُلَ اور یہ تینوں صیغے ماضی کے ہیں۔

فَعَلَ: کا مضارع تین طرح آتا ہے۔ (۱) يَفْعَلُ جیسے نَصَرَ يَنْصُرُ (۲) يَفْعِلُ جیسے ضَرَبَ يَضْرِبُ (۳) يَفْعُلُ جیسے فَتَحَ يَفْتَحُ۔

فَعِلَ: کا مضارع دو طرح آتا ہے۔ (۱) يَفْعِلُ جیسے عَلِمَ يَعْلَمُ (۲) يَفْعِلُ جیسے حَسِبَ يَحْسِبُ۔

فَعُلَ: کا مضارع ایک ہے۔ اور وہ ہے يَفْعُلُ جیسے شَرَفَ يَشْرَفُ۔

پس ثلاثی مجرد کے کل چھ باب ہوئے۔ (۱) فَعَلَ يَفْعَلُ (۲) فَعَلَ يَفْعِلُ (۳) فَعِلَ يَفْعِلُ (۴) فَعِلَ يَفْعِلُ (۵) فَعِلَ يَفْعُلُ (۶) فَعُلَ يَفْعُلُ۔

### کلمہ کی ہفت اقسام

اقسام حروف کے اعتبار سے کلمہ کی چار قسمیں ہیں۔ صحیح، مہموز، معتل اور مضاعف۔  
بعض علماء صرف معتل کی اقسام یعنی مثال، اجوف، ناقص اور لفیف کو ان کے کثرت استعمال کی وجہ سے علیحدہ علیحدہ اعتبار کرتے ہیں تو اس طرح کلمہ کی سات قسمیں بن جاتی ہیں۔ جو اس بیت میں موجود ہیں۔

صحیح است و مثال است و مضاعف

لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

صحیح: صحیح کا لغوی معنی ہے "تندرست" اور صرفیوں کی اصطلاح میں صحیح سے مراد وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں حرف علت، ہمزہ اور دو حرف ایک جنس کے نہ ہوں۔



جیسے عَلِمَ اور عَمَرَ۔

**مہموز :** مہموز کا لغوی معنی ہے ”ہمزہ دیا گیا“ اور اصطلاح میں مہموز ایسے کلمہ کو کہتے ہیں جس کے حروفِ اصلیہ میں کوئی حرفِ ہمزہ ہو جیسے أَمَرَ۔

مہموز کی تین قسمیں ہیں۔ (۱) مہموز الفاء (۲) مہموز العین (۳) مہموز اللام

مہموز الفاء : وہ کلمہ ہے جس کے فاء کلمہ ہمزہ ہو۔ جیسے أَمَرَ اور أَمْرٌ۔

مہموز العین : وہ کلمہ ہے جس کے عین کلمہ ہمزہ ہو۔ جیسے سَأَلَ اور رَأْسٌ۔

مہموز اللام : وہ کلمہ ہے جس کے لام کلمہ ہمزہ ہو۔ جیسے قَرَأَ اور كَلَّمَ

**مضاعف :** مضاعف باب مفاعلہ سے اسم مفعول ہے اس کا لغوی معنی ہے ”دوہرا کیا

گیا“ اور اصطلاح میں مضاعف وہ کلمہ ہے جس کے حروفِ اصلیہ میں دو حرف ایک جنس کے ہوں۔ جیسے فَرَّ

مضاعف دو قسم پر ہے ۱۔ مضاعف ثلاثی ۲۔ مضاعف رباعی

مضاعف ثلاثی : وہ کلمہ ہے جس کا عین اور لام ایک جنس سے ہوں۔ جیسے فَرَّ، عَدَّ کہ اصل میں فَرَّرَ اور عَدَّدَ تھا۔

مضاعف رباعی : وہ کلمہ ہے جس کا فاء و لام پہلا اور عین و لام دوسرا ایک جنس سے ہوں۔ جیسے ذَبَذَبَ بَرَوَزَنَ فَعَلَلَّ۔

**معتل :** معتل باب افتعال سے اسم فاعل ہے اس کا لغوی معنی ہے ”بیمار“۔ اصطلاح میں معتل وہ کلمہ ہے جس کے حروفِ اصلیہ سے کوئی حرفِ حرفِ علت ہو۔ جیسے وَعَدَّ۔

معتل دو قسم ہے۔ ۱۔ معتل بیک حرف ۲۔ معتل بدو حرف

معتل بیک حرف : وہ کلمہ ہے جس کے حروفِ اصلیہ میں صرف ایک حرفِ علت ہو۔

معتل بیک حرف کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ معتل الفاء (مثال) ۲۔ معتل العین (اجوف) ۳۔ معتل اللام (ناقص)

مثال : وہ کلمہ ہے جس کے فاء کلمہ واو یا یاء ہو۔ جیسے وَصَلَ اور يَسَّرَ بَرَوَزَنَ

فَعَلَ۔ مثال کو معتل الفاء اور معتل الطرف بھی کہتے ہیں۔

معتل الفاء کو مثال کہنے کی وجہ یہ ہے کہ مثال کا لغوی معنی ہے ”مانند“ و ”مثل“۔ چونکہ اس کی ماضی کی گردان صحیح کی گردان کی مانند آتی ہے۔ اس لئے اسے مثال کہتے ہیں۔

مثال دو قسم پر ہے۔ ۱۔ مثال واوی ۲۔ مثال یائی

مثال واوی: جس کا فاء کلمہ واؤ ہو۔ جیسے وَعَدَ۔ بشرطیکہ واویا و غیرہ سے بدلی ہوئی نہ ہو جیسے مُؤَيِّرٌ جو دراصل مُيَسِّرٌ ہے۔

مثال یائی: جس کے فاء کلمہ کے مقابل یاء ہو جیسے يَسَّرَ۔ بشرطیکہ یاء واو و غیرہ سے بدلی ہوئی نہ ہو۔ جیسے مِيْزَانٌ جو دراصل مِوْزَانٌ ہے۔

اجوف: وہ کلمہ ہے جس کا عین کلمہ واویا یا ہو۔ جیسے نُورٌ اور زَيْدٌ۔ اجوف کو معتل العین اور ذملاشہ بھی کہتے ہیں۔

اجوف کا لغوی معنی ہے ”درمیان سے خالی“ چونکہ معتل العین کے عین کلمہ حرف علت ہو تا ہے جو کہ قابل تغیر ہوتا ہے تو گویا کہ اس کا درمیان حصہ خالی ہے اس کو اجوف کہنے کی دوسری وجہ یہ بھی ہو سکتی ہے کہ اجوف ”جوف“ سے ہے اور جوف کا معنی ہے ”خالی شکم“ چونکہ معتل العین کا شکم (عین کلمہ) حرف صحیح سے خالی ہوتا ہے اس لئے اسے اجوف کہتے ہیں۔

اجوف دو قسم ہے ۱۔ اجوف واوی ۲۔ اجوف یائی

اجوف واوی: وہ کلمہ ہے جس کے عین کلمہ واؤ ہو۔ جیسے قَالَ (دراصل قَوْلٌ ہے)

اجوف یائی: وہ کلمہ ہے جس کے عین کلمہ یاء ہو۔ جیسے بَاعَ (دراصل بَيْعٌ ہے)

ناقص: وہ کلمہ ہے جس کا لام واویا یا ہو۔ جیسے غَزُوٌ اور رَمَىٌ۔ ناقص کو معتل اللام اور ذواربعہ بھی کہتے ہیں۔ ناقص کا لغوی معنی ہے ”نا تمام، ادھورا“ چونکہ اس کا لام کلمہ اکثر گر جاتا ہے اور کلمہ میں لفظاً ناقص پیدا ہو جاتا ہے اس لئے اسے ناقص کہتے ہیں۔

ناقص دو قسم ہے ۱۔ ناقص واوی ۲۔ ناقص یائی

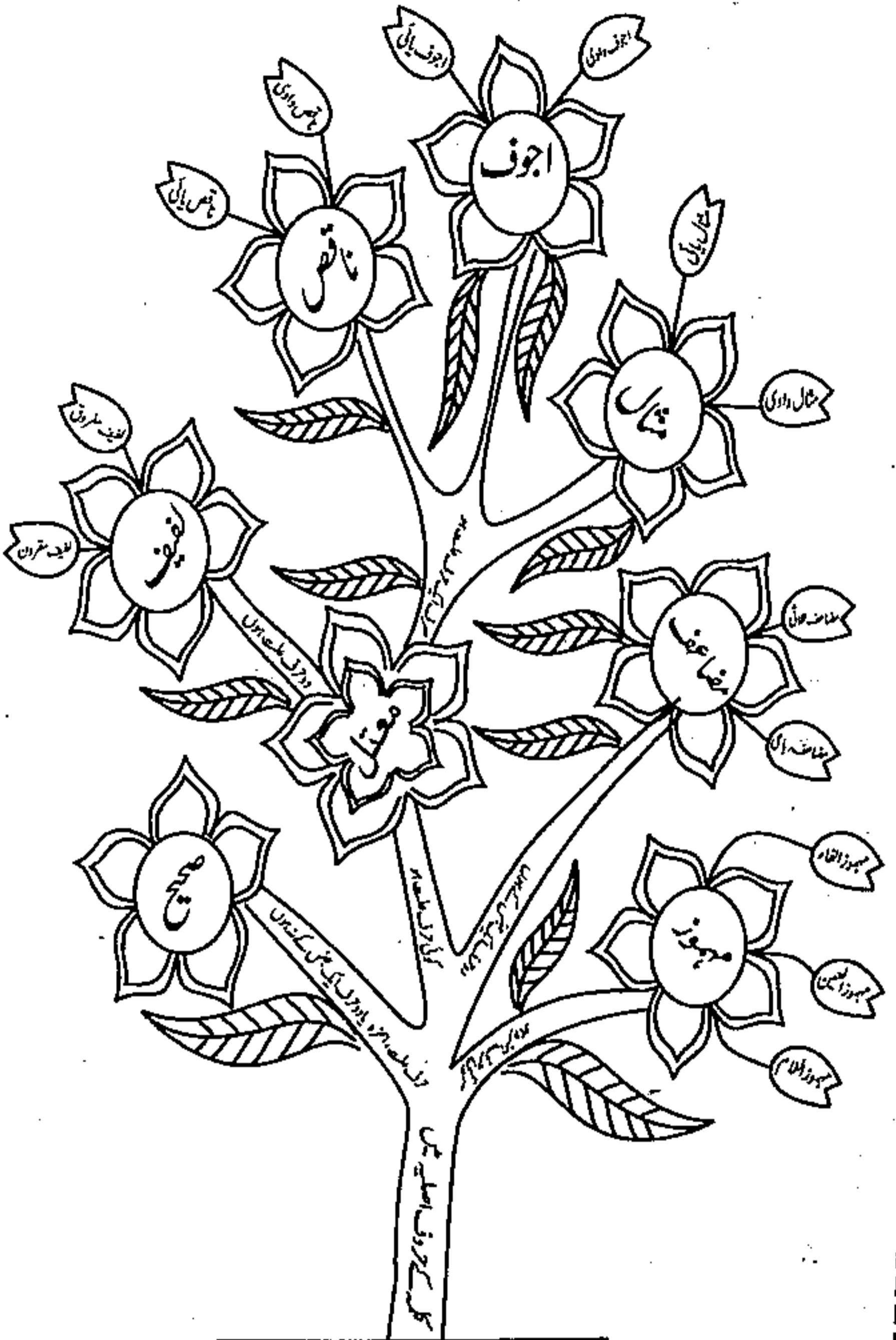
ناقص واوی: وہ کلمہ ہے جس کا لام کلمہ واؤ ہو۔ جیسے غَزُوٌ

ناقص یا کی : وہ کلمہ ہے جس کا لام کلمہ یا ہو۔ جیسے رمی ”

معتل بدو حرف ، لفیف : وہ کلمہ ہے جس کے حروف اصلیہ میں دو حرف علت کے ہوں۔ جیسے وَحٰی۔ ”معتل بدو حرف کو لفیف بھی کہتے ہیں۔ لفیف کا لغوی معنی ہے ”لپٹا ہوا“۔ چونکہ کلمہ معتل بدو حرف میں دو حرف علت کے لپٹے ہوئے ہوتے ہیں اس لئے اسے لفیف کہتے ہیں۔

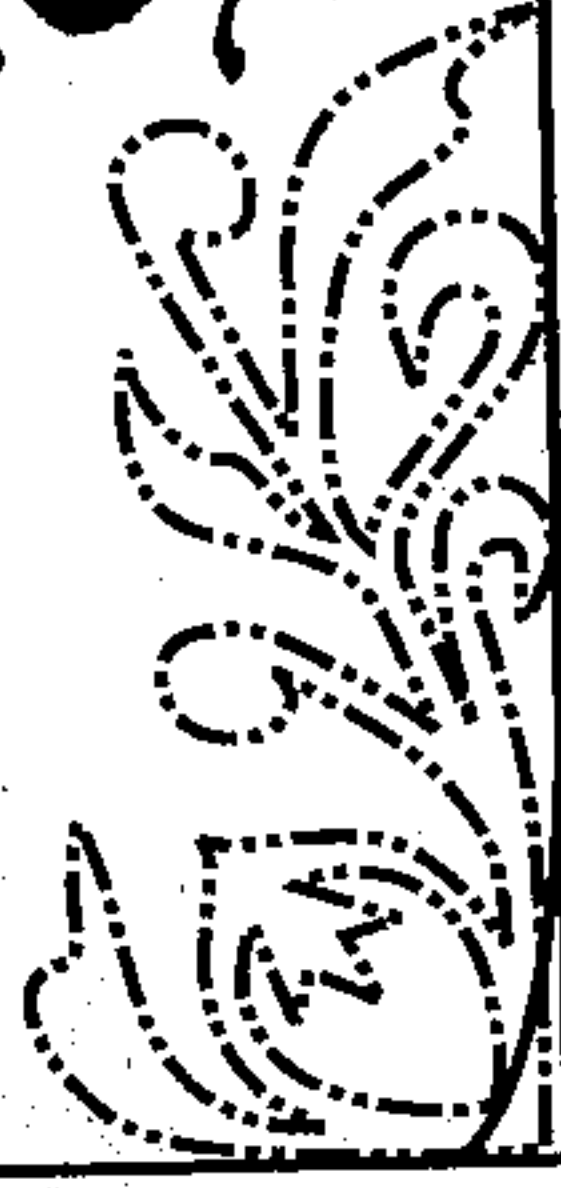
لفیف کی دو قسمیں ہیں ۱۔ لفیف مفروق ۲۔ لفیف مقرون

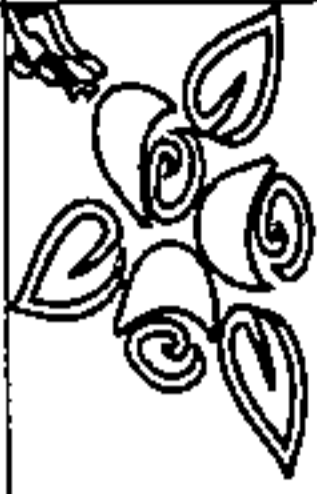
لفیف مفروق : وہ کلمہ ہے جس کے فاء اور لام کلمہ کے مقابل حرف علت ہو۔ جیسے وقی۔  
لفیف مقرون : وہ کلمہ ہے جس کے عین اور لام کے مقابل حرف علت ہو۔ جیسے طوی۔



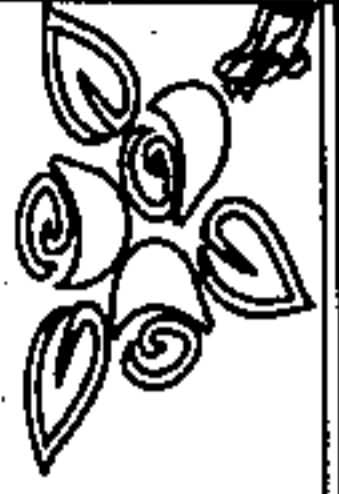
شجرہ ہفت اقسام

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ





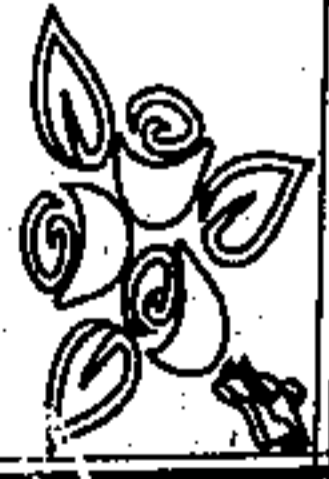
پہلا باب



افعال

و

اسماء مشتقہ





مصدر سے بالواسطہ یا بلاواسطہ مندرجہ ذیل افعال و اسماء مشتق ہوتے ہیں۔  
 فعل ماضی، مضارع، امر، نہی، جحد، نفی، اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف، اسم آلہ،  
 اسم تفضیل، صفت مشبہ۔

## فعل ماضی

تعریف : وہ فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا ہونا بتائے۔ فعل ماضی  
 کے چودہ صیغے ہوتے ہیں۔

صیغہ : صیغہ اس ہیئت و شکل کو کہتے ہیں جو کسی کلمہ کو حروف کی ترتیب اور حرکات و سکنات  
 سے حاصل ہوتی ہے۔

فعل اگر چہ ایک ہوتا ہے مگر اس کے کرنے والے کی حالتیں مختلف ہوتی ہیں کہ وہ  
 غائب شخص ہوتا ہے یا حاضرین میں سے کسی نے کیا ہوتا ہے یا خود متکلم ہی اس کا فاعل ہوتا  
 ہے۔ تو یہ ابتداءً تین حالتیں ہوئیں پھر ان میں سے ہر حالت میں وہ مذکر ہوگا یا مؤنث  
 ہوگا تو اس طرح یہ چھ حالتیں ہوئیں پھر ان میں سے ہر حالت میں فاعل کی تین حالتیں ہیں کہ  
 وہ ایک شخص ہوگا یا دو نے مل کر کام کیا ہوگا یا دو سے زیادہ نے مل کر کام کیا ہوگا۔ اگر ایک ہو تو  
 اس کیلئے صیغہ واحد کا۔ اگر دو ہوں تو ان کیلئے صیغہ ثنویہ کا ہے اور دو سے زیادہ کے لئے صیغہ  
 جمع کا ہے تو اس طرح فاعل کے اعتبار سے فعل کی عقلاً کل اٹھارہ شکلیں بنتی ہیں۔ چھ غائب  
 کے لئے، چھ حاضر کے لئے، اور چھ متکلم کے لئے مگر چونکہ متکلم مذکر اور مؤنث دونوں کے  
 صیغے ایک جیسے آتے ہیں اور متکلم ثنویہ و جمع کے صیغے بھی ایک جیسے آتے ہیں۔ لہذا متکلم کے  
 صیغے چھ کی بجائے دو ہوئے۔ اگر چہ ثنویہ مذکر و مؤنث حاضر کے صیغے بھی ایک جیسے ہیں۔  
 یہی وجہ ہے کہ بعض صرفی ان کو ایک شمار کر کے ماضی و مضارع میں سے ہر ایک کے تیرہ صیغے

بناتے ہیں مگر اکثر صرفی آسانی کے لئے ان کو علیحدہ علیحدہ فرض کر کے کل چودہ صیغے بناتے ہیں جو کہ یہ ہیں۔

واحد مذکر غائب	تثنیہ مذکر غائب	جمع مذکر غائب
واحد مؤنث غائب	تثنیہ مؤنث غائب	جمع مؤنث غائب
واحد مذکر حاضر	تثنیہ مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر
واحد مؤنث حاضر	تثنیہ مؤنث حاضر	جمع مؤنث حاضر
واحد متکلم	متکلم مع الغیر	

فعل ماضی کی قسمیں : چھ ہیں : ماضی مطلق ، ماضی قریب ، ماضی بعید ، ماضی استمراری ، ماضی تمنائی اور ماضی احتمالی ۔

### فعل ماضی مطلق

تعریف : وہ فعل ہے جس سے بغیر کسی قید کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔ جیسے فَعَلَ (اس ایک مرد نے کیا) ۔

ماضی معروف بنانے کا قاعدہ : ماضی کا آخری حرف فتح پر مبنی ہوتا ہے۔ ماضی کے بنانے کا کوئی قاعدہ معینہ نہیں ہے۔ البتہ اگر مصدر ثلاثی مجرد کے ابواب سے ہو تو فاء کلمہ کو فتح اور عین کلمہ کو باب کی مناسبت سے حرکت دی جاتی ہے۔ لام کلمہ پر ثوین جو اسمیت کی نشانی تھی کو حذف کر کے فتح دے دیتے ہیں تو اس طرح ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب بن جاتا ہے۔ جیسے مصدر ضرب سے ضَرَبَ ۔

ثلاثی مجرد ابواب کے سوا ہر باب کی ماضی کا علیحدہ علیحدہ وزن معین ہے مثلاً باب اَفْعَال

کی ماضی کے لئے اَفْعَلَ اور اِفْتَعَلَ کے لئے اِفْتَعَلَ۔

ماضی کے باقی صیغے بنانے مقصود ہوں تو صیغہ واحد مذکر غائب کے آخر میں

ا، و (ساکنہ)، ت (ساکنہ)، قَا (تاء مفتوحہ اور الف)، نَ (مفتوحہ)، تَ (مفتوحہ)،  
تُمَا، تُم، تِ (مکسورہ)، قُمَا، تُنَّ، تِ (مضمومہ) اور نَا لگا دو۔

جمع مذکر غائب کے صیغے میں واؤ کے ماقبل حرف کو واؤ کے مناسب حرکت 'ضمہ'

دے دو اور جمع مؤنث غائب کے صیغے سے متکلم مع الغیر تک کے تمام صیغوں میں لام کلمہ کو

ساکن کر دو تا کہ پے در پے چار حرکتوں کا اجتماع لازم نہ آئے تو یہ بالترتیب تشنیہ مذکر غائب،

جمع مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، تشنیہ مؤنث غائب، جمع مؤنث غائب، واحد مذکر

حاضر، تشنیہ مذکر حاضر، جمع مذکر حاضر، واحد مؤنث حاضر، تشنیہ مؤنث حاضر، جمع مؤنث

حاضر، واحد متکلم اور متکلم مع الغیر کے صیغے بن جائیں گے۔

ماضی مجہول بنانے کا قاعدہ : فعل ماضی مجہول ماضی معروف سے بنتا ہے اس طرح

کہ پہلے حرف کو پیش اور دوسرے حرف کو زبردے دی جائے اور تیسرا حرف اپنی حالت پر

رہے گا جیسے فَعَلَ سے فُعِلَ۔

اگر ماضی مطلق معروف ثلاثی مجرد کے سوا کسی باب سے ہو تو اس سے ماضی مجہول بنانے کا

قاعدہ یہ ہے کہ آخر حرف کے ماقبل کو کسرہ اور اس سے پہلے کے تمام متحرک حروف کو ضمہ دے

دیا جائے۔ ساکن اور آخری حرف اپنی حالت پر رہیں گے جیسے اِجْتَنَبَ سے اُجْتُنِبَ۔

گردان فعل ماضی مطلق مثبت مجہول			گردان فعل ماضی مطلق مثبت معروف		
معنی	گردان	صیغہ	معنی	گردان	صیغہ
کیا گیا وہ ایک مرد	فُعِلَ	واحد مذکر غائب	کیا اس ایک مرد نے	فَعَلَ	واحد مذکر غائب
کئے گئے وہ دو مرد	فُعِلَا	تثنیہ مذکر غائب	کیا ان دو مردوں نے	فَعَلَا	تثنیہ مذکر غائب

جمع مذکر غائب	فَعَلُوا	کیا ان سب مردوں نے	جمع مذکر غائب	فَعِلُوا	کئے گئے وہ سب مرد
واحد مؤنث غائب	فَعَلَتْ	کیا اس ایک عورت نے	واحد مؤنث غائب	فَعِلَتْ	کی گئی وہ ایک عورت
ثنیۃ مؤنث غائب	فَعَلَتَا	کیا ان دو عورتوں نے	ثنیۃ مؤنث غائب	فَعِلَتَا	کی گئیں وہ دو عورتیں
جمع مؤنث غائب	فَعَلْنَ	کیا ان سب عورتوں نے	جمع مؤنث غائب	فَعِلْنَ	کی گئیں وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	فَعَلْتُ	کیا تو ایک مرد نے	واحد مذکر حاضر	فَعِلْتُ	کیا گیا تو ایک مرد
ثنیۃ مذکر حاضر	فَعَلْتُمَا	کیا تم دو مردوں نے	ثنیۃ مذکر حاضر	فَعِلْتُمَا	کئے گئے تم دو مرد
جمع مذکر حاضر	فَعَلْتُمْ	کیا تم سب مردوں نے	جمع مذکر حاضر	فَعِلْتُمْ	کئے گئے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	فَعَلْتِ	کیا تو ایک عورت نے	واحد مؤنث حاضر	فَعِلْتِ	کی گئی تو ایک عورت
ثنیۃ مؤنث حاضر	فَعَلْتُمَا	کیا تم دو عورتوں نے	ثنیۃ مؤنث حاضر	فَعِلْتُمَا	کی گئیں تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	فَعَلْتُنَّ	کیا تم سب عورتوں نے	جمع مؤنث حاضر	فَعِلْتُنَّ	کی گئیں تم سب عورتیں
واحد کلم	فَعَلْتُ	کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	واحد کلم	فَعِلْتُ	کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت
کلم مع الفیر	فَعَلْنَا	کیا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	کلم مع الفیر	فَعِلْنَا	کئے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

### فعل ماضی کے صیغوں کی پہچان اور علامتیں

فَعَلَ : سب علامتوں سے خالی صیغہ واحد مذکر غائب ہے۔ اس کا فاعل کبھی ظاہر ہوتا ہے جیسے فَعَلَ زَيْدٌ اور کبھی پوشیدہ ہوتا ہے جیسے زَيْدٌ فَعَلَ میں فَعَلَ کے اندر ضمیر 'هُوَ' پوشیدہ ہے جو فاعل بن رہی ہے۔

فَعَلَا : میں 'الف' علامت ثنیۃ مذکر اور ضمیر فاعل ہے۔ علامت ثنیۃ کے لئے الف کی تخصیص اس بنا پر ہے تاکہ 'هُمَا' ضمیر پر دلالت کرے۔

فَعَلُوا : میں واو علامت جمع مذکر اور ضمیر فاعل ہے۔ اس صیغہ کے لئے واو کی تخصیص اس بناء پر ہے تاکہ هُمُو پر دلالت کرے۔ هُمُو آج کل هُمْ مخفف کے طور پر مشہور ہے۔

فَعَلْتُ : میں تاء ساکن علامت تانیث فاعل ہے اور خود ضمیر فاعل نہیں ہے اس کی دلیل یہ

ہے کہ اس کا فاعل ظاہر بغیر واسطہ عطف کے اس کے بعد آتا ہے۔ جیسے نَصَرْتُ امْرَأَةً

میں امْرَأَةً فاعل ہے اور اس سے پہلے نَصَرْتُ میں تاء فاعل نہیں ہے ورنہ تعدد فاعل

لازم آئے گا جو کہ ممتنع ہے۔ اس کا فاعل کبھی ظاہر ہوتا ہے۔ جیسے مثال مذکور میں اور کبھی

پوشیدہ ہوتا ہے۔ جیسے هِنْدُ فَعَلْتُ۔ اس میں هِيَ ضمیر پوشیدہ فاعل ہے۔

فَعَلْنَا : میں الف علامت تشنیہ مؤنث و ضمیر فاعل ہے اور تاء علامت تانیث ہے۔

فَعَلْنَ : میں نون علامت جمع مؤنث غائب اور ضمیر فاعل ہے۔ نون کو اختیار کرنے کی وجہ

یہ ہے کہ ” ن “ هُنَّ پر دلالت کرتا ہے جو کہ جمع مؤنث غائب کی ضمیر ہے۔

فَعَلْتُ : میں تاء مفتوحہ علامت خطاب اور فاعل واحد مذکر مخاطب کی ضمیر ہے۔ واحد مذکر

مخاطب کے لئے تاء مفتوحہ کو اختیار کرنے کی وجہ یہ ہے کہ اَنْتَ پر دلالت کرتی ہے۔

فَعَلْتُمَا : میں تاء علامت اور ضمیر فاعل تشنیہ مذکر مخاطب کی ہے۔ تشنیہ مخاطب کے لئے

تُمَا کو اس لئے اختیار کیا گیا کہ یہ اپنے اندر مضمر اَنْتُمَا پر دلالت کرتا ہے۔

فَعَلْتُمْ : میں تَمْ علامت و ضمیر فاعل جمع مذکر مخاطب ہے۔ تُمْ کی تخصیص کی وجہ یہ ہے کہ

یہ اَنْتُمْ پر دلالت کرتا ہے۔

فَعَلْتِ : میں تاء مکسورہ علامت و ضمیر فاعل واحد مؤنث مخاطب ہے۔ اس صیغہ کے لئے تاء

مکسورہ کو اختیار کرنے کی وجہ یہ ہے کہ یہ اَنْتِ پر دلالت کرتی ہے۔

فَعَلْتُمَا : میں تُمَا علامت تشنیہ و ضمیر فاعل مؤنث مخاطب ہے۔

فَعَلْتُنَّ : میں تُوں علامت و ضمیر فاعل جمع مؤنث مخاطب ہے۔ تُوں کی تخصیص کی وجہ یہ ہے کہ یہ اَنْتُنَّ پر دلالت کرتی ہے۔

فَعَلْتُ : میں تاء مضموم علامت و ضمیر فاعل واحد متکلم ہے عام ازیں کہ فاعل مذکر ہو یا مؤنث۔ تاء مضموم کو اس لئے اختیار کیا گیا کہ اس کے تحت اَنَا ضمیر مستتر ہے زیادتی کے لئے اَنَا کے کسی حرف کو اختیار کرنا مناسب نہ تھا کہ الف یا ہمزہ لانے سے تشبیہ مذکر غائب اور نون لانے سے جمع مؤنث غائب کے ساتھ اشتباہ پیدا ہوتا۔ لہذا مجبوراً تاء کو اختیار کیا گیا کیونکہ تاء اس کی اخوات سے ہے۔

فَعَلْنَا : میں ناعلامت و ضمیر فاعل متکلم مع الغیر ہے عام ازیں کہ فاعل تشبیہ ہو یا جمع، مذکر ہو یا مؤنث۔ ناء میں نون ضمیر نَحْنُ سے لیا گیا ہے جو اس کے تحت مضموم ہے اور اس کیساتھ الف کو اس لئے زیادہ کیا گیا تا کہ جمع مؤنث غائب کے صیغے کے ساتھ التباس نہ آئے۔

(صرف میر، مزاج الارواح)

فعل ماضی منفی : وہ فعل ہے جو گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کے نہ ہونے کا پتہ دے۔ جیسے مَا فَعَلَ (اس نے نہیں کیا)۔

بنانے کا قاعدہ : ماضی منفی کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ ماضی مثبت سے پہلے ما یا لا کا اضافہ کر دیں جیسے فَعَلَ سے مَا فَعَلَ۔

ما اور لا میں فرق : یہ دونوں حرف نفی کا معنی دیتے ہیں مگر ان سے لفظوں میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ فرق دونوں کے استعمال میں صرف اس قدر ہے کہ مَا تنہا آتا ہے جیسے مَا فَعَلَ اور لا کے لئے ضروری ہے کہ جب ماضی پر آئے تو اس کے بعد کسی دوسری ماضی پر دوبارہ آئے جیسے فَلَا صَدَقَ وَلَا صَلَّى۔ ہاں اگر محل دعاء میں واقع ہو تو تکرار ضروری نہیں جیسے آلا بَارَكَ اللَّهُ فِي سُهَيْلٍ (اللہ سہیل میں برکت نہ کرے)۔



گردان فعل ماضی مطلق منفی معروف		گردان ماضی مطلق منفی مجهول	
صیغہ	گردان	معنی	گردان
واحدہ کر غائب	مَا فَعَلَ	نہیں کیا اس ایک مرد نے	مَا فَعِلَ
ثنیہ کر غائب	مَا فَعَلَا	نہیں کیا ان دو مردوں نے	مَا فَعِلَا
جمع کر غائب	مَا فَعَلُوا	نہیں کیا ان سب مردوں نے	مَا فَعِلُوا
واحد مؤنث غائب	مَا فَعَلَتْ	نہیں کیا اس ایک عورت نے	مَا فَعِلَتْ
ثنیہ مؤنث غائب	مَا فَعَلْتَا	نہیں کیا ان دو عورتوں نے	مَا فَعِلْتَا
جمع مؤنث غائب	مَا فَعَلْنَ	نہیں کیا ان سب عورتوں نے	مَا فَعِلْنَ
واحدہ کر حاضر	مَا فَعَلْتُ	نہیں کیا تو ایک مرد نے	مَا فَعِلْتُ
ثنیہ کر حاضر	مَا فَعَلْتُمَا	نہیں کیا تم دو مردوں نے	مَا فَعِلْتُمَا
جمع کر حاضر	مَا فَعَلْتُمْ	نہیں کیا تم سب مردوں نے	مَا فَعِلْتُمْ
واحد مؤنث حاضر	مَا فَعَلْتِ	نہیں کیا تو ایک عورت نے	مَا فَعِلْتِ
ثنیہ مؤنث حاضر	مَا فَعَلْتُمَا	نہیں کیا تم دو عورتوں نے	مَا فَعِلْتُمَا
جمع مؤنث حاضر	مَا فَعَلْتُنَّ	نہیں کیا تم سب عورتوں نے	مَا فَعِلْتُنَّ
واحد کلمہ	مَا فَعَلْتُ	نہیں کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	مَا فَعِلْتُ
کلمہ مع الخیر	مَا فَعَلْنَا	نہیں کیا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	مَا فَعِلْنَا

### فعل ماضی قریب

تعریف : وہ فعل ہے جس سے قریب کے گزرے ہوئے زمانہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے جیسے قَدْ فَعَلَ (اس ایک مرد نے کیا)۔

بنانے کا قاعدہ : ماضی مطلق کے صیغہ پر قَدْ لانے سے ماضی قریب بن جاتی ہے۔  
جیسے فَعَلَ سے قَدْ فَعَلَ۔

گردان ماضی قریب مثبت مجہول		گردان ماضی قریب مثبت معروف	
معنی	گردان	معنی	گردان
کیا گیا ہے وہ ایک مرد	قَدْ فَعِلَ	کیا ہے اس ایک مرد نے	قَدْ فَعَلَ
کئے گئے ہیں وہ دو مرد	قَدْ فَعِلَا	کیا ہے ان دو مردوں نے	قَدْ فَعَلَا
کئے گئے ہیں وہ سب مرد	قَدْ فَعِلُوا	کیا ہے ان سب مردوں نے	قَدْ فَعَلُوا
کی گئی ہے وہ ایک عورت	قَدْ فَعِلَتْ	کیا ہے اس ایک عورت نے	قَدْ فَعَلَتْ
کی گئیں ہیں وہ دو عورتیں	قَدْ فَعِلْتَا	کیا ہے ان دو عورتوں نے	قَدْ فَعَلْتَا
کی گئیں ہیں وہ سب عورتیں	قَدْ فَعِلْنَ	کیا ہے ان سب عورتوں نے	قَدْ فَعَلْنَ
کیا گیا ہے تو ایک مرد	قَدْ فَعِلْتَّ	کیا ہے تو ایک مرد نے	قَدْ فَعَلْتَّ
کئے گئے ہو تم دو مرد	قَدْ فَعِلْتُمَا	کیا ہے تم دو مردوں نے	قَدْ فَعَلْتُمَا
کئے گئے ہو تم سب مرد	قَدْ فَعِلْتُمْ	کیا ہے تم سب مردوں نے	قَدْ فَعَلْتُمْ
کی گئی ہے تو ایک عورت	قَدْ فَعِلْتِ	کیا ہے تو ایک عورت نے	قَدْ فَعَلْتِ
کی گئیں ہو تم دو عورتیں	قَدْ فَعِلْتُمَا	کیا ہے تم دو عورتوں نے	قَدْ فَعَلْتُمَا
کی گئیں ہو تم سب عورتیں	قَدْ فَعِلْتُنَّ	کیا ہے تم سب عورتوں نے	قَدْ فَعَلْتُنَّ
کیا کیا ہوں میں ایک مرد یا ایک عورت	قَدْ فَعِلْتُ	کیا ہے میں ایک مرد یا ایک عورت نے	قَدْ فَعَلْتُ
کئے گئے ہیں ہم دو مرد یا دو عورتیں	قَدْ فَعِلْنَا	کیا ہے ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا	قَدْ فَعَلْنَا
یا سب مرد یا سب عورتیں		سب مردوں یا سب عورتوں نے	

گردان فعل ماضی منفی معروف

قَدْ مَا فَعَلْنَا	قَدْ مَا فَعَلْتَا	قَدْ مَا فَعَلْتُمْ	قَدْ مَا فَعَلْتُنَّ	قَدْ مَا فَعَلْتُ	قَدْ مَا فَعَلْتُمْ
قَدْ مَا فَعَلْنَا	قَدْ مَا فَعَلْتُمَا	قَدْ مَا فَعَلْتُمْ	قَدْ مَا فَعَلْتُنَّ	قَدْ مَا فَعَلْتُ	قَدْ مَا فَعَلْتُمْ

قَدَمَا فَعَلْتُ قَدَمَا فَعَلْنَا

### گردان فعل ماضی قریب منفی مجہول

قَدَمَا فَعِلْتُ	قَدَمَا فَعِلْتُمَا	قَدَمَا فَعِلْتُمْ	قَدَمَا فَعِلْتُمْ	قَدَمَا فَعِلْنَا	قَدَمَا فَعِلْتُمْ
قَدَمَا فَعِلْتُمْ	قَدَمَا فَعِلْتُمْ	قَدَمَا فَعِلْتُمْ	قَدَمَا فَعِلْتُمْ	قَدَمَا فَعِلْنَا	قَدَمَا فَعِلْتُمْ
قَدَمَا فَعِلْنَا	قَدَمَا فَعِلْنَا	قَدَمَا فَعِلْنَا	قَدَمَا فَعِلْنَا	قَدَمَا فَعِلْنَا	قَدَمَا فَعِلْنَا

### فعل ماضی بعید

تعریف : وہ فعل ہے جس سے دور کے گزرے ہوئے زمانے میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے جیسے كَانَ ضَرَبَ (اس ایک مرد نے مارا)۔

بنانے کا قاعدہ : ماضی مطلق کے صیغہ پر لفظ كَانَ داخل کرنے سے ماضی بعید بن جاتی ہے جیسے فَعَلَ سے كَانَ فَعَلَ۔ گردان کرنے میں جس طرح ماضی کا صیغہ بدلے گا اسی طرح كَانَ میں تبدیلی ہوتی جائے گی۔

گردان ماضی بعید مثبت مجہول		گردان فعل ماضی بعید مثبت معروف		
معنی	گردان	معنی	گردان	صیغہ
کیا گیا تھا وہ ایک مرد	كَانَ فَعِلَ	کیا تھا اس ایک مرد نے	كَانَ فَعَلَ	واحد مذکر غائب
کئے گئے تھے وہ دو مرد	كَانَا فَعِلَا	کیا تھا ان دو مردوں نے	كَانَا فَعَلَا	ثنیہ مذکر غائب
کئے گئے تھے وہ سب مرد	كَانُوا فَعِلُوا	کیا تھا ان سب مردوں نے	كَانُوا فَعَلُوا	جمع مذکر غائب
کی گئی تھی وہ ایک عورت	كَانَتْ فَعِلَتْ	کیا تھا اس ایک عورت نے	كَانَتْ فَعَلَتْ	واحد مؤنث غائب
کی گئیں تھیں وہ دو عورتیں	كَانَتَا فَعِلَتَا	کیا تھا ان دو عورتوں نے	كَانَتَا فَعَلَتَا	ثنیہ مؤنث غائب
کی گئیں تھیں وہ سب عورتیں	كَانْنَ فَعِلْنَ	کیا تھا ان سب عورتوں نے	كَانْنَ فَعَلْنَ	جمع مؤنث غائب
کیا گیا تھا تو ایک مرد	كُنْتُ فَعِلْتُ	کیا تھا تو ایک مرد نے	كُنْتُ فَعَلْتُ	واحد مذکر حاضر
کئے گئے تھے تم دو مرد	كُنْتُمَا فَعِلْتُمَا	کیا تھا تم دو مردوں نے	كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	ثنیہ مذکر حاضر

جمع مذکر حاضر	كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	کیا تھا تم سب مردوں نے	كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	کئے گئے تھے تم سب مرد
واحد مؤنث حاضر	كُنْتِ فَعَلْتِ	کیا تھا تو ایک عورت نے	كُنْتِ فَعَلْتِ	کی گئی تھی تو ایک عورت
ثنیہ مؤنث حاضر	كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	کیا تھا تم دو عورتوں نے	كُنْتُمَا فَعَلْتُمَا	کی گئیں تھیں تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	كُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ	کیا تھا تم سب عورتوں نے	كُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ	کی گئیں تھیں تم سب عورتیں
واحد حکم	كُنْتُ فَعَلْتُ	کیا تھا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	كُنْتُ فَعَلْتُ	کیا گیا تھا میں ایک مرد یا ایک عورت
حکم مع الخیر	كُنَّا فَعَلْنَا	کیا تھا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	كُنَّا فَعَلْنَا	کئے گئے تھے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

### گردان فعل ماضی بعید منفی معروف

مَا كُنَّا فَعَلْنَا	مَا كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	مَا كُنْتِ فَعَلْتِ	مَا كُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ	مَا كُنَّا فَعَلْنَا
مَا كُنَّا فَعَلْنَا	مَا كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	مَا كُنْتِ فَعَلْتِ	مَا كُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ	مَا كُنَّا فَعَلْنَا

### گردان فعل ماضی بعید منفی مجہول

مَا كُنَّا فَعَلْنَا	مَا كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	مَا كُنْتِ فَعَلْتِ	مَا كُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ	مَا كُنَّا فَعَلْنَا
مَا كُنَّا فَعَلْنَا	مَا كُنْتُمْ فَعَلْتُمْ	مَا كُنْتِ فَعَلْتِ	مَا كُنْتُنَّ فَعَلْتُنَّ	مَا كُنَّا فَعَلْنَا

## فعل ماضی استمراری

تعریف : وہ فعل ہے جس سے زمانہ گزشتہ میں کسی کام کا جاری رہنا سمجھا جائے جیسے  
كَانَ يَضْرِبُ (وہ مارتا تھا)۔

بنانے کا قاعدہ: فعل مضارع کی ابتداء میں كَانَ کا لفظ بڑھانے سے ماضی استمراری بنتی ہے جیسے كَانَ يَفْعَلُ۔ گردان کرنے میں جس طرح مضارع کا صیغہ بدلتا ہے۔ اسی طرح كَانَ میں تبدیلی ہوتی ہے۔

گردان ماضی استمراری مثبت معروف	گردان ماضی استمراری مثبت مجہول
صیغہ	معنی
گردان	معنی
كَانَ يَفْعَلُ	كَانَ يَفْعَلُ
کرتا تھا وہ ایک مرد	کیا جاتا تھا وہ ایک مرد

صرف قادری ..... ۴۲ ..... افعال و اسماء مشتقہ

کئے جاتے تھے وہ دوسرا	كَانَا يُفْعَلَانِ	کرتے تھے وہ دوسرا	كَانَا يُفْعَلَانِ	شئیہ مذکر عاب
کئے جاتے تھے وہ سب مرد	كَانُوا يُفْعَلُونَ	کرتے تھے وہ سب مرد	كَانُوا يُفْعَلُونَ	جمع مذکر عاب
کی جاتی تھی وہ ایک عورت	كَانَتْ تُفْعَلُ	کرتی تھی وہ ایک عورت	كَانَتْ تُفْعَلُ	واحد مؤنث عاب
کی جاتی تھیں وہ دو عورتیں	كَانَتَا تُفْعَلَانِ	کرتی تھیں وہ دو عورتیں	كَانَتَا تُفْعَلَانِ	شئیہ مؤنث عاب
کی جاتی تھیں وہ سب عورتیں	كُنَّ يُفْعَلْنَ	کرتی تھیں وہ سب عورتیں	كُنَّ يُفْعَلْنَ	جمع مؤنث عاب
کیا جاتا تھا تو ایک مرد	كُنْتُ تُفْعَلُ	کرتا تھا تو ایک مرد	كُنْتُ تُفْعَلُ	واحد مذکر حاضر
کئے جاتے تھے تم دوسرا	كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	کرتے تھے تم دوسرا	كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	شئیہ مذکر حاضر
کئے جاتے تھے تم سب مرد	كُنْتُمْ تُفْعَلُونَ	کرتے تھے تم سب مرد	كُنْتُمْ تُفْعَلُونَ	جمع مذکر حاضر
کی جاتی تھی تو ایک عورت	كُنْتِ تُفْعَلِينَ	کرتی تھی تو ایک عورت	كُنْتِ تُفْعَلِينَ	واحد مؤنث حاضر
کی جاتی تھیں تم دو عورتیں	كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	کرتی تھیں تم دو عورتیں	كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	شئیہ مؤنث حاضر
کی جاتی تھیں تم سب عورتیں	كُنْتُنَّ تُفْعَلْنَ	کرتی تھیں تم سب عورتیں	كُنْتُنَّ تُفْعَلْنَ	جمع مؤنث حاضر
کیا جاتا تھا میں ایک مرد یا ایک عورت	كُنْتُ أَفْعَلُ	کرتا تھا میں ایک مرد یا ایک عورت	كُنْتُ أَفْعَلُ	واحد حکم
کئے جاتے تھے ہم دوسرا یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	كُنَّا نَفْعَلُ	کرتے تھے ہم دوسرا یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	كُنَّا نَفْعَلُ	حکم مع اللیر

گردان فعل ماضی استمراری منفی معروف

مَا كَانُوا يُفْعَلُونَ	مَا كَانَتْ تُفْعَلُ	مَا كَانَتَا تُفْعَلَانِ	مَا كُنَّ يُفْعَلْنَ
مَا كُنْتُمْ تُفْعَلُونَ	مَا كُنْتِ تُفْعَلِينَ	مَا كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	مَا كُنْتُنَّ تُفْعَلْنَ
مَا كُنَّا نَفْعَلُ			

گردان فعل ماضی استمراری منفی مجہول

مَا كَانُوا يُفْعَلُونَ	مَا كَانَتْ تُفْعَلُ	مَا كَانَتَا تُفْعَلَانِ	مَا كُنَّ يُفْعَلْنَ
مَا كُنْتُمْ تُفْعَلُونَ	مَا كُنْتِ تُفْعَلِينَ	مَا كُنْتُمَا تُفْعَلَانِ	مَا كُنْتُنَّ تُفْعَلْنَ

## فعل ماضی تمنائی

تعریف : وہ فعل ہے جس سے زمانہ گزشتہ میں کسی کام کی تمنا اور آرزو سمجھی جائے

جیسے لَيْتَمَا فَعَلَ (آرزو ہے کہ وہ ایک مرد کرتا)۔

بنانے کا قاعدہ : ماضی مطلق پر لَيْتَمَا بڑھانے سے ماضی تمنائی بن جاتی ہے جیسے

فَعَلَ سے لَيْتَمَا فَعَلَ۔

گردان ماضی تمنائی مثبت مجہول		گردان ماضی تمنائی مثبت معروف		
معنی	گردان	معنی	گردان	صیغہ
آرزو ہے کہ کیا جاتا وہ ایک مرد	لَيْتَمَا فَعَلَ	آرزو ہے کہ کرتا وہ ایک مرد	لَيْتَمَا فَعَلَ	واحد مذکر غائب
آرزو ہے کہ کئے جاتے وہ دو مرد	لَيْتَمَا فَعَلَا	آرزو ہے کہ کرتے وہ دو مرد	لَيْتَمَا فَعَلَا	ثنیۃ مذکر غائب
آرزو ہے کہ کئے جاتے وہ سب مرد	لَيْتَمَا فَعَلُوا	آرزو ہے کہ کرتے وہ سب مرد	لَيْتَمَا فَعَلُوا	جمع مذکر غائب
آرزو ہے کہ کیا جاتی وہ ایک عورت	لَيْتَمَا فَعَلَتْ	آرزو ہے کہ کرتی وہ ایک عورت	لَيْتَمَا فَعَلَتْ	واحد مؤنث غائب
آرزو ہے کہ کیا جاتیں وہ دو عورتیں	لَيْتَمَا فَعَلَتَا	آرزو ہے کہ کرتیں وہ دو عورتیں	لَيْتَمَا فَعَلَتَا	ثنیۃ مؤنث غائب
آرزو ہے کہ کیا جاتیں وہ سب عورتیں	لَيْتَمَا فَعَلْنَ	آرزو ہے کہ کرتیں وہ سب عورتیں	لَيْتَمَا فَعَلْنَ	جمع مؤنث غائب
آرزو ہے کہ کیا جاتا تو ایک مرد	لَيْتَمَا فَعَلْتَ	آرزو ہے کہ کرتا تو ایک مرد	لَيْتَمَا فَعَلْتَ	واحد مذکر حاضر
آرزو ہے کہ کئے جاتے تم دو مرد	لَيْتَمَا فَعَلْتُمَا	آرزو ہے کہ کرتے تم دو مرد	لَيْتَمَا فَعَلْتُمَا	ثنیۃ مذکر حاضر
آرزو ہے کہ کئے جاتے تم سب مرد	لَيْتَمَا فَعَلْتُمْ	آرزو ہے کہ کرتے تم سب مرد	لَيْتَمَا فَعَلْتُمْ	جمع مذکر حاضر
آرزو ہے کہ کیا جاتی تو ایک عورت	لَيْتَمَا فَعَلْتِ	آرزو ہے کہ کرتی تو ایک عورت	لَيْتَمَا فَعَلْتِ	واحد مؤنث حاضر



شنیہ مؤنث حاضر	لَيْتَمَا فَعَلْتُمَا	آرزو ہے کہ کرتیں تم دو عورتیں	لَيْتَمَا فَعَلْتُمَا	آرزو ہے کہ کیا جاتیں تم دو عورتیں
جمع مؤنث حاضر	لَيْتَمَا فَعَلْتُنَّ	آرزو ہے کہ کرتیں تم سب عورتیں	لَيْتَمَا فَعَلْتُنَّ	آرزو ہے کہ کیا جاتیں تم سب عورتیں
واحد مکلم	لَيْتَمَا فَعَلْتُ	آرزو ہے کہ کرتا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَيْتَمَا فَعَلْتُ	آرزو ہے کہ کیا جاتا میں ایک مرد یا ایک عورت
مکلم مع الغیر	لَيْتَمَا فَعَلْنَا	آرزو ہے کہ کرتے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَيْتَمَا فَعَلْنَا	آرزو ہے کہ کئے جاتے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

### گردان فعل ماضی تمنائی منفی معروف

لَيْتَمَا فَعَلْتُ	لَيْتَمَا فَعَلْتُمَا	لَيْتَمَا فَعَلْتُمَا	لَيْتَمَا فَعَلْتُمَا	لَيْتَمَا فَعَلْتُمَا	لَيْتَمَا فَعَلْتُمَا
لَيْتَمَا فَعَلْتُ	لَيْتَمَا فَعَلْتُمَا	لَيْتَمَا فَعَلْتُمَا	لَيْتَمَا فَعَلْتُمَا	لَيْتَمَا فَعَلْتُمَا	لَيْتَمَا فَعَلْتُمَا
لَيْتَمَا فَعَلْتُ	لَيْتَمَا فَعَلْتُمَا	لَيْتَمَا فَعَلْتُمَا	لَيْتَمَا فَعَلْتُمَا	لَيْتَمَا فَعَلْتُمَا	لَيْتَمَا فَعَلْتُمَا

### گردان فعل ماضی تمنائی منفی مجہول

لَيْتَمَا فَعِلْتُ	لَيْتَمَا فَعِلْتُمَا	لَيْتَمَا فَعِلْتُمَا	لَيْتَمَا فَعِلْتُمَا	لَيْتَمَا فَعِلْتُمَا	لَيْتَمَا فَعِلْتُمَا
لَيْتَمَا فَعِلْتُ	لَيْتَمَا فَعِلْتُمَا	لَيْتَمَا فَعِلْتُمَا	لَيْتَمَا فَعِلْتُمَا	لَيْتَمَا فَعِلْتُمَا	لَيْتَمَا فَعِلْتُمَا
لَيْتَمَا فَعِلْتُ	لَيْتَمَا فَعِلْتُمَا	لَيْتَمَا فَعِلْتُمَا	لَيْتَمَا فَعِلْتُمَا	لَيْتَمَا فَعِلْتُمَا	لَيْتَمَا فَعِلْتُمَا

### فعل ماضی احتمالی

تعریف : وہ فعل ہے جس سے زمانہ گزشتہ میں شک کے طور پر کسی کام کا ہونا سمجھا جائے۔ جیسے لَعَلَّمَا فَعَلَ (شاید کہ اس ایک مرد نے کیا)۔  
بنانے کا قاعدہ : ماضی مطلق پر لفظ لَعَلَّمَا کا اضافہ کرنے سے ماضی احتمالی بن جاتی ہے جیسے فَعَلَ سے لَعَلَّمَا فَعَلَ۔

گردان ماضی احتمالی مثبت معروف		گردان ماضی احتمالی مثبت مجہول	
معنی	گردان	معنی	گردان
واحد مکرم غائب	لَعَلَّمَا فَعَلَ	شاید کہ کیا اس ایک مرد نے	لَعَلَّمَا فَعِلَ

شاید کئے گئے وہ دو مرد	لَعَلَّمَا فَعَلَا	شاید کہ کیا ان دو مردوں نے	لَعَلَّمَا فَعَلَا	تثنیہ مذکر غائب
شاید کئے گئے وہ سب مرد	لَعَلَّمَا فَعَلُوا	شاید کہ کیا ان سب مردوں نے	لَعَلَّمَا فَعَلُوا	جمع مذکر غائب
شاید کی گئی وہ ایک عورت	لَعَلَّمَا فَعَلَتْ	شاید کہ کیا اس ایک عورت نے	لَعَلَّمَا فَعَلَتْ	واحد مؤنث غائب
شاید کی گئیں وہ دو عورتیں	لَعَلَّمَا فَعَلَتَا	شاید کہ کیا ان دو عورتوں نے	لَعَلَّمَا فَعَلَتَا	تثنیہ مؤنث غائب
شاید کی گئیں وہ سب عورتیں	لَعَلَّمَا فَعَلْنَ	شاید کہ کیا ان سب عورتوں نے	لَعَلَّمَا فَعَلْنَ	جمع مؤنث غائب
شاید کیا گیا تو ایک مرد	لَعَلَّمَا فَعِلَتْ	شاید کہ کیا تو ایک مرد نے	لَعَلَّمَا فَعِلَتْ	واحد مذکر حاضر
شاید کئے گئے تم دو مرد	لَعَلَّمَا فَعِلْتُمَا	شاید کہ کیا تم دو مردوں نے	لَعَلَّمَا فَعِلْتُمَا	تثنیہ مذکر حاضر
شاید کئے گئے تم سب مرد	لَعَلَّمَا فَعِلْتُمْ	شاید کہ کیا تم سب مردوں نے	لَعَلَّمَا فَعِلْتُمْ	جمع مذکر حاضر
شاید کی گئی تو ایک عورت	لَعَلَّمَا فَعِلَتْ	شاید کہ کیا تو ایک عورت نے	لَعَلَّمَا فَعِلَتْ	واحد مؤنث حاضر
شاید کی گئیں تم دو عورتیں	لَعَلَّمَا فَعِلْتُمَا	شاید کہ کیا تم دو عورتوں نے	لَعَلَّمَا فَعِلْتُمَا	تثنیہ مؤنث حاضر
شاید کی گئیں تم سب عورتیں	لَعَلَّمَا فَعِلْتُنَّ	شاید کہ کیا تم سب عورتوں نے	لَعَلَّمَا فَعِلْتُنَّ	جمع مؤنث حاضر
شاید کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَعَلَّمَا فَعِلْتُ	شاید کہ کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	لَعَلَّمَا فَعِلْتُ	واحد مکلم
شاید کئے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَعَلَّمَا فَعِلْنَا	شاید کہ کیا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	لَعَلَّمَا فَعِلْنَا	کلمہ مع الغیر

### گردان فعل ماضی احتمالی منفی معروف

لَعَلَّمَا مَا فَعَلْنَ	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتَا	لَعَلَّمَا مَا فَعَلَتْ	لَعَلَّمَا مَا فَعَلُوا	لَعَلَّمَا مَا فَعَلَا	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْ
لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُنَّ	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُمَا	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتِ	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُمْ	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُمَا	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتِ
				لَعَلَّمَا مَا فَعَلْنَا	لَعَلَّمَا مَا فَعَلْتُ

### گردان فعل ماضی احتمالی منفی مجہول

لَعَلَّمَا مَا فَعِلْنَ	لَعَلَّمَا مَا فَعِلْتَا	لَعَلَّمَا مَا فَعِلَتْ	لَعَلَّمَا مَا فَعِلُوا	لَعَلَّمَا مَا فَعِلَا	لَعَلَّمَا مَا فَعِلْ
لَعَلَّمَا مَا فَعِلْتُنَّ	لَعَلَّمَا مَا فَعِلْتُمَا	لَعَلَّمَا مَا فَعِلْتِ	لَعَلَّمَا مَا فَعِلْتُمْ	لَعَلَّمَا مَا فَعِلْتُمَا	لَعَلَّمَا مَا فَعِلْتِ
				لَعَلَّمَا مَا فَعِلْنَا	لَعَلَّمَا مَا فَعِلْتُ

## فعل مضارع

تعریف : وہ فعل ہے جس سے زمانہ حال یا زمانہ آئندہ میں کسی کام کا ہونا سمجھا جائے جیسے **يَفْعَلُ** (کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک آدمی)۔

بنانے کا طریقہ : مضارع ماضی مطلق سے بنتا ہے اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے شروع میں حروف ا، ت، ی، ن میں سے کوئی حرف صیغے کی مناسبت سے لایا جائے (یعنی صیغہ واحد متکلم کے شروع میں الف لایا جائے۔ متکلم مع الغیر کے اول میں نون لایا جائے۔ چار صیغوں تین مذکر غائب اور ایک جمع مؤنث غائب کے اول میں یاء لائی جائے اور باقی آٹھ صیغوں یعنی چھ حاضر کے اور دو واحد وثنیہ مؤنث غائب کے شروع میں تاء لائی جائے)۔ عین کلمہ کو باب کے مناسب حرکت دی جائے۔ اور مضارع کے آخری حرف کو پانچ جگہوں (یعنی واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور متکلم مع الغیر) میں رفع دیا جائے اور سات جگہوں میں نون اعرابی لایا جائے۔ (ان میں سے چار ثنیہ کے صیغوں کے آخر میں نون اعرابی مکسور اور تین صیغوں یعنی جمع مذکر غائب، جمع مذکر حاضر اور واحد مؤنث حاضر میں نون اعرابی مفتوح ہوگا)۔ جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر ان دو صیغوں کے آخر میں بھی نون مفتوح لایا جائے۔ مگر ان دو جگہ کے نون کو نون ضمیر کہتے ہیں یہ ضمیر فاعل بنتی ہے اور کبھی ساقط نہیں ہوتی۔

علامتہائے مضارع کی حرکت کے بارے میں قاعدہ کلیہ

علامتہائے مضارع سے مراد حروف ا، ت، ی اور ن ہیں جن کا مجموعہ **اتین** ہے۔ ان حروف کو حروف اتین، حروف زوائد اور حروف مضارعت بھی کہتے ہیں۔ مضارع میں ان کی حرکت کے بارے میں قاعدہ یہ ہے کہ اگر ماضی میں چار حرف ہوں عام ازیں کہ سب اصلی ہوں یا ان میں کوئی زائد بھی ہو تو اس کے مضارع معبروف میں علامت مضارع مضموم

ہوگی جیسے اَكْرَمَ ، يُكْرِمُ ، صَرَفَ ، يُصَرِّفُ ، قَاتَلَ ، يُقَاتِلُ ، بَعَثَرَ ، يُبْعَثِرُ  
ورنہ مفتوح ہوگی جیسے نَصَرَ ، يَنْصُرُ ، اجْتَنَبَ ، يَجْتَنِبُ - (علم الصیغہ ص ۲۶)

### حکرت عین مضارع کے بارے میں ضابطہ

ثلاثی مجرد کے سوا ابواب میں مضارع معروف کے عین کی حرکت کے لئے

ضابطہ یہ ہے کہ اگر ماضی میں فاء سے پہلے تاء ہو تو مضارع کی عین مفتوح ہوگی۔ جیسے

تَفَاعَلَ يَتَفَاعَلُ - ورنہ مکسور ہوگی جیسے اجْتَنَبَ يَجْتَنِبُ - (علم الصیغہ ص ۳۱)

افادہ : جن ابواب کی ماضی کے شروع میں ہمزہ آتا ہے خواہ وہ ہمزہ اصلی ہو یا باب

افعال کا ہمزہ قطعی ہو بوقت لاحق ہونے علامت مضارع کے وہ ہمزہ حذف ہو جاتا ہے۔

افادہ : مضارع کے چودہ صیغوں میں سے چار صیغے مشترک ہیں۔

۱- تَفَعَّلُ : یہ صیغہ واحد مؤنث غائب اور واحد مذکر حاضر میں مشترک ہے۔

۲- تَفَعَّلَانِ : یہ صیغہ ثنئیہ مؤنث غائب، ثنئیہ مذکر حاضر اور ثنئیہ مؤنث حاضر میں

مشترک ہے۔

۳- أَفْعَلُ : یہ صیغہ واحد مذکر متکلم اور واحد مؤنث متکلم میں مشترک ہے۔

۴- نَفَعَلُ : یہ صیغہ ثنئیہ مذکر متکلم، ثنئیہ مؤنث متکلم، جمع مذکر متکلم اور جمع مؤنث متکلم میں

مشترک ہے۔

مضارع مجہول بنانے کا طریقہ : مضارع مجہول مضارع معروف سے بنتا ہے

اس طرح کہ علامت مضارع کو ضمہ اور آخری حرف کے ماقبل کو فتح دے دی جائے اور باقی

حرکات و سکونات پہلے کی طرح قائم رہیں گی جیسے يَفْعَلُ سے يُفْعَلُ - يَجْتَنِبُ سے

يُجْتَنِبُ -

گردان فعل مضارع مثبت مجہول		گردان فعل مضارع مثبت معروف	
معنی	گردان	معنی	گردان
کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا وہ ایک مرد	يُفَعِّلُ	کرتا ہے یا کرے گا وہ ایک مرد	يَفْعَلُ
کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ دو مرد	يُفَعِّلَانِ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ دو مرد	يَفْعَلَانِ
کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے وہ سب مرد	يُفَعِّلُونُ	کرتے ہیں یا کریں گے وہ سب مرد	يَفْعَلُونَ
کی جاتی ہے یا کی جائیگی وہ ایک عورت	تُفَعِّلُ	کرتی ہے یا کرے گی وہ ایک عورت	تَفْعَلُ
کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ دو عورتیں	تُفَعِّلَانِ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ دو عورتیں	تَفْعَلَانِ
کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی وہ سب عورتیں	تُفَعِّلْنَ	کرتی ہیں یا کریں گی وہ سب عورتیں	تَفْعَلْنَ
کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا تو ایک مرد	تُفَعِّلُ	کرتا ہے یا کرے گا تو ایک مرد	تَفْعَلُ
کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم دو مرد	تُفَعِّلَانِ	کرتے ہو یا کرو گے تم دو مرد	تَفْعَلَانِ
کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے تم سب مرد	تُفَعِّلُونُ	کرتے ہو یا کرو گے تم سب مرد	تَفْعَلُونَ
کی جاتی ہے یا کی جائے گی تو ایک عورت	تُفَعِّلِينَ	کرتی ہے یا کرے گی تو ایک عورت	تَفْعَلِينَ
کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم دو عورتیں	تُفَعِّلَانِ	کرتی ہو یا کرو گی تم دو عورتیں	تَفْعَلَانِ
کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی تم سب عورتیں	تُفَعِّلْنَ	کرتی ہو یا کرو گی تم سب عورتیں	تَفْعَلْنَ
کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	أَفْعِلُ	کرتا ہوں یا کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	أَفْعَلُ
کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	نُفَعِّلُ	کرتے ہیں یا کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	نَفْعَلُ

مَا وَلَا كَا استعمال: فعل مضارع پر جب حرف نفی (لَا يَأْمَا) زیادہ کیا جائے تو مضارع مثبت سے منفی بن جاتا ہے مگر لفظوں میں اس سے کچھ تغیر نہیں ہوتا۔ جیسے لَا يَفْعَلُ ، مَا يَفْعَلُ (وہ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا)۔ لَا يَفْعَلُ (نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا)۔

گردان فعل مضارع منفی مجہول		گردان فعل مضارع منفی معروف		
معنی	گردان	معنی	گردان	صیغہ
نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد	لَا يَفْعَلُ	نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا وہ ایک مرد	لَا يَفْعَلُ	واحد مذکر غائب
نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے وہ دو مرد	لَا يَفْعَلَانِ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے وہ دو مرد	لَا يَفْعَلَانِ	ثنیۃ مذکر غائب
نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے وہ سب مرد	لَا يَفْعَلُونَ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے وہ سب مرد	لَا يَفْعَلُونَ	جمع مذکر غائب
نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت	لَا تَفْعَلُ	نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی وہ ایک عورت	لَا تَفْعَلُ	واحد مؤنث غائب
نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی وہ دو عورتیں	لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی وہ دو عورتیں	لَا تَفْعَلَانِ	ثنیۃ مؤنث غائب
نہیں کی جاتی ہیں یا نہیں کی جائیں گی وہ سب عورتیں	لَا يَفْعَلْنَ	نہیں کرتی ہیں یا نہیں کریں گی وہ سب عورتیں	لَا يَفْعَلْنَ	جمع مؤنث غائب
نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد	لَا تَفْعَلُ	نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا تو ایک مرد	لَا تَفْعَلُ	واحد مذکر حاضر
نہیں کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے تم دو مرد	لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے تم دو مرد	لَا تَفْعَلَانِ	ثنیۃ مذکر حاضر
نہیں کئے جاتے ہو یا نہیں کئے جاؤ گے تم سب مرد	لَا تَفْعَلُونَ	نہیں کرتے ہو یا نہیں کرو گے تم سب مرد	لَا تَفْعَلُونَ	جمع مذکر حاضر
نہیں کی جاتی ہے یا نہیں کی جائے گی تو ایک عورت	لَا تَفْعَلِينَ	نہیں کرتی ہے یا نہیں کرے گی تو ایک عورت	لَا تَفْعَلِينَ	واحد مؤنث حاضر
نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں	لَا تَفْعَلَانِ	نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی تم دو عورتیں	لَا تَفْعَلَانِ	ثنیۃ مؤنث حاضر
نہیں کی جاتی ہو یا نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں	لَا تَفْعَلْنَ	نہیں کرتی ہو یا نہیں کرو گی تم سب عورتیں	لَا تَفْعَلْنَ	جمع مؤنث حاضر

واحد کلم	لَا أَفْعَلُ	نہیں کرتا ہوں یا نہیں کرونگا میں ایک مرد یا ایک عورت	نہیں کیا جاتا ہوں یا نہیں کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
کلم مع انفر	لَا نَفْعَلُ	نہیں کرتے ہیں یا نہیں کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	نہیں کئے جاتے ہیں یا نہیں کئے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

### فعل مضارع کے صیغوں کی شناخت اور علامتیں

يَفْعَلُ : میں یا حرف مضارع اور علامت غیب ہے۔ اس کا فاعل کبھی اسم ظاہر اور کبھی ہُو ضمیر مستتر ہوتی ہے۔

يَفْعَلَانِ : میں بھی یا حرف مضارع و علامت غیب ہے اور الف علامت تشنیہ مذکر اور ضمیر فاعل ہے اور نون اعرابی ہے یعنی اس رفع کے عوض میں ہے جو صیغہ واحد میں تھا۔

يَفْعَلُونَ : میں یا حرف مضارع و علامت غیب ہے۔ واو علامت جمع مذکر اور ضمیر فاعل ہے اور نون اعرابی ہے اور لام کا ضمہ اعرابی نہیں ہے بلکہ واو کی مناسبت کی وجہ سے لایا گیا ہے۔

تَفْعَلُ : میں تاء حرف مضارع اور علامت غیب ہے۔ اس کا فاعل بھی کبھی اسم ظاہر اور کبھی ہی ضمیر مستتر ہوتی ہے۔

تَفْعَلَانِ : میں تاء حرف مضارع و علامت غیب ہے اور الف علامت تشنیہ مؤنث و ضمیر فاعل ہے اور نون اعرابی ہے۔

يَفْعَلْنَ : میں یا حرف مضارع و علامت غیب ہے اور نون ضمیر جمع مؤنث غائب اور فعل کا فاعل بنتی ہے۔

تَفْعَلُ : میں تاء حرف مضارع اور علامت خطاب ہے اور اس میں أَنْتَ ضمیر ہمیشہ مستتر ہوتی ہے اور نون اعرابی ہے۔

تَفْعَلَانِ : میں تاء حرف مضارع و علامت خطاب ہے اور الف علامت تشنیہ مذکر و ضمیر فاعل ہے اور نون اعرابی ہے۔



تَفْعَلُونَ : میں تاء حرف مضارع و علامت خطاب ہے اور واو ضمیر فاعل و علامت جمع مذکر ہے۔ اور نون اعرابی نہیں ہے بلکہ واو کی مناسبت کے لئے لایا گیا ہے۔

تَفْعَلِينَ : میں تاء حرف مضارع و علامت خطاب ہے اور یاء ضمیر واحد مؤنث مخاطبہ اور فعل کا فاعل ہے اور نون اعرابی ہے۔

تَفْعَلَانِ : میں تاء حرف مضارع و علامت خطاب ہے الف علامت تشنیہ مؤنث و ضمیر فاعل ہے اور نون اعرابی ہے۔

تَفْعَلْنَ : میں تاء حرف مضارع و علامت خطاب اور نون ضمیر جمع مؤنث اور فعل کا فاعل ہے اور یہ کبھی نہیں گرتا۔

أَفْعُلُ : میں ہمزہ حرف مضارع اور علامت واحد متکلم ہے اور اس میں انا ضمیر ہمیشہ مستتر ہوتی ہے۔

نَفْعَلُ : میں نون حرف مضارع اور علامت متکلم مع الغیر ہے اور نَحْنُ اس میں ہمیشہ مستتر ہوتی ہے جو فعل کا فاعل بنتی ہے۔ (صرف میر ص ۱۱)

### فعل مضارع کے تغیرات کا بیان

فعل مضارع کی ابتداء میں بعض خاص حرفوں کے آنے سے کبھی صرف معنی میں اور کبھی لفظ اور معنی دونوں میں تغیر واقع ہوتا ہے چنانچہ اسکی دو صورتیں ہیں۔

۱۔ تغیرات معنوی : صرف معنی میں تبدیلی ان تین حرفوں سے ہوتی ہے۔

۱۔ لام مفتوح (ل) : یہ حرف شروع میں آکر مضارع کو زمانہ حال کیساتھ خاص کر دیتا ہے جیسے اِنِّی لَیَحْزُنُنِی (ضرور وہ مجھے غم میں ڈالتا ہے)۔

۲۔ سین (س) : یہ مضارع کو مستقبل قریب کیساتھ خاص کرتا ہے جیسے سَیَقْرَأُ (عنقریب وہ پڑھے گا)۔

۳۔ سَوَّفَ : مضارع پر داخل ہو کر اسے زمانہ مستقبل بعید کیساتھ خاص کرتا ہے جیسے  
سَوَّفَ يَقْرَأُ (کچھ دیر بعد پڑھے گا)۔

2۔ تغیرات لفظی و معنوی : تین قسم کے حروف ان تغیرات کا باعث ہوتے ہیں۔  
(۱) نواصب (۲) جوازم (۳) تاکید کے نون۔

نواصب : یہ چار حروف ہیں : (۱) لَنْ (۲) اَنْ (۳) كَيْ (۴) اِذَنْ ۔ ان چاروں میں سے کوئی حرف جب فعل مضارع پر آتا ہے تو واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور متکلم مع الغیر ان پانچ صیغوں کے آخر کو نصب دیتا ہے۔ جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر میں کوئی تبدیلی نہیں کرتا اور باقی سات صیغوں میں نون اعرابی کو گرا دیتا ہے۔ البتہ معنوی طور پر ان چاروں میں فرق ہے۔ لَنْ : نفی مستقبل کی تاکید کا معنی دیتا ہے جیسے لَنْ يَفْعَلْ (وہ کبھی نہیں کرے گا)۔ اَنْ : فعل مضارع کو مصدر کے معنی میں کر دیتا ہے اس لئے اَنْ مصدر یہ کہتے ہیں جیسے اَرِيْدُ اَنْ تَقُوْمَ اَيُّ اَرِيْدُ قِيَامَكَ (میں تیرے کھڑے ہونے کا ارادہ کرتا ہوں)۔ لام كَيْ اور حَتَّى کے بعد اَنْ مقدر ہوتا ہے۔ كَيْ : تعلیل کا معنی دیتا ہے یعنی یہ کہ اس کا ماقبل اس کے مابعد کے لئے علت و سبب ہوتا ہے اس لئے اسے سبب یہ بھی کہتے ہیں جیسے اَسْلَمْتُ كَيْ اَدْخُلَ الْجَنَّةَ (میں اسلام لایا تاکہ جنت میں داخل ہو جاؤں)۔ اس مثال میں اسلام دخول جنت کا سبب ہے۔ اِذَنْ : جواب مکافاة کے لئے وضع کیا گیا ہے۔ اِذَنْ کا معنی اس وقت کیا جاتا ہے جیسے کسی نے کہا کہ آج میں تیرے پاس آؤں گا تو آپ جواب میں کہیں اِذَنْ اُكْرِمَكَ (اس وقت میں تیری عزت کروں گا)۔

بحث نفی تاکید بَلَنْ در فعل مضارع مجہول		بحث نفی تاکید بَلَنْ در فعل مضارع معروف	
معنی	گردان	معنی	گردان
کبھی نہیں کیا جائے گا وہ ایک مرد	لَنْ يَفْعَلْ	کبھی نہیں کرے گا وہ ایک مرد	لَنْ يَفْعَلْ

لَنْ يَفْعَلَا	کبھی نہیں کریں گے وہ دو مرد	لَنْ يَفْعَلَا	کبھی نہیں کئے جائینگے وہ دو مرد
لَنْ يَفْعَلُوا	کبھی نہیں کریں گے وہ سب مرد	لَنْ يَفْعَلُوا	کبھی نہیں کئے جائینگے وہ سب مرد
لَنْ تَفْعَلَ	کبھی نہیں کریں گی وہ ایک عورت	لَنْ تَفْعَلَ	کبھی نہیں کی جائے گی وہ ایک عورت
لَنْ تَفْعَلَا	کبھی نہیں کریں گی وہ دو عورتیں	لَنْ تَفْعَلَا	کبھی نہیں کی جائیں گی وہ دو عورتیں
لَنْ يَفْعَلَنَّ	کبھی نہیں کریں گی وہ سب عورتیں	لَنْ يَفْعَلَنَّ	کبھی نہیں کی جائیں گی وہ سب عورتیں
لَنْ تَفْعَلْ	کبھی نہیں کریں گے تو ایک مرد	لَنْ تَفْعَلْ	کبھی نہیں کیا جائیگا تو ایک مرد
لَنْ تَفْعَلَا	کبھی نہیں کرو گے تم دو مرد	لَنْ تَفْعَلَا	کبھی نہیں کئے جاؤ گے تم دو مرد
لَنْ تَفْعَلُوا	کبھی نہیں کرو گے تم سب مرد	لَنْ تَفْعَلُوا	کبھی نہیں کئے جاؤ گے تم سب مرد
لَنْ تَفْعَلِي	کبھی نہیں کرے گی تو ایک عورت	لَنْ تَفْعَلِي	کبھی نہیں کی جائیگی تو ایک عورت
لَنْ تَفْعَلَا	کبھی نہیں کرو گی تم دو عورتیں	لَنْ تَفْعَلَا	کبھی نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں
لَنْ تَفْعَلَنَّ	کبھی نہیں کرو گی تم سب عورتیں	لَنْ تَفْعَلَنَّ	کبھی نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں
لَنْ أَفْعَلْ	کبھی نہیں کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَنْ أَفْعَلْ	کبھی نہیں کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
لَنْ نَفْعَلَ	کبھی نہیں کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَنْ نَفْعَلَ	کبھی نہیں کئے جائینگے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

بحث مضارع مجهول بَأَنَّ

بحث مضارع معروف بَأَنَّ

معنی	گردان	معنی	گردان
کیا جانا اس ایک مرد کا	أَنْ يَفْعَلَ	کرنا اس ایک مرد کا	أَنْ يَفْعَلَ
کیا جانا ان دو مردوں کا	أَنْ يَفْعَلَا	کرنا ان دو مردوں کا	أَنْ يَفْعَلَا
کیا جانا ان سب مردوں کا	أَنْ يَفْعَلُوا	کرنا ان سب مردوں کا	أَنْ يَفْعَلُوا

کیا جانا اس ایک عورت کا	أَنْ تَفْعَلَ	کرنا اس ایک عورت کا	أَنْ تَفْعَلَ
کیا جانا ان دو عورتوں کا	أَنْ تَفْعَلَا	کرنا ان دو عورتوں کا	أَنْ تَفْعَلَا
کیا جانا ان سب عورتوں کا	أَنْ يَفْعَلْنَ	کرنا ان سب عورتوں کا	أَنْ يَفْعَلْنَ
کیا جانا تجھ ایک مرد کا	أَنْ تَفْعَلَ	کرنا تجھ ایک مرد کا	أَنْ تَفْعَلَ
کیا جانا تم دو مردوں کا	أَنْ تَفْعَلَا	کرنا تم دو مردوں کا	أَنْ تَفْعَلَا
کیا جانا تم سب مردوں کا	أَنْ تَفْعَلُوا	کرنا تم سب مردوں کا	أَنْ تَفْعَلُوا
کیا جانا تجھ ایک عورت کا	أَنْ تَفْعَلِي	کرنا تجھ ایک عورت کا	أَنْ تَفْعَلِي
کیا جانا تم دو عورتوں کا	أَنْ تَفْعَلَا	کرنا تم دو عورتوں کا	أَنْ تَفْعَلَا
کیا جانا تم سب عورتوں کا	أَنْ تَفْعَلْنَ	کرنا تم سب عورتوں کا	أَنْ تَفْعَلْنَ
کیا جانا مجھ ایک مرد یا ایک عورت کا	أَنْ أَفْعَلَ	کرنا مجھ ایک مرد یا ایک عورت کا	أَنْ أَفْعَلَ
کیا جانا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں کا	أَنْ نَفْعَلَ	کرنا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں کا	أَنْ نَفْعَلَ

بحث مضارع مجهول بکئی

بحث مضارع معروف بکئی

معنی	گردان	معنی	گردان
تا کہ کیا جائے وہ ایک مرد	كَيْ يَفْعَلَ	تا کہ کرے وہ ایک مرد	كَيْ يَفْعَلَ
تا کہ کئے جائیں وہ دو مرد	كَيْ يَفْعَلَا	تا کہ کریں وہ دو مرد	كَيْ يَفْعَلَا
تا کہ کئے جائیں وہ سب مرد	كَيْ يَفْعَلُوا	تا کہ کریں وہ سب مرد	كَيْ يَفْعَلُوا
تا کہ کی جائے وہ ایک عورت	كَيْ تَفْعَلَ	تا کہ کرے وہ ایک عورت	كَيْ تَفْعَلَ
تا کہ کی جائیں وہ دو عورتیں	كَيْ تَفْعَلَا	تا کہ کریں وہ دو عورتیں	كَيْ تَفْعَلَا
تا کہ کی جائیں وہ سب عورتیں	كَيْ يَفْعَلْنَ	تا کہ کریں وہ سب عورتیں	كَيْ يَفْعَلْنَ
تا کہ کیا جائے تو ایک مرد	كَيْ تَفْعَلَ	تا کہ کرے تو ایک مرد	كَيْ تَفْعَلَ

تا کہ کئے جاؤ تم دو مرد	کئی تَفَعَّلَا	تا کہ کرو تم دو مرد	کئی تَفَعَّلَا
تا کہ کئے جاؤ تم سب مرد	کئی تَفَعَّلُوا	تا کہ کرو تم سب مرد	کئی تَفَعَّلُوا
تا کہ کی جائے تو ایک عورت	کئی تَفَعَّلِي	تا کہ کرے تو ایک عورت	کئی تَفَعَّلِي
تا کہ کی جاؤ تم دو عورتیں	کئی تَفَعَّلَا	تا کہ کرو تم دو عورتیں	کئی تَفَعَّلَا
تا کہ کی جاؤ تم سب عورتیں	کئی تَفَعَّلْنَ	تا کہ کرو تم سب عورتیں	کئی تَفَعَّلْنَ
تا کہ کیا جاؤں میں ایک مرد یا ایک عورت	کئی أَفْعَلَ	تا کہ کروں میں ایک مرد یا ایک عورت	کئی أَفْعَلَ
تا کہ کئے جائیں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	کئی نَفَعَلَ	تا کہ کریں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	کئی نَفَعَلَ

بحث مضارع مجہول بِيَاذَنْ

بحث مضارع معروف بِيَاذَنْ

معنی	گردان	معنی	گردان
اس وقت کیا جائے گا وہ ایک مرد	إِذَنْ يُفَعَّلَ	اس وقت کرے گا وہ ایک مرد	إِذَنْ يَفَعَّلَ
اس وقت کئے جائیں گے وہ دو مرد	إِذَنْ يُفَعَّلَا	اس وقت کریں گے وہ دو مرد	إِذَنْ يَفَعَّلَا
اس وقت کئے جائیں گے وہ سب مرد	إِذَنْ يُفَعَّلُوا	اس وقت کریں گے وہ سب مرد	إِذَنْ يَفَعَّلُوا
اس وقت کی جائے گی وہ ایک عورت	إِذَنْ تُفَعَّلَ	اس وقت کرے گی وہ ایک عورت	إِذَنْ تَفَعَّلَ
اس وقت کی جائیں گی وہ دو عورتیں	إِذَنْ تُفَعَّلَا	اس وقت کریں گی وہ دو عورتیں	إِذَنْ تَفَعَّلَا
اس وقت کی جائیں گی وہ سب عورتیں	إِذَنْ يُفَعَّلْنَ	اس وقت کریں گی وہ سب عورتیں	إِذَنْ يَفَعَّلْنَ
اس وقت کیا جائے گا تو ایک مرد	إِذَنْ تُفَعَّلَ	اس وقت کرے گا تو ایک مرد	إِذَنْ تَفَعَّلَ
اس وقت کئے جاؤ گے تم دو مرد	إِذَنْ تُفَعَّلَا	اس وقت کرو گے تم دو مرد	إِذَنْ تَفَعَّلَا
اس وقت کئے جاؤ گے تم سب مرد	إِذَنْ تُفَعَّلُوا	اس وقت کرو گے تم سب مرد	إِذَنْ تَفَعَّلُوا
اس وقت کی جائے گی تو ایک عورت	إِذَنْ تُفَعَّلِي	اس وقت کرے گی تو ایک عورت	إِذَنْ تَفَعَّلِي
اس وقت کی جاؤ گی تم دو عورتیں	إِذَنْ تُفَعَّلَا	اس وقت کرو گی تم دو عورتیں	إِذَنْ تَفَعَّلَا

اس وقت کی جاؤ گی تم سب عورتیں	إِذَنْ تَفْعَلْنَ	اس وقت کرو گی تم سب عورتیں	إِذَنْ تَفْعَلْنَ
اس وقت کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	إِذَنْ أَفْعَلْ	اس وقت کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	إِذَنْ أَفْعَلْ
اس وقت کئے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	إِذَنْ نَفْعَلْ	اس وقت کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	إِذَنْ نَفْعَلْ

جوازم : یہ پانچ ہیں (۱) لَمْ (۲) لَمَّا (۳) إِنْ (۴) لَاءِ نہی (۵) لَامِ امر۔ ان میں سے کوئی حرف جب مضارع پر داخل ہو تو واحد مذکر غائب، واحد مؤنث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم اور متکلم مع الغیر ان پانچ صیغوں میں آخری حرف کو جزم دے گا اگر آخری حرف علت ہو تو اسے گرا دے گا۔ سات صیغوں میں نون اعرابی گرائے گا اور جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر میں کچھ عمل نہیں کرے گا۔ ان پانچ حرفوں کے درمیان معنوی فرق یہ ہے کہ لَمْ : مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کرتا ہے جیسے لَمْ يَفْعَلْ (اس نے نہیں کیا)۔ لَمَّا : بھی لَمْ کی طرح مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کر دیتا ہے۔ لَمَّا اور لَمْ میں فرق یہ ہے کہ لَمَّا جمیع ازمنہ ماضیہ کے استغراق کا فائدہ دیتا ہے جب کہ لَمْ میں یہ بات نہیں ہوتی جیسے لَمَّا يَفْعَلْ (ابھی تک اس نے نہیں کیا) اور لَمْ يَفْعَلْ کا معنی ہے (اس نے نہیں کیا)۔ اِنْ : حرف شرط ہے۔ ہمیشہ زمانہ مستقبل کا معنی دیتا ہے اگرچہ فعل ماضی پر داخل ہو مگر جب کَانَ اور اس کے مشتقات پر آئے تو ماضی و مستقبل دونوں کی صلاحیت رکھتا ہے جیسے اِنْ كُنْتُ قُلْتَهُ فَقَدْ عَلِمْتَهُ (اگر میں نے کہا ہوتا تو تو جانتا ہوتا)۔ اِنْ دو جملوں پر داخل ہوتا ہے پہلے جملہ کو شرط اور دوسرے کو جزاء کہتے ہیں اگر شرط و جزاء دونوں یا صرف شرط فعل مضارع ہو تو اِنْ و جزاء ان کو جزم دے گا جیسے اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ اِنْ تَضْرِبْ ضَرْبْتُ اور اگر کیلی جزاء فعل مضارع ہو تو اسے جوازاً جزم دے گا جیسے اِنْ ضَرْبْتُ اَضْرِبْ یا

أَضْرَبَ - لَاءِ نَهَى : وہ لاء ہے جس کے ذریعے فاعل کو کسی کام کے کرنے سے روکا جائے۔ لاءِ نَهَى جس فعل پر داخل ہوتا ہے اسے فعل نہی کہتے ہیں۔ لاءِ وجہ سے فعل مضارع منع اور روکنے کے معنی میں ہو جائے گا جیسے لَا يَكْتُبُ (وہ نہ لکھے)۔ لَا تَكْتُبُ (تو نہ لکھے)۔

لام امر : وہ لام ہے جس کے ذریعے فاعل غائب یا فاعل متکلم یا مفعول غائب یا مفعول مخاطب یا مفعول متکلم سے کسی کام کے کرنے کی طلب کی جائے۔ لام امر فعل مضارع غائب و متکلم معروف کے آٹھ صیغوں پر آتا ہے۔ مضارع معروف حاضر کے چھ صیغوں میں نہیں آتا۔ البتہ مضارع مجہول کے تمام چودہ صیغوں پر آتا ہے۔

بحث نفی جحد بلام در فعل مضارع مجہول		بحث نفی جحد بلام در فعل مضارع معروف	
معنی	گردان	معنی	گردان
نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	لَمْ يُفْعَلْ	نہیں کیا اس ایک مرد نے	لَمْ يَفْعَلْ
نہیں کئے گئے وہ دو مرد	لَمْ يُفْعَلَا	نہیں کیا ان دو مردوں نے	لَمْ يَفْعَلَا
نہیں کئے گئے وہ سب مرد	لَمْ يُفْعَلُوا	نہیں کیا ان سب مردوں نے	لَمْ يَفْعَلُوا
نہیں کی گئی وہ ایک عورت	لَمْ تُفْعَلْ	نہیں کیا اس ایک عورت نے	لَمْ تَفْعَلْ
نہیں کی گئیں وہ دو عورتیں	لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کیا ان دو عورتوں نے	لَمْ تَفْعَلَا
نہیں کی گئیں وہ سب عورتیں	لَمْ يُفْعَلْنَ	نہیں کیا ان سب عورتوں نے	لَمْ يَفْعَلْنَ
نہیں کیا گیا تو ایک مرد	لَمْ تُفْعَلْ	نہیں کیا تو ایک مرد نے	لَمْ تَفْعَلْ
نہیں کئے گئے تم دو مرد	لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کیا تم دو مردوں نے	لَمْ تَفْعَلَا
نہیں کئے گئے تم سب مرد	لَمْ تُفْعَلُوا	نہیں کیا تم سب مردوں نے	لَمْ تَفْعَلُوا
نہیں کی گئی تو ایک عورت	لَمْ تُفْعَلِيْ	نہیں کیا تو ایک عورت نے	لَمْ تَفْعَلِيْ
نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	لَمْ تُفْعَلَا	نہیں کیا تم دو عورتوں نے	لَمْ تَفْعَلَا



نہیں کیا تم سب عورتوں نے	لَمْ تَفْعَلْنَ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں
نہیں کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	لَمْ أَفْعَلْ	نہیں کیا گیا میں ایک مرد یا ایک عورت
نہیں کیا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	لَمْ نَفْعَلْ	نہیں کئے گئے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

بحث فعل مضارع معروف بِلَمَّا		بحث فعل مضارع معروف بِيَانُ	
گردان	معنی	گردان	معنی
لَمَّا يَفْعَلُ	ابھی تک نہیں کیا اس ایک مرد نے	إِنْ يَفْعَلُ	اگر کرے گا وہ ایک مرد
لَمَّا يَفْعَلَا	ابھی تک نہیں کیا ان دو مردوں نے	إِنْ يَفْعَلَا	اگر کریں گے وہ دو مرد
لَمَّا يَفْعَلُوا	ابھی تک نہیں کیا ان سب مردوں نے	إِنْ يَفْعَلُوا	اگر کریں گے وہ سب مرد
لَمَّا تَفْعَلُ	ابھی تک نہیں کیا اس ایک عورت نے	إِنْ تَفْعَلُ	اگر کرے گی وہ ایک عورت
لَمَّا تَفْعَلَا	ابھی تک نہیں کیا ان دو عورتوں نے	إِنْ تَفْعَلَا	اگر کریں گی وہ دو عورتیں
لَمَّا يَفْعَلْنَ	ابھی تک نہیں کیا ان سب عورتوں نے	إِنْ يَفْعَلْنَ	اگر کریں گی وہ سب عورتیں
لَمَّا تَفْعَلُ	ابھی تک نہیں کیا تو ایک مرد نے	إِنْ تَفْعَلُ	اگر کریگا تو ایک مرد
لَمَّا تَفْعَلَا	ابھی تک نہیں کیا تم دو مردوں نے	إِنْ تَفْعَلَا	اگر کرو گے تم دو مرد
لَمَّا تَفْعَلُوا	ابھی تک نہیں کیا تم سب مردوں نے	إِنْ تَفْعَلُوا	اگر کرو گے تم سب مرد
لَمَّا تَفْعَلِي	ابھی تک نہیں کیا تو ایک عورت نے	إِنْ تَفْعَلِي	اگر کرے گی تو ایک عورت
لَمَّا تَفْعَلَا	ابھی تک نہیں کیا تم دو عورتوں نے	إِنْ تَفْعَلَا	اگر کرو گی تم دو عورتیں
لَمَّا تَفْعَلْنَ	ابھی تک نہیں کیا تم سب عورتوں نے	إِنْ تَفْعَلْنَ	اگر کرو گی تم سب عورتیں
لَمَّا أَفْعَلُ	ابھی تک نہیں کیا میں ایک مرد یا ایک عورت نے	إِنْ أَفْعَلُ	اگر کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت
لَمَّا نَفْعَلُ	ابھی تک نہیں کیا ہم دو مردوں یا دو عورتوں یا سب مردوں یا سب عورتوں نے	إِنْ نَفْعَلُ	اگر کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں

نون تاکید کا بیان : نون تاکید کی دو قسمیں ہیں (۱) نون ثقیلہ جو مشدد ہوتا ہے۔  
(۲) نون خفیفہ جو ساکن ہوتا ہے۔ ان دونوں کے احکام درج ذیل ہیں۔

نون ثقیلہ کے احکام : (۱) نون ثقیلہ مضارع کے سبب صیغوں کے ساتھ آتا ہے۔ اور اسکے آنے سے ساتوں نون اعرابی گر جاتے ہیں۔ (۲) جمع مذکر غائب و جمع مذکر حاضر کے صیغوں سے ” و “ اور واحد مؤنث کے صیغے سے ” ی “ بھی ساقط ہو جاتی ہے۔ (۳) جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے نون کے پیچھے الف فاصل لایا جاتا ہے۔ تاکہ نون ضمیر اور نون ثقیلہ کے اجتماع سے (جو تین نون جمع ہو جاتے ہیں کہ نون مشدد و نون کے قائم مقام ہوتا ہے) ثقل واقع نہ ہو۔ (۴) نون ثقیلہ کا ماقبل چار تثنیوں اور دو جمع مؤنث غائب و حاضر میں الف ساکن ہوتا ہے۔ (۵) جمع مذکر غائب و جمع مذکر حاضر میں اسکا ماقبل مضموم اور واحد مؤنث حاضر میں مکسور اور باقی پانچ صیغوں میں مفتوح ہوتا ہے۔ (۶) نون ثقیلہ اگر الف کے بعد واقع ہو تو مکسور ہوگا ورنہ مفتوح ہوگا۔

نون خفیفہ کے احکام : (۱) نون خفیفہ ان آٹھ صیغوں میں آتا ہے جہاں نون ثقیلہ سے پہلے الف نہ ہو۔ جن صیغوں میں ثقیلہ سے پہلے الف آتا ہے ان میں نون خفیفہ نہیں آتا کیونکہ اس سے ایسے دو ساکنوں کا اجتماع لازم آتا ہے جو کلام عرب میں دشوار ہے۔ (۲) دیگر احکام میں ثقیلہ کی طرح ہے۔ (۳) نون ثقیلہ اور خفیفہ سے مضارع کے معنوں میں تاکید پیدا ہوتی ہے۔ البتہ ثقیلہ سے تاکید زیادہ (دو تاکیدیں) اور خفیفہ سے کم (ایک تاکید)۔ (۴) ان کے آنے کی وجہ سے مضارع پر جو لام مفتوح آتا ہے وہ بھی تاکید کا معنی دیتا ہے۔

دخول نون کی جگہیں : نون تاکید ثقیلہ اور خفیفہ ان سات جگہوں میں آتے ہیں جن میں طلب کا معنی پایا جاتا ہے۔ اور وہ یہ ہیں۔ (۱) امر جیسے اِضْرِبَنَّ ، اِضْرِبَنَّ

(۲) نہی جیسے لَا تَضْرِبَنَّ ، لَا تَضْرِبِينَ (۳) استفہام جیسے هَلْ تَضْرِبَنَّ ، هَلْ تَضْرِبِينَ (۴) تمنی جیسے لَيْتَكَ تَضْرِبَنَّ ، لَيْتَكَ تَضْرِبِينَ (۵) عرض جیسے آ لَا تَضْرِبَنَّ ، آ لَا تَضْرِبِينَ (۶) قسم جیسے وَاللّٰهُ لَا تَضْرِبَنَّ ، وَاللّٰهُ لَا تَضْرِبِينَ (۷) نفی میں نہی کیساتھ مشابہت کی وجہ سے آتے ہیں مگر بہت کم جیسے لَا تَضْرِبَنَّ ، لَا تَضْرِبِينَ ۔

(مراج الارواح ص ۳۴)

بحث فعل مضارع معروف			بحث فعل مضارع معروف		
بالام تا کید و نون تا کید خفیفہ			بالام تا کید و نون تا کید ثقیلہ		
کیفیت	معنی	گردان	کیفیت	معنی	گردان
مثل ثقیلہ	ضرور کرے گا وہ ایک مرد	لَيَفْعَلَنَّ	فتوحہ آخر	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	لَيَفْعَلَنَّ
*	*	*	ستو طون اعرابی	ضرور ضرور کریں گے وہ دو مرد	لَيَفْعَلَنَّ
مثل ثقیلہ	ضرور کریں گے وہ سب مرد	لَيَفْعَلَنَّ	ستو طون اعرابی و واو	ضرور ضرور کریں گے وہ سب مرد	لَيَفْعَلَنَّ
مثل ثقیلہ	ضرور کریں گی وہ ایک عورت	لَتَفْعَلَنَّ	فتوحہ آخر	ضرور ضرور کریں گی وہ ایک عورت	لَتَفْعَلَنَّ
*	*	*	ستو طون اعرابی	ضرور ضرور کریں گی وہ دو عورتیں	لَتَفْعَلَنَّ
*	*	*	زیادتی الف قائل	ضرور ضرور کریں گی وہ سب عورتیں	لَيَفْعَلَنَّ
مثل ثقیلہ	ضرور کرے گا تو ایک مرد	لَتَفْعَلَنَّ	فتوحہ آخر	ضرور ضرور کرے گا تو ایک مرد	لَتَفْعَلَنَّ
*	*	*	ستو طون اعرابی	ضرور ضرور کرو گے تم دو مرد	لَتَفْعَلَنَّ

صرف قادری ..... ۷۱ ..... افعال و اسما مشتقہ

لَتَفَعَّلَنَّ	ضرور ضرور کرو گے تم سب مرد	ستو طولون اعرابی و واؤ	لَتَفَعَّلَنَّ	ضرور کرو گے تم سب مرد	مثل ثقیلہ
لَتَفَعَّلِينَ	ضرور ضرور کریں گے تو ایک عورت	ستو طولون اعرابی ویاء	لَتَفَعَّلِينَ	ضرور کریں گے تو ایک عورت	مثل ثقیلہ
لَتَفَعَّلَانَّ	ضرور ضرور کرو گے تم دو عورتیں	ستو طولون اعرابی	*	*	*
لَتَفَعَّلَنَانَّ	ضرور ضرور کرو گے تم سب عورتیں	زیادت الف فاصل	*	*	*
لَا فَعَّلَنَّ	ضرور ضرور کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	فتحہ آخر	لَا فَعَّلَنَّ	ضرور کروں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	مثل ثقیلہ
لَنَفَعَّلَنَّ	ضرور ضرور کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	فتحہ آخر	لَنَفَعَّلَنَّ	ضرور کریں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	مثل ثقیلہ

بحث فعل مضارع مجہول بالام تا کید و نون تا کید خفیفہ			بحث فعل مضارع مجہول بالام تا کید و نون تا کید ثقیلہ		
گردان	معنی	کیفیت	گردان	معنی	کیفیت
لَيُفَعَّلَنَّ	ضرور ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	فتحہ آخر	لَيُفَعَّلَنَّ	ضرور کیا جائے گا وہ ایک مرد	مثل ثقیلہ
لَيُفَعَّلَانَّ	ضرور ضرور کئے جائیں گے دو مرد	ستو طولون اعرابی	*	*	*
لَيُفَعَّلَنَّ	ضرور ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد	ستو طولون اعرابی و واؤ	لَيُفَعَّلَنَّ	ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد	مثل ثقیلہ
لَتَفَعَّلَنَّ	ضرور ضرور کی جائیگی وہ ایک عورت	فتحہ آخر	لَتَفَعَّلَنَّ	ضرور کی جائیگی وہ ایک عورت	مثل ثقیلہ
لَتَفَعَّلَانَّ	ضرور ضرور کی جائیں گی وہ دو عورتیں	ستو طولون اعرابی	*	*	*
لَيُفَعَّلَنَانَّ	ضرور ضرور کی جائیں گی وہ سب عورتیں	زیادت الف فاصل	*	*	*

مثل ثقیلہ	ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	لَتَفْعَلَنَّ	فجہ آخر	ضرور ضرور کیا جائے گا تو ایک مرد	لَتَفْعَلَنَّ
.	.	*	ستونوں اعرابی	ضرور ضرور کے جاؤ گے تم دو مرد	لَتَفْعَلَنَّ
مثل ثقیلہ	ضرور کے جاؤ گے تم سب مرد	لَتَفْعَلَنَّ	ستونوں اعرابی و راء	ضرور ضرور کے جاؤ گے تم سب مرد	لَتَفْعَلَنَّ
مثل ثقیلہ	ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	لَتَفْعَلَنَّ	ستونوں اعرابی و راء	ضرور ضرور کی جائے گی تو ایک عورت	لَتَفْعَلَنَّ
.	.	*	ستونوں اعرابی	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم دو عورتیں	لَتَفْعَلَنَّ
.	.	*	ریات اللہ نامل	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم سب عورتیں	لَتَفْعَلَنَّ
مثل ثقیلہ	ضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا فَعَلَنَّ	فجہ آخر	ضرور ضرور کیا جاؤں گا میں ایک مرد یا ایک عورت	لَا فَعَلَنَّ
مثل ثقیلہ	ضرور کے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَتَفْعَلَنَّ	فجہ آخر	ضرور ضرور کے جائیں گے ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	لَتَفْعَلَنَّ

## فعل امر

فعل امر سے مراد امر حاضر معروف ہے کہ اصل امر یہی ہے اور اس کا استعمال زیادہ ہوتا ہے۔ امر حاضر معروف اگرچہ فعل مضارع سے بنتا ہے مگر اس کے مثنی الاصل ہونے کی وجہ سے اسے فعل مضارع کے توابع میں شمار کرنے کی بجائے فعل کی تیسری قسم بناتے ہیں۔ بخلاف امر غائب و متکلم معروف اور امر مجہول کے کہ یہ سب معرب ہونے میں مضارع کی مثل ہیں۔ لہذا ان کو فعل مضارع کے توابع میں ہی شمار کیا جاتا ہے چونکہ ان کے اور مضارع کے درمیان فرق صرف لام جازم کے اعتبار سے ہے اس لئے ان کو مضارع مجزوم بلام امر کہتے ہیں۔ امر حاضر معروف کے صیغے لام امر جازم کے بغیر آتے ہیں۔

تعریف: وہ فعل ہے جس کے ذریعہ کسی کام کے کرنے کا حکم دیا جائے مثلاً اُكْتُبْ (تو لکھ)۔ امر حاضر معروف بنانے کا طریقہ: امر حاضر معروف کے چھ صیغے ہوتے ہیں۔ امر حاضر معروف کو فعل مضارع حاضر معروف سے بنایا جاتا ہے اس طرح کہ علامت مضارع کو

حذف کریں اور دیکھیں کہ علامت مضارع کا ما بعد حرف متحرک ہے یا ساکن۔ اگر متحرک ہو تو شروع میں مزید کسی تبدیلی و اضافے کی ضرورت نہیں۔ البتہ آخر کلمہ کو ساکن کر دیں اور اگر آخر میں حرف علت ہو تو اسے گرا دیں جیسے یَعِدُّ سے عِدُّ ، یَقِيْ سے قِي ۔ اور اگر ما بعد ساکن ہو تو ابتدا میں ہمزہ وصلی زیادہ کریں اور آخر کو جزم دیں۔ پھر عین کلمہ کو دیکھیں اگر مضموم ہو تو ہمزہ وصلی کو ضمہ دو جیسے تَنْصُرُ سے اَنْصُرُ۔ اگر عین کلمہ مکسور یا مفتوح ہو تو ہمزہ وصلی کو کسرہ دے دو جیسے تَضْرِبُ سے اِضْرِبُ ، تَسْمَعُ سے اِسْمَعُ ۔

نون اعرابی ساقط ہو جائے گا اور نون ضمیر اپنی حالت پر رہے گا۔ اگر آخر میں حرف علت ہو تو وہ بھی گرا جائے گا جیسے تَدْعُوْ سے اُدْعُ ، تَزِيْهِ سے اِزْمُ ، تَخْشِيْ سے اِخْشَ ۔

امر غائب و متکلم معروف بنانے کا قاعدہ : اس سے مراد فعل مضارع بلام امر ہے۔ لام امر کے تغیرات اگرچہ مضارع کی فرع ہیں مگر معنی کے لحاظ سے اسے امر کے ساتھ اختصاص ہے۔ اس لئے اس کا بیان یہاں مناسب سمجھا جاتا ہے۔ لام امر فعل مضارع غائب اور متکلم کے آٹھ صیغوں سے خاص ہے۔ آخر کو جزم دینے اور نون اعرابی گرانے میں لَمْ کی مثل عمل کرتا ہے جیسے يَنْصُرُ سے لِيَنْصُرُ ۔

امر مجہول بنانے کا قاعدہ : امر مجہول چودہ صیغوں سے آتا ہے۔ مضارع مجہول پر لام امر کے لگانے اور آخری حرف کو جزم دینے سے امر مجہول بن جاتا ہے جیسے تَنْصُرُ سے لِيَتَنْصُرُ ۔

نون تاکید : امر معروف اور مجہول کے صیغوں میں نون ثقیلہ و خفیفہ دونوں لاحق ہوتے ہیں۔ البتہ امر حاضر معروف کے صیغوں میں صرف نون ثقیلہ و خفیفہ لاحق ہوگا اور شروع میں لام امر نہیں آئے گا اور باقی صیغوں میں یہ نون لام مکسور کے ساتھ آئیں گے ۔ جیسے

اَنْصُرَنَّ ، لِيَنْصُرَنَّ ۔

بحث امر حاضر معروف

واحد مذکر حاضر	ثنیۃ مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	واحد مؤنث حاضر	ثنیۃ مؤنث حاضر	جمع مؤنث حاضر
افْعَلْ	افْعَلَا	افْعَلُوا	افْعَلِي	افْعَلَا	افْعَلْنَ
کرتو ایک مرد	کرتو دو مرد	کرتو سب مرد	کرتو ایک عورت	کرتو دو عورتیں	کرتو سب عورتیں

بحث فعل امر غائب و متکلم معروف

واحد مذکر غائب	ثنیۃ مذکر غائب	جمع مذکر غائب	واحد مؤنث غائب	ثنیۃ مؤنث غائب	جمع مؤنث غائب
لِئَفْعَلْ	لِئَفْعَلَا	لِئَفْعَلُوا	لِئَفْعَلِي	لِئَفْعَلَا	لِئَفْعَلْنَ
چاہیے کہ کرے	چاہیے کہ کریں وہ	چاہیے کہ کریں وہ	چاہیے کہ کرے وہ	چاہیے کہ کریں وہ	چاہیے کہ کریں وہ
وہ ایک مرد	دو مرد	سب مرد	ایک عورت	دو عورتیں	سب عورتیں
واحد حکم	متکلم مع الخیر				
لِأَفْعَلْ	لِنَفْعَلْ				

بحث فعل امر مجہول

واحد مذکر غائب	ثنیۃ مذکر غائب	جمع مذکر غائب	واحد مؤنث غائب	ثنیۃ مؤنث غائب	جمع مؤنث غائب
لِئَفْعَلْ	لِئَفْعَلَا	لِئَفْعَلُوا	لِئَفْعَلِي	لِئَفْعَلَا	لِئَفْعَلْنَ
چاہیے کہ کروں	چاہیے کہ کریں وہ	چاہیے کہ کریں وہ	چاہیے کہ کرے وہ	چاہیے کہ کریں وہ	چاہیے کہ کریں وہ
میں ایک مرد یا	مرد یا دو عورتیں یا سب	مرد یا سب عورتیں	ایک عورت	دو عورتیں	سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	ثنیۃ مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	واحد مؤنث حاضر	ثنیۃ مؤنث حاضر	جمع مؤنث حاضر
لِتَفْعَلْ	لِتَفْعَلَا	لِتَفْعَلُوا	لِتَفْعَلِي	لِتَفْعَلَا	لِتَفْعَلْنَ
چاہیے کہ کیا جائے	چاہیے کہ گئے جائیں	چاہیے کہ گئے جائیں	چاہیے کہ گئے جائے	چاہیے کہ گئے جائیں	چاہیے کہ گئے جائیں
وہ ایک مرد	چائیں وہ دو مرد	وہ سب دو مرد	وہ ایک عورت	وہ دو عورتیں	وہ سب عورتیں
واحد مذکر حاضر	ثنیۃ مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	واحد مؤنث حاضر	ثنیۃ مؤنث حاضر	جمع مؤنث حاضر
لِتَفْعَلْ	لِتَفْعَلَا	لِتَفْعَلُوا	لِتَفْعَلِي	لِتَفْعَلَا	لِتَفْعَلْنَ
چاہیے کہ کیا جائے تو	چاہیے کہ گئے جاؤ تم	چاہیے کہ گئے جاؤ تم	چاہیے کہ گئے جائے تو	چاہیے کہ گئے جاؤ تم	چاہیے کہ گئے جاؤ تم
ایک مرد	دو مرد	سب مرد	ایک عورت	دو عورتیں	سب عورتیں
واحد حکم	متکلم مع الخیر				
لِأَفْعَلْ	لِنَفْعَلْ				
چاہیے کہ کیا جاؤں میں	چاہیے کہ گئے جاؤں میں	چاہیے کہ گئے جاؤں میں	چاہیے کہ گئے جاؤں میں	چاہیے کہ گئے جاؤں میں	چاہیے کہ گئے جاؤں میں
ایک مرد یا ایک عورت	دو مرد یا دو عورتیں یا سب	مرد یا سب عورتیں	ایک عورت	دو عورتیں	سب عورتیں



## فعل نہی

فعل نہی کوئی مستقل فعل نہیں ہے بلکہ درحقیقت وہ فعل مضارع ہے جس سے پہلے لاءِ نہی لگایا جائے مگر چونکہ فعل نہی کئی اعتبار سے فعل امر کے مماثل ہے مثلاً یہ کہ دونوں فعل مضارع سے بنتے ہیں اور دونوں طلب کے لئے ہیں۔ فعل امر طلب فعل کے لئے ہے اور نہی ترک فعل کی طلب کے لئے ہے۔ لہذا نہی حاضر کے صیغوں کو مضارع کی فروع میں ذکر کرنے کی بجائے امر حاضر کے بعد فعل مستقل کے طور پر ذکر کرتے ہیں اور نہی غائب و متکلم کے صیغوں کو بھی اسی مقام پر نہی حاضر کے بالتبع لاتے ہیں۔

تعریف: وہ فعل ہے جس کے ذریعہ کسی کام کے کرنے سے روکا جائے جیسے لَا تَكْتُبُ (تو نہ لکھ) فعل نہی بنانے کا طریقہ: فعل مضارع سے پہلے لاءِ نہی لایا جائے۔ لاءِ نہی لَمْ کی طرح مضارع کے آخر کو جزم دے گا۔ نون اعرابی گرا دے گا اور جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر ان دو صیغوں میں کچھ عمل نہ کرے گا۔

بحث فعل نہی حاضر معروف					
واحد مذکر حاضر	ثنیہ مذکر حاضر	جمع مذکر حاضر	واحد مؤنث حاضر	ثنیہ مؤنث حاضر	جمع مؤنث حاضر
لَا تَفْعَلُ	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلُوا	لَا تَفْعَلِي	لَا تَفْعَلَا	لَا تَفْعَلْنَ
نہ کر تو ایک مرد	نہ کر تو دو مرد	نہ کر تو سب مرد	نہ کر تو ایک عورت	نہ کر تو دو عورتیں	نہ کر تو سب عورتیں

## بحث فعل نہی غائب و متکلم معروف

واحد مذکر غائب	ثنیہ مذکر غائب	جمع مذکر غائب	واحد مؤنث غائب	ثنیہ مؤنث غائب	جمع مؤنث غائب
لَا يَفْعَلُ	لَا يَفْعَلَا	لَا يَفْعَلُوا	لَا تَفْعَلُ	لَا تَفْعَلَا	لَا يَفْعَلْنَ
نہ کرے یا وہ ایک مرد	نہ کریں دو مرد	نہ کریں دو سب مرد	نہ کرے یا وہ ایک عورت	نہ کریں دو عورتیں	نہ کریں دو سب عورتیں
واحد تکلم	واحد تکلم	واحد تکلم	واحد تکلم	واحد تکلم	واحد تکلم
لَا أَفْعَلُ	لَا تَفْعَلُ	لَا تَفْعَلُ	لَا تَفْعَلُ	لَا تَفْعَلُ	لَا تَفْعَلُ

<b>بحث فعل نہی مجہول</b>					
			ذکر میں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	ذکر میں ایک مرد یا ایک عورت	
جمع مؤنث غائب	مثنیٰ مؤنث غائب	واحد مؤنث غائب	جمع مذکر غائب	مثنیٰ مذکر غائب	واحد مذکر غائب
لَا يُفْعَلْنَ	لَا تُفْعَلَا	لَا تُفْعَلُ	لَا يُفْعَلُوا	لَا يُفْعَلَا	لَا يُفْعَلُ
نہ کی جائیں وہ سب عورتیں	نہ کی جائیں وہ دو عورتیں	نہ کی جائے وہ ایک عورت	نہ کئے جائیں وہ سب مرد	نہ کئے جائیں وہ دو مرد	نہ کیا جائے وہ ایک مرد
جمع مؤنث حاضر	مثنیٰ مؤنث حاضر	واحد مؤنث حاضر	جمع مذکر حاضر	مثنیٰ مذکر حاضر	واحد مذکر حاضر
لَا تُفْعَلْنَ	لَا تُفْعَلَا	لَا تُفْعَلِي	لَا تُفْعَلُوا	لَا تُفْعَلَا	لَا تُفْعَلُ
نہ کی جاؤں سب عورتیں	نہ کی جاؤں دو عورتیں	نہ کی جائے تو ایک عورت	نہ کئے جاؤں سب مرد	نہ کئے جاؤں دو مرد	نہ کیا جائے تو ایک مرد
			شکل مع اللیر		واحد شکل
			لَا نَفْعِلُ		لَا أَفْعَلُ

<b>سوالات جوابات</b>		ذکر میں ہم دو مرد یا دو عورتیں یا سب مرد یا سب عورتیں	ذکر میں ایک مرد یا ایک عورت
----------------------	--	---	-----------------------------

سوال : فعل مثبت کو فعل منفی سے مقدم کیوں کرتے ہیں ؟

جواب : مثبت اصل ہے اور منفی اس کی فرع ہے اور یہ قاعدہ مسلمہ ہے کہ اصل اپنی فرع سے پہلے ہوتا ہے لہذا فعل مثبت کو منفی پر مقدم کرتے ہیں۔

سوال : مضارع کا ذکر ماضی کے ذکر کے بعد کیوں کرتے ہیں ؟

جواب : اس لئے کہ ماضی اصل ہے اور مضارع اس کی فرع ہے کہ اسے ماضی سے بنایا جاتا ہے۔ اور اصل اپنی فرع سے پہلے ہوتا ہے۔ لہذا ماضی کو پہلے اور مضارع کو اس کے بعد ذکر کرتے ہیں۔

سوال : علامت کس کو کہتے ہیں ؟

جواب : علامت اس چیز کو کہتے ہیں جس کے ساتھ کسی چیز کی شناخت ہو اور مضارع کی

شناخت چونکہ حروف آتین کے سبب ہوتی ہے۔ اس لئے ان کو علامت ہائے مضارع کہتے ہیں۔

سوال : نون اعرابی فعل مستقبل کے آخر میں کیوں لاتے ہیں ؟

جواب : نون اعرابی اعراب کا بدل ہے اور اعراب کا محل کلمہ کا آخر ہے۔

سوال : اعراب کا محل کلمہ کا آخر کیوں ہے ؟

جواب : اس لئے کہ اعراب کلمہ کے فاعل یا مفعول ہونے کی صفت پر دلالت کرتا ہے۔

اور صفت کا رتبہ چونکہ موصوف کے بعد ہوتا ہے اس لئے اعراب کو کلمہ کے آخر پر لاتے ہیں۔

سوال : تشنیہ کے چار صیغوں میں نون مکسور کیوں ہے ؟

جواب : قاعدہ الساکین إذا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ چونکہ کسرہ کو ترجیح دینے والا ہے لہذا

کسرہ دیتے ہیں۔ دوسرا جواب یہ ہے کہ کسرہ فتح اور ضمہ کے درمیان ہے اور تشنیہ کا صیغہ

واحد اور جمع کے درمیان ہے تو متوسط کو متوسط حرکت دینا اولیٰ ہے۔ اور تیسرا جواب یہ ہے کہ

فعل کے تشنیہ کے صیغوں کی اسم کے تشنیہ مثلاً زَجَلَانِ کے ساتھ مشابہت ہے۔ تشنیہ اسم میں

چونکہ نون مکسور ہے تو مشابہت کی وجہ سے تشنیہ فعل مضارع میں بھی نون کو مکسور کر دیتے ہیں۔

سوال : مضارع مجہول میں علامت مضارع کو ضمہ کیوں دیتے ہیں ؟

جواب : ماضی مجہول کے ساتھ مناسبت کی وجہ سے ضمہ دیتے ہیں۔

سوال : مضارع مجہول کے عین کلمہ کو فتح کیوں دیتے ہیں ؟

جواب : حروف آتین کی زیادتی کی وجہ سے فعل مضارع فعل ماضی کی نسبت ثقیل ہے۔

جب پہلے حرف کو ضمہ دیا گیا تو اس ثقل میں اور اضافہ ہو گیا تو عین کلمہ کو فتح دے دی تاکہ پہلے

حرف کا ضمہ عین کلمہ کی فتح کیساتھ مل کر معتدل ہو جائے۔

سوال : لائے نفی کو فعل مضارع کے اول میں کیوں لاتے ہیں ؟

جواب : تاکہ سننے والا ابتداء کلام سے ہی آگاہ ہو جائے کہ یہ کلام منفی ہے۔  
سوال : فعل مضارع کی نفی جس طرح لا سے ہوتی ہے اسی طرح مَا سے بھی ہوتی ہے  
جیسے وَمَا يُضِلُّ بِهِ إِلَّا الْفَاسِقِينَ تو پھر کیا وجہ ہے کہ مضارع منفی کے ذکر میں لا کو ہی ذکر  
کرتے ہیں ؟

جواب : اگرچہ مضارع کی نفی کے لئے لا اور ما دونوں استعمال ہوتے ہیں مگر ما کی نسبت  
لا کا استعمال زیادہ ہوتا ہے تو کثرت استعمال کی وجہ سے ذکر میں لا کی تخصیص کی جاتی ہے۔  
سوال : لَنْ ناصبہ نون اعرابی کو کیوں ساقط کرتا ہے ؟

جواب : اس لئے کہ نون اعرابی رفع کا بدل ہے تو جب لَنْ رفع کو گرا دیتا ہے تو نون  
اعرابی جو رفع کا بدل تھا اس کو بھی ساقط کر دے گا۔

سوال : لَمْ کیساتھ مضارع کی نفی کو نفی مجدد بلم کیوں کہتے ہیں ؟  
جواب : مجدد کا معنی ہے دانستہ انکار کرنا۔ لَمْ فعل مضارع کو ماضی منفی کے معنی میں کرتا  
ہے یعنی گویا ماضی کی نفی کرتا ہے۔ ماضی جب متحقق الوقوع ہے تو اس کے معنی کا گویا دانستہ  
انکار کر دیا گیا ہے۔

سوال : نون مشدد کو نون ثقیلہ کیوں کہتے ہیں ؟  
جواب : اس لئے کہ نون مشدد میں ایک جنس کے دو حرفوں کے اکٹھے ہونے کی وجہ سے  
کچھ ثقل ہوتا ہے۔

سوال : نون ثقیلہ کے ما قبل حرف کو پانچ جگہوں میں ساکن کیوں نہیں کرتے ؟

جواب : تاکہ اجتماع ساکنین عَلَى غَيْرِ حَذِّهِ لازم نہ آئے۔

سوال : فعل مضارع کے دو صیغوں جمع مؤنث غائب و جمع مؤنث حاضر میں الف فاصل  
لانے کی کیا حاجت ہے ؟

جواب : تاکہ تین نون زائدہ کا اجتماع لازم نہ آئے یعنی ایک نون جمع اور دو نون ثقیلہ۔ اس لئے کہ تین نون زائدہ کا اجتماع مکروہ ہے۔

سوال : وَلَيَكُونَنَّ میں تین نون جمع ہو گئے ہیں حالانکہ یہ تمہارے نزدیک مکروہ ہے ؟

جواب : ہر تینوں نون زائدہ نہیں ہیں بلکہ اول اصلی ہے۔

سوال : فصل کے لئے الف کو ہی کیوں لاتے ہیں ؟

جواب : اس لئے کہ یہ خفیف حرف ہے۔

سوال : جمع مذکر غائب و جمع مذکر حاضر میں واؤ کو حذف کیا جاتا ہے جو کہ صحیح نہیں ہے کیونکہ

واؤ ضمیر فاعل ہے اس کو حذف کرنے سے حذف فاعل لازم آتا ہے اور یہ ممنوع ہے ؟

جواب : ضمہ جو کہ واؤ کے قائم مقام ہے موجود ہے۔ تو اس کی وجہ سے واؤ بالکل یہ حذف نہ ہوئی۔

سوال : مضارع کے الف والے چھ صیغوں میں نون خفیفہ کیوں نہیں آتا ؟

جواب : ان صیغوں میں نون خفیفہ لانے سے الف اور نون کے سبب اجتماع ساکنین علیٰ

غَيْرِ حَدِّهِ لازم آتا ہے۔

سوال : لام امر کو کلمہ کے اول میں کیوں لاتے ہیں ؟

جواب : تاکہ ابتداء تکلم سے ہی معلوم ہو جائے کہ یہ کلام کی دوسری نوع ہے۔

سوال : لام امر کو مکسور کیوں لاتے ہیں ؟

جواب : تاکہ لام امر اور لام تاکید میں فرق ہو جائے۔

سوال : اسم ظرف کو فعل مضارع سے کیوں بناتے ہیں ؟

جواب : اس لئے کہ ہر دو نونوں میں حرکات و سکنات کے اعتبار سے مناسبت ہے۔

### اسماء مشتقہ

اسماء مشتقہ کو فعل سے خاص تعلق ہے کہ یہ مصدر سے بواسطہ فعل مضارع مشتق ہوتے ہیں۔ اسی تعلق و مناسبت کی وجہ سے فعل کی بحث کے بعد مصدر کی بجائے اسماء مشتقہ کی بحث کی جاتی ہے۔

اسماء مشتقہ کی تعداد چھ ہے۔ اسم فاعل، صفت مشبہ، اسم مفعول، اسم ظرف، اسم آلہ اور اسم تفضیل۔

### اسم فاعل

تعریف : وہ اسم ہے جو کام کرنے والے کا پتہ دے۔ جیسے ضارب (مارنے والا) بنانے کا طریقہ : اسم فاعل کو فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے۔ ثلاثی مجرد سے اسم فاعل فاعل کے وزن پر آتا ہے۔ جس کا طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کرنے کے بعد پہلے حرف یعنی فاء کلمہ کو فتح دی جائے۔ فاء اور عین کلمہ کے درمیان الف زائد لایا جائے اور عین کلمہ کو کسرہ دیا جائے۔ حرف آخر یعنی لام کلمہ پر تنوین لائی جائے تو اسم فاعل کا صیغہ واحد مذکر بن جاتا ہے۔

اگر ثلاثی مجرد کے سوا ابواب سے اسم فاعل بنانا ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ فعل مضارع معروف میں علامت مضارع دور کر کے اس کی جگہ میم مضموم لایا جائے۔ آخری حرف کا ماقبل اگر کسور نہ ہو تو اسے کسرہ دیا جائے اور آخر میں تنوین لاحق کی جائے جیسے یُکْرِمُ سے مُکْرِمٌ ، یُبْعِثُ سے مُبْعِثٌ

یشنیہ اسم فاعل : یشنیہ کا صیغہ بنانا ہو تو حالت رفعی میں واحد کے صیغہ کے بعد الف اور

نون مکسور لاحق کیا جائے اور اس کے بعد نون مکسور لایا جائے۔ جیسے فاعِل " سے  
فَاعِلَانِ و فَاعِلَيْنِ اور فَاعِلَةٌ سے فَاعِلَتَانِ و فَاعِلَتَيْنِ ۔

جمع اسم فاعل : جمع مذکر سالم کا صیغہ بنانا ہو تو واحد مذکر کے بعد رفعی حالت میں واؤ  
جس کا ماقبل مضموم ہو اور اس کے بعد نون مفتوح لایا جائے۔ اور نصبی و جری حالت  
میں یاء جس کا ماقبل مکسور ہو اور اس کے بعد نون مفتوح لایا جائے۔ جیسے فاعِل " سے  
فَاعِلُونَ و فَاعِلِينَ ۔ اور اگر جمع مؤنث سالم کا صیغہ بنانا ہو تو واحد مؤنث کے صیغہ کے  
بعد الف و تاء لگا دیں۔ جیسے فَاعِلَةٌ سے فَاعِلَاتُ ۔

گردان اسم فاعل						
صیغہ	واحد مذکر	ثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	ثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
گردان	فَاعِلٌ	فَاعِلَانِ فَاعِلَيْنِ	فَاعِلُونَ فَاعِلِينَ	فَاعِلَةٌ	فَاعِلَتَانِ فَاعِلَتَيْنِ	فَاعِلَاتُ
معنی	کرنے والا ایک مرد	کرنے والے دو مرد	کرنے والے سب مرد	کرنے والی ایک عورت	کرنے والی دو عورتیں	کرنے والی سب عورتیں

افادہ : فاعلیت کے معنی میں اگر زیادتی مقصود ہو تو اسے اسم مبالغہ کے وزن پر لے  
جاتے ہیں۔ جیسے عَالِمٌ " (جاننے والا) سے عَلِيمٌ " (بہت جاننے والا)۔

### اسم مبالغہ

تعریف : وہ اسم ہے جو معنی فاعلیت کی زیادتی پر دلالت کرے جیسے ضَرَابٌ " (بہت جاننے والا)  
بنانے کا قاعدہ : اسم مبالغہ کے اوزان سماعی ہیں۔ اس کے اوزان میں تذکیر و تانیث کا  
کچھ فرق نہیں ہوتا مگر جب فِعِيلٌ " بمعنی فاعِل اور فَعُولٌ " بمعنی مَفْعُول کے ہوتو



اس وقت تذکیر و تانیث میں فرق کیا جاتا ہے۔ جیسے "هُوَ عَلِيمٌ"، "هِيَ عَلِيمَةٌ"، "جَمَلٌ" "حَمُولٌ"، "نَاقَةٌ" "حَمُولَةٌ"۔ اہل حرفتہ اور پیشہ ور لوگوں کے لئے "فَعَالٌ" کا وزن خاص ہے جیسے خِيَّاطٌ (درزی)، بَرَّازٌ (کپڑے فروش)۔ کبھی اسم مبالغہ کے صیغے کے آخر میں "ة" بڑھا دینے سے مزید مبالغہ ہو جاتا ہے جیسے "عَلَّامٌ" (بہت جاننے والا) "عَلَّامَةٌ" (بہت ہی زیادہ جاننے والا)

### اوزان اسم مبالغہ

فَعْلٌ فَعِيلٌ فَاعِلَةٌ هَمْ فَعُولٌ  
 حَزِيرٌ رَحِيمٌ كَافِيَةٌ چوں صَبُورٌ  
 فَعَالٌ هَمْ فَعْلَانٌ هَمْ فَعُولٌ دَان  
 عَلَّامٌ چوں رَحْمَانٌ چوں قَيُّومٌ دَان  
 فُعَالٌ هَمْ فُعَالٌ هَمْ فَاعُولٌ دَان  
 عَجَابٌ چوں كُبَّارٌ چوں فَارُوقٌ دَان  
 فَعِيلٌ هَمْ فُعُولٌ فُعْلَةٌ هَمْ فِعَالٌ  
 صِدِّيقٌ چوں قُدُّوسٌ ضُحْكَةٌ هَمْ كِبَّارٌ  
 مِفْعَلٌ مِفْعَالٌ هَمْ مِفْعِيلٌ دَان  
 مِجْرَمٌ مِفْضَالٌ چوں مِئْطِيقٌ دَان

(از افادات استاذی مولانا ابوالاسد صاحب)

### صفت المشبه (باسم الفاعل)

تعریف : وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کا پتہ بتائے جس میں مصدری معنی بطور ثبوت کے پائے جائیں جیسے "جَمِيلٌ"۔

صفت مشبہ ہمیشہ لازم ہوتا ہے اگرچہ فعل متعدی سے آئے۔

صفت مشبہ اور اسم فاعل میں فرق : ان دونوں میں فرق یہ ہے کہ اسم فاعل میں مصدری معنی بطور حدوث کے پایا جاتا ہے اور صفت مشبہ میں مصدری معنی بطور ثبوت کے پایا جاتا ہے۔ مثلاً ضارب "اسم فاعل کا مطلب یہ ہے کہ ضرب کا فعل اس شخص سے حادث و صادر (نکلا) ہوا ہے اور جمیل " صفت کا مطلب ہے کہ صفت جمال اس کے لئے ثابت ہے نہ یہ کہ جمال کا اس سے وقوع و حدوث ہو رہا ہے۔

بنانے کا قاعدہ : صفت مشبہ کے اوزان بہت ہیں مگر سماعیہ ہیں۔ اگرچہ ان کے لئے کوئی قاعدہ کلیہ مقرر نہیں ہے لیکن صفت مشبہ عموماً مندرجہ ذیل طریقوں پر آتی ہے۔

1- باب سَمِعَ سے صفت مشبہ غالباً مندرجہ ذیل تین وزنوں پر آتی ہیں۔

۱- فَعِلٌ : اس وزن پر صفت مشبہ ان افعال سے آئے گی جو غم یا خوشی کے مفہوم پر دلالت کرتے ہیں اور اس کی مؤنث فَعِلَةٌ کے وزن پر آئے گی جیسے فَرِحَ سے فَرِحٌ۔

۲- أَفْعَلٌ : اس وزن پر ان افعال کی صفت آئے گی جو رنگ، عیب (ظاہری) یا حلیہ کے معنی رکھتے ہیں اور ان سے مؤنث کا صیغہ فَعْلَاءُ کے وزن پر آتا ہے جیسے أَحْمَرٌ اور حَمْرَاءُ۔ اَعْوَرٌ (کانامرد) اور عَوْرَاءُ۔ اَعْيُنٌ (مردفراخ چشم) اور عَيْنَاءُ۔

۳- فَعْلَانٌ : اس وزن پر ان افعال کی صفت آئے گی جو خالی ہونے یا سیر اور بھرا ہونے کے مفہوم پر دلالت کرتے ہیں۔ جیسے عَطَشَانٌ (پاسا) رِيَانٌ (سیر شدہ)۔ اس کی مؤنث فَعْلَانٌ کے وزن پر آئے گی جیسے عَطَشِيٌّ (پاسی)۔

2- باب كَرَّمَ سے صفت مشبہ مختلف وزنوں پر آتی ہے۔ مشہور وزن یہ ہیں۔ فَعِيلٌ جیسے شَرِيفٌ۔ فَعْلٌ جیسے شَهْمٌ۔ فُعَالٌ جیسے شَجَاعٌ۔ فَعَالٌ جیسے جَبَانٌ۔

- فَعْلٌ جِيسے بَطْلٌ - فَعْلٌ جِيسے صُلْبٌ -

قاعدہ : ہر ایسا کلمہ جو ثلاثی سے بمعنی اسم فاعل کے ہو لیکن فاعل کے وزن پر نہ ہو تو

وہ بھی صفت مشبہ ہوگا جیسے شَيْخٌ - أَشْيَبٌ - عَفِيفٌ - (الخواص الواضح جزء ۲ ص ۱۰۰)

افادہ : اسم فاعل کی طرح صفت مشبہ کے آخر میں علامتیں لگا کر تشبیہ اور جمع کے صیغے بنائے جاتے ہیں مگر اَفْعَلٌ کے آخر میں تنوین نہیں آتی اور اس کے صیغہ مؤنث کا ہمزہ تشبیہ بناتے وقت واؤ سے بدل جاتا ہے۔ جیسے حَمْرَاءُ سے حَمْرَاوَانِ - مذکر و مؤنث دونوں کی جمع حُمُرٌ آئے گی۔

گردان صفت مشبہ					
واحد مذکر	تثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	تثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
حَسَنٌ	حَسَنَانِ	حَسَنُونَ	حَسَنَةٌ	حَسَنَتَانِ	حَسَنَاتٌ
خواہورت ایک مرد	خواہورت دو مرد	خواہورت سب مرد	خواہورت ایک عورت	خواہورت دو عورتیں	خواہورت سب عورتیں

اوزان صفت مشبہ

صَعْبٌ صِفْرَتِي صُلْبٌ حَسَنٌ هُوَ حَسِينٌ نَدَسٌ زَيْمٌ  
 كَابِرٌ كَبِيرٌ غَفُورٌ أَحْمَرٌ بِلْرٌ جُنْبٌ حُطْمٌ  
 جَبَانٌ هِجَانٌ شَجَاعٌ جَيْدٌ عَطَشِي تَعَطُشَانٌ  
 حُبْلِي حَمْرَاءُ عَشْرَاءُ سَارِي صِفْتٌ مَشْبِي جَانٌ  
 (ازافادات استاذ محترم)

اسم مفعول

تعریف : وہ اسم مشتق ہے جو اس ذات کو بتائے جس پر فعل واقع ہوا ہو جیسے تَضْرُوبٌ

(مارا گیا)۔

بنانے کا قاعدہ : اسم مفعول ثلاثی مجرد سے مَفْعُول کے وزن پر آئے گا۔ اس کے بنانے کا طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع دور کر کے اس کی جگہ میم مفتوح لائیں۔ آخری حرف یعنی لام کلمہ سے پہلے واو زائد لائی جائے۔ فاء کلمہ کو ساکن اور عین کلمہ مضموم کیا جائے اور آخر میں تنوین لاحق کی جائے جیسے يَفْعَلُ سے مَفْعُول۔

اگر ثلاثی مجرد کے سوا کسی باب سے اسم مفعول بنانا ہو تو اس کا طریقہ یہ ہے کہ اس باب کے مضارع مجہول کی علامت دور کر کے اس کی جگہ میم مضموم رکھا جائے آخر کو تنوین دی جائے جیسے يُكْرَمُ سے مُكْرَمٌ، يُتَقَبَّلُ سے مُتَقَبَّلٌ، يُدْخَرُجُ سے مُدْخَرَجٌ۔ غیر ثلاثی مجرد سے اسم مفعول کے آخری حرف کا قبل مفتوح ہوتا ہے۔

اقادہ : اسم فاعل، اسم مفعول اور صفت مشبہ کے صیغوں میں ضمیر مرفوع مستتر ہوتی ہے جب ان کا فاعل اسم ظاہر نہ ہو۔ ان کے صیغوں کا فاعل کی تین حالتوں غائب، مخاطب اور متکلم میں سے کسی ایک کے ساتھ اختصاص نہیں ہوتا، اس لئے ضمیر مستتر ان میں کبھی ضمیر غائب ہوتی ہے کبھی ضمیر مخاطب اور کبھی ضمیر متکلم۔ البتہ ان کی ابتداء میں ضمیریں لگانے سے صیغے کا معنی غائب، مخاطب یا متکلم کے ساتھ خاص ہو جاتا ہے مثلاً هُوَ ضَارِبٌ، هُوَ مَضْرُوبٌ اور هُوَ حَسَنٌ غائب کے لئے۔ اَنْتَ ضَارِبٌ، اَنْتَ مَضْرُوبٌ اور اَنْتَ حَسَنٌ حاضر کے لئے۔ اَنَا ضَارِبٌ، اَنَا مَضْرُوبٌ اور اَنَا حَسَنٌ متکلم کے لئے۔

گردان اسم مفعول					
واحد مذکر	ثنیہ مذکر	جمع مذکر	واحد مؤنث	ثنیہ مؤنث	جمع مؤنث
مَفْعُولٌ	مَفْعُولَانِ	مَفْعُولُونَ	مَفْعُولَةٌ	مَفْعُولَتَانِ	مَفْعُولَاتٌ
مَفْعُولَيْنِ	مَفْعُولَيْنِ	مَفْعُولِينَ	مَفْعُولَتَيْنِ	مَفْعُولَتَيْنِ	مَفْعُولَاتٍ

کیا گیا ایک مرد	کے گئے دو مرد	کے گئے سب مرد	کی گئی ایک عورت	کی گئیں دو عورتیں	کی گئیں سب عورتیں
-----------------	---------------	---------------	-----------------	-------------------	-------------------

## اسم ظرف

**تعریف :** وہ اسم مشتق ہے جو اس زمانہ یا جگہ کا پتہ دے جس میں کام واقع ہوا ہو۔ جیسے مَضْرِبُ (مارنے کا وقت یا مارنے کی جگہ)۔

**بنانے کا قاعدہ :** علامت مضارع کو دور کر کے اس کی جگہ میم مفتوح لایا جائے اور آخر کلمہ کو تنوین دی جائے۔ مضارع مفتوح العین یا مضموم العین ہو تو اسم ظرف کے عین کلمہ کو فتح

دی جائے۔ جیسے يَفْتَحُ سے مَفْتَحُ ، يَشْرَفُ سے مَشْرَفُ اور اگر مضارع

مکسور العین ہو تو اسم ظرف کے عین کلمہ کو کسرہ دی جائے جیسے يَضْرِبُ سے مَضْرِبُ ۔

اسم ظرف کلمہ ناقص سے مفتوح العین آتا ہے اگرچہ مضارع مکسور العین ہی کیوں نہ ہو

جیسے يَزِيهِ سے مَزْمِي اور مثال سے ہمیشہ مکسور العین آتا ہے جیسے يُوَجَلُّ سے مَوْجَلُّ

ابواب غیر ثلاثی مجرد سے اسم ظرف اسم مفعول کے وزن پر آئے گا جیسے يَكْرِمُ سے مُكْرِمٌ ۔

**افادہ :** کسی چیز کی کثرت کو ظاہر کرنے کے لئے مَفْعَلَةٌ کا وزن مقرر ہے جیسے

مَقْبَرَةٌ (جہاں قبریں زیادہ ہوں) ، مَفْعَاةٌ (جہاں سانپ زیادہ ہوں)۔

گردان اسم ظرف			
صیغہ	واحد	ثنیہ	جمع
مذکر	مَفْعَلٌ	مَفْعَلَانِ	مَفَاعِلُ
مؤنث	مَفْعَلَةٌ	مَفْعَلَتَانِ مَفْعَلَتَيْنِ	مَفَاعِلُ
معنی	کرنے کا ایک وقت یا ایک جگہ	کرنے کے دو وقت یا دو جگہیں	کرنے کے سب وقت یا سب جگہیں

## اسم آلہ

تعریف : وہ اسم مشتق ہے جو اس چیز کا پتہ دے جس کے ذریعہ سے کام ہوا ہو۔ جیسے  
مِرْوَجَةٌ (ہو اپنے کا آلہ یعنی پکھا)۔

بنانے کا قاعدہ : علامت مضارع دور کر کے اس کی جگہ میم مکسور کا اضافہ کیا جائے اور  
آخری حرف کو تنوین دی جائے اگر عین کلمہ مفتوح نہ ہو تو اسے فتح دی جائے جیسے يَفْعَلُ سے  
مِفْعَلٌ۔

اسم آلہ واحد کے تین وزن ہیں جن میں مذکر مؤنث کی کچھ تمییز نہیں۔

افادہ : ایسا اسم آلہ جو فعل سے مشتق نہ ہو اسکے وزن کے لئے کوئی ضابطہ نہیں ہے۔ ایسے  
اسماء آلہ مختلف اوزان پر آتے ہیں۔ مثلاً قَدُومٌ - سِكِّينٌ - فَاَسٌ - مَنُخَلٌ - مَكْحَلَةٌ  
- مَنَارَةٌ۔ یہ الفاظ اسماء جامدہ کے مانند ہیں۔

گردان اسم آلہ		
واحد	ثنیہ	جمع
مِفْعَلٌ	مِفْعَلَانِ - مِفْعَلَيْنِ	مِفْعَالٌ
مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلَتَانِ - مِفْعَلَتَيْنِ	مِفْعَالٌ
مِفْعَالٌ	مِفْعَالَانِ - مِفْعَالَيْنِ	مِفْعَالِيٌّ
کرنے کا ایک آلہ	کرنے کے دو آلے	کرنے کے سب آلے
اسم تفضیل		

تعریف : وہ اسم ہے جو بہ نسبت دوسرے کے موصوف میں پائی جانے والی صفت کی

زیادتی بتائے۔ جیسے اَعْلَمُ۔

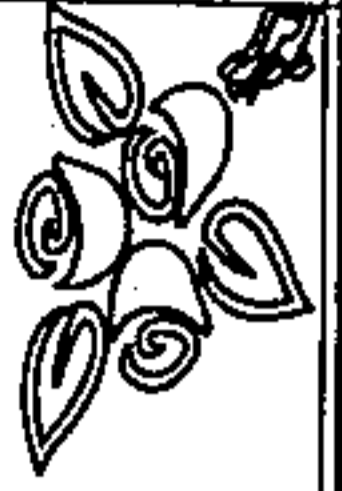
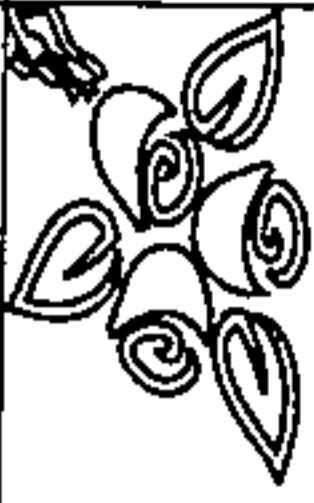
بنانے کا قاعدہ : اسم تفضیل مذکر اور اسم تفضیل مؤنث دونوں کے بنانے کا قاعدہ علیحدہ علیحدہ ہے اسم تفضیل مذکر کے بنانے کا قاعدہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کر کے اسم تفضیل کا ہمزہ اول میں لایا جائے۔ لام کلمہ کو تنوین نہ دی جائے جیسے يَفْعَلُ سے اَفْعَلُ۔ اسم تفضیل مؤنث کا طریقہ یہ ہے کہ علامت مضارع کو حذف کر کے فاء کلمہ کو ضمہ اور عین کلمہ کو ساکن کیا جائے اور لام کلمہ کو فتح دے کر آخر میں الف مقصورہ لاحق کیا جائے۔ جیسے يَفْعَلُ سے فُعَلِي۔

افادہ : اسم تفضیل صرف ثلاثی مجرد کے ابواب سے بنتا ہے اور وہ الفاظ جورنگ، عیب یا حلیہ کا معنی دیتے ہیں ان سے اسم تفضیل کا صیغہ نہیں آتا بلکہ ان سے اسی وزن پر صفت مشبہ کا صیغہ آتا ہے۔ مثلاً اَسْوَدُ اور اَعْوَرُ اسم تفضیل نہیں ہیں بلکہ صفت مشبہ ہیں۔ فائدہ : وہ ابواب یا وہ الفاظ جن سے اسم تفضیل نہیں آتا اگر ان سے اسم تفضیل کے معنی کو ظاہر کرنا ہوں تو اس کے لئے قاعدہ یہ ہے کہ اس کے مصدر پر لفظ اَشَدُّ یا اَكْثَرُ یا ان جیسا کوئی لفظ اس باب کے مصدر منصوب پر لگا کر استعمال کرو جیسے اَشَدُّ سَوَادًا (زیادہ سخت سیاہ)، اَشَدُّ تَنْكِيلًا (بہت ہی بڑا عذاب دینے والا)۔

اسم مبالغہ اور اسم تفضیل میں فرق : یہ ہے کہ مبالغہ میں زیادتی فی نفسہ ہوتی ہے اور اسم تفضیل میں بمقابلہ دوسری شئی کے۔ جیسے عَلَامَةٌ (بہت جاننے والا) اس میں کسی دوسرے کا لحاظ نہیں ہے اور اَعْلَمُ مِنْ زَيْدٍ (بہت جاننے والا بہ نسبت زید کے) میں زید کی نسبت کا لحاظ ہے۔

گردان اسم تفضیل				
مؤنث		مذکر		
معنی	گردان	معنی	گردان	صیغہ
زیادہ کرنے والی ایک عورت	فُعَلِي	زیادہ کرنے والا ایک مرد	اَفْعَلُ	واحد
زیادہ کرنے والی دو عورتیں	فُعَلِيَانِ فُعَلِيَيْنِ	زیادہ کرنے والے دو مرد	اَفْعَلَانِ اَفْعَلَيْنِ	ثنیہ
زیادہ کرنے والی سب عورتیں	فُعَلِيَاتٍ	زیادہ کرنے والے سب مرد	اَفْعَلُوْنَ اَفْعَلِيْنَ	جمع سالم
زیادہ کرنے والی سب عورتیں	فَعْلٍ	زیادہ کرنے والے سب مرد	اَفَاعِلُ	جمع مکسر



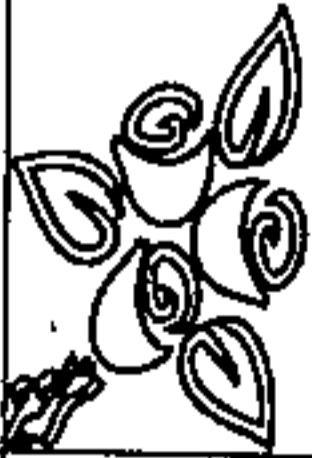


دوسرا باب

الجماع

اور

انکی خصوصیات



## ابواب

ابواب باب کی جمع ہے۔ لغت میں باب کا معنی ہے ”دروازہ“ اور صرفیوں کی اصطلاح میں باب سے مراد ہے ماخذ اور اس کے تمام مشتقات کا مجموعہ جو آپس میں لفظی اور معنوی مناسبت رکھتے ہوں جیسے مصدر **الْإِجْتِنَابُ** اور اس کے مشتقات **مَثَلًا اجْتَنَبَ** **يَجْتَنِبُ اجْتَنَبَ مُجْتَنِبٌ** ایک باب کے قبیل سے ہیں اور مصدر **الْإِكْرَامُ** اور اس کے مشتقات **مَثَلًا مُكْرِمٌ** ، **اَكْرِمٌ** دوسرا باب ہیں۔

**باب کا انتساب :** باب کی نسبت کرنے اور اس کا نام رکھنے میں اصل مصدر ہے۔ اسی لئے ثلاثی مزید فیہ، رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ کے صیغوں کو ان کی مصدروں کی طرف ہی منسوب کرتے ہیں اور کہتے ہیں یہ صیغہ باب تفعیل سے ہے اور یہ دوسرا صیغہ باب افتعال سے ہے۔ البتہ ثلاثی مجرد ابواب کے صیغوں کو ان کی مصادر کے ساتھ منسوب کرنے کی بجائے فعل ماضی و مضارع کے ساتھ منسوب کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ صیغہ باب **نَصَرَ يَنْصُرُ** سے ہے اور یہ باب **سَمِعَ يَسْمَعُ** سے ہے اور کبھی بسبب شہرت کے صرف ماضی کے صیغہ پر اکتفاء کرتے ہیں اور کہتے ہیں یہ صیغہ باب **نَصَرَ** سے ہے اور یہ **سَمِعَ** سے ہے۔ ثلاثی مجرد کے صیغوں کو ان کی مصدروں کی بجائے فعل ماضی اور مضارع کے ساتھ منسوب کرنے کی وجہ یہ ہے کہ چونکہ انتساب باب سے مقصود ابواب کے درمیان امتیاز پیدا کرنا ہے اور یہ امتیاز تب ہی ہو سکتا ہے جب منسوب الیہا مصادر مخصوص اور بعض اوزان میں منحصر ہوں۔ ثلاثی مجرد کی مصدروں کے اوزان چونکہ بہت زیادہ ہیں تو مصادر کے عدم انحصار کی وجہ سے اوزان کثیرہ میں سے کسی ایک وزن کی طرف نسبت کرنے سے امتیاز والا معنی متصور نہیں ہو سکتا لہذا ان ابواب کے صیغوں کو ان کی مصادر کی بجائے ان

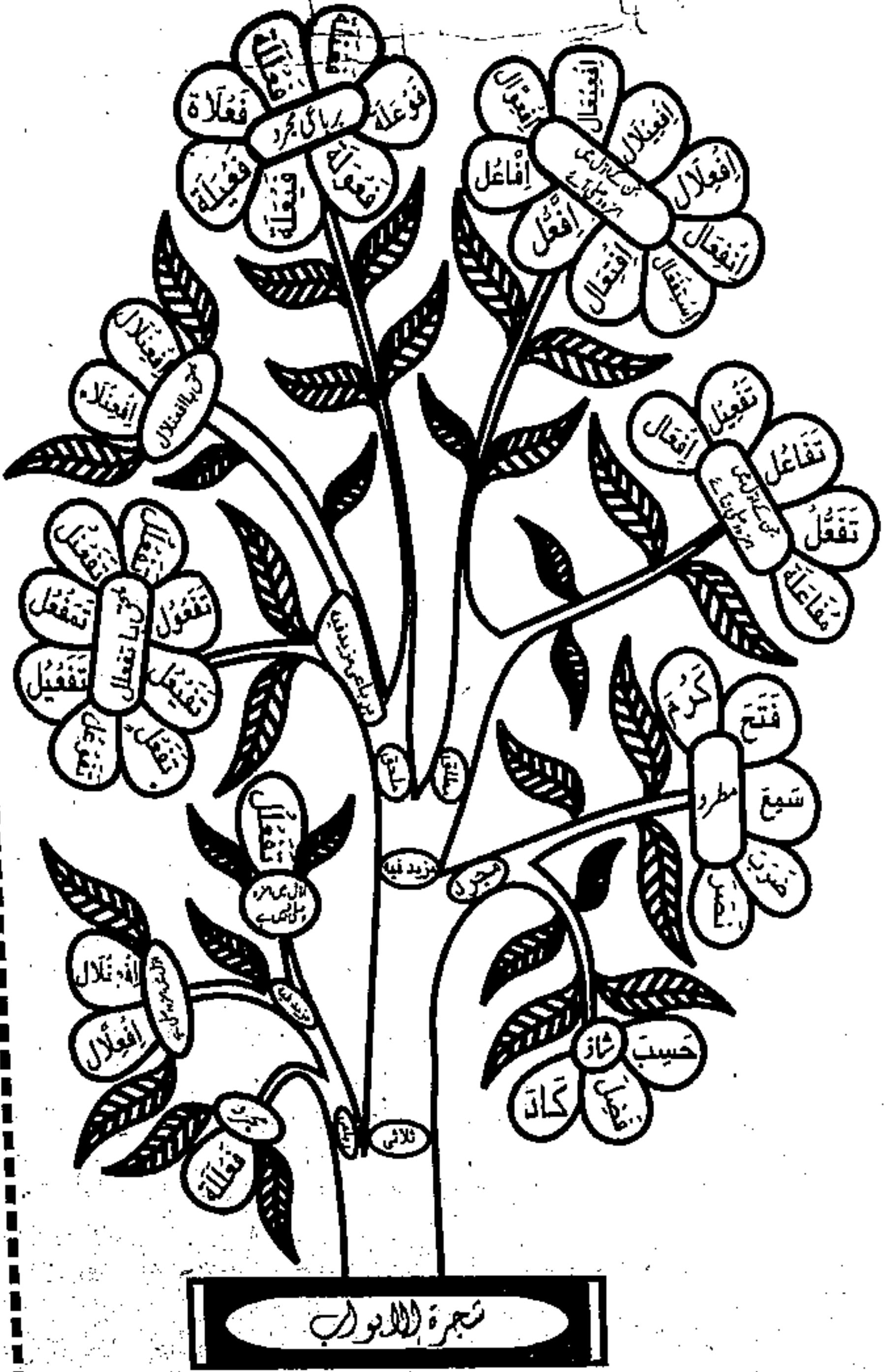
کے ماضی و مضارع کے ساتھ ہی منسوب کرتے ہیں۔ (نوادرا اصول ص ۶۰)

افادہ : تمام افعال متصرفہ اور اسمائے ممکنہ حروفِ اصلیہ کی ترکیب کے اعتبار سے دو قسم ہیں : (۱) ثلاثی (۲) رباعی۔ ثلاثی : وہ کلمہ ہے جس کی ماضی میں تین حرفِ اصلی ہوں جیسے نَصَرَ اور رباعی : وہ کلمہ ہے جس کی ماضی میں چار حرفِ اصلی ہوں جیسے بَعَثَرَ۔ پھر ان میں سے ہر ایک کی دو قسمیں ہیں : ۱۔ مجرد کہ جس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرفِ زائد نہ ہو ، ۲۔ مزید فیہ کہ اس کی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرفِ زائد بھی ہو۔

ثلاثی مجرد دو قسم ہے۔ ایک مجرد کہ جس کا وزن زیادہ آئے اور دوسری قسم شاذ ہے کہ جس کا وزن کم آئے۔

ثلاثی مزید فیہ ابواب کی دو قسمیں ہیں ۱۔ ملحق برباعی : یہ وہ باب ہیں جن میں حروفِ اصلیہ کی تعداد تو تین ہی ہو مگر حروفِ زائدہ کے ملنے سے ان کا وزن رباعی مجرد یا رباعی مزید فیہ والا ہو گیا ہو۔ ۲۔ غیر ملحق برباعی (مطلق) : یہ وہ باب ہیں جن میں حروفِ اصلیہ کی تعداد تین ہو اور حروفِ زائدہ کے ملنے کے باوجود ان کا وزن رباعی مجرد یا رباعی مزید فیہ والا نہ ہو۔ پھر ثلاثی مزید فیہ غیر ملحق برباعی ابواب دو طرح کے ہیں ایک وہ جن کے شروع میں ہمزہ وصلی ہو اور دوسری قسم وہ جن کے شروع میں ہمزہ وصلی نہ ہو۔

افادہ : مصدر اور تمام مشتقات مجرد و مزید فیہ ہونے میں اپنی ماضی کے تابع ہوتے ہیں جیسے يَنْصُرُ، اُنْصُرُ، نَاصِرٌ، مَنْصُورٌ مجرد ہیں کہ ان کی ماضی نَصَرَ مجرد ہے۔ اور يَكْرِمُ، اَكْرِمُ، مُكْرِمٌ، مُكْرَمٌ مزید فیہ ہیں کیونکہ ان کی ماضی اَكْرَمُ ثلاثی مزید فیہ ہے۔



## ابواب کی تعداد

ابواب کی تعداد میں علماء صرف کا اختلاف ہے۔ صاحب مراح الارواح نے ان کی تعداد 35 بتائی ہے اور منشعب میں 43 ابواب کا ذکر ہے۔ ان میں سے پانچ باب ثلاثی مجرد مطرد کے ہیں۔ (۱) فَعْلَ يَفْعُلُ (۲) فَعْلَ يَفْعِلُ (۳) فَعِلَ يَفْعَلُ (۴) فَعَلَ يَفْعَلُ (۵) فَعْلَ يَفْعُلُ۔ اور شاذ کے تین باب ہیں: (۱) فَعِلَ يَفْعِلُ (۲) فَعِلَ يَفْعُلُ (۳) فَعْلَ يَفْعَلُ۔

ثلاثی مجرد مطرد کے پہلے تین بابوں کو کثرت استعمال اور ماضی و مضارع کے عین کلمہ کی حرکتوں کے مختلف ہونے کی وجہ سے اصولُ الْاَبْوَابُ ، اُمُّ الْاَبْوَابُ اور دَعَائِمُ الْاَبْوَابُ کہتے ہیں اور باقی ابواب کو فروع کہتے ہیں کہ ان کا استعمال کم اور ان میں حرکت عین مضارع حرکت عین ماضی کے موافق ہوتی ہے۔ شاذ کے آخری دو بابوں کا استعمال بہت ہی کم ہے کہ فَعِلَ يَفْعُلُ سے سوائے فَعِلَ يَفْعُلُ کے کوئی کلمہ صحیح نہیں آتا اور فَعْلَ يَفْعَلُ سے سوائے معتل العین واوی جیسے الْكُوْدُ کے نہیں آتا۔ اس لئے ان دونوں کو عموماً کتب صرف میں ذکر ہی نہیں کیا جاتا۔

چودہ ابواب ثلاثی مزید فیہ مطلق کے ہیں جن میں سے نو کے اول میں ہمزہ وصلی آتا ہے اور وہ یہ ہیں: (۱) اِفْتَعَالُ (۲) اِسْتِفْعَالُ (۳) اِنْفِعَالُ (۴) اِفْعِلَالُ (۵) اِفْعِيْلَالُ (۶) اِفْعِيْعَالُ (۷) اِفْعِيْوَالُ (۸) اِفَاعِلُ (۹) اِفْعُلُ۔ اور پانچ باب ایسے ہیں جن کے اول میں ہمزہ وصلی نہیں آتا۔ (۱) اِفْعَالُ (۲) تَفْعِيْلُ (۳) تَفْعُلُ (۴) مُفَاعَلَةٌ (۵) تَفَاعُلُ۔

رباعی مجرد کا ایک باب ہے: فَعْلَالَةٌ اور رباعی مزید فیہ کے تین باب ہیں:

(۱) تَفَعَّلُ " (۲) اِفْعِنَلَالُ " (۳) اِفْعِلَالُ "۔

پہلے باب کے اول میں ہمزہ وصلی نہیں ہوتا اور آخری دو میں ہمزہ وصل ہوتا ہے اور سترہ باب ثلاثی مزید فیہ کے ایسے ہیں جو رباعی کے ساتھ ملحق ہیں ان میں سے سات رباعی مجرد کے ساتھ ملحق ہیں جو کہ یہ ہیں:

(۱) باب فَعَّلَاةٌ (تکرار اللام)، (۲) فَعْنَلَاةٌ (بزیادة النون بین العین واللام)، (۳) فَوَعَلَاةٌ (بزیادة الواو بین الفاء والعین)، (۴) فَعْوَلَاةٌ (بزیادة الواو بین الفاء والعین واللام)، (۵) فِیَعَلَاةٌ (بزیادة الیاء بین الفاء والعین)، (۶) فَعِیَلَاةٌ (بزیادة الیاء بین العین واللام)، (۷) فَعَلَاةٌ (بزیادة الالف المبدلة من الیاء بعد اللام)۔

اور مندرجہ ذیل آٹھ باب رباعی مزید فیہ کے باب تَفَعَّلُ کے ساتھ ملحق ہیں۔

(۱) تَفَعَّلُ " (بزیادة التاء قبل الفاء وتکرار اللام)، (۲) تَفَعَّلُ " (بزیادة التاء قبل الفاء والنون بین العین واللام)، (۳) تَمَفَّلُ " (بزیادة التاء والهمزة قبل الفاء)، (۴) تَفَعَّلُ " (بزیادة التاء قبل الفاء وبعد اللام)، (۵) تَفَوَعَّلُ " (بزیادة التاء قبل الفاء والواو بین الفاء والعین)، (۶) تَفَعَّوَلُ " (بزیادة التاء قبل الفاء والواو بین العین واللام)، (۷) تَفِیَعَّلُ " (بزیادة التاء قبل الفاء والیاء بین الفاء والعین)، (۸) تَفَعَّلُ " (بزیادة التاء قبل الفاء والیاء بعد اللام)۔ تَفَعَّلُ دراصل تَفَعَّلُ ہے۔

اور دو باب اِفْعِنَلَالُ کے ساتھ ملحق ہیں: (۱) اِفْعِنَلَالُ " (بزیادة همزة الوصل قبل الفاء والنون بعد العین وتکرار اللام)، (۲) اِفْعِنَلَاءُ " (بزیادة همزة الوصل قبل الفاء والنون بین العین واللام والیاء بعد اللام)۔

### خصوصیات ابواب

#### مصطلحات

خصوصیات ابواب کے ذکر سے پہلے مندرجہ ذیل اصطلاحات کا جاننا ضروری ہے۔

۱۔ مغالبہ: طرفین میں سے شخص غالب کے اظہار کے واسطے باب مفاعلہ کے بعد ایک فعل

ذکر کرنا جیسے خَاصَمْنِي فَخَصَمْتُهُ (وہ اور میں باہم جھگڑتے ہیں تو میں اس پر غالب آجاتا ہوں)۔

۲۔ تعدیہ: فعل لازم کو متعدی کرنا اور اگر متعدی ہو تو ایک اور مفعول زیادہ کرنا مثلاً خَرَجَ

(وہ نکلا) سے أَخْرَجْتُهُ (میں نے اس کو نکالا)، حَفَرَ نَهْرًا (اس نے نہر کھودی) سے أَحْفَرْتُهُ

نَهْرًا (میں نے اس سے نہر کھدوائی)۔

۳۔ سلب: کسی چیز سے ماخذ کو دور کرنا مثلاً شَكِي زَيْدٌ فَأَشْكَيْتُهُ (زید نے شکایت کی تو

میں نے اس کی شکایت دور کر دی)۔

۴۔ مُطَاوَعَتٌ: ایک فعل کا دوسرے فعل کے پیچھے آنا تاکہ دلالت کرے کہ مفعول نے

فاعل کا اثر قبول کر لیا ہے جیسے كَبَيْتُهُ فَأَكْبُ (میں نے اسے اوندھا کیا تو وہ اوندھا ہو گیا)۔

۵۔ مُوَافَقَةٌ: دونوں فعلوں کا معنی میں ایک جیسا ہونا مثلاً آذَجِي بِمَعْنَى ذَجِي (رات

تاریک ہوئی)۔

۶۔ تَكْلِفٌ: ماخذ میں تصنع یا بناوٹ ظاہر کرنا مثلاً تَشَجَّعَ (وہ بناوٹی بہادر بنا) ماخذ شجاعت ہے۔

۷۔ تَخْيِيلٌ: دوسرے کو ماخذ کا حصول اپنے میں دکھانا مثلاً تَمَارَصَ زَيْدٌ (زید نے

دکھاوے کے لئے اپنے آپ کو بیمار بتایا)

تکلف اور تخییل میں فرق: یہ ہے کہ تکلف میں ماخذ مرغوب فیہ ہوتا ہے بخلاف

تخییل کے کہ اس میں صرف دوسرے شخص کو دکھانا دینا مطلوب ہوتا ہے۔ اور ماخذ فعل

طبعاً مکروہ و ناپسندیدہ ہوتا ہے۔

۸۔ مشارکت: دو شخصوں کا ملکر کسی کام کو کرنا کہ ہر ایک ان میں سے فاعل بھی ہو اور مفعول



بھی ہو مثلاً قَاتَلَ زَيْدٌ عَمْرًا (زید اور عمرو نے باہم قتال کیا)۔

۹۔ تشارک : فعل کے صدور اور تعلق میں دو چیزوں کا شریک ہونا جیسے تَشَاتَمًا (ان دونوں نے ایک دوسرے کو گالی دی)۔

۱۰۔ اتخاذا : کسی چیز کو ماخذ بنا کر یا ماخذ میں لینا مثلاً تَبَوَّبَ (اس نے دروازہ بنایا)۔ ماخذ باب ہے تَابَّطَ الْحَجَرَ (اس نے بگل میں پھریا) ماخذ اِبْطُ ہے بمعنی بگل۔

۱۱۔ تصرف : ماخذ یعنی فعل کے حاصل کرنے میں کوشش کرنا جیسے اِكْتَسَبَ الْعِلْمَ (اس نے کسب علم میں کوشش کی)۔ ماخذ كَسَبُ ہے۔

۱۲۔ تخیر : فاعل کا فعل کو اپنی ذات کے لئے کرنا جیسے اِكْتَالَ الشَّعِيرَ (اس نے اپنے لئے جو ماپے)۔

۱۳۔ ابتداء : کسی فعل کی ابتداء اسی باب سے ہونا بغیر اس کے کہ ثلاثی مجرد سے آیا ہو اور اگر وہ مجرد باب سے آیا ہو تو وہاں وہ معنی نہ ہوں جو ثلاثی مزید فیہ میں ہیں۔ جیسے اِسْتَلَمَ (پتھر کو بوسہ دیا)۔

۱۴۔ بنائے مقتضب : کسی فعل کی ابتداء اسی باب سے ہونا اور ثلاثی مجرد کے کسی باب سے مطلقاً نہ آنا، گویا یہ ایک نئی بنا ہے جیسے اِجْلَوْذَ الْفَرَسِ (گھوڑا دوڑا)۔

۱۵۔ لیاقت : کسی چیز کا ماخذ کے لائق ہونا مثلاً اِسْتَرْقَعَ الثُّوبُ (کپڑا پیوند کے لائق ہوا) ماخذ رَقَعہ بمعنی پیوند ہے۔

۱۶۔ وجدان : کسی چیز کو ماخذ کے ساتھ متصف پانا مثلاً اَبْخَلَّتْهُ (میں نے اسے بخل کے ساتھ متصف پایا)۔

۱۷۔ حسابان: کسی چیز کو ماخذ کے ساتھ موصوف گمان کرنا مثلاً 'اِسْتَحْسَنْتُهُ' (میں نے اسے نیک گمان کیا)۔

وجدان اور حسابان میں فرق: ان میں فرق یقین اور ظن کے اعتبار سے ہے کہ وجدان میں یقین اور حسابان میں ظن ہوتا ہے۔

۱۸۔ تحویل: کسی چیز کو ماخذ یا مثل ماخذ کرنا مثلاً 'نَصَّرْتُهُ' (میں نے اس کو نصرانی بتایا)، 'خَيَّمْتُهُ' (میں نے اس کو خیمہ کی مثل دکھایا)

۱۹۔ تحول: کسی شے کا عین ماخذ یا مثل ماخذ ہونا مثلاً 'اِسْتَحْجَرَ الطَّيْنُ' (مٹی پتھر ہو گئی)۔

۲۰۔ قصر: اختصار حکایت کے لئے مرکب سے ایک کلمہ مشتق کرنا مثلاً 'هَلَّلَ' (اس نے لا اِلهَ اِلاَ اللهُ کہا)۔

۲۱۔ تصییر: کسی چیز کو صاحب ماخذ بنا دینا مثلاً 'اَشْرَكَ النَّعْلَ' (اس نے تسمہ دار جو بنا دیا) ماخذ شراک بمعنی تسمہ ہے۔

۲۲۔ تعریض: فاعل کا کسی چیز کو محل ماخذ میں لے جانا مثلاً 'اَبَعْتُهُ' (میں اس کو بیچنے کی جگہ یعنی منڈی میں لے گیا)۔

۲۳۔ بلوغ: ماخذ میں آنا یا ماخذ میں پہنچنا مثلاً 'اَصْبَحَ زَيْدٌ' (زید صبح کے وقت آیا)، 'اَعْرَقَ عَمْرٌو' (عمر عراق پہنچا)۔

۲۴۔ صیر ورت: صاحب ماخذ ہونا مثلاً 'اَلْبَنَ الْبَقْرَ' (گائے دودھ والی ہو گئی)۔ ماخذ لبن ہے۔

۲۵۔ صیونت: کسی چیز کا ماخذ کے وقت کو پہنچنا مثلاً 'اَحْصَدَ الزَّرْعُ' (کھیتی کاٹنے کے وقت کو پہنچی)۔ ماخذ حصاد بمعنی کھیتی ہے۔

۲۶۔ مبالغہ : کسی شے کی کیفیت یا مقدار میں زیادتی کو بیان کرنا مثلاً **أَسْفَرَ الصُّبْحُ** (صبح خوب روشن ہوئی)۔

۲۷۔ نسبت بـماخذ : کسی چیز کو ماخذ سے منسوب کرنا مثلاً **أَكْفَرْتُ زَيْدًا** (میں نے کفر کی طرف زید کی نسبت کی)۔

۲۸۔ تخلیط : کسی چیز کو ماخذ سے جوڑنا یا آراستہ کرنا مثلاً **ذَهَبْتُ الْإِنَاءَ** (میں نے برتن کو سنہری کیا)۔ ماخذ **ذَهَبٌ** بمعنی سونا۔

۲۹۔ الیاس : کسی چیز کو ماخذ پہنانا مثلاً **جَلَلْتُ الْفَرَسَ** (میں نے گھوڑے کو جھول پہنائی)۔ ماخذ **جَلٌّ** ہے۔

۳۰۔ تَجَنَّبَ : ماخذ سے پرہیز کرنا مثلاً **تَحَوَّبَ** (اس نے گناہ سے پرہیز کیا)۔ ماخذ **حَوْبٌ** بمعنی گناہ ہے۔

۳۱۔ تَدَرَّجَ : مہلت و وقفہ کے ساتھ کام کو بار بار کرنا مثلاً **تَجَرَّعَ** (اس نے گھونٹ گھونٹ پیا)۔

۳۲۔ علاج : فعل میں اعضاء جوارح کا اثر پانا مثلاً **انگَسَرَ** (وہ ٹوٹ گیا)۔

۳۳۔ تعَمَّلَ : ماخذ کو کام میں لانا مثلاً **تَدَهَّنَ** (وہ روغن کو کام میں لایا یعنی ماش کی)۔

۳۴۔ طَلَبَ : ماخذ کو طلب کرنا، چاہنا مثلاً **اسْتَطَعَمْتُهُ** (میں نے اس سے طعام طلب کیا)۔

۳۵۔ اعطاء ماخذ : ماخذ دینا جیسے **أَجَرَ الْمَرْءَ** (مرد کو اجرت دی)۔

### خصوصیات ابواب ثلاثی مجرد

#### باب فَعَلَ يَفْعُلُ (نَصَرَ يَنْصُرُ)

اصول الابواب کے خواص کثیر ہیں جن کا ضبط و حصر کرنا مشکل ہے۔ بطور مثال

ہر ایک باب کے چند خواص ذکر کئے جاتے ہیں۔

۱۔ باب نصر کا مشہور خاصہ مغالبہ ہے جیسے يُخَا صِفْنِي زَيْدٌ "فَأَخْصُمُهُ" (میں اور زید باہم

جھگڑتے ہیں تو میں جھگڑے میں اس پر غالب آجاتا ہوں)۔ (فصول اکبری)

۲۔ اتخاذاً جیسے حَاضٌ (حوض بنایا)۔

۳۔ صیرورت جیسے بَابٌ (دربان ہوا)۔

۴۔ بلوغ جیسے نَصَفَ الْقُرْآنَ (نصف قرآن کو پہنچا یعنی آدھا قرآن یاد کر لیا)۔

۵۔ سلب جیسے قَشَرْتُهُ (میں نے قشر یعنی چھیل کو دور کیا)۔

۶۔ تعمل جیسے قَلَا (گلی ڈنڈے سے کھیلا)۔ (رسالہ گہر منظوم)

### باب فَعَلَ يَفْعِلُ (ضرب يضرب)

۱۔ مغالبہ اس باب کا بھی خاصہ ہے خصوصاً جبکہ کلمہ مثال واجوف یائی ہو جیسے يُبَا يَعْنِي

زَيْدٌ "فَأَبِيَعُهُ" (زید مجھ سے خرید و فروخت کرتا ہے تو میں خرید و فروخت میں اس سے بڑھ جاتا ہوں)۔

(فصول اکبری)

۲۔ اعطاء ماخذ جیسے آجَرَ الْمَرْءَ (مرد کو اجرت دی)۔

۳۔ سلب جیسے خَفَاهُ (اس کی پوشیدگی کو دور کیا)۔

۴۔ قطع ماخذ جیسے خَلَبْتُ (میں نے گھاس کاٹی)۔

۵۔ کثرت ماخذ جیسے دَسَبَ الْأَرْضُ (زمین بہت بھرے والی ہوئی)۔

۶۔ اتخاذاً جیسے عَجَنَ (آٹا گوندھا)۔

۷۔ اطعام جیسے خَبَرْتُهُ (میں نے اس کو روٹی کھلائی)۔

(رسالہ گہر منظوم)

۸۔ الباس جیسے غَطَيْتُهُ (میں نے اس کو ڈھانپا)۔

## باب فَعَلَ يَفْعَلُ (سمع يسمع)

- ۱۔ یہ باب زیادہ تر لازم آتا ہے۔
- ۲۔ رنج، خوشی، بیماری، رنگ، عیب اور حلیہ ظاہری کے الفاظ اکثر اسی باب سے آتے ہیں جیسے حَزِنَ (غمناک ہوا)، عَوِرَ (کانا ہوا)، فَرِحَ (خوش ہوا)، سَقِمَ (بیمار ہوا)۔ (فصول اکبری)
- ۳۔ تحول جیسے اَسْبَدَ (شیر ہوا)۔
- ۴۔ وجدان جیسے لَذِذْتُهُ (میں نے لذت پائی)۔
- ۵۔ صیرورت جیسے جَرِبَ الْمَرْءُ (مرد خارش ہوا)۔
- ۶۔ تحمل جیسے كَلِمَتِ النَّاقَةِ (اونٹنی نے گھاس کھایا)۔ (مگر منظوم)

## باب فَعَلَ يَفْعَلُ (فتح يفتح)

- ۱۔ اس باب کی مشہور تر خاصیت لفظی ہے کہ ہر وہ کلمہ جو اس باب سے ہے۔ اس کے عین یا لام کلمہ کی جگہ حرف حلقی ہوتا ہے جیسے ذَهَبَ، وَضَعَ مگر رَكَنَ يَرَكُنُ اور آبَى يَأْبَى خلاف قاعدہ اس باب سے آتے ہیں۔ (فصول اکبری)
- ۲۔ تدرّج : جیسے جَرَعَ (اس نے گھونٹ گھونٹ پیا)۔
- ۳۔ الباس جیسے لَحَفْتُ الْفَقِيرَ (میں نے فقیر کو گاف پہنایا)۔
- ۴۔ اعطاء جیسے نَحَلَ الْمَرْءَ (اس نے مرد کو عطیہ دیا)۔
- ۵۔ اطعام جیسے لَحَمَهُ (اس کا گوشت کھایا)۔ (مگر منظوم)

## باب فَعَلَ يَفْعَلُ (كرم يكرم)

- ۱۔ اس باب کے الفاظ کے معانی میں اوصاف حلقی پائے جاتے ہیں جیسے حَسُنَ (خوبصورت ہوا)، شَجَعَ (دلیر ہوا)۔ اور جو اوصاف بار بار کے تجربہ اور مشق سے اوصاف طبعی کی مثل ہو

گئے ہوں وہ بھی اس میں داخل ہیں جیسے فِقْهَ (سمجھ دار ہوا) ، اَدْبَ (صاحب ادب ہوا)۔

۲۔ یہ باب لازم آتا ہے۔ (فصول اکبری ص ۳۶)

تنبیہ : اوصافِ خلقی اور عوارضِ نفسانی بابِ سَمْع سے بھی آتے ہیں مگر فرق یہ ہے کہ فَعْل سے جو اوصاف آتے ہیں وہ عموماً دوامِ پردالات کرتے ہیں جیسے حَسِينٌ جبکہ فَعْل سے جو اوصاف آتے ہیں وہ اکثر قلیلِ زمانہ کے لئے ہوتے ہیں جیسے فَرْحَانٌ۔

### باب فَعْلَ يَفْعَلُ (حَسْبُ يَحْسِبُ)

اس باب کی خاصیت لفظی ہے کہ صرف دو لفظ صحیح کے یعنی حَسِبَ و نَعِمَ

اور چند الفاظِ مثالِ واوی کے مثلاً وَرِثَ ، وَرِمَ ، وَبِقَ ، وَمِقَ ، وَثِقَ ، وَلَى اس باب سے آتے ہیں۔ (فصول اکبری ص ۳۶)

اس میں دیگر ابواب کی طرح خواص نہیں پائے جاتے۔

### خصوصیات ابوابِ ثلاثی مزید فیہ

#### باب افتعال

اس باب میں مندرجہ ذیل خواص پائے جاتے ہیں:-

۱۔ اِتَّخَذَ جیسے اِجْتَحَرَ الْفَارُ (چوہے نے بل بنایا)۔ اس کا ماخذ جُحْر ہے۔

۲۔ تَصَرَّفَ جیسے اِكْتَسَبَ الْعِلْمَ (اس نے کوشش سے کسب علم کیا)۔

۳۔ تَخَيَّرَ جیسے اِكْتَالَ الشُّعَيْرَ (اس نے اپنے لئے جو ماپے)۔

۴۔ مَطَاوَعَتْ فَعْلَ جیسے غَمَمْتَهُ فَاغْتَمَ (میں نے اسے غمگین کیا تو وہ غمگین ہو گیا)۔

۵۔ موافقتِ مجرد و اَفْعَلْ و تَفَعَّلَ و تَفَاعَلَ و اِسْتَفْعَلَ جیسے اِبْتَلَجَ بِمَعْنَى بَلَجَ ،

اِحْتَجَرَ بِمَعْنَى اَحْجَرَ ، اِرْتَدَّ بِمَعْنَى تَرَدَّى ، اِخْتَصَمَا بِمَعْنَى تَخَاصَمَا ،

إتَجَرَ بِمَعْنَى اسْتَجَارَ۔

۶۔ ابتداء جیسے اسْتَلَمَ (اس نے پتھر کو ہوسہ دیا)۔  
(فصول اکبری)

### باب استفعال

اس باب کے خواص یہ ہیں:

- ۱۔ طلب جیسے اسْتَفْعَرَ (اُس نے مغفرت طلب کی)۔
- ۲۔ لیاقت جیسے اسْتَرْقَعَ الثُّوبُ (کپڑا ہونڈ کے قابل ہو گیا)۔
- ۳۔ وجدان جیسے اسْتَكْرَمْتَهُ (میں نے اسے کریم پایا)۔
- ۴۔ خیال جیسے اسْتَحْسَنْتَهُ (میں نے اسے نیک گمان کیا)۔
- ۵۔ تحول جیسے اسْتَحْجَرَ الطِّينُ (مٹی پتھر ہو گئی)۔
- ۶۔ قصر جیسے اسْتَرْجَعَ (اس نے انا لله وانا اليه راجعون پڑھا)۔
- ۷۔ مطاوعتِ أَفْعَلَ جیسے أَقْنَتَهُ فَاَسْتَقَامَ (میں نے اسے کھڑا کیا تو وہ کھڑا ہو گیا)۔
- ۸۔ موافقتِ مجردِ وَاَفْعَلَ وَتَفَعَّلَ وَافْتَعَلَ جیسے قَرَّ وَاِسْتَقَرَّ اور اَجَابَ وَاِسْتَجَابَ۔

### باب انفعال

- ۱۔ یہ باب ہمیشہ لازم آتا ہے۔
- ۲۔ علاج جیسے اِنْكَسَرَ (ٹوٹ گیا)۔
- ۳۔ ابتداء جیسے اِنْطَلَقَ (وہ گیا)۔ مجردِ طَلَّقَ ہے۔
- ۴۔ مطاوعتِ فَعَّلَ غَالِبًا مَثَلًا كَسَرْتُهُ فَاِنْكَسَرَ (میں نے اس کو توڑا تو وہ ٹوٹ گیا)۔
- ۵۔ موافقتِ أَفْعَلَ قَلِيلًا۔ مَثَلًا اِنْحَجَرَ بِمَعْنَى اِحْجَرَ (وہ حجاز میں پہنچا)۔
- ۶۔ مطاوعتِ أَفْعَلَ مَثَلًا اَغْلَقْتُ الْبَابَ فَاِنْغَلَقَ (میں نے دروازہ بند کیا تو بند ہو گیا)۔



۷۔ اس کے فاء کلمہ میں ل، ر، ن اور حروف علت یعنی و، ا، ی نہیں آتے۔ اگر ایسے کسی لفظ سے باب انفعال کا معنی ادا کرنا مقصود ہو تو اس کو باب افتعال پر لے جاتے ہیں جیسے اِنْتَكَبَس (سرنگوں ہوا)۔  
(فصول اکبری و حاشیہ)

### باب اِفْعَال

علامت : اس باب کی علامت تکرار لام اور فعل ماضی میں ہمزہ وصل کے بعد چار حرفوں کا ہونا ہے۔

خواص : ۱۔ یہ باب ہمیشہ لازم آتا ہے۔

۲۔ اسے مبالغہ لازم ہے جیسے اِحْمَرَ (بہت سرخ ہوا)۔

۳۔ لون و عیب کا معنی عموماً آتا ہے جیسے اِحْوَل (بھینکا ہوا)، اِسْوَدَّ (سیاہ ہوا)۔

### باب اِفْعِيَال

علامت : اس باب کی علامت تکرار لام اور پہلے لام سے قبل الف زائدہ کا ہونا ہے اور یہ وہ الف ہے جو مصدر میں یاء کے ساتھ بدل ہوتا ہے۔

خواص : ۱۔ ہمیشہ لازم آتا ہے۔ ۲۔ مبالغہ لازم ہے مثلاً اِشْهَاب (بہت سفید ہوا)۔

۳۔ لون و عیب کا معنی غالباً آتا ہے۔

### باب اِفْعِيَعَال

علامت : اس کی علامت تکرار عین اور ہر دو عین کے درمیان واؤ کا ہونا ہے اور یہ وہ واؤ ہے جو مصدر میں ما قبل حرف کے کسرہ کی وجہ سے یاء کے ساتھ بدل ہوتی ہے۔

خواص : ۱۔ اکثر لازم آتا ہے۔

۲۔ اسے مبالغہ لازم ہے مثلاً اِعْشَوْشَبَ (زمین بہت گھاس والی ہوئی)۔

### باب اِفْعَوَال

علامت : اس کے عین کلمہ کے بعد واو مشدود کا ہونا ہے جیسے اِجْلَوْدَ۔

خواص : ۱۔ اکثر لازم آتا ہے۔ ۲۔ بناءً مقتضب

### باب اِفَاعُل

اس باب کے خواص وہی ہیں جو باب تفاعُل کے ہیں۔

### باب اِفْعُل

اس کے اور باب تفعُل کے خواص ایک جیسے ہیں۔

### باب اِفْعَال

اس باب کی خصوصیات یہ ہیں۔

۱۔ تعدیہ : مثلاً اَخْرَجْتُ (میں نکلا) سے اَخْرَجْتُهُ (میں نے اس کو نکالا) ، اَحْفَرْتُ نَهْرًا (میں نے نہر کھودی) سے اَحْفَرْتُهُ نَهْرًا (میں نے اس سے نہر کھدوائی)۔

۲۔ تصییر : مثلاً اَشْرَكَتُ النَّعْلَ (میں نے جوتی شراک دار بنائی)۔ ماخذ شرک بمعنی تسمہ۔

۳۔ تعریض : مثلاً اَبَعْتُ الْفَرَسَ (میں گھوڑے کو بیچنے کی جگہ لے گیا)۔

۴۔ وجدان : مثلاً اَبْخَلْتُهُ (میں نے اسے بخیل پایا)۔

۵۔ سلب : مثلاً شَكِي زَيْدٌ فَاشْكَيْتُهُ (زید نے شکایت کی تو میں نے اس کی شکایت دور کر دی)

۶۔ بلوغ : مثلاً اَصْبَحَ زَيْدٌ (زید صبح کے وقت آیا) ، اَعْرَقَ عَمْرٌو (عمر عراق پہنچا)۔

۷۔ صیورت : مثلاً اَلْبَنُّ الْبَقْرُ (گائے دودھ والی ہوئی)۔

- ۸۔ حینونت : مثلاً أَحْصَدَ الزَّرْعُ (کھیتی کائے کے وقت کو پہنچی)۔  
 ۹۔ مبالغہ : مثلاً أَتَمَرَ النَّخْلُ (کھجور کا درخت کثرت سے پھل لایا)۔  
 ۱۰۔ ابتداء : مثلاً أَشْفَقَ زَيْدٌ (زید ڈرا)۔ اس کا مجرد شفقت ہے جس کے معنی مہربانی کرنے کے ہیں۔  
 ۱۱۔ مطاوعت : فَعَلَ وَ فَعَلَّ وَ فَعَّلَ مثلاً كَبَبْتُهُ فَاكَبَّ (میں نے اس کو اوندھا کیا تو وہ اوندھا ہو گیا)۔  
 ۱۲۔ موافقت مجرد : وَ فَعَّلَ وَ تَفَعَّلَ وَ اسْتَفَعَّلَ مثلاً أَدَجَى اللَّيْلُ بِمَعْنَى تَدَجَى (رات تاریک ہوئی) أَعْظَمْتُهُ بِمَعْنَى اسْتَعْظَمْتُهُ (میں نے اسے بزرگ گمان کیا)۔ (فصول اکبری)  
 ۱۳۔ نسبت بماخذ : مثلاً أَكْفَرْتُ زَيْدًا (میں نے کفر کی طرف زید کی نسبت کی)۔

### باب تَفْعِيل

اس کے خواص مندرجہ ذیل ہیں:

- ۱۔ تعدیۃ : مثلاً فَرِحْتُ (میں خوش ہوا) سے فَرَحْتُهُ (میں نے اس کو خوش کیا)۔  
 ۲۔ تصییر : مثلاً وَتَرَّتْ الْقَوْسُ (میں نے کمان کو زورہ دار بنایا)۔ ماخذ وتر ہے۔  
 ۳۔ سلب : مثلاً قَرَدْتُ الْإِبِلَ (میں نے اونٹ کی قراد یعنی چیڑ کو دور کیا)۔  
 ۴۔ صیوروت : مثلاً نَوَّرَ الشَّجَرَ (درخت شگوفہ دار ہو گیا)۔ ماخذ نور ہے۔  
 ۵۔ بلوغ : مثلاً عَمَّقَ (وہ گہرائی تک پہنچا)۔  
 ۶۔ مبالغہ : مثلاً صَرَّحَ الْأَمْرُ (بات اچھی طرح واضح ہو گئی)۔  
 ۷۔ نسبت بماخذ : مثلاً فَسَّقْتُ زَيْدًا (میں نے فسق کی طرف زید کی نسبت کی)۔  
 ۸۔ تخلیط : مثلاً ذَهَبْتُ الْإِنَاءَ (میں نے برتن کو سنہری کیا)۔  
 ۹۔ تحویل : مثلاً نَصَّرْتُهُ (میں نے اس کو نصرانی بتایا)۔  
 ۱۰۔ قصر : مثلاً هَلَّلَ (اس نے لا الہ الا اللہ کہا)۔

۱۱۔ موافقتِ فَعَلَ وَأَفْعَلَ وَتَفَعَّلَ مَثَلًا زَيْلَتْهُ بِمَعْنَى زِلَّتْهُ -

۱۲۔ ابتداء : مَثَلًا كَلَّمْتُهُ (میں نے اس سے کلام کیا)۔

۱۳۔ الباس ماخذ : مَثَلًا جَلَلْتُ الْفَرَسَ (میں نے گھوڑے کو جل پہنائی)۔ (فصول اکبری)

### باب تَفَعَّلَ

علامت : اس باب کا عین کلمہ مشدد ہوتا ہے اور فاء سے پہلے تاء ہوتی ہے جیسے تَقَبَّلَ۔

خواص : ۱۔ مطاوعت : فَعَلَ مَثَلًا قَطَعْتُهُ فَتَقَطَّعَ (میں نے اس کو کاٹا تو وہ کٹ گیا)۔

۲۔ تکلف در ماخذ : مَثَلًا تَكَوَّفَ (وہ بزرگوئی بنا)۔

۳۔ تجب : مَثَلًا تَحَوَّبَ (اس نے گناہ سے پرہیز کیا)۔

۴۔ تعمل : مَثَلًا تَخَنَّمَ (اس نے انگوٹھی پہنی)۔

۵۔ اتحاذ : مَثَلًا تَأَبَّطَ عَمْرٌ وَصَبِيًّا (عمرو نے بچہ کو بغل میں لیا)۔

۶۔ تدریج : مَثَلًا تَحَفَّظَ (اس نے تھوڑا تھوڑا حفظ کیا)۔

۷۔ تحول : مَثَلًا تَبَحَّرَ (وہ دریا کی مثل ہو گیا)۔

۸۔ صیورت : مَثَلًا تَمَوَّلَ (وہ مالدار ہو گیا)۔

۹۔ ابتداء : مَثَلًا تَكَلَّمَ (اس نے کلام کیا) حالانکہ اس کے مجرد کلمہ کا معنی ہے زخمی کرنا۔

۱۰۔ موافقتِ مجرد وَأَفْعَلَ وَفَعَلَ وَاسْتَفْعَلَ مَثَلًا تَقَبَّلَ بِمَعْنَى قَبِلَ ، تَبَصَّرَ بِمَعْنَى

أَبْصَرَ ، تَغَطَّى بِمَعْنَى غَطَّى ، تَعَظَّمَ بِمَعْنَى اسْتَعْظَمَ۔ (فصول اکبری)

### باب مُفَاعَلَةٌ

علامت : فاء کے بعد الف زائد کا ہونا اور فاء سے پہلے تاء کا نہ ہونا ہے۔

علامت مضارع اس باب کے معروف و مجہول دونوں میں مضموم ہوتی ہے جیسے يُقَاتِلُ۔

خواص : ۱۔ مشارکت مَثَلًا قَاتَلَ زَيْدٌ عَمْرًا (زید اور عمرو نے باہم قتال کیا)۔

- ۲۔ موافقت مجرد و أفعل و فَعَلَ مثلاً سَافَرَ بِمَعْنَى سَفَرَ (اس نے سفر کیا)، بَاعَدْتُهُ بِمَعْنَى أَبْعَدْتُهُ (میں نے اس کو دور کیا)، ضَاعَفْتُهُ بِمَعْنَى ضَعَفْتُهُ (میں نے اس کو دو گنا کر دیا)
- ۳۔ ابتداء جیسے قَاسًا زَيْدٌ (زید نے تکلیف برداشت کی)۔ اس کا مجرد قَسْوَةٌ ہے بمعنی سخت دل ہونا۔ (فصول اکبری)

## باب تَفَاعُل

علامت : اس کے فاء کلمہ کے بعد الف زائدہ اور فاء سے پہلے تاء زائدہ ہوتی ہے جیسے تَقَابَل۔

خواص : ۱۔ تشارک مثلاً تَشَاتَمَا (دونوں نے ایک دوسرے کو گالی دی)۔

۲۔ تخییل : مثلاً تَمَارَضَ زَيْدٌ (زید نے دکھاوے کے لئے اپنے آپ کو بیمار بتایا)۔

۳۔ مطاوعتِ فَاعِلٍ مثلاً بَاعَدْتُهُ فَتَبَاعَدَ (میں نے اس کو دور کیا تو وہ دور ہو گیا)۔

۴۔ موافقت مجرد و أفعل مثلاً تَيَامَنَ بِمَعْنَى أَيْمَنَ - تَعَالَى بِمَعْنَى عَلَا۔

۵۔ ابتداء جیسے تَبَارَكَ بِمَعْنَى مَقْدَسٌ وَمَزَّةٌ هُوَا۔ (فصول اکبری)

افادہ : باب مفاعله اور تفاعل دونوں اکثر اشتراک کے واسطے آتے ہیں۔ لفظاً ان دونوں میں فرق اس قدر ہوتا ہے کہ باب مفاعله میں ایک اسم بصورتِ فاعل اور دوسرا بصورتِ مفعول آتا ہے اور باب تفاعل میں دونوں بصورتِ فاعل ہوتے ہیں لیکن معنی میں کچھ فرق نہیں یعنی دونوں بابوں میں ہر دو شخص فاعل اور مفعول ایک دوسرے کے ہوتے ہیں۔

## خصوصیات ابواب رباعی

### باب رباعی مجرد فَعَلَاة

رباعی مجرد کا صرف یہی ایک باب ہے اس باب کے خواص یہ ہیں:

- ۱۔ اس باب سے جتنے فعل آتے ہیں ان میں سے اکثر صحیح یا مضاعف ہیں اور مہموز بہت کم ہیں
- ۲۔ قصر : مثلاً بَسْمَل (اس نے بِسْمِ اللہ پڑھی)، حَمْدَل (اس نے اَلْحَمْدُ لِلّٰہ کہا)۔
- ۳۔ الباس ماخذ : مثلاً بَرَقَعْتَهُ (میں نے اس کو برقعہ اوڑھایا)۔
- ۴۔ تعمل : مثلاً رَغَفَرَ الثُّوبَ (اس نے زعفران کے ساتھ کپڑا رنگا)۔
- ۵۔ اتخاذا : مثلاً قَنَطَرَ (اس نے پل بنایا)۔
- ۶۔ مطاوعت خود : مثلاً غَطَرَشَ اللَّيْلُ بَصْرَهُ فَفَطَرَشَ (رات نے اس کی نظر سے چھپا دیا تو وہ چھپ گیا)۔

### باب رباعی مزید فیہ تَفَعَّل

- علامت : اس کی علامت چار حروفِ اصلیہ سے پہلے تاء زائدہ کا ہونا ہے جیسے تَسْرُبَل۔
- خواص : ۱۔ تحول : مثلاً تَذَنَّدَق (وہ زندیق ہو گیا)۔
- ۲۔ تعمل : مثلاً تَبْرَقَعَ (اس نے برقعہ پہنا)۔
- ۳۔ مطاوعت فَعَّلَل مثلاً تَخَرَجْتَهُ فَتَدَخَّرَج (میں نے اس کو لڑھکایا تو وہ لڑھک گیا)۔

### باب اِفْعِنَلَل

- علامت : عین کے بعد نون زائدہ اور ماضی و امر کے صیغوں میں ہمزہ وصلی کا ہونا ہے جیسے اِبْرَنْشَق۔
- خواص : ۱۔ مطاوعت فَعَّلَل مثلاً تَعَجَّرْتَهُ فَاتَعَجَّرَ (میں نے خون گرایا تو وہ خون ریختہ ہو گیا)۔
- ۲۔ مبالغہ : مثلاً اسْحَنَفَرَ (نہایت جلدی کی)۔
- ۳۔ اقتضاب : مثلاً اِعْرَنْقَطَ (منقبض ہوا)۔
- ۴۔ یہ باب لازم آتا ہے۔

### باب اِفْعَلَل

- علامت : دوسرے لام کا مشدد ہونا اور چار حروفِ اصلیہ کے بعد ایک لام زائدہ کا ہونا ہے۔
- اس کی ماضی و امر میں ہمزہ وصلی ہوتا ہے جیسے اِقْشَعَرَ۔
- خاصیت : اقتضاب مثلاً اِشْرَابَ (نہایت چوکنا ہوا)۔

### خصوصیات ابواب ملحقات رباعی

ابواب ملحقات معانی اور خصوصیات میں مثل ملحوق بہا ابواب کے ہوتے ہیں مگر ان میں کچھ مبالغہ ہوتا ہے۔

تیسرا باب

مصادر



## مصدر اصل ہے

اصل مصدر ہے یا فعل؟ اس میں بھریوں اور کوئیوں کا اختلاف ہے۔ کوئیوں کے نزدیک فعل اصل ہے اور بھریوں کے نزدیک مصدر اصل ہے۔ بنیادی اختلاف اس میں ہے کہ آیا فعل ماضی کو مادہ و اصل قرار دیکر مشتق منہ اور مصدر کو اس کی فرع و مشتق کہنا چاہیے یا اس کے برعکس یعنی مصدر کو اصل قرار دیکر مشتق منہ اور فعل کو اس کی فرع و مشتق کہا جائے۔ بھری امر معنوی کیساتھ استدلال کرتے ہیں کہ جب معنی مصدری تمام افعال و اسماء مشتقہ کے لئے مادہ و اصل ہے تو پھر مصدر کا لفظ بھی تمام مشتقات کے لئے مادہ و اصل ہے۔ نیز مصدر کا نام بھی اس کے اصل ہونے کا موید ہے کہ مصدر کا معنی ہے ” نکلنے کی جگہ “۔ کوئی امور لفظیہ کے ساتھ استدلال کرتے ہیں مثلاً مصدر میں اعلال ہونے یا نہ ہونے کا دار و مدار فعل میں اعلال ہونے یا نہ ہونے پر ہے جیسا کہ قَامَ میں اعلال ہونے کی وجہ سے مصدر قِيَامًا میں اعلال ہوا اور قَاوَمَ میں اعلال نہ ہونے کی وجہ سے اس کی مصدر قِيَاوَمَا میں بھی اعلال نہیں ہوا تو اعلال میں فعل کا مدار بننا اس کے اصل ہونے پر دلالت کرتا ہے۔ مگر بھریوں کے نزدیک کوئیوں کی یہ دلیل صحیح نہیں ہے۔ اس لئے کہ اعلال میں مصدر کا فعل کے تابع ہونا اس کے اصل ہونے کی وجہ سے نہیں ہے بلکہ مشاکلت کی وجہ سے ہے تاکہ مصدر فعل کے موافق ہو جائے جیسا کہ تَعِدُ ، اَعِدُ اور نَعِدُ میں واو کا حذف ہونا يَعِدُ کے ساتھ مشاکلت و موافقت کی وجہ سے ہے اور تُكْرِمُ ، يُكْرِمُ اور نَكْرِمُ ، میں ہمزے کا حذف اُنْكَرِمُ کیساتھ موافقت پیدا کرنے کی وجہ سے ہے اور اس کی وجہ سے کوئی بھی اُنْكَرِمُ اور يَعِدُ کو دیگر صیغوں کے لئے اصل قرار نہیں دیتا۔

مصادر ثلاثی مجرد سماعیہ ہیں

فعل ثلاثی مجرد کی مصادر سماعیہ ہیں، ان کی پہچان کے لئے سماع یا کتب لغت کی طرف رجوع کرنا ضروری ہے۔ اگرچہ ان کے وزن کے لئے کوئی قاعدہ کلیہ نہیں ہے مگر بعض ایسے ضابطے ضرور ہیں جو غالباً سچے آتے ہیں۔ مثلاً

ضابطہ نمبر 1 : ماضی تین حرفی جو حرفت و پیشہ کے مفہوم کو ظاہر کرے اس کا مصدر **فِعَالَةٌ** کے وزن پر آئے گا جیسے **صَبَغَ** (اس نے رنگ دیا) کا مصدر **صَبَاغَةٌ**۔

ضابطہ نمبر 2 : ایسا فعل جو اضطراب و بے چینی کی کیفیت بتا رہا ہو اس کا مصدر **فَعْلَانٌ** کے وزن پر آئے گا جیسے **خَفِقَ** (اس کا دل گھبرایا) کا مصدر **خَفِقَانٌ**۔

ضابطہ نمبر 3 : ایسا فعل جو سیر اور چلنے کے معنی کو ظاہر کرے اس کا مصدر **فَعِيلٌ** کے وزن پر آئے گا جیسے **رَحَلَ** (اس نے کوچ کیا) کا مصدر **رَحِيلٌ**۔

ضابطہ نمبر 4 : ایسا فعل جو آواز کا معنی ظاہر کرے اس کا مصدر **فَعِيلٌ** یا **فَعَالٌ** کے وزن پر آئے گا جیسے **نَعَبَ** (کو ابولا) کا مصدر **نَعِيبٌ** اور **بَكَى** (وہ رویا) کا مصدر **بُكَاءٌ**۔

ضابطہ نمبر 5 : ایسا فعل جو رنگ کے معنی پر دلالت کرے اس کا مصدر **فُعْلَةٌ** کے وزن پر آئے گا جیسے **خَضِرَ** (سبز ہوا) کا مصدر **خَضِرَةٌ**۔

ضابطہ نمبر 6 : ایسا فعل جو بیماری کا معنی دے اس کا مصدر **فُعَالٌ** کے وزن پر آئے گا جیسے **سَعَلَ** (وہ کھانا) کا مصدر **سُعَالٌ**۔

ضابطہ نمبر 7 : جب فعل معانی مذکورہ میں سے کسی معنی پر دلالت نہ کرے تو غالباً ماضی مضموم العین کا مصدر **فُعُولَةٌ** یا **فِعَالَةٌ** کے وزن پر آئے گا جیسے **سُهُوَلَةٌ** اور **فَصَاحَةٌ**۔

اور ماضی مکسور العین لازم کا مصدر فَعَلَ کے وزن پر ہوگا جیسے عَطَشٌ اور ماضی مفتوح العین لازم کا مصدر فَعُولٌ کے وزن پر ہوگا جیسے قُعُودٌ اور فعل مکسور العین یا مفتوح العین متعدی کا مصدر فُعِلَ کے وزن پر آئے گا جیسے فَهَمٌ اور فَتَحٌ۔ (انحوالواضح ص ۶۲، ۶۳)

### اوزان مصادر ثلاثی مجرد

وزن	مصدر	معنی	وزن	مصدر	معنی
فَعَلَ	حَمَدٌ	تعریف کرنا	فَعَلَى	دَعْوَى	دعویٰ کرنا
فِعْلٌ	فِسْقٌ	نافرمانی کرنا	فِعْلَى	ذِكْرَى	یاد کرنا
فُعِلَ	شُغِلَ	مشغول ہونا	فُعِلَى	بُشْرَى	خوشخبری دینا
فَعْلَةٌ	رَحْمَةٌ	طاقتور ہونا	فَعْلَانٌ	لَيَانٌ	چھپانا
فِعْلَةٌ	عِفَّةٌ	مہربانی کرنا	فِعْلَانٌ	جِرْمَانٌ	محروم ہونا
فُعْلَةٌ	قُدْرَةٌ	پاکدامن ہونا	فُعْلَانٌ	قُرْآنٌ	پڑھنا
فَعَلَ	طَلَبٌ	چاہنا	فَعَالِيَةٌ	كِرَاهِيَةٌ	ناپسند کرنا
فَعِلٌ	لَعِبٌ	کھیلنا	مَفْعَلٌ	مَدْخَلٌ	داخل ہونا
فِعْلٌ	صِغَرٌ	کم عمر ہونا	مَفْعِلٌ	مَرَجِعٌ	لوٹنا
فُعِلٌ	هُدًى	راہ دکھانا	مَفْعَلَةٌ	مَنْقَبَةٌ	تعریف کرنا
فَعْلَةٌ	سَرِقَةٌ	چوری کرنا	مَفْعِلَةٌ	مَحْمِدَةٌ	تعریف کرنا
فَعْلَةٌ	غَلْبَةٌ	غالب ہونا	مَفْعَلَةٌ	مَمْلُكَةٌ	مالک ہونا
فَعَالٌ	ذَهَابٌ	جانا	فَاعِلَةٌ	بَاقِيَةٌ	پچھے رہنا
فِعَالٌ	قِيَامٌ	کھڑا ہونا	مَفْعُولَةٌ	مَكْذُوبَةٌ	جھوٹ بولنا

دو پہر کو لیٹنا	قِيلُوْلَةٌ	فَعْلُوْلَةٌ	پوچھنا	سُؤَالٌ	فُعَالٌ
زبان میں لکنت ہونا	لُكْنُوْنَةٌ	فُعْلُوْلَةٌ	رہنمائی کرنا	دَلَالَةٌ	فَعَالَةٌ
تکبر کرنا	جَبْرُوْوَةٌ	فَعْلُوْوَةٌ	پیغام لے جانا	رِسَالَةٌ	فِعَالَةٌ
ہونا	كَيْنُوْنَةٌ	فَيَعُوْلَةٌ	نفرمانی کرنا، ناز کرنا	بُعَايَةٌ	فُعَالَةٌ
خواہش کرنا	رَغْبَاءٌ	فَعْلَاءٌ	بجلی کا چمکنا	وَمِيْضٌ	فَعِيْلٌ
سرداری کرنا	سُوْدَدٌ	فُعَلٌ	کٹا ہوا ہونا	صَرِيْمَةٌ	فَعِيْلَةٌ
بندگی کرنا	الْوَهَّةُ	فُعُوْلَةٌ	قبول کرنا	قَبُوْلٌ	فَعُوْلٌ
داخل ہونا	دُخُوْلٌ	فُعُوْلٌ			

### مصادر غیر ثلاثی مجرد قیاسیہ ہیں

ثلاثی مجرد کے سوا ابواب کی مصادر قیاسیہ ہیں۔ ان کے اوزان صیغ افعال کے مختلف

ہونے کی وجہ سے مختلف ہوتے ہیں۔

### قواعد مصادر ماضی چہار حرفی

فعل ماضی میں اگر چار حرف ہوں خواہ تمام اصلی ہوں یا ان میں کوئی زائد بھی ہو تو۔

۱۔ فعل ماضی اگر أَفْعَل کے وزن پر ہو تو اس کا مصدر اِفْعَال کے وزن پر ہوگا جیسے اَكْرَمَ کا مصدر اَلْاِكْرَام۔

۲۔ ماضی اگر فَعَلَ کے وزن پر ہو تو اس کا مصدر تَفْعِيْل کے وزن پر ہوگا جیسے صَدَّقَ کا مصدر اَلتَّصَدِيْقُ۔ کلمہ ناقص، لفیف یا مہوز اللام ہو تو اس باب کا مصدر تَفْعِيْلَة کے وزن پر آتا ہے جیسے صَلَّى کا مصدر اَلتَّصْلِيَّة۔

۳۔ ماضی اگر فَاعَلَ کے وزن پر ہو تو اس کا مصدر مُفَاعَلَة یا فِعَال کے وزن پر ہوگا جیسے قَاتَلَ کا مصدر اَلْمُقَاتَلَة و اَلْقِتَال۔

۴۔ ماضی اگر فَعْلَل کے وزن پر ہو تو مصدر فَعْلَلَة کے وزن پر آئے گا مگر جب کلمہ مضاعف ہو تو اس کے مصدر کا فَعْلَل کے وزن پر آنا بھی جائز ہے جیسے زَلْزَل کا مصدر زَلْزَلَة یا زِلْزَال۔ (انحو الواضح ج ۲ ص ۶۴، علم الصیغہ)

قاعدہ : فعل ماضی پانچ یا چھ حرفی ہو تو مصدر مندرجہ ذیل دو وزنوں پر آئے گا۔

۱۔ وزن ماضی کے تیسرے حرف کو کسرہ دیا جائے اور آخری حرف سے پہلے الف زائد لایا جائے۔ یہ وزن ہر اس مصدر کا ہے جس کی ماضی کے ابتداء میں ہمزہ وصلی ہو جیسے اِفْتَعَلَ سے اِفْتِعَال۔ اِسْتَفْعَلَ سے اِسْتِفْعَال۔ اِحْرَنْجَمَ سے اِحْرِنْجَام۔

۲۔ وزن ماضی کے آخری حرف کے ماقبل کو ضمہ دیا جائے یہ وزن ہر اس مصدر کا ہے جس کی ماضی کے ابتداء میں تاء زائدہ ہو جیسے تَفَعَّلَ سے تَفَعُّل، تَفَاعَلَ سے تَفَاعُل اور تَفَعَّلَ سے تَفَعُّل۔ (انحو الواضح ج ۲ ص ۶۶)

### مصدر میمی

تعریف : مصدر میمی سے مراد ہر ایسا مصدر ہے جس کی ابتداء میں میم زائدہ ہو بشرطیکہ وہ مُفَاعَلَة کے وزن پر نہ ہو جیسے مَنَقَبَة۔

### قواعد

- ۱۔ جب فعل ثلاثی مثال ہو اور اس کے مضارع کا فاء کلمہ محذوف اور لام صحیح ہو تو مصدر میمی مَفْعِل کے وزن پر آئے گا جیسے وَعَدَ کا مصدر مَوْعِد۔
- ۲۔ جب فعل ثلاثی ایسا کلمہ مثال نہ ہو کہ جس کے مضارع میں فاء کلمہ محذوف اور لام صحیح ہو تو اس کا مصدر میمی مَفْعَل کے وزن پر ہوگا جیسے رَكِبَ کا مصدر مَرَكَب۔
- ۳۔ جب فعل ثلاثی نہ تو اس کا مصدر میمی اسم مفعول کے وزن پر ہوگا جیسے اَكْرَمَ کا مصدر

میں مکرّم " اور انطلق کا منطلق " -

افادہ : کبھی مصدر کے آخر میں تاہ زیادہ کی جاتی ہے جیسے موعظة " -

(انحوالواضح ج ۲ - صفحہ ۷۶، ۷۷)

مصادر باب نصر ینصر (صحیح)

معنی	مصدر	معنی	مصدر
سونا	الرُقُودُ	مدد کرنا	النَّصْرُ
کم کرنا	النَّقْصُ	داخل ہونا	الدُّخُولُ
نکلنا	الخُرُوجُ	ڈھونڈنا	الطَّلَبُ
بیٹھنا	الْقُعُودُ	کھیتی باڑی کرنا	الْحَرْثُ
بھاگنا	الْهَرَبُ	بارش برسانا	الْمَطَرُ
چھپانا	السِّتْرُ	چپ ہونا	السُّكُوتُ
پھیلانا	النَّشْرُ	ہمیشہ رہنا	الْخُلُودُ
ملنا	الدَّكُّ	چھو ہونا	الْلَمْسُ
ٹھہرنا	الْمَكْثُ	گر پڑنا	السَّقُوطُ
توڑنا	النَّقْصُ	پہنچنا	الْبُلُوغُ
چھوٹنا	الْفَرَزُ	بننا	النَّسْجُ
بننا	الْفَتْلُ	چھوڑنا	التَّرْكُ
		ایڑی لگانا - ٹھوکر لگانا	الرَّكْحُ

مصادر باب نصر ینصر (مضاعف)

کھجلا نا	الْحَكُّ	لوٹانا	الرَّدُّ
لیٹنا	اللَّفُّ	بند کرنا	السَّدُّ
شمار کرنا	الْعَدُّ	روکنا	الصَّدُّ
روکنا	الْكَفُّ	کوٹنا	الدَّقُّ
سوگھنا	الْشَّمُّ	گالی دینا	السَّبُّ
ڈالنا	الْصَبُّ	چھڑ کرنا	الرَّشُّ
گزرنا	الْمُرُورُ	کھینچنا	الْجَرُّ
باندھنا	الْشَّدُّ	کھینچنا	الْمَدُّ

مصادر باب نصر ینصر (اجوف)

رجوع کرنا	التَّوْبَةُ	ہانگنا	السُّوقُ
چکھنا	الذُّوبُ	لوٹنا	العَوْدُ
ہونا	الْكُونُ	ارد گرد پھرنا	الطَّوَّافُ
پناہ مانگنا	العَوْدُ	چکھنا	الدُّوقُ
پیشاب کرنا	البَوْلُ	کہنا	الْقَوْلُ
ہمیشہ رہنا	الدَّوَامُ	کامیاب ہونا	الفَوْزُ
کھڑا ہونا	الْقِيَامُ	روزہ رکھنا	الصُّومُ

مصادر باب نصر ینصر (ناقص)

امید رکھنا	الرَّجَاءُ	رہا ہونا	النَّجَاةُ
ظاہر ہونا	الْبَدْوُ	بلانا	الدُّعَاءُ وَالدَّعْوَةُ

صرف قادری ..... ۱۰۷ ..... مصادر

معاف کرنا خالی ہونا	الْعَفْوُ الْخُلُو	دوڑنا پڑھنا	الْعَدُو التَّلَاوَةُ
------------------------	-----------------------	----------------	--------------------------

مصادر باب نصر ينصر (مہوز)

پکڑنا، لینا زمین کو پھاڑنا اور اس میں کاشت کرنا	الْأَخَذُ الْأَكْرُ	حکم کرنا کھانا	الْأَمْرُ الْأَكْلُ
--	------------------------	-------------------	------------------------

مصادر باب ضرب يضرب (صحیح)

معنی	مصدر	معنی	مصدر
کمانا	الْكَسْبُ	مارنا	الضَّرْبُ
ارادہ کرنا	الْقَصْدُ	دھونا	الْفَسْلُ
اترنا	النُّزُولُ	انصاف کرنا	الْعَدْلُ
موٹنا	الْحَلْقُ	غلبہ کرنا	الْغَلْبُ
توڑنا	الْكِسْرُ	جھوٹ بولنا	الْكِذْبُ
بیٹھنا	الْجُلُوسُ	اٹھانا	الْحَمْلُ
روکنا	الْحَبْسُ	تباہ ہونا، مرجانا	الْهَلَاكُ
پھیرنا	الصَّرْفُ	بخشنا	الْمَغْفِرَةُ
کھولنا	الْكَشْفُ	چرانا	السَّرِقَةُ
کاتنا	الْعَزْلُ	صبر کرنا، رکنا	الصَّبْرُ
پھاڑنا	الْخَرَقُ	لوٹنا	الرُّجُوعُ
نچوڑنا	العَصْرُ	پہچاننا	الْمَعْرِفَةُ



مصادر باب ضرب یضرب (مضاعف)

پورا ہونا	الْتَمَامُ	دوست رکھنا	الْحُبُّ
کم ہونا	الْقِلَّةُ	بھاگنا	الْفِرَارُ
خشک ہونا	الْجَفَافُ	گمراہ ہونا	الْضَّلَالُ
پھسلنا	الزَّلَّةُ	شور کرنا	الضَّجُّ

مصادر باب ضرب یضرب (مثال)

نصیحت کرنا	الْوَعْظُ	تولنا	الْوَدُنُ
پانا	الْوِجْدَانُ	جننا	الْوِلَادَةُ
ملنا	الْوَصْلُ	وعدہ کرنا	الْوَعْدُ

مصادر باب ضرب یضرب (اجوف)

جینا	الْعَيْشُ	زیادہ کرنا	الزِّيَادَةُ
سینا	الْخِيَاطَةُ	غائب ہونا	الْغَيْبُ
بیچنا	الْبَيْعُ	اڑنا	الطَّيْرَانُ

مصادر باب ضرب یضرب (تاقص)

رونا	الْبُكَاءُ	جوش مارنا	الْغَلِيُّ
جاننا	الذَّرَايَةُ	قید کرنا	السَّبِيُّ
آنا	الْإِثْتِيَانُ	راہ دکھانا	الْهِدَايَةُ
پھینکنا	الرَّمْيُ	بدلہ دینا	الْجَزَاءُ
کافی ہونا	الْكَفَايَةُ	چلنا	الْمَشْيُ
لیٹنا	الطُّيُ	گزرنا	الْمُضْيُ

مصادر باب ضرب یضرب (لفيف مفروق)

بچانا، نگاہ رکھنا	الْوَقَايَةُ	پورا کرنا	الْوَفَاءُ
-------------------	--------------	-----------	------------

مصادر باب سَمِعَ يَسْمَعُ (صحیح)

مصدر	معنی	مصدر	معنی
اللُّعُوقُ	چاٹنا	الشَّهَادَةُ	گواہی دینا
السَّعَادَةُ	نیک بخت ہونا	اللبُّسُ	پہننا
الْحَمْدُ	تعریف کرنا	الْعَطَشُ	پیا سا ہونا
الْمُبْتُ	ٹھہرنا	الْحِفْظُ	نگاہ رکھنا
الشَّرْبُ	پینا	الضَّحْكُ	ہنسنا
الرُّكُوبُ	سوار ہونا	الْجَهْلُ	نہ جاننا
الْفَهْمُ	سمجھنا	الْعِلْمُ	جاننا
الْقُدُومُ	آنا	الْحُقُوقُ	ملنا، لاحق ہونا
السَّمْعُ	سننا	الْقَبُولُ	لے لینا

مصادر باب سَمِعَ يَسْمَعُ (مضاعف)

اللَّذَّةُ	مزہ لینا	الْبَشَاشَةُ	کشادہ رو ہونا
الْمَصُّ	چوسنا	الْعَصُّ	کاٹنا
الْوُدُّ	دوست رکھنا		

مصادر باب سَمِعَ يَسْمَعُ (متل)

الْوَجَلُ	ڈرنا	الْخَوْفُ	ڈرنا
اللقاءُ	ملاقات کرنا	النَّوْمُ	سونا
الْبَقَاءُ	باقی رہنا	النَّسِيَانُ	بھولنا
الْعَيُّ	تھکنا، عاجز ہونا	الْخَشْيَةُ	ڈرنا
الْخِفَاءُ	پوشیدہ ہونا	الرِّضْوَانُ	راضی ہونا
الْوَجْعُ	درد مند ہونا		

مصادر باب ففتح یفتح (صح)

مصدر	معنی	مصدر	معنی
الْفَتْحُ	کھولنا	الْجَعْلُ	کرنا، بنانا
الْقَطْعُ	کاٹنا	الطَّبِخُ	پکانا
الزَّرْعُ	کھیتی کرنا	الْمَضْعُ	چبانا
الدَّفْعُ	دور کرنا	الطَّحْنُ	پینا
الرَّفْعُ	اٹھانا	السَّحْقُ	گھسنا
النُّهُوضُ	اٹھنا	الصَّرْحَةُ	چیننا، چلانا
الْجَرْحُ	زخمی کرنا	السَّبَا حَةٌ	تیرنا
الْمَدْحُ	تعریف کرنا	الدَّلْعُ	خلعت دینا، نکالنا
الْجُحُودُ	انکار کرنا	الْقَلْعُ	اکھیرنا
الْمَنْعُ	روکنا	الْفَعْلُ	کرنا، بنانا

مصادر باب فتح یفتح (معتل و مہوز)

الْهَبَةُ	دینا	السَّعْيُ	دوڑنا، کوشش کرنا
الْقِرَاءَةُ	پڑھنا	السُّؤَالُ	پوچھنا
الْوَضْعُ	رکھنا	الرَّءْيَةُ	دیکھنا
الْوُقُوعُ	گرننا	الْمَشِيئَةُ	چاہنا
الرَّعَايَةُ	نگاہ رکھنا		

مصادر باب كرم يكرم

الْقُرْبُ	نزدیک ہونا	الْكَثْرَةُ	زیادہ ہونا
الْكَرَامَةُ	بزرگ ہونا	الصَّعُوبَةُ	مشکل ہونا
الْبُعْدُ	دور ہونا	الشَّرَافَةُ	بزرگ ہونا
الْبَصَارَةُ	بینا ہونا		

باب حَسِبَ يَحْسِبُ (صحیح و معتل)

معنی	مصدر	معنی	مصدر
نزدیک ہونا	الْوَالِي	گمان کرنا	الْحِسْبَانُ
وارث ہونا	الْوَرَاثَةُ	خوش باش ہونا، نازک ہونا	النُّعْمَةُ وَ النُّعُومَةُ
نا امید ہونا	الْيَاسُ	پرہیزگار ہونا	الْوَرَعُ
		سوچنا	الْوَرَمُ

مصادر باب افتعال (صحیح)

ڈھونڈنا	الْإِلْتِمَاسُ	پرہیز کرنا	الْإِجْتِنَابُ
ملنا	الْإِخْتِلَاطُ	ختم ہونا	الْإِخْتِتَامُ
سننا	الْإِسْتِمَاعُ	ایک جگہ سے دوسری جگہ بدلنا	الْإِنْتِقَالُ
نفع اٹھانا	الْإِنْتِفَاعُ	سیدھا ہونا	الْإِعْتِدَالُ
جلنا	الْإِحْتِرَاقُ	نہانا	الْإِغْتِسَالُ
اٹھانا	الْإِحْتِمَالُ	گمانا	الْإِكْتِسَابُ
اچک لینا	الْإِحْتِطَافُ	بھڑکنا	الْإِلْتِهَابُ
مشغول ہونا	الْإِسْتِغَالُ	چھاٹنا	الْإِنْتِخَابُ
نزدیک ہونا	الْإِقْتِرَانُ	بھروسہ کرنا	الْإِعْتِمَادُ
آزمنا	الْإِحْتِبَارُ	چھیننا	الْإِسْتِتَارُ
کاٹنا	الْإِرْتِعَادُ	پرہیز کرنا	الْإِحْتِرَانُ
		نور حاصل کرنا	الْإِقْتِبَاسُ

مصادر باب افتعال (مضاعف)

مصدر	معنی	مصدر	معنی
الِشْتِدَادُ	سخت ہونا	الِیْتِلَالُ	تر ہونا
الِهْتِمَامُ	بندوبست کرنا	الِغْتِمَامُ	غمگین ہونا
الِغْتِدَادُ	شمار کرنا	الِغْتِرَارُ	دھوکا کھانا
الِیْتِذَاذُ	لذت پانا		

مصادر باب افتعال (مقل)

الِاتِّضَاحُ	روشن ہونا	الِاقْتِدَاءُ	پیروی کرنا
الِاتِّسَاعُ	فراخ ہونا	الِاهْتِدَاءُ	راہ پانا
الِاتِّخَاذُ	بنانا، پکڑنا	الِادْعَاءُ	دعویٰ کرنا
الِاتِّقَادُ	روشن ہونا	الِابْتِغَاءُ	طلب کرنا
الِاِحْتِیَاجُ	محتاج ہونا	الِاجْتِبَاءُ	قبول کرنا، چننا
الِازْدِيَاذُ	زیادہ ہونا	الِاصْطِفَاءُ	چننا، قبول کرنا
الِامْتِيَازُ	جدا ہونا	الِاسْتِوَاءُ	برابر ہونا
الِاِحْتِيَارُ	پسند کرنا	الِامْتِلَاءُ	بھرنا
الِارْتِضَاءُ	پسند کرنا	الِارْتِعَاءُ	چرنا
الِاشْتِهَاءُ	خواہش رکھنا	الِاتِّسَارُ	جوں کے
الِاتِّقَاءُ	بچنا	☆	گوشت کو باہم
الِالْتِقَاءُ	ملنا	☆	تقسیم کرنا۔

مصادر باب استفعال (صح)

معنی	مصدر	معنی	مصدر
خلیفہ بنانا	الِاسْتِخْلَافُ	نکالنا	الِاسْتِخْرَاجُ
بدلنا	الِاسْتِبْدَالُ	بخشش چاہنا	الِاسْتِغْفَارُ
پورا کرنا	الِاسْتِكْمَالُ	حقیر سمجھنا	الِاسْتِحْقَارُ
خدمت چاہنا	الِاسْتِخْدَامُ	خبر دریافت کرنا	الِاسْتِخْبَارُ
پوچھنا	الِاسْتِفْهَامُ	مدد چاہنا	الِاسْتِنصَارُ
دور ہونا	الِاسْتِبْعَادُ	خوش ہونا	الِاسْتِبْشَارُ
نفع اٹھانا	الِاسْتِمْتَاعُ	پوچھنا	الِاسْتِفْسَارُ

مصادر باب استفعال (مضاعف معتل)

اجازت چاہنا	الِاسْتِيذَانُ	مدد چاہنا	الِاسْتِمْدَانُ
قبول کرنا	الِاسْتِجَابَةُ	دوست رکھنا	الِاسْتِحْبَابُ
فریاد چاہنا	الِاسْتِغَاثَةُ	لائق ہونا	الِاسْتِحْقَاقُ
قوی پوچھنا	الِاسْتِفْتَاءُ	آرام کرنا	الِاسْتِرَاحَةُ
فائدہ حاصل کرنا	الِاسْتِفَادَةُ	پناہ چاہنا	الِاسْتِعَاذَةُ
چاہنا	الِاسْتِدْعَاءُ	کرسکنا، طاقت رکھنا	الِاسْتِطَاعَةُ
بے پروائی کرنا	الِاسْتِغْنَاءُ	سیدھا ہونا	الِاسْتِقَامَةُ
		پورا وصول کرنا	الِاسْتِيفَاءُ

مصادر باب انفعال (صحیح)

معنی	مصدر	معنی	مصدر
لوٹنا	الْإِنْقِلَابُ	پھٹنا	الْإِنْفِطَارُ
کھلنا	الْإِنْشِرَاحُ	شاخ در شاخ ہونا	الْإِنْشِعَابُ
فریفتہ ہونا، دھوکا کھانا	الْإِنْخِدَاعُ	الٹنا	الْإِنْعِكَاسُ
چلنا	الْإِنْطِلَاقُ	کھٹنا، علیحدہ ہونا	الْإِنْقِطَاعُ
جدا ہونا	الْإِنْفِصَالُ	لوٹنا	الْإِنْصِرَافُ
بٹنا	الْإِنْقِسَامُ	کھلنا	الْإِنْكِشَافُ
گرنا	الْإِنْهِدَامُ	پھٹنا	الْإِنْخِرَاقُ
		لچکنا، مائل ہونا	الْإِنْعِطَافُ

مصادر باب انفعال (مضاعف، معتل)

کھل جانا	الْإِنْجِلَاءُ	پھٹنا	الْإِنْشِقَاقُ
یک طرف ہونا	الْإِنْزِوَاءُ	ملنا	الْإِنْضِمَامُ
پورا ہونا، ختم ہونا	الْإِنْقِضَاءُ	جدا ہونا	الْإِنْفِكَافُ
بچھنا	الْإِنْطِفَاءُ	کھلنا	الْإِنْجِلَالُ
		فرمانبردار ہونا	الْإِنْقِيَادُ

مصادر باب افعال

سفید ہونا	الْإِبْيَاضُ	سرخ ہونا	الْإِحْمِرَارُ
ٹیڑھا ہونا	الْإِعْوِجَاجُ	زرد ہونا	الْإِصْفِرَارُ
غبار آلود ہونا	الْإِغْبِرَارُ	سبز ہونا	الْإِخْضِرَارُ
		سیاہ ہونا	الْإِسْوَدَادُ

## مصادر باب اَفْعِيَالٍ

سرخ ہونا	الْاِحْمِيْرَارُ	سیاہ ہونا	الْاِنْهِيْمَامُ
گھوڑے کا سرخ سیاہ رنگ والا ہونا	الْاِكْمِيْتَاتُ	گھوڑے کا سفید ہونا	الْاِشْهِيْبَابُ
گھاس خشک ہونا	الْاِصْحِيْرَارُ	گندم گول ہونا	الْاِسْمِيْرَارُ

## مصادر باب اَفْعِيَعَالٍ

پانی کا کھاری ہونا	الْاِمْلِيْلَاخُ	بہت کھر درا ہونا	الْاِحْشِيْشَانُ
کپڑے کا پھٹ جانا	الْاِحْرِيْرَاقُ	کپڑے کا پرانا ہونا	الْاِخْلِيْلَاقُ

## مصادر باب اَفْعِيْوَالٍ

لکڑی کا چھیلنا	الْاِخْرِيْوَاطُ	گھوڑے کا دوڑنا	الْاِجْلِيْوَانُ
		اونٹ کی گردن میں قلاوہ باندھنا	الْاِعْلِيْوَاطُ

## مصادر باب اِفَّا عَلٍ

ہم شکل ہونا	الْاِشَابَةُ	بھاری ہونا	الْاِثَاقُلُ
آپس میں صلح کرنا	الْاِصَالِحُ	پہنچنا، پہنچانا	الْاِدَاْرِكُ





مصادر باب اَفْعُلْ

نصیحت قبول کرنا	الَاذْكُرُ	پاک ہونا	الَاطَّهَّرُ
دور ہونا	الَا جُنُبُ	کیڑا اوڑھنا	الَا زَمَلُ
		عاجزی کرنا	الَا ضَرَعُ

مصادر باب اَفْعَالِ (صح)

معنی	مصدر	معنی	مصدر
لے جانا	الَاذْهَابُ	عزت کرنا	الَاكْرَامُ
اگانا	الَا نْبَاتُ	چپ کرانا	الَا سَكَاتُ
نکالنا	الَا خِرَاجُ	چپ ہونا	الَا نَصَاتُ
راہ دکھانا	الَا رِشَادُ	دور کرنا	الَا بَعَادُ
حاضر کرنا	الَا حَضَارُ	دیکھنا	الَا بَصَارُ
اتارنا	الَا نْزَالُ	بٹھانا	الَا جَلَّاسُ
گرانا	الَا سْقَاطُ	ڈرانا	الَا نْدَارُ
بند کرنا	الَا غْلَاقُ	پہنچانا	الَا بَلَاغُ
جلانا	الَا خِرَاقُ	ہلاک کرنا	الَا هَلَاكُ
بدل کرنا	الَا بَدَالُ	باطل کرنا	الَا بَطَالُ
بھیجنا، چھوڑنا	الَا رِسَالُ	پورا کرنا	الَا كَمَالُ
کھانا کھلانا	الَا طَعَامُ	فرمانبردار ہونا	الَا سَلَامُ

منہ پھیرنا	الْإِعْرَاضُ	آگاہ کرنا	الْإِعْلَامُ
مہلت دینا	الْإِنظَارُ	روکنا	الْإِمْسَاكُ
سریچے جھکانا	الْإِطْرَاقُ	تلوار میان میں کرنا	الْإِعْمَادُ
روکنا	الْإِحْصَارُ	شعر پڑھنا	الْإِنشَادُ
پانا، معلوم کرنا	الْإِدْرَاكُ	پھسلانا	الْإِزْلَاقُ
مضبوط کرنا	الْإِبْرَامُ	ملانا	الْإِلْحَاقُ
پشت پھیرنا	الْإِدْبَارُ	ملانا	الْإِلصَاقُ
سامنے رخ کرنا	الْإِقْبَالُ	پیدا کرنا، بے وضو ہونا	الْإِحْدَاثُ
ڈالنا	الْإِفْرَاقُ	نجات دینا	الْإِنْقَادُ
عاجز کرنا	الْإِعْجَازُ	نعمت دینا	الْإِنْعَامُ
غرق کرنا	الْإِغْرَاقُ	بچے کو دودھ پلانا	الْإِرْضَاعُ
انصاف کرنا	الْإِقْسَاطُ	فلاح پانا، کامیاب ہونا	الْإِفْلَاحُ
زبردستی کرنا	الْإِكْرَاهُ	دل میں بات ڈالنا	الْإِلْهَامُ
لاجواب کرنا	الْإِفْحَامُ	خبر دینا	الْإِخْبَارُ

## مصادر و باب افعال (ناقص و مہوز)

غافل کرنا	الْإِلْهَاءُ	ڈول لٹکانا	الْإِذْلَاءُ
شام کرنا	الْإِمْسَاءُ	خبر دینا	الْإِنْبَاءُ
فتویٰ دینا	الْإِفْتَاءُ	تندرست کرنا	الْإِبْرَاءُ
جتانا	الْإِدْرَاءُ	شمار کرنا	الْإِحْصَاءُ
پڑھانا	الْإِقْرَاءُ	رات کو لے چلنا	الْإِسْرَاءُ
ہدیہ دینا	الْإِهْدَاءُ	بے ہوش ہونا	الْإِعْمَاءُ
دکھانا	الْإِرَاءَةُ	ظاہر کرنا	الْإِبْدَاءُ

رسوا کرنا	الْإِخْرَاءُ	گمراہ کرنا	الْإِغْوَاءُ
جاری کرنا	الْإِجْرَاءُ	گزارنا، دستخط کرنا	الْإِمْرَاءُ
باقی رکھنا	الْإِبْقَاءُ	نجات دینا	الْإِنجَاءُ
دینا	الْإِعْطَاءُ	بھلانا	الْإِنْسَاءُ
عاجز کرنا، تھکانا	الْإِعْيَاءُ	ڈالنا	الْإِلْقَاءُ
روشن کرنا	الْإِضَاءَةُ	بلند کرنا	الْإِعْلَاءُ
برائی کرنا	الْإِسَاءَةُ	پناہ دینا	الْإِيْوَاءُ
		وحی کرنا	الْإِيْحَاءُ

## مصادر باب افعال (مثال واجوف)

پھیلانا، شائع کرنا	الْإِشَاعَةُ	اپنے اوپر دوسرے کو ترجیح دینا	الْإِيْتَارُ
ضائع کرنا	الْإِضَاعَةُ	یقین کرنا	الْإِيْقَانُ
جواب دینا، قبول کرنا	الْإِجَابَةُ	اجازت دینا	الْإِيْدَانُ
پہنچانا	الْإِيْصَالُ	القت کرنا	الْإِيْلَافُ
ذلیل کرنا	الْإِهَانَةُ	مختصر کرنا	الْإِيْجَازُ
زائل کرنا	الْإِزَالَةُ	لانا، وارد کرنا	الْإِيْرَادُ
پناہ مانگنا	الْإِعَاذَةُ	داخل کرنا	الْإِيْلَاجُ
ثواب دینا	الْإِثَابَةُ	ایمان لانا	الْإِيْمَانُ
گھیرنا	الْإِحَاطَةُ	کھڑا کرنا	الْإِيْقَافُ
چکھانا	الْإِذَاقَةُ	واقع کرنا	الْإِيْقَاعُ
رجوع کرنا	الْإِنَابَةُ	مباح کرنا	الْإِيْبَاحَةُ
واجب کرنا	الْإِيْجَابُ	روشن کرنا	الْإِيْنَارَةُ
جگانا	الْإِيْقَاطُ	مہمانی کرنا، نسبت کرنا	الْإِيْضَافَةُ
مدد کرنا	الْإِعَاْنَةُ	فریاد کرنا	الْإِيْغَاثَةُ
ارادہ کرنا	الْإِيْرَادَةُ	آرام دینا	الْإِيْرَاحَةُ
فرمانبرداری کرنا	الْإِيْطَاعَةُ	فائدہ پہنچانا	الْإِيْفَادَةُ

ٹھیک راہ پر ہونا، مصیبت پہنچنا مارنا روشن کرنا ظاہر کرنا زندہ کرنا تکلیف دینا، ستانا دیر کرنا	الْإِحَابَةُ الْإِمَاتَةُ الْإِيقَادُ الْإِيضَاحُ الْإِحْيَاءُ الْإِيذَاءُ الْإِبْطَاءُ	پگھلانا قائم کرنا، مقیم ہونا پھرانا، اہتمام کرنا لوٹانا چھپانا دینا پیدا کرنا خطا کرنا	الْإِدَابَةُ الْإِقَامَةُ الْإِدَارَةُ الْإِعَادَةُ الْإِخْفَاءُ الْإِيْتَاءُ الْإِنْشَاءُ الْإِخْطَاءُ
---	---	---	--

## مصادر باب افعال (مضارع)

دوست رکھنا چھپانا ثابت قدم رہنا تیار کرنا معلوم کرنا ذلیل کرنا اوندھے منہ کرنا	الْإِحْبَابُ الْإِسْرَارُ الْإِصْرَارُ الْإِعْدَادُ الْإِحْسَاسُ الْإِنْزَالُ الْإِكْبَابُ	رنجیدہ کرنا چھپانا سایہ دینا عزت دینا پورا کرنا رنجیدہ کرنا ناز کرنا گمراہ کرنا	الْإِقْلَاقُ الْإِكْنَانُ الْإِظْلَالُ الْإِعْرَازُ الْإِتْمَامُ الْإِمْلَالُ الْإِنْزَالُ الْإِضْلَالُ
--	--	--	--

## مصادر باب تفعیل (صحیح)

کوٹنا بیان کرنا پہنچانا ثابت رکھنا فضول خرچی کرنا پاک کرنا	التَّمْرِيقُ التَّحْدِيثُ التَّبْلِيغُ التَّشْيِيطُ التَّبْذِيرُ التَّنْزِيَةُ	حمد بیان کرنا خوشخبری دینا نفرت دلانا پاکی بیان کرنا خوش کرنا مطلب بیان کرنا	التَّحْمِيْدُ التَّبْشِيْرُ التَّنْفِيْرُ التَّسْبِيْحُ التَّنْشِيْطُ التَّعْبِيْرُ
---	---	---	--

کافر بنانا، کفارہ دینا	التَّكْفِيرُ	معطر کرنا	التَّعْطِيرُ
ابھارنا	التَّحْرِيفُ	بدلنا	التَّحْرِيفُ
مشق کرنا	التَّمْرِيقُ	رغبت دلانا	التَّحْرِيفُ
مکروہ سمجھنا	التَّكْرِيفُ	طلاق دینا	التَّطْلِيقُ
شبہ میں ڈالنا	التَّلْبِيسُ	حکم بنانا	التَّحْكِيمُ
زیادہ کرنا	التَّكْثِيرُ	سولی دینا	التَّصْلِيبُ
پاک کرنا	التَّقْدِيسُ	نعمت دینا	التَّنْعِيمُ
تلاش کرنا	التَّفْشِيشُ	رغبت دلانا	التَّرْغِيبُ
مسلط کرنا	التَّسْلِيطُ	عذاب دینا	التَّعْذِيبُ
پھیرنا	التَّصْرِيفُ	نزدیک کرنا	التَّقْرِيبُ
حرکت دینا	التَّحْرِيكُ	جھگڑنا	التَّكْذِيبُ
مالک بنانا	التَّمْلِكُ	سچا کرنا	التَّصْدِيقُ
بدلنا	التَّبْدِيلُ	ایک دوسرے پر زیادہ کرنا	التَّرْجِيعُ
جلدی کرنا	التَّعْجِيلُ	ظاہر کرنا	التَّصْرِيحُ
پورا کرنا	التَّكْمِيلُ	حقیر کرنا	التَّخْوِيرُ
حرام کرنا	التَّحْرِيمُ	یاد دلانا	التَّذْكَيرُ
سلام کرنا، سپرد کرنا	التَّسْلِيمُ	مشہور کرنا	التَّشْهِيرُ
سکھانا	التَّطْلِيمُ	پاک کرنا	التَّطْهِيرُ
بوسہ لینا	التَّقْبِيلُ	کوٹا ہی کرنا	التَّقْصِيرُ
جگہ دینا	التَّمْكِينُ	سمجھنا	التَّفْهِيمُ
بزرگی دینا	التَّشْرِيفُ	آگے کرنا	التَّقْدِيمُ
بزرگی دینا	التَّكْرِيمُ	باٹنا	التَّقْسِيمُ
چانچنا، پرکھنا	التَّنْقِيذُ	خبردار کرنا	التَّنْبِيْهُ
آسان کرنا	التَّسْهِيلُ	آزمانا	التَّجْرِبَةُ

دشوار کرنا نرم کرنا	التَّسْعِيرُ التَّلْيِينُ	سویے کام کرنا بزرگی بیان کرنا صاف کرنا	التَّبْكَيرُ التَّكْبِيرُ التَّنْشِيفُ
------------------------	------------------------------	--	--

مصادر باب تفعیل (مفاعف)

ہلکا کرنا دھمکانا حد مقرر کرنا رد کرنا لکھنا، آزاد کرنا بنیاد رکھنا دوست رکھنا درست کرنا لا الہ الا اللہ کہنا عام کرنا، عمامہ باندھنا	التَّخْفِيفُ التَّهْدِيْدُ التَّحْدِيْدُ التَّرْدِيْدُ التَّحْرِيْرُ التَّاسِيْسُ التَّحْبِيْبُ التَّصْحِيْحُ التَّهْلِيْلُ التَّعْمِيْمُ	نیا کرنا گمراہ کرنا حلال کرنا عاجز کرنا، ذلیل کرنا دھرانا ثابت کرنا ابھارنا خاص کرنا کم کرنا تمام کرنا	التَّجْدِيْدُ التَّضْلِيْلُ التَّحْلِيْلُ التَّذْلِيْلُ التَّكْرِيْرُ التَّقْرِيْرُ التَّحْضِيْضُ التَّخْصِيْصُ التَّقْلِيْلُ التَّتْمِيْمُ
--	--	---	--

مصادر باب تفعیل (معمل ومہوز)

سلانا نشان کرنا شوق دلانا ایک کا قائل ہونا مضبوط کرنا	التَّنْوِيْمُ التَّنْصُوْمُ التَّنْشُوِيْقُ التَّوْجِيْدُ التَّوْكِیْدُ	آسان کرنا چھوڑنا، رخصت کرنا روشن کرنا درست کرنا لپیٹنا	التَّيْسِيْرُ التَّوْدِيْعُ التَّنْوِيْرُ التَّصْوِيْبُ التَّكْوِيْرُ
---	---	--	---

زیادہ کرنا	التَّوْفِيرُ	دیوار لپیٹنا	التَّشْيِيدُ
پھیرنا	التَّحْوِيلُ	مبارک باد دینا	التَّهْنِيَةُ
دراز کرنا	التَّطْوِيلُ	ماتم کرنا، تسلی دینا	التَّعْزِيَةُ
آلودہ کرنا	التَّلْوِيثُ	صاف کرنا	التَّصْفِيَةُ
زیست دینا	التَّرْيِيْنُ	زیور پہنانا، آراستہ کرنا	التَّحْلِيَةُ
خالی کرنا	التَّخْلِيَةُ	قوت دینا	التَّقْوِيَةُ
پالنا	التَّرْبِيَةُ	خوش رکھنا	التَّسْلِيَةُ
ادب سکھانا	التَّادِيْبُ	نماز پڑھنا، درود پڑھنا	التَّصْلِيَةُ
قوت دینا	التَّائِيْدُ	اذان دینا	التَّأْذِيْنُ
جمع کرنا	التَّالِيْفُ	بنیاد ڈالنا	التَّاسِيْسُ
نام رکھنا	التَّسْمِيَةُ	ڈھانپنا	التَّغْطِيَةُ
پاک کرنا	التَّرْكِیَةُ	برابر کرنا	التَّسْوِيَةُ

## مصادر باب تفعل (صحیح)

حسرت کرنا	التَّحَسَّرُ	قبول کرنا	التَّقَبَّلُ
یاد کرنا، نصیحت قبول کرنا	التَّذَكَّرُ	ایک طرف ہونا	التَّجَنَّبُ
پاک ہونا	التَّطَهَّرُ	نزدیکی ڈھونڈنا	التَّقَرَّبُ
سوچنا	التَّفَكَّرُ	دیر کرنا	التَّلَبَّثُ
پاک ہونا	التَّقَدَّسُ	ٹپکنا	التَّرَشُّحُ
چھوٹنا	التَّخَلَّصُ	پھٹنا	التَّفْسُخُ
سکڑنا	التَّقَلُّصُ	آلودہ ہونا	التَّلَاطُحُ

گھونٹ گھونٹ پینا	التَّجَرُّعُ	برہنہ ہونا	التَّجَرُّدُ
جدا جدا ہونا	التَّفَرُّقُ	یکتا ہونا	التَّفَرُّدُ
آگے ہونا	التَّقَدُّمُ	سیکھنا	التَّعَلُّمُ
بناوٹ کرنا	التَّكَلُّفُ	بات کرنا	التَّكَلُّمُ
ہلنا	التَّحَرُّكُ	جگہ پانا	التَّمَكُّنُ
بناوٹی عادات ظاہر کرنا	التَّخَلُّقُ	زاری کرنا	التَّضَرُّعُ
بابرکت ہونا،	التَّبَرُّكُ	پچھے رہنا	التَّخَلُّفُ
برکت حاصل کرنا	☆	انتظار کرنا	التَّرَبُّصُ
چنگل مارنا	التَّشْبِثُ	دین کی سمجھ ہونا	التَّفْقَهُ
سخت ہونا	التَّصَلُّبُ	سحری کھانا	التَّسْحُرُ
نکاح کرنا	التَّزْوُجُ	بدلنا	التَّقَلُّبُ
کفیل ہونا	التَّكْفُلُ		

## مصادر باب تَفَعَّلَ (مضارع، مثل و مہوز)

شکایت کرنا	التَّشَكَّى	دوستی کرنا	التَّحَبُّبُ
خالی ہونا	التَّخَلَّى	مکرے مکرے ہونا	التَّشْتُّتُ
آراستہ ہونا	التَّجَلَّى	آمدورفت رکھنا	التَّرَدُّدُ
گانا	التَّغَنَّى	مکرر ہونا، بار بار ہونا	التَّكْرُرُ
آرزو کرنا	التَّمَنَّى	درست ہونا	التَّحَقُّقُ
دوست رکھنا	التَّوَلَّى	یکتا ہونا	التَّوَحُّدُ
قریب ہونا	التَّذَلَّى	درمیان میں آنا	التَّوَسُّطُ
امید رکھنا	التَّرَجَّى	ٹھہرنا	التَّوَقُّفُ



بڑائی مارنا	التَّعَلَّى	یقین کرنا	التَّيَقُّنُ
روشن کرنا	التَّجَلَّى	پناہ مانگنا	التَّعَوُّذُ
غذا کھانا	التَّغْذَى	بدلنا	التَّحْوُلُ
حاصل کرنا	التَّلْقَى	آلودہ ہونا	التَّلَوُّكُ
درپے ہونا	التَّصَدَّى	زیادتی کرنا	التَّعَدَّى
وضو کرنا	التَّوَضُّأُ	پورا لینا	التَّوَفَّى
آہ کرنا	التَّأَوُّهُ	بغل میں لینا	التَّابُطُ
اثر قبول کرنا	التَّأَثَّرُ	جگہ پانا	التَّبَوُّهُ
بادب ہونا	التَّأَدَّبُ	سوچنا، غور کرنا	التَّأَمُّلُ
قسم قسم ہونا	التَّنَوُّعُ	بھروسہ کرنا	التَّوَكُّلُ
ظاہر ہونا	التَّبَيُّنُ	پاخانہ کرنا	التَّغَوُّطُ
فرض سے زیادہ کام کرنا	التَّطَوُّعُ	برکت حاصل کرنا	التَّيْمُنُ
لہو میں پڑنا،	التَّلَهَّى	تیار ہونا	التَّهَيُّأُ
غافل ہونا	☆	پاک ہونا	التَّزَكَّى
دن کو کھانا	التَّغْذَى	رات کو کھانا	التَّعَشَى

مصادر باب مفاعلة از صحیح

دور کرنا	المُبَاعَدَةُ	جنگ کرنا	المُحَارَبَةُ
عتاب کرنا	المُعَاتَبَةُ	مانگنا	المُطَالَبَةُ
پاس بیٹھنا	المُجَالَسَةُ	عذاب کرنا	المُعَاقِبَةُ
ہم شکل ہونا	المُشَابَهَةُ	آپس میں ملنا	المُخَالَطَةُ

جھگڑا کرنا آسان کرنا، در گذر کرنا مصیبت جھیلنا جماع کرنا چھوٹا، جماع کرنا ایک دوسرے سے آگے بڑھنا دو چند یا زیادہ کرنا گرفت کرنا جہاد کرنا، کوشش کرنا باہم جھگڑا کرنا چار طرف سے گھیرنا	الْمُخَاصِمَةُ الْمُسَامِحَةُ ☆ الْمُكَابِدَةُ الْمُجَامِعَةُ الْمَلَامِسَةُ الْمُسَابِقَةُ ☆ الْمُضَاعَفَةُ الْمُؤَاخِذَةُ الْمُجَاهِدَةُ الْمُنَاقِشَةُ الْمُحَاصِرَةُ	پیچھے چلنا فریب دینا روکنا جھگڑا کرنا برکت دینا باہم شریک ہونا لڑائی کرنا ایک دوسرے کے سامنے ہونا آپس میں قتال کرنا لازم پکڑنا خلاف کرنا ایک دوسرے سے جدا ہونا	الْمُتَابِعَةُ الْمُخَادِعَةُ الْمُمَانِعَةُ الْمُنَارِعَةُ الْمُبَارِكَةُ الْمُشَارِكَةُ الْمُجَادِلَةُ الْمُقَابِلَةُ ☆ الْمُقَاتِلَةُ الْمُلَازِمَةُ الْمُخَالَفَةُ الْمُفَارِقَةُ
--	--	--	---

## مصادر باب مفاعلة (معتل)

باہم مشورہ کرنا بدلہ دینا ہیشگی کرنا دینا سرگوشی کرنا آواز دینا ایک دوسرے کو دیکھنا	الْمُشَاوِرَةُ الْمُعَاوِضَةُ الْمُدَاوِمَةُ الْمُنَاوِلَةُ الْمُنَاجَاةُ الْمُنَادَاةُ الْمَلَا قَاةُ	کسی کے پیچھے چلنا بیعت کرنا پرواہ کرنا چھپانا دکھاوے کا کام کرنا بدلہ دینا آپس میں ملنا	الْمُشَايِعَةُ الْمُبَايِعَةُ الْمُبَالَاةُ الْمُؤَارَاةُ الْمُرَاةُ الْمُكَافَاةُ الْمُؤَاصِلَةُ
---	--	---	---

الموازنة	ایک دوسرے کے برابر کرنا	المساواة	برابری کرنا
----------	-------------------------	----------	-------------

### مصادر باب تفاعل (صحيح)

التقابل	ایک دوسرے کے سامنے ہونا	التفاخر	آپس میں فخر کرنا
التعاقب	ایک دوسرے کے پیچھے ہونا	التباغض	آپس میں دشمنی کرنا
التعائب	ایک دوسرے کو عتاب کرنا	التمازح	اپنے کو بیمار بنانا
التباعذ	ایک دوسرے سے دور رہنا	التساقط	گر پڑنا
التحاسد	ایک دوسرے پر حسد کرنا	التكاسل	ست ہونا
التنافر	باہم نفرت کرنا	الانحادث	باہم باتیں کرنا
التعارف	باہم شناسائی کرنا	التقاطر	ٹپکنا
التسامح	درگزر کرنا، سستی کرنا	التشابه	باہم ہم شکل ہونا
التشاجر	باہم جھگڑا کرنا	التخافت	آہستہ بات کرنا
التقارب	نزدیک ہونا	التكاثر	زیادتی پر فخر کرنا
التناسب	باہم مناسب ہونا	التناسل	نسل چلنا

### مصادر باب تفاعل (معقل)

التواری	پوشیدہ ہونا	التجاوز	گذرنا
التواصي	باہم نصیحت کرنا	التلاقي	ایک دوسرے سے ملنا
التمازي	شک کرنا	التناجي	ایک طرف ہونا
التداوي	دوا کرنا	التساوي	برابر ہونا
التوالي	پے درپے ہونا	التجافي	علیحدہ ہونا

راضی ہونا دہنی طرف سے شروع کرنا باہم مشورہ کرنا باہم باتیں کرنا ہونا	الرَّاضِي التَّيَامُنُ التَّشَاوُرُ التَّحَاوُرُ	بلند و برتر ہونا پے درپے ہونا پستی کرنا ایک دوسرے سے وعدہ کرنا	التَّعَالِي التَّوَاتُرُ التَّوَاضِعُ التَّوَاَعُدُ
---	---	---	--

## مصادر باب فَعْلَالَةٍ (از صحیح)

زعفران میں رنگنا لشکر تیار کرنا برقعہ اوڑھنا ہلانا جاری ہونا منہ بھر کے کلی کرنا کلی کرنا	الرَّعْفَرَةُ العَسْكَرَةُ الْبِرْقَعَةُ الرُّزْلَةُ السُّلْسَلَةُ الْعُرْغَرَةُ الْمُضْمَضَةُ	لڑھکانا اٹھانا پل باندھنا انگلیاں چٹھانا آراستہ ہونا ہلاک کرنا آواز کرنا، ہلانا	الدَّحْرَجَةُ الْبَعْثَرَةُ الْقَنْطَرَةُ الْفَرْقَعَةُ الرَّخْرَفَةُ الدَّمْدَمَةُ الْقَلْقَلَةُ
---	--	---	---

## مصادر باب تَفَعُّلٍ

زندیق ہونا مشک کر چلنا	التَّرَنُّدُ التَّبَخُّرُ	قمیص پہننا لڑھکانا	التَّسْرِبُ التَّدْحْرُجُ
---------------------------	------------------------------	-----------------------	------------------------------

## مصادر باب اِفْعِنَالٍ

جمع ہونا گدی پر سونا	الْاِحْرِنَجَامُ الْاِسْلِنْتَاطُحُ	خوش ہونا بالوں کا سیاہ ہونا	الْاِبْرِنْسَاوُ الْاِعْرِنْكَاسُ
-------------------------	--	--------------------------------	--------------------------------------

مصادر باب اِفْعَالٍ

سخت ناراض ہونا	الْأَقْمِطْرَارُ	بالوں کا جسم پراٹھنا	الْأَقْشِعْرَارُ
آنکھ کا سرخ ہونا	الْأَزْمِهْرَارُ	پریشان ہونا	الْأَشْفِئْرَارُ
بلند ہونا	الْأَشْمِخْرَارُ	کانٹے کا سخت ہونا	الْأَسْمِهْرَارُ

مصادر ابواب ملحقات ( ملحقات رباعی مجرد )

باب	مصدر	معنی	باب	مصدر	معنی
فَعَلَّاةٌ	الْجَلْبَبَةُ	چادر پہننا	فَيْعَلَةٌ	الْهَيْمَنَةُ	گواہ ہونا
فَعْنَلَةٌ	الْقَلْنَسَةُ	ٹوپی پہننا	فَعِيَلَةٌ	الشَّرِيفَةُ	بلند مرتبہ ہونا
فَوَعَلَةٌ	الْجَوْرَبَةُ	جراب پہننا	فَعِيَلَةٌ	الْجَزِيلَةُ	لمح سازی کرنا
فَعْوَلَةٌ	الْجَهْوَرَةُ	آواز بلند کرنا	فَعَلَاةٌ	الْقَلْسَاءُ	ٹوپی پہننا

( ملحقات رباعی مزید فیہ )

تَفَعَّلٌ	التَّجَلَّبُبُ	چادر پہننا	تَفَعُّوْلٌ	التَّجَوْرُبُ	جوراب پہننا
تَفَعَّلٌ	التَّقْلُنْسُ	کلاہ پہننا		التَّكْوُثُرُ	بہت ہونا
تَمَفَّعٌ	الْتَمَسْكُنُ	خواری کی حالت ظاہر کرنا	تَفَعُّوْلٌ	الْتَسْرُوْلُ	چادر پہننا
اِفْعِنَالٌ	الْاِعْرِنَاكُ	بالوں کا سیاہ ہونا	تَفَعُّوْلٌ	الْتَدَهْوُرُ	رات کا گزرتا
تَفَعَّلَةٌ	الْتَعْفَرَةُ	عقریت ہونا	تَفَعَّلٌ	الْتَقْلِسِيُّ	کلاہ پہننا
تَفِيْعُلٌ	الْتَشِيْطُنُ	نا فرمانی کرنا	اِفْعِنَالَةٌ	الْاِسْلِنَقَاءُ	پشت پر سونا

چوتھا باب

قوائین تخفیف

## تخفیف کے طریقے

الفاظ میں تخفیف مندرجہ ذیل چند طریقوں سے ہوتی ہے:

- 1- اِسْكَان (حرف کی حرکت کو جدا کرنا) : حرکت کو جدا کرنے کی دو صورتیں ہیں  
(۱) ما قبل حرف کی طرف اسے نقل کر دیں جیسے يَقُولُ سے يَقُولُ (۲) نقل کئے بغیر گرا دیں جیسے يَدْعُوْا سے يَدْعُوْا۔
- 2- تحریک (دو ساکن حروفوں میں سے کسی ایک کو حرکت دینا) جیسے لَمْ يَكُنِ الَّذِينَ - جب دو ساکنوں سے ایک کو حرکت دینا مقصود ہو تو اصل یہ ہے کہ اَلْسَاكِنُ اِذَا حُرِّكَ حُرِّكَ بِالْكَسْرِ ساکن کو جب حرکت دی جائے تو کسرہ کی حرکت دی جائے اس لئے کہ ثقل اور خفت کے لحاظ سے کسرہ درمیانی حرکت ہے۔ کسی عارضہ کی وجہ سے کوئی دوسری حرکت بھی جائز ہے مثلاً خِفَّتْ کے پیش نظر فتحہ دی جائے کہ یہ اَخْفَا الحركات ہے اور جب ما قبل مضموم کیساتھ موافقت مقصود ہو تو ضمہ دیا جاسکتا ہے۔
- 3- حذف (کسی حرف یا حرکت کو گرا دینا) جیسے اَقُولُ سے قُلْ اور يَدْعُوْا سے يَدْعُوْا۔
- 4- ابدال (کسی حرف کی جگہ دوسرا حرف لانا یا حرکت کی جگہ دوسری حرکت لانا) جیسے وَحَدَّ سے اَحَدَّ اور تَقْوَى سے تَقْوَى۔
- 5- ادغام (ایک ساکن حرف کو دوسرے متحرک حرف میں اس طرح ملانا کہ دونوں حرف ایک مشدّد حرف پڑھا جائے)۔ ادغام کی دو قسمیں ہیں (۱) ادغام متجانسین (۲) ادغام متقاربین۔  
ادغام متجانسین : ایک ہی حرف دو مرتبہ ایک کلمہ یا دو کلموں میں جمع ہو جائے یا ایسے دو الگ الگ حرف جن کا مخرج ایک ہی ہو جمع ہو جائیں تو ان کے ادغام کو ادغام متجانسین کہیں

گے جیسے مَدًّا اِذْ ذَهَبَ عِبْدَتُمْ۔

ادغام متقاربین : ایسے دو حرف جمع ہوں جو باعتبار مخرج و صفات کے قریب قریب ہیں تو ان کے ادغام کو ادغام متقاربین کہیں گے جیسے قُلْ رَبِّ۔

ادغام متقاربین اور متجانسین کی دو قسمیں ہیں: (۱) تام (۲) ناقص۔  
ادغام تام : پہلے حرف کو دوسرے سے بدل کر ادغام کیا جس سے پہلے کی کوئی صفت باقی نہ رہے جیسے اِذْ ظَلَمُوا، مِنْ لَدُنْهُ۔

ادغام ناقص : جس میں مُدْغَم حرف کی کوئی صفت ادغام کے بعد باقی رہے جیسے مَنْ يَقُولُ، أَحَطُّ۔  
(علم التجوید)

6۔ قلب (تقدیم و تاخیر یعنی پچھلے حرف کو پہلے کر دینا اور پہلے کو پیچھے کر دینا)۔ قلب مکانی لغت عرب میں بہت ہے۔ اس قلب کی مندرجہ ذیل چند صورتیں ہیں:-

۱۔ فاء کو عین کی جگہ اور عین کو فاء کی جگہ لے جانا جیسے آذُر "کہ اصل میں آذُر" ہے اور وہ اصل میں آذُور" (جمع ذار) تھا۔ واو بقاعدہ وُجُوہ "ہمزہ ہوئی اور بسبب قلت مکانی فاء کی جگہ میں گئی اور بقاعدہ آمن الف ہوئی۔ تو آذُر "بروزن أعفل" ہوا۔

۲۔ عین اور لام کو ایک دوسرے کی جگہ میں لے جانا جیسے قِيسِي "جو اصل میں قُووس" (جمع قوس) ہے۔ سین کو واو کی جگہ میں لے گئے اور واو کو سین کی جگہ میں تو قُسُوو "ہوا پھر بقاعدہ دِلِي " قِيسِي " ہوا۔

۳۔ لام کو فاء کی جگہ، فاء کو عین کی جگہ اور عین کو لام کی جگہ لے جانا جیسے أَشْيَاءُ کہ اصل میں شَيْئَاءُ (جمع شئی) تھا۔ أَشْيَاءُ بروزن أفعال کے نہیں ہو سکتا اس لئے کہ أَشْيَاءُ غیر منصرف ہے اور وزن أفعال کی تقدیر پر کوئی سبب اس کے غیر منصرف ہونے کا نہ پایا جائیگا



لہذا اس کا اصل فَعْلَاءُ کے وزن پر قرار دیتے ہیں کہ ہمزہ ممدودہ جو دو سبب کے قائم مقام ہے۔ منع صرف کا سبب بنے گا تو شَيْئًا بُعِدَ قَلْبُ کے اَشْيَاءُ بِرُوزِنِ لَفْعَاءُ کے ہوا۔

(علم الصیغہ)

7۔ اعلال (حرف علت کو تخفیف کے لئے بدلنا، خواہ یہ تبدیلی حذف سے ہو یا ابدال سے، اسکان سے ہو یا ادغام سے) جیسے قَوْلَ سے قَالَ۔ اعلال کو تعلیل اور تحویل بھی کہتے ہیں۔

8۔ زیادت (ثقل دور کرنے کے لئے حرف زیادہ کرنا) جیسے ءَ اَنْتَ سے اَنْتَ۔

9۔ تسہیل (ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور اس کی حرکت یا ماقبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت کے درمیان پڑھنا)۔ تسہیل کو بَيْنَ بَيْنَ بھی کہتے ہیں۔

تسہیل کی دو قسمیں ہیں : ۱۔ تسہیل قریب ۲۔ تسہیل بعید

تسہیل قریب : ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور اس کی حرکت کے موافق حرف علت کے مخرج کے درمیان پڑھنا۔ مثلاً لَوْمَ میں ہمزہ کو اسکے اپنے مخرج اور واؤ کے درمیان پڑھنا۔  
تسہیل بعید : ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور ماقبل حرکت کے موافق حرکت علت کے مخرج کے درمیان پڑھنا۔ مثلاً لَوْمَ میں ہمزہ کو اس کے اپنے مخرج اور الف کے درمیان پڑھنا۔

(علم الصیغہ)

### قوانین مضاعف

قانون نمبر ۱ : دو حرف متجانس یا متقارب جمع ہوں پہلا ساکن اور دوسرا متحرک ہو تو واجب ہے کہ پہلے کو دوسرے میں ادغام کریں خواہ ایک کلمہ میں ہوں جیسے مَدَّ اور عَبَدْتُ، خواہ دو کلموں میں ہوں جیسے عَصُوا وَكَانُوا۔

بشرطیکہ : ۱۔ متجانسین کا پہلا حرف، ہاء، وقف نہ ہو جیسے اُغْرَةُ هَلَالٍ۔

۲۔ پہلا حرف، ہمزہ اور الف سے بدلا ہوا نہ ہو جیسے اُوْوِي، قُوْوِل (قَاوِل کی ماضی مجہول)۔

۳۔ پہلا حرف مدہ کلمے کے آخر میں نہ ہو جیسے فِیْ يَوْمٍ، قَالُوا وَاللّٰهِ۔

(علم الصیغہ ص ۱۷، قانونچہ کھیوالی ص ۶۷)

قانون نمبر ۲ : دو حرف ہم جنس متحرک ایک کلمہ میں جمع ہوں اور پہلے متحرک کا ما قبل حرف

بھی متحرک ہو یا ساکن مدہ ہو تو واجب ہے کہ پہلے کی حرکت گرا کر دوسرے میں ادغام کریں

جیسے مَدَدَ سے مَدَّ، حَاجَجَ سے حَاجَّ، مُوَيَّدَ سے مُوَيَّدٌ، خُوِيصَصَةَ سے خُوِيصَّتَهُ۔

اور اگر پہلے متحرک کا ما قبل حرف ساکن غیر مدہ ہو تو پہلے کی حرکت ما قبل کو دے کر دوسرے

میں وجوباً ادغام کریں گے جیسے يَمْدُدُ سے يَمْدُ، يَفْرِرُ سے يَفِرُّ، يَعْضُضُ سے يَعْضُ

بشرطیکہ : ۱۔ متجانسین کا پہلا حرف مدغم فیہ نہ ہو جیسے حَبَبٌ۔

۲۔ دوسرا حرف الحاق کے لئے نہ ہو جیسے جَلَبَبٌ (کیونکہ ادغام سے الحاق باطل ہو جائے گا)

۳۔ متجانسین کا اول تاء افعال نہ ہو جیسے اِقْتَتَلَ

۴۔ متجانسین اگر دو واو ہوں تو باب افعال نہ ہو جیسے اِرْعَوَا کہ اصل میں اِرْعَوَوْا ہے۔

۵۔ کوئی اور اعلال مزاحم نہ ہو جیسے قَوِي کہ اصل میں قَوَوْا ہے۔

۶۔ متجانسین میں سے دوسرے حرف کی حرکت عارضی نہ ہو جیسے اُرْدُبُ الْقَوْمِ۔

۷۔ دونوں ایک ہی کلمہ میں ہوں ورنہ ادغام نہ ہوگا جیسے مَكْنَنِي۔

۸۔ متجانسین دو یا تین نہ ہوں جیسے خَبِيْبِي۔

۹۔ متجانسین اسم میں ہوں تو ادغام کرنے کی صورت میں کسی دوسرے اسم کے ساتھ التباس

لازم نہ آئے جیسے شَرٌّ۔ اسم متحرک العین میں اگر ادغام کیا جائے تو اس کا شَرٌّ اسم ساکن

العين کے ساتھ التباس لازم آئے گا۔ (فصول اکبری ص ۵۹، علم الصیغہ ص ۱۷، قانونچہ کیوالی ص ۶۸)

قانون نمبر ۳ : دو حرف ایک جنس کے جمع ہوں پہلا متحرک اور دوسرا ساکن بسکون جازم یا وقف امر کے ہو تو ایسی جگہ میں دوسرے حرف کو فتح یا کسرہ دے کر ادغام اور اظہار ہر تینوں صورتیں جائز ہیں جیسے فِرَّ، فِرٌّ، اِفِرِّرُ۔ اور اگر ما قبل ضمہ ہو تو ضمہ بھی جائز ہے جیسے لَمْ يَمُدُّ، لَمْ يَمُدُّ، لَمْ يَمُدُّ۔ (علم الصیغہ ص ۷۲)

قانون نمبر ۴ : ہر ایسا اسم جو بروزن فِعَال ہو اور مصدر نہ ہو اس کے پہلے حرف تضعیف کو یاء سے وجوباً بدلتے ہیں جیسے دِنَار (دِنْنَار) سے دِیْنَار، شِرَّاز سے شِیْرَاز۔ (قانونچہ کیوالی ص ۶۹)

قانون نمبر ۵ : دو حرف متجانسین ایک کلمہ میں جمع ہوں، پہلا متحرک اور دوسرا ساکن بسکون لازم ہو تو ادغام منع ہے جیسے مَدَدِن۔ (فصول اکبری ص ۵۸)

قانون نمبر ۶ : دو حرف ایک جنس کے کلمہ میں جمع ہو جائیں پہلا متحرک اور دوسرا حرکت عارضی کے ساتھ متحرک ہو تو ادغام جائز ہے جیسے اُمْدِ الْقَوْمِ سے اُمْدُ الْقَوْمِ۔ (فصول اکبری ص ۵۸)

قانون نمبر ۷ : نون ساکن جب حرف یَزْمَلُون میں سے کسی حرف سے پہلے واقع ہو تو اس میں ادغام پائے گا۔ بشرطیکہ دو کلموں میں ہوں ورنہ ادغام نہ پائے گا جیسے دُنْيَا، صِنْوَان۔

راء اور لام سے پہلے ہو تو غنہ کے بغیر ادغام ہوگا اور باقی حروف میں غنہ کیساتھ ادغام پائے گا جیسے مِنْ رَبِّكَ، مِنْ لَدُنَّا، مَنْ يَرْغَبُ، رَوْوْفٌ رَحِيمٌ (نون ثوینی راء کے اول میں ہے) صَالِحًا مَنْ ذَكَر۔ (علم الصیغہ ص ۷۷)

قانون نمبر ۸ : الف لام تعریف اگر حروف شمشیہ میں سے کسی حروف کے اول میں آئے تو الف لام کو اس کی جنس کر کے اس میں ادغام کرنا واجب ہے جیسے وَالشَّمْسِ وَالضُّحٰی۔ اور اگر حروف قمریہ سے پہلے آئے تو ادغام نہ ہوگا جیسے وَالْقَمَرِ ، وَالْفَجْرِ۔ (علم الصیغہ ص ۷۷)

### قوانین مہموز

قانون نمبر ۱ : اسم یا فعل میں ہمزہ منفردہ ساکنہ کو ما قبل حرف کی حرکت کے موافق حرف علت کیساتھ بدلنا جائز ہے یعنی فتح کے بعد ہو تو الف کیساتھ بدلا جائے۔ ضمہ کے بعد ہو تو واؤ کیساتھ اور کسرہ کے بعد ہو تو یاء کیساتھ بدل دیں جیسے رَاءٌ سٌ سے رَاسٌ ، بُؤسٌ سے بُؤسٌ ذِئْبٌ سے ذِئِبٌ۔ (علم الصیغہ ص ۳۱، پنج گنج ص ۴)

قانون نمبر ۲ : دو ہمزے ایک کلمہ کے اول میں جمع ہوں پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو واجب ہے کہ دوسرے ہمزے کو پہلے کی حرکت کے موافق حرف علت کیساتھ بدل دیں جیسے اءٌ مَنَ سے اَمَنٌ ، اءٌ مَنَ سے اَوْمِنٌ ، اءٌ مَنَ سے اِيْمَانٌ۔ (علم الصیغہ ص ۳۱)

قانون نمبر ۳ : ہمزہ منفردہ مفتوحہ کو بعد ضمہ کے واؤ اور بعد کسرہ کے یاء سے بدلنا جائز ہے جیسے جُوْنٌ سے جُوْنٌ ، مِئْرٌ سے مِئِرٌ۔ (علم الصیغہ ص ۳۱)

قانون نمبر ۴ : دو ہمزے متحرک جمع ہوں اگر ایک ان میں سے مکسور ہو تو دوسرے کو یاء سے بدلنا جائز ہے جیسے اَيْمَةٌ سے اَيْمَةٌ ، جَاءٌ سے جَاءِيٌّ اور پھر جَاءٌ سے بنا اور اگر ان میں سے کوئی مکسور نہ ہو تو دوسرے کو واؤ سے بدلنا واجب ہے جیسے اءٌ اِيْمٌ (جمع اِيْمٌ) سے اَوَاِيْمٌ۔ اءٌ مَلٌ سے اَوَمَلٌ۔ (زرادی ص ۴، علم الصیغہ ص ۳۲)

قانون نمبر ۵ : ہمزہ متحرک بعد واؤ یا یاء مدہ زائدہ یا یاء تصغیر کے ہو تو جائز ہے کہ

ہمزہ کو ماقبل حرف کی جنس کیا جائے اور ہم جنس ہو جانے کے بعد ماقبل کا اس میں ادغام لازم ہوگا جیسے مَقْرُوۃ سے مَقْرُوۃ سے مَقْرُوۃ، خَطِيئَة سے خَطِيئَة سے خَطِيئَة، اَفِيئِس سے اَفِيئِس سے اَفِيئِس۔ (فصول اکبری ص ۴۷، علم الصیغہ ص ۳۲)

قانون نمبر ۶ : ہمزہ منفردہ متحرکہ اگر ایسے حرف ساکن کے بعد ہو جو مدہ زائدہ اور یائے تصغیر نہ ہو تو اس کی حرکت ماقبل ساکن کو دے کر ہمزہ کو حذف کرنا جائز ہے جیسے يَسْتَلُّ سے يَسَلُّ، جَيئَلُّ (یاء برائے الحاق) سے جَيَلُّ، قَدَا فَلَاح سے قَدَفَلَاح۔ يَرْمِيْ اَخَاهُ (یاء اگر چہ مدہ ہے مگر زائدہ نہیں ہے) سے يَرْمِيْخَاهُ لَمْ اَرَ سے لَمَرَ، اَلْحَمْرُ سے اَلْحَمْرُ سے اَلْحَمْرُ۔ (پنج گنج ص ۵، فصول اکبری ص ۴۷، علم الصیغہ ص ۳۲)

فائدہ : رُوِيَّة مصدر کے تمام افعال معروف و مجہول میں ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر حذف کرنا واجب ہے جیسے يِرَّة يُّ سے يِرِي اور يِرَّة يُّ سے يِرِي پڑھنا واجب ہے۔ البتہ اس کے اسماء مشتقہ میں حذف جواز ہوتا ہے مثلاً مَرَاي (اسم ظرف)، مَرْنَاة (اسم آلہ) اور مَرِيئِي (اسم مفعول) کو مَرِي، مِرَاة اور مَرِي پڑھنا جائز ہے واجب نہیں ہے۔ (علم الصیغہ ص ۳۲)

قانون نمبر ۷ : ہمزہ جب الف مفاعِل (جمع) کے بعد اور یاء سے پہلے واقع ہو تو وہ یائے مفتوحہ سے بدل جائے گا اور یاء الف سے بدل جائے گی جیسے خَطَاء يُّ سے خَطَايَا۔ (علم الصیغہ ص ۳۲)

قانون نمبر ۸ : ہمزہ متحرکہ جس کا ماقبل حرف بھی متحرک ہو اس کو ماقبل حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا جائز ہے جیسے يَلْتَمُّ سے يَلْتَمُّ۔ (قانون پنج گنج ص ۶۷) اور اس میں تسہیل قریب اور بعید بھی جائز ہے مثلاً سَيِّم کو ہمزے اور یاء کے مخرج کے

درمیان پڑھا جائے تو تسہیل قریب ہوگا اور ہمزے اور الف کے مخرج کے درمیان پڑھا جائے تو تسہیل بعید ہوگا۔  
(علم الصیغہ ص ۳۲)

قانون نمبر ۹ : ہمزہ استفہام جب ہمزہ وصلی مفتوح پر داخل ہو جائے تو ہمزہ وصلی کو الف سے بدلنا واجب ہے جیسے اَلْحَسَنُ سے اَلْحَسَنُ۔  
(قانونچہ کھیوالی ۶۷)

قانون نمبر ۱۰ : ہمزہ استفہام جب کسی دوسرے ہمزے پر آئے جیسے اَنْتُمْ۔ تو جائز ہے کہ دوسرے ہمزے کو کسی ایسے حرف کیساتھ بدل دیں جس کا قاعدہ تخفیف تقاضا کرے مثلاً اَنْتُمْ کو اَوْنْتُمْ پڑھ سکتے ہیں اور جائز ہے کہ ہمزہ کو تسہیل قریب یا تسہیل بعید کے طور پر پڑھیں اور یہ بھی جائز ہے کہ ان دونوں ہمزوں کے درمیان الف لے آئیں بشرطیکہ اول میں ہوں جیسے اَنْتُمْ۔  
(علم الصیغہ ص ۳۳)

قانون نمبر ۱۱ : الف لام جب اسماء الہیہ سے کسی اسم کے ہمزہ کے حذف کے بعد اس کی جگہ میں قائم ہوا ہو تو اس پر حرف ندا کے دخول کے وقت اس کا ہمزہ قطعی ہوگا، باقی رہے گا جیسے يَا اَللّٰهُ۔ اس قاعدہ کی صرف یہی ایک مثال ہے۔  
(علم الصیغہ ص ۸۳)

## ہمزے کی اقسام

ہمزہ دو قسم ہے: ۱۔ وصلی ، ۲۔ قطعی

ہمزہ وصلی : وہ ہمزہ ہے جو ابتداءً بال سکون کی وجہ سے لایا گیا ہو۔ جیسے اِجْتَنَّبَ۔

ہمزہ وصلی کا حکم یہ ہے کہ اول میں کسی کلام کے ملنے کے سبب گر جاتا ہے اور مابعد

حرف کے متحرک ہو جانے کی صورت میں بھی گر جاتا ہے۔ ہمزہ وصلی اگر اول میں کلام کے

ملنے کے سبب گرے تو وہ پڑھنے میں نہیں آئے گا لیکن لکھنے میں آئے گا جیسے قَدْ اِسْتَغْفَرَ

اور اگر مابعد حرف متحرک ہو جانے کی وجہ سے گرے تو وہ لکھنے میں بھی نہیں آئے گا جیسے

اسئل سے سئل -

ہمزہ قطعی : وہ ہمزہ ہے جو ابتداء بال سکون کی وجہ سے نہ لایا گیا ہو اس کا حکم یہ ہے کہ یہ بغیر قاعدہ کے نہیں گرتا۔

ہمزہ قطعی کی آٹھ قسمیں ہیں جن کا ذکر اس رباعی میں ہے۔

ہمزہ قطعی آٹھ پچھانی ہورتمای و صلی  
استفہام، نداء، متکلم، افعال تے اصلی  
فعل تعجب تے جمع، تفصیلی آکھے شاہ ولایت  
وچ بیتاں دے آکھ سنائے کیتی رب عنایت

الف اور ہمزہ میں فرق : الف اور ہمزہ کے درمیان فرق یہ ہے کہ الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اور بغیر تنگی کے آرام سے پڑھا جاتا ہے جیسے قَالَ اور ہمزہ متحرک ہوتا ہے جیسے أَمَرَ یا ساکن مگر بوقت تلفظ تنگی سے پڑھا جاتا ہے جیسے رَأْسٌ۔ ہمزہ کو مجازاً الف بھی کہا جاتا ہے جیسے الف وصل۔ اس لئے کہ یہ ابتداء کلمہ میں بشکل الف لکھا جاتا ہے۔ (فضل شہابی ص ۱۶)

ہمزہ کی کتابت کا قاعدہ : ہمزہ کی کتابت میں کوئی خاص صورت نہیں اس لئے اس کو کبھی واو، کبھی یاء اور کبھی الف کی صورت میں لکھا جاتا ہے جیسے بُؤس، ذِئْبٌ، رَأْسٌ مگر متاخرین نے ہمزہ کی شکل اس طرح (ء) وضع کی ہے۔ ہمزہ کی کتابت کا قاعدہ یہ ہے کہ اگر ہمزہ ابتداء کلمہ میں ہو تو الف کی صورت میں ہوگا جیسے آب، اُمٌّ، اِبِلٌ اور اگر کلمہ کے درمیان میں ہو اور ساکن ہو تو ما قبل حرف کی حرکت کے موافق لکھتے ہیں جیسے رَأْسٌ، لَوْمٌ، ذِئْبٌ اور اگر ہمزہ متحرک ہو تو ہمزہ کو خود اس کی حرکت کے موافق لکھا جائے گا جیسے سَأَلَ، لَوْمٌ، سَيِّمٌ اور اگر کلمہ کے آخر میں ہو تو ما قبل کی حرکت کے موافق لکھتے ہیں جیسے

قَرَأَ، طَرُوْا، فَتِيٌّ اور جب ما قبل ساکن ہو تو ہمزہ کے لئے کتابت میں کوئی صورت نہیں بلکہ اس شکل ”ء“ میں لکھتے ہیں جیسے جُزءٌ ”مگر آخر میں جب کوئی چیز متصل ہو تو اس کو اپنی حرکت کے موافق لکھتے ہیں جیسے هَذَا جُزْءُكَ، رَأَيْتُ جُزْءَكَ، نَظَرْتُ إِلَى جُزْءِكَ۔ (فضل خدائی ص ۱۶، مراحم الارواح ص ۶۱)

الف کی کتابت کا قاعدہ : ہر الف جو واؤ سے بدلا ہوا ہو اسے الف کی صورت میں لکھا جائے گا جیسے دَعَا اور جو یاء سے بدلا ہوا ہو اسے یاء کی صورت میں لکھا جائے گا جیسے رَمَى۔ (علم الصیغہ ص ۵۲)

### قوانین مثال

قانون نمبر ۱ : واؤ ساکن مظہر جوفاء افتعال نہ ہو بعد کسرہ کے و جو با واؤ ہوگی بشرطیکہ اس کو حرکت دینے کا کوئی باعث موجود نہ ہو جیسے مَوْعَادٌ سے مِيعَادٌ۔ (علم الصیغہ ص ۳۶)

احترازی مثالیں : اِجْلُوْاذٌ میں واؤ چونکہ مظہر نہیں ہے بلکہ مدغم ہے اس لئے یاء نہ ہوئی، اِوْتَعَدَ میں بوجہ افتعال ہونے کے واؤ یاء کرنے کی بجائے تاء کر کے اِتَّعَدَ پڑھا جاتا ہے اور مَوْدَّةٌ جو اصل میں مَوْدَّةٌ ہے میں باعث تحریک واؤ یاء نہ ہوئی۔

قانون نمبر ۲ : یاء ساکن مظہر جوفاء افتعال نہ ہو بعد ضمہ کے و جو با واؤ ہوگی جیسے مُنْسِرٌ سے مُوسِرٌ بشرطیکہ فُعْلَى صفتی اور اَفْعَلٌ و فَعْلَاءٌ صفتی کی جمع نہ ہو۔ (تالوچہ کھوالی ص ۴۰)

احترازی مثالیں : مُيِّرٌ میں یاء بوجہ مدغم ہونے کے واؤ نہ ہوئی۔ حُيْكِيٌّ میں بوجہ فُعْلَى صفتی ہونے اور بَيْضٌ کہ اصل میں بَيْضٌ ہے میں یاء بوجہ اَفْعَلٌ (اَبْيَضٌ) کی جمع ہونے کے اور بَيْضٌ میں بوجہ فَعْلَاءٌ (بَيْضَاءٌ) صفتی کی جمع ہونے کے واؤ نہ ہوئی۔



قانون نمبر ۳ : الف بعد ضمہ کے واؤ اور بعد کسرہ کے یاء ہوگا جیسے قُوْتِلَ (دراصل قَاتِلَ) مَحَارِبُ (دراصل مَحَارِبُ)۔  
(علم الصیغہ ص ۳۶)

قانون نمبر ۴ : واؤ جب علامت مضارع مفتوحہ اور کسرہ لازمی کے درمیان آجائے یا علامت مضارع مفتوحہ اور کسی ایسے کلمہ کی فتح کے درمیان آجائے جس کا عین یا لام کلمہ حرف حلقی ہو تو گر جائے گی جیسے یُوْعِدُ سے یَعِدُ، یُوْهَبُ سے یَهَبُ، یُوْسَعُ سے یَسَعُ۔

(علم الصیغہ ص ۳۵)

قانون نمبر ۵ : مصدر برون فعل کے فاء کلمہ واؤ ہو اور اس کے فعل مضارع میں وہ واؤ حذف ہوئی ہو تو جائز ہے کہ مصدر میں بھی اسے گرا دیا جائے۔ واؤ گرانے کے بعد عین کلمہ کو کسرہ دیں گے اور واؤ کے عوض آخر میں تاء زیادہ کریں گے جیسے وَعِدُ سے وَعِدَةٌ، وَسِعُ سے سِعَةٌ۔ مضارع مفتوح العین ہونے کی صورت میں کبھی عین کلمہ کی فتح بھی جائز ہے جیسے سِعَةٌ۔  
(زرادی ص ۵، علم الصیغہ ص ۳۶)

قانون نمبر ۶ : واؤ مضموم یا مکسور کلمہ کے اول میں ہو یا مضموم وسط میں ہو تو اس کو ہمزہ سے بدلنا جائز ہے جیسے وُجُوْهُ (جمع وَجْهٍ) سے اُجُوْهُ، وِشَاحٌ سے اِشَاحٌ، وَقَتَّتْ سے اُقَّتَتْ، اَدُوْرٌ سے اُدُوْرٌ۔ اور اگر شروع میں واؤ مفتوح ہو تو ہمزہ سے بدلنا شاذ ہے جیسے وَحَدٌ سے اَحَدٌ، وَنَاةٌ (عورت ست) سے اَنَاةٌ۔ (علم الصیغہ ص ۳۶)

قانون نمبر ۷ : دو واؤ متحرکہ اول کلمہ میں جمع ہوں تو پہلی و جو ہا ہمزہ ہو جائے گی جیسے وُوْلٌ سے (جمع اُولیٰ) سے اُوْلٌ، وَوَاصِلٌ (جمع وَاَصِلَةٌ) سے اَوَاصِلٌ، وُوَيْصِلُ (تصغیر وَاَصِلٌ) سے اُوَيْصِلُ۔  
(فضول اکبری ص ۵۰، علم الصیغہ ص ۳۶)

قانون نمبر ۸ : حرف علت ساکن فاء کلمہ افتعال ہو اور ہمزہ سے بدلا ہوا نہ ہو تو تاء ہو جائے گا اور پھر تاء افتعال میں ادغام پائے گا جیسے اِنْتَقَدَ سے اِنْتَسَرَ، اِنْتَسَرَ سے اِنْتَسَرَ۔

(فصول اکبری ص ۵۰)

احترازی مثالیں : اِنْتَكَلَ اور اِيتَمَرَ میں یاء ہمزہ سے بدلی ہوئی ہے اس لئے تاء نہ ہوئی اور اِتَّخَذَ کی تاء یاء سے بدلی ہوئی نہیں ہے بلکہ اصلی ہے اس لئے کہ اِتَّخَذَ کا مجرد تَخَذَ يَتَّخِذُ ہے نہ کہ آخَذَ يَأْخُذُ، اور تَخَذَ بمعنی آخَذَ ہے۔ (علم الصیغہ ص ۸۳)

### قوانین اجوف

قانون نمبر ۱ : واو یا یاء متحرک بعد فتح کے ہو تو الف ہو جائے گی مثلاً قَوْلَ سے قَالَ، بَيْعَ

سے بَاعَ، بَوَّبَ سے بَابَ، نَيْبَ سے نَابَ، دَعَوَ سے دَعَا، رَمَى سے رَمَى بشرطیکہ : ۱۔ واو، یاء کی حرکت عارضی نہ ہو جیسے جَبَلٌ (در اصل جَبَلٌ)۔

۲۔ فاء کلمہ نہ ہو جیسے فَوَعَدَ، تَيْسَرَ۔

۳۔ اس کے بعد لام کلمہ حرف علت نہ ہو جیسے خَبِيءٌ۔

۴۔ الف ثنیہ، الف جمع مونث سالم سے پہلے نہ ہو جیسے دَعَوَا، رَمَيَا، عَصَوَانٌ، عَصَوَيْنِ، صَلَوَاتٌ۔

۵۔ یاء مشددا اور نون تاکید سے پہلے نہ ہو جیسے عَلَوِيٌّ، اِخْشَيْنِ۔

۶۔ کلمہ بروزن فَعْلَى، فَعْلَانٌ، اور فَعْلَةٌ کے نہ ہو جیسے حَيْدَى، حَيَوَانٌ، حَوَاكِيٌّ۔

۷۔ مدہ زائدہ سے پہلے نہ ہو جیسے طَوِيْلٌ، غَيُوْرٌ۔

۸۔ کلمہ بمعنی لون و عیب کے نہ ہو جیسے عَوْرٌ، صَبِيْدٌ۔

۹۔ افتعال بمعنی تفاعل نہ ہو جیسے اِجْتَوْرٌ بمعنی تَجَاوْرٌ۔

۱۰۔ اس کلمہ میں کوئی دوسری تغلیل اس کی جنس سے نہ ہو جیسے طَوِيٌّ۔

(علم الصیغہ ص ۳۶، فصول ص ۵۱)

افادہ : اگر باوجود ان شرائط کے پائے جانے کے واو، یاء متحرکہ کو الف نہ کیا گیا ہو تو یہ شاذ ہوگا جیسے قَوْدٌ، غَيْبٌ۔  
(شج گنج ص ۷۷)

قانون نمبر ۲ : عین کلمہ واو یا متحرکہ ہو اور اس سے پہلا حرف صحیح ساکن ہو تو واو، یاء کی حرکت ماقبل کو دیں گے جیسے يَقُولُ سے يَقُولُ، يَبِيْعُ سے يَبِيْعُ، پھر اگر حرکت منقولہ فتح ہو تو واو، یاء کو الف سے بدل دیں گے جیسے يَقُولُ سے يُقَالُ، يَبِيْعُ سے يُبَاعُ، يَخُوْفُ سے يَخَافُ۔ بشرطیکہ : ۱۔ لام کلمہ حرف علت نہ ہو جیسے يَطْوِي، يَحْيٰ۔

۲۔ مدہ زائدہ سے پہلے نہ ہو جیسے تَعْوِيْزٌ، تَبْيَانٌ، مگر اسم مفعول کی واو اور مصدر افعال و استفعال کا الف مانع اعلال نہیں ہے۔ لہذا مَقْوُوْلٌ، اِعْوَانٌ اور اِسْتِعْوَانٌ میں حرکت واو ماقبل کو نقل کریں گے اور پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے واو گر جائیگی۔

۳۔ کلمہ بمعنی لون و عیب کے نہ ہو جیسے يَغُوْرٌ، يَسُوْدُ۔

۴۔ اسم بروزن الفعل التفضیل نہ ہو جیسے اَجْوَفٌ۔

۵۔ فعل تعجب نہ ہو جیسے مَا اَقُوْلُهٗ، اَقُوْلُ بِهِ۔

۶۔ واو، یاء الحاق کے لئے نہ ہو جیسے سَرُوْلٌ، شَرِيْفٌ۔

۷۔ اسم آلہ کے وزن پر نہ ہو جیسے مِعْوَنٌ، مِقْوَلٌ۔

۸۔ فاء کلمہ نہ ہو جیسے مَنْ وَعَدَ۔ (فصول اکبری ص ۵۰، علم الصیغہ ص ۳۷)

قانون نمبر ۳ : واو، یاء اسم فاعل کے الف کے بعد ہو تو ہمزہ ہو جائے گی۔ بشرطیکہ فعل میں سلامت نہ رہی ہو یا سرے سے اس کا فعل ہی نہ ہو۔ جیسے قَاوِلٌ سے قَائِلٌ، بَايِعٌ سے بَائِعٌ، غَايِطٌ (کہ اس کا فعل نہیں ہے) سے غَائِطٌ۔ (فصول اکبری ص ۵۳، علم الصیغہ ص ۴۰)

قانون نمبر ۴ : حرف علت (واو، الف، یاء) زائد بعد الف مفاعیل کے ہو تو ہمزہ ہو جائے

گا جیسے عَجَاوِزُ (جمع عَجُوزُ) سے عَجَائِزُ، شَرَايِفُ (جمع شَرِيْفَةٌ) سے شَرَايِفُ اور  
رِسَالَةٌ کی جمع رَسَائِلُ۔  
(علم الصیغہ ص ۴۰)

افادہ : مَصَائِبُ (جمع مُصِيبَةٌ) میں یاء کو باوجود زائد نہ ہونے کے ہمزہ سے بدلنا شاذ  
ہے۔  
(علم الصیغہ ص ۴۰)

قانون نمبر ۵ : واو، یاء اصلی بعد الف مَفَاعِلُ کے ہو تو ہمزہ ہو جائے گی۔ بشرطیکہ الف  
مَفَاعِلُ سے پہلے بھی حرف علت ہو جیسے آوَاوِلُ سے آوَايِلُ، بَوَايِعُ سے بَوَائِعُ۔  
(فصول ص ۵۴)

قانون نمبر ۶ : الف مَفَاعِلُ یا مَفَاعِيْلُ سے پہلے الف زائد ہو تو وہ واو ہو جائے گی  
جیسے قَاوُورَةٌ کی جمع قَوَاوِرٌ میں۔  
(فصول اکبری ص ۵۴)

قانون نمبر ۷ : کلمہ اجوف ثلاثی مجرد کی ماضی معروف میں جب واو غیر مکسور الف ہو کر گر  
جائے گی تو اس کے فاء کلمہ کو جو باضمہ کی حرکت دینگے جیسے قَوْلُنَّ سے قُلْنَ۔ (قانون نچہ کیوالی ص ۴۴)  
قانون نمبر ۸ : اجوف ثلاثی مجرد کی ماضی معروف میں جب واو مکسور یا یاء مطلقاً الف ہو  
کر بوجہ التقائے ساکنین گر جائے گی تو اس کے فاء کلمہ کو جو باکسرہ کی حرکت دینگے جیسے  
خَوِفْنَ سے خِيفْنَ، يَبِيعْنَ سے بِيْعْنَ۔  
(قانون نچہ کیوالی ص ۴۵)

قانون نمبر ۹ : ہر واو یا یاء مکسور جو ضمہ کے بعد ماضی مجہول میں ہو اور وہ ماضی معروف  
میں معلل ہوئی ہو تو جائز ہے کہ اس کے کسرہ کو گرا دیا جائے یا ما قبل کی طرف اسے نقل کر دیا  
جائے۔ کسرہ واو یا یاء گرانے کی صورت میں واو کو یاء کر دیں اور نقل کرنے کی صورت میں واو  
کو یاء کر دیں جیسے بِيْعَ سے بِيْعٌ، قَوْلَ سے قِيْلَ، قَوْلَ سے قِيْلَ اور نقل کرنے کی  
صورت میں اشمام بھی جائز ہے یعنی اس طریقے سے پڑھیں کہ ضمہ کی بوقاف اور باء کے کسرہ

میں پائی جائے۔ (علم الصیغہ ص ۳۸، قانون پنجہ کیوالی ص ۴۵)

قانون نمبر ۱۰ : قاعدہ نمبر ۷ کے سبب یاء مذکور جب جمع مونث غائب سے آخر تک کے تمام صیغوں میں التقائے ساکنین کی وجہ سے گر جائے گی تو مفتوح العین واوی میں فاء کو ضمہ دیں گے جیسے قُلْنَ ، قُلْتَ اور مفتوح العین یائی اور مکسور العین میں کسرہ دیں گے جیسے بَعْنَ ، بَعْتَ ، خِفْنَ ، خِفْتَ۔ (فصول اکبری ص ۵۲، علم الصیغہ ص ۳۸)

افادہ : فاء کو ضمہ یا کسرہ دینے کی صورت میں معروف و مجہول کے صیغے ایک ہی شکل میں ہو جائیں گے۔

قانون نمبر ۱۱ : واو غین کلمہ مصدر یا جمع میں بعد کسرہ کے ہو تو یاء ہوگی۔ بشرطیکہ اس کے فعل اور واحد میں تعلیل ہوئی ہو یا واحد میں ساکن ہو جیسے قِيَامٌ مصدر قَامَ ، جِيَادٌ جمع جَيِّدٌ (کہ مفرد میں تعلیل ہوئی ہے)۔ حِيَاضٌ جمع حَاوِضٌ (مفرد میں ساکن ہے)۔

(فصول اکبری ص ۵۳، علم الصیغہ ص ۳۹)

تشبیہ : قَامَ اور قَاوَمَ ان دونوں فعلوں کی مصدر قَوَامًا آتی ہے۔ قَامَ میں چونکہ تعلیل ہوئی ہے۔ لہذا اس کی مصدر میں واو کو یاء کر کے قِيَامًا پڑھا جائے گا۔ بخلاف قَاوَمَ کی مصدر قَوَامًا کے کہ اسے ماضی میں تعلیل نہ ہونے کی وجہ سے قَوَامًا ہی پڑھا جائے گا۔ (علم الصیغہ ص ۳۹)

قانون نمبر ۱۲ : واویا یاء ایک کلمہ میں جمع ہوں ان میں سے پہلی ساکن غیر مبدل ہو تو واو کو یاء کر کے یاء کو یاء میں ادغام کریں گے۔ بشرطیکہ کلمہ ملحق نہ ہو جیسے سَيُودٌ سے سَيِّدٌ اگر ماقبل ضمہ ہو تو اس کو کسرہ سے بدل دیں جیسے مَرْمُؤِيٌّ سے مَرْمِيٌّ ، مَضُؤِيٌّ (مصدر مَضِيٌّ مَضِيٌّ) سے مَضِيٌّ۔ (علم الصیغہ ص ۳۹، فصول اکبری ص ۵۳)

احترازی مثالیں: اِیَو۔ (امر حاضر از آوی یا وی) میں یاء ساکنہ کے ہمزہ سے بدل ہونے کی وجہ سے یہ قاعدہ جاری نہ ہوگا اور حَیَوْنَ میں بسبب الحاق کے قاعدہ جاری نہ ہوا۔  
افادہ: سَیِّد میں دوسری یاء کو حذف کر کے سَیِّد پڑھنا بھی جائز ہے۔

قانون نمبر ۱۳: واو عین مصدر بروزن فَعْلُوْلَة واقع ہو تو یاء ہوگی جیسے کَوْنُوْنَة سے کَیْنُوْنَة۔  
(علم الصیغہ ص ۴۰)

قانون نمبر ۱۴: یاء عین کلمہ فَعْلٰی اسی واقع ہو تو واو ہوگی جیسے طَیْبٰی (مونث اَطِیْب) سے طَوْبٰی۔  
(علم الصیغہ ص ۴۰)

قانون نمبر ۱۵: یاء عین کلمہ فَعْلٰی صفتی یا عین کلمہ فَعْل جمع واقع ہو تو سلامت رہے گی اور اس کے ماقبل ضمہ کو کسرہ سے بدل دیں گے۔ جیسے حَیْکٰی سے حَیْکٰی، بَیْض سے بَیْض (جمع بیضاء) سے بَیْض۔  
(علم الصیغہ ص ۴۰)

### قوانین ناقص

قانون نمبر ۱: ہر واو جو آخر کلمہ میں بعد کسرہ کے ہو تو یاء ہو جائے گی جیسے رَضُو سے رَضِی، دَعُو سے دُعِی۔  
(علم الصیغہ ص ۳۹)

قانون نمبر ۲: یاء طرف میں بعد ضمہ کے واو ہوگی جیسے نَهٰی (باب کرم) سے نَهَو۔  
(علم الصیغہ ص ۳۹)

قانون نمبر ۳: فَعْلٰی اسی کے لام کلمہ واو ہو تو یاء ہو جائے گی اور صفت میں اپنے حال پر رہے گی جیسے دُنُوٰی سے دُنِیَا، نہ غَزُوٰی (کہ صفت ہے)۔ (فصول اکبری ۵۶، علم الصیغہ ص ۴۱)

قانون نمبر ۴: فَعْلٰی اسی کے لام کلمہ یاء ہو تو واو ہو جائے گی جیسے تَقِیٰی سے تَقُوٰی۔

نہ صدیقی (کہ صفت ہے)۔ (فصول اکبری ص ۵۶)

قانون نمبر ۵ : واؤ جو کلمہ میں چوتھی جگہ یا اس کے بعد ہو تو یاء ہوگی بشرطیکہ بعد ضمہ اور واؤ مدہ کے نہ ہو جیسے یَرْضُو سے یَرْضِی ، یُدْعُو سے یُدْعِی ، اَعْلُوْتُ سے اَعْلِیْتُ ، اِسْتَعْلُوْتُ سے اِسْتَعْلِیْتُ۔ (علم الصیغہ ص ۴۰)

قانون نمبر ۶ : حرف علت جو آخر میں الف زائدہ کے بعد ہو اگر چہ تاء عارضی سے پہلے ہو ہمزہ ہو جائیگا (وجوبا) جیسے دُعَاو سے دُعَاء ، کِسَاو (اسم جامد) سے کِسَاء ، عِبَایَۃ سے عِبَاءَۃ۔ (فصول اکبری ص ۵۶، علم الصیغہ ص ۴۰)

قانون نمبر ۷ : حرف علت جو کسی سے بدلا ہوا نہ ہو جب اسم متمکن کے آخر میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو ما قبل ضمہ کسرہ سے بدل جائیگا اور پھر واؤ یاء ہوگی اور یاء پر ضمہ یا کسرہ ہو تو گر جائیگا اور پھر یاء بھی التقائے ساکنین کی وجہ سے گر جائیگی جیسے تَعْلُو سے تَعْلُ تَعَالُو سے تَعَالِ ، اَذْلُو (جمع ذلو) سے اَذِل ، اَظْبِی (جمع ظبئی) سے اَظْبِ۔ (فصول اکبری ص ۵۵، علم الصیغہ ص ۴۰)

قانون نمبر ۸ : واؤ یاء لام کلمہ فعل مضارع کے ہو تو یَفْعَل ، تَفْعَل ، اَفْعَل ، نَفْعَل ان پانچ صیغوں میں بعد ضمہ اور کسرہ کے ساکن ہوگی مثلاً یَدْعُو سے یَدْعُو ، یَرْضِی سے یَرْضِی اور بعد فتح کے بقاعدہ قال الف ہوگی مثلاً یَرْضِی سے یَرْضِی۔ (علم الصیغہ ص ۳۸)

قانون نمبر ۹ : حرف بسبب آنے جازم کے اور امر میں گر جاتا ہے جیسے یَدْعُو سے لَمْ یَدْعُ ، اُدْعُ (امر) ، اُدْعُوْنَ (نون تاکید) ، اُدْعُوا (الف ضمیر لاحق ہونے کی وجہ سے واؤ واپس آگئی)۔ (فصول اکبری ص ۵۷)

قانون نمبر ۱۰ : دو واؤ آخر فَعُول جمع ہوں تو ہر دو واؤ کو یاء کر کے یاء کو یاء میں ادغام







نہ ہوگی بلکہ ساکن ہوگی جیسے ہذِہ الْجَوَارِی و ہذِہ جَوَارِیْکُمْ ، مَرَرْتُ بِالْجَوَارِی ، مَرَرْتُ بِجَوَارِیْکُمْ اور نصبی حالت میں مطلقاً مفتوح ہوگی جیسے رَأَيْتُ الْجَوَارِی ، رَأَيْتُ جَوَارِی۔  
(فصول اکبری ص ۵۷، علم الصیغہ ص ۴۱)

قانون نمبر ۱۶ : مَفَاعِلُ کے آخر میں دو یاء ہوں تو جائز ہے کہ ان میں سے ایک گر جائے اور دوسری یاء مَفَاعِلُ کا حکم پائے جیسے صَحَارِیُّ (جمع صحراء) سے صَحَارِیُّ یا صَحَارٍ ہوا۔  
(فصول اکبری ص ۵۷)

### بیان ابدال

ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدل دینے کا نام ابدال ہے، اور یہ تبدیلی جن حروف سے ہوتی ہے ان کو حروف ابدال کہا جاتا ہے۔ حروف ابدال چودہ ہیں جن کا مجموعہ اَنْصَتَ یَوْمَ جَدُّ طَاهٍ زَلٌّ ہے۔ ان کے ابدال کی تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ ا (ہمزہ) : یہ حرف لین اور ہاء اور عین کے بدل آتا ہے جیسے دَابَّةٌ سے دَابَّةٌ ، مُوقَدَّةٌ سے مُوقَدَّةٌ ، مَوَّہٌ سے مَاءٌ ، عُقَابٌ بَحْرٍ سے اُبَابٌ بَحْرٍ ۔

۲۔ ا (الف) : یہ واو، یاء، ہاء اور ہمزہ کے بدل آتا ہے جیسے اَوَّلَ سے آل، طَى (بوقت نسبت اس کی پہلی یاء کو الف اور دوسری یاء کو ہمزے سے بدل کیا تو اس) سے طَآءٌ "ہو جب یاء نسبت ملی تو طَآئِی ہوا۔

۳۔ (ی) : واو اور ہمزہ کے بدل آتی ہے جیسے صِبْوَةٌ سے صِبْيَةٌ (جمع صبی) ، صَوْمٌ (جمع ضائم) سے صِيْمٌ ، ذُنْبٌ سے ذِيْبٌ ۔ اور یہ مضاعف کے دو یا تین حرف میں سے کسی ایک کے بدل میں آتی ہے جیسے دِنْفَارٌ سے دِيْنَارٌ ، اَمْلَيْتُ سے اَمْلَيْتُ۔ نیز سماعتوں کے بدل میں یاء کثیر آتی ہے جیسے اَنَاسِيْنٌ (جمع انسان) سے اَنَاسِی ۔

عین، باء، سین اور ثاء کے بدل بھی آتی ہے جیسے ضَفَادِعُ (جمع ضفدع) سے

ضَفَادِي، ثَعَالِبُ سے ثَعَالِي، سَادِسُ سے سَادِي، ثَالِثُ سے ثَالِي۔

۴۔ و : ياء، الف اور ہمزہ کے بدل آتی ہے جیسے نُهَوِي سے نُهَوٍ، آءِ اِدِم (جمع آدم) سے اَوَادِم، جُونُ سے جُونُ۔

۵۔ م : واو کے بدل آتی ہے جیسے فَمُ میں کہ اس کا اصل فَوهُ ہے۔ ہاء حذف کی گئی اور واوِ مِيم سے بدل کی گئی۔

لام تعریف کے بدل میں آتی ہے جیسے لَيْسَ مِنْ اَمِيرٍ اَمْصِيَامُ فِي اَمْسَفَرٍ کہ اصل میں لَيْسَ مِنْ اَلْبِرِّ الصِّيَامُ فِي السَّفَرِ ہے۔

نون کے بدل آتی ہے جیسے بَنَانُ سے بَنَامُ، طَانَهُ سے طَامَهُ۔ اور باء کے بدل میں بھی آتی ہے جیسے مَا زِلْتُ رَاتِبَا سے مَا زِلْتُ رَاتِمَا۔

۶۔ ن : واو اور لام کے بدل آتا ہے جیسے صَنْعَاوِي سے صَنْعَانِي، لَعَلَّ سے لَعْنُ۔

۷۔ ت : ياء، واو، سين، باء اور صاد کے بدل میں آتی ہے جیسے ثِنْتَانِ سے ثِنْتَانِ، اَوْلَجَ سے اَتْلَجَ، طَسُّ سے طُسْتُ، ذَعَالِبُ سے ذَعَالِثُ، لِصُّ سے لِصْتُ۔

۸۔ ه : تاء اور ہمزہ کے بدل آتی ہے جیسے رَحْمَةٌ سے حالت وقف میں رَحْمَهُ، اِيَّاكَ سے هِيَّاكَ، اِنْ (شرطیہ) سے هُنَّ، مَا (استفہامیہ) سے مَا، اَنَا (ضمیر شکلم) سے اَنَّهُ، اَرَقْتُ سے هَرَقْتُ۔

۹۔ ل : نون اور ضاد کے بدل آتا ہے جیسے اَصِيْلَانُ (تصغیر اَصْلَانُ جمع اَصِيْلُ بمعنی عمرو مغرب کا درمیانی وقت) سے اَصِيْلَالُ، اِضْطَجَعَ سے اِلْتَجَعَ۔

۱۱۰۔ (ط، د): یہ تاء کے بدل آتے ہیں جیسے حُصْتُ سے حُصْطُ، فُرْتُ سے فُرْدُ، اجْتَمَعُوا سے اجْتَمَعُوا، تَوَلَّجَ سے تَوَلَّجَ۔

۱۲۔ ج: حالت وقف میں یاء مشدد کے بدل آتا ہے جیسے فُقَيْمِي (منسوب بفقیم قبیلہ) سے فُقَيْمِجُ۔ یاء مخفف کے بدل بھی آتا ہے جیسے اُمْسَيْتُ سے اُمْسَجْتُ۔

۱۳۔ ص: اس سین کے بدل میں آتا ہے جو عین یا خاء یا قاف یا طاء سے بلا فاصلہ یا با فاصلہ پہلے ہو جیسے سَقْر سے صَقْر، سِرَاط سے صِرَاط، اَسْبَغ سے اَصْبَغ، سَلَخ سے صَلَخ۔

۱۴۔ ز: ایسے سین اور صاد کے بدل آتی ہے جو وال سے پہلے ہوں اور ساکن ہوں جیسے يَسْدُلُ سے يَزْدُلُ، فَضْدِي سے فَرْدِي۔ (فصول و شرح نوادر ص ۹۸ تا ۱۰۰)

### قوانین ابدال

قانون نمبر ۱: ہر ایسا کلمہ جو بروزن فَعِل "ہو اور اس کے عین کے مقابل حرف حلقی ہو تو اسے اصل کے علاوہ تین طرح پڑھنا جائز ہے جیسے شَهْدَ میں شَهْدَ، شِهْدَ، شِهْدَ اور فَخِذَ میں فَخِذَ، فِخِذَ، فِخِذَ اور اگر عین حرف حلقی نہ ہو تو اسے اصل کے علاوہ دو طرح پڑھنا جائز ہے جیسے عَلِمَ میں عَلِمَ، عَلِمَ اور كَتِفَ میں كَتِفَ، كِتِفَ۔ اگر کلمہ فَعْل کے وزن پر ہو تو اسے فَعْل پڑھنا جائز ہے جیسے عَضُد کو عَضُد اور اگر بروزن فَعِل ہو تو اسے فَعْل جیسے اِبِل کو اِبِل۔ بروزن فُعْل کو فُعْل جیسے عُنُق کو عُنُق اور فُعْل کو فُعْل جیسے قُعْل کو قُعْل پڑھنا جائز ہے۔

(قانونیہ کیووالی ص ۲۵)

قانون نمبر ۲ : نون ساکن اور نون تنوین اگر باء سے پہلے واقع ہو تو اسے میم سے بدلنا واجب ہے جیسے مِمٌّ بَعْدِهِ - (قانونچہ کھیوالی ص ۱۶)

قانون نمبر ۳ : ہر حرف جو مصدر میں التقائے ساکنین کے سوا گرے اس کے عوض آخر میں تاء کالا نا واجب ہے جیسے اِقْوَامٌ سے اِقَامَةٌ ، وَعِدَةٌ سے عِدَّةٌ - (قانونچہ کھیوالی ص ۱۳)

قانون نمبر ۴ : نون تنوین اور نون خفیفہ کو وقف کی حالت میں ما قبل حرف کی حرکت کے موافق بدلنا جائز ہے جیسے ضَارِبًا سے ضَارِبًا ، ضَارِبٌ سے ضَارِبٌ ، ضَارِبٌ سے ضَارِبِيٌّ ، اِضْرِبَنَّ سے اِضْرِبًا ، اِضْرِبَنَّ سے اِضْرِبُوا ، اِضْرِبَنَّ سے اِضْرِبِيٌّ - (قانونچہ کھیوالی ص ۳۷)

### قوانین افعال

قانون نمبر ۱ : اگر فاء افعال طاء، طاء، صاء، ضاد میں سے کوئی حرف ہو تو تاء افعال طاء سے بدل جائے گی۔ پھر اگر فاء کلمہ طاء ہو تو ادغام واجب ہے جیسے اِطْلَبَ سے اِطْلَبَ۔ اگر فاء کلمہ طاء ہو تو اظہار و ادغام دونوں جائز ہیں جیسے اِظْلَمَ سے اِظْلَمَ و اِطْلَمَ اور کبھی طاء کو طاء گر کے طاء کو طاء میں ادغام کرتے ہیں جیسے اِظْلَمَ۔

اگر فاء کلمہ صا یا ضا ہو تو بغیر ادغام کے پڑھتے ہیں جیسے اِصْطَبَرَ سے اِصْطَبَرَ، اِضْطَرَبَ سے اِضْطَرَبَ، نَهْ اِطْبَرَ و اِطْرَبَ اور کبھی طاء کو صا یا ضا کر کے ادغام کرتے ہیں جیسے اِصْطَبَرَ سے اِصْبَرَ، اِضْطَرَبَ سے اِضْرَبَ - (علم الصیغہ ص ۲۰)

قانون نمبر ۲ : فاء کلمہ باب افعال کے وال یا ذال یا زاء ہو تو تاء افعال کو وال سے بدل دیں گے پھر اگر فاء کلمہ وال ہو تو ادغام واجب ہے جیسے اِدَّعَى سے اِدَّعَى۔ اگر فاء کلمہ ذال

ہو تو تین طرح پڑھ سکتے ہیں۔ (۱) بغیر ادغام کے جیسے اذتکر سے اذتکر (۲) ذال کو دال کر کے اس میں ادغام کریں جیسے اذتکر (۳) دال کو ذال کر کے ذال کو ذال میں ادغام کریں جیسے اذتکر۔ اگر فاء کلمہ زاء ہو تو دو طرح جائز ہے (۱) بغیر ادغام کے جیسے اذتجر سے اذتجر (۲) دال کو زاء کر کے زاء کو زاء میں ادغام کریں جیسے اذتجر نہ اذتجر۔

(علم الصیغہ ص ۲۰)

قانون نمبر ۳ : اگر فاء افتعال ثاء ہو تو جائز ہے کہ ثاء ثاء ہو کر ادغام پائے جیسے اذتار سے اذتار اور یہ بھی جائز ہے کہ ثاء کو ثاء سے بدل کر ثاء کو ثاء میں ادغام کریں جیسے اذتار۔

(علم الصیغہ ص ۲۰)

قانون نمبر ۴ : ثاء و ثاء و جیم و دال و ذال و زاء  
سین و شین و صاد و ضاد و طاء و ظاء

عین کلمہ افتعال کے اگر حروف مذکورہ میں سے کوئی حرف ہو تو جائز ہے کہ ثاء کی حرکت ماقبل کو دے کر اسے عین کلمہ کی جنس کر کے ادغام کریں اور ہمزہ وصلی کو حذف کر دیں مثلاً اِخْتَصِمَ يَخْتَصِمُ سے خَصِمَ يَخْصِمُ ، اِهْتَدَى ، يَهْتَدِي سے هَدَى يَهْدِي اور جائز ہے کہ ثاء کی حرکت گرا کر فاء کلمہ کو کسرہ دیں جیسے خَصِمَ يَخْصِمُ۔ اسم فاعل اور اسم مفعول میں فاء کلمہ کا ضمہ بھی جائز ہے تو اسم فاعل مُخْتَصِمٌ "مُخْتَصِمٌ" اور مفعول "مُخْتَصِمٌ" تینوں حالتیں جائز ہوئیں۔

(علم الصیغہ ص ۲۰-۲۱)

قانون نمبر ۵ : فاء افتعال کے اگر سین ہو تو جائز ہے کہ ثاء کو سین سے بدل کر سین کو سین میں ادغام کریں جیسے اِسْتَمَعَ سے اِسْمَعَ۔

(پنج گنج ص ۶۹)

قانون تَفْعُلٌ وَتَفَاعُلٌ : ثاء ثاء جیم دال ذال زاء سین شین صاد ضاد طاء ظاء۔ ان حروف

مذکورہ سے کوئی حرف جب باب تفعّل یا تفاعل کے فاء کلمہ ہو تو جائز ہے کہ تاء تفعّل و تفاعل کو فاء کلمہ کے موافق بدل کر اس میں ادغام کر دیا جائے اور ایسا کرنے کی صورت میں ماضی اور امر حاضر میں ہمزہ وصلی آئے گا جیسے تَطَهَّرَ سے إِطَهَّرَ، تَثَاقَلَ سے إِثَاقَلَ۔ (علم الصیغہ ص ۲۵)

فائدہ : صاحب منشعب اسی قاعدہ کی بناء پر تفعّل و تفاعل کو ہمزہ وصلی کے ابواب سے شمار کرتے ہیں۔

### بیان حذف

حذف کی وجوہات : کلمات میں حرف یا حرکت کے حذف کی مندرجہ ذیل تیرہ وجوہ ہیں:

پہلی وجہ : حروف علت پر ضمہ اور کسرہ کا ثقیل ہونا جیسے تَدْعُونَ اور تَرْمِيْنُ (کہ اصل میں تَدْعُوْنَ اور تَرْمِيْنُ ہے)۔

دوسری وجہ : جزم جیسے لَمْ يَدْعُ اور لَمْ يَرْمِمْ (کہ دخول جازم سے پہلے يَدْعُوْ اور يَرْمِيْ تھا)۔

تیسری وجہ : نصب جیسے لَنْ يَضْرِبَا وَلَنْ يَضْرِبُوْا (کہ دخول ناصب سے پہلے يَضْرِبَانِ اور يَضْرِبُوْنَ تھا)۔

چوتھی وجہ : اضافت جیسے غُلَامًا زَيْدًا (کہ اضافت سے پہلے غُلَامَانِ، زَيْدٌ تھا)۔

پانچویں وجہ : کثرت استعمال جیسے لَمْ يَكْ اور لَا أَدْرِي (کہ اصل میں لَمْ يَكُنْ اور لَا أَدْرِي تھا)۔

چھٹی وجہ : ترخیم جیسے يَا حَارُ (حَارِثُ کی ترخیم ہے)۔

ساتویں وجہ : تصغیر جیسے سَفِيْرٌ (کہ اصل سَفْرٌ جُل ہے)۔

آٹھویں وجہ : جمع جیسے سَفَارِجُ۔

نویں وجہ : نسبت جیسے حَنْفِيٌّ (کہ اصل حَنِيفَةٌ ہے)۔

دسویں وجہ: ترکیب جیسے عَبْشَمِيٌّ (کہ اصل عَبْدُ شَمْسِ ہے)۔

گیارہویں وجہ: اجتماع ساکنین جیسے قاضٍ (در اصل قَاضِي ن ہے)۔

بارہویں وجہ: تخفیف جیسے بَيْنَ و لَيْنَ (کہ در اصل بَيْنَ و لَيْنَ ہے)۔

تیرہویں وجہ: اکتفاء جیسے حَتَّامَ و مَتَّامَ و اِلَّامَ (کہ اصل میں حَتَّى مَا و مَتَّى مَا اور اِلَى مَا ہیں)۔  
(پنج گنج ص ۶۷)

حذف کی قسمیں: حذف کی دو قسمیں ہیں: (۱) قیاسی یعنی جو قاعدہ و قانون کی بناء پر ہو جیسے کہ يَعْدُ میں (۲) سماعی جو کسی قاعدے کے بغیر ہو عربی زبان میں سماعی حذف بھی کثیر ہے۔ بعض مشہور کلمات جن میں سماعاً لام کلمہ حذف ہے یہ ہیں۔

يَدٌ (در اصل يَدَيٌّ)۔ دَمٌ (در اصل دَمَوٌّ)۔ غَدٌ (در اصل غَدَوٌّ)۔ اِسْمٌ (در اصل سِمَوٌّ)۔ اَخٌ (در اصل اَخَوٌّ)۔ اَبٌ (در اصل اَبَوٌّ)۔ حَمٌ (در اصل حَمَوٌّ)۔ هَنٌ (در اصل هَنَوٌّ)۔ فَمٌ (در اصل فَمُوهُ)۔ اِبْنٌ (در اصل بَنَوٌّ)۔ اُخْتٌ (در اصل اِخْوَةٌ)۔ بِنْتُ (در اصل بِنْوَةٌ)۔ شَاةٌ (در اصل شَوُهَةٌ)۔ شَفَاةٌ (در اصل شَفَهَةٌ)۔ سَنَةٌ (در اصل سَنَوَةٌ)۔  
(فصول اکبری ص ۱۰۱، پنج گنج ص ۶۸)

حذف قیاسی: سماعی کی نسبت حذف قیاسی کا وجود بہت زیادہ ہے جیسا کہ قوانین اعلال سے واضح ہے۔ حذف کے مزید قوانین مندرجہ ذیل ہیں۔

### قوانین حذف

قانون نمبر ۱: جب تضعیف کے دو حرف ضمیر مرفوع متحرک کیساتھ مل جائیں تو ان میں سے کسی ایک کو حذف کرنا جائز ہے جیسے اَحْسِسْتُ سے اَحْسْتُ، مَسَسْتُ سے مَسْتُ۔

(فصول اکبری ص ۱۰۱)

قانون نمبر ۲ : اِسْتَطَاعَ يَسْتَطِيعُ میں تاء یا طاء کو حذف کرنا جائز ہے یعنی اِسْتَاعَ یا اِسْطَاعَ پڑھنا جائز ہے۔ قرآن مجید کے الفاظ فَمَا اسْتَطَاعُوا اور مَا لَمْ تَسْطِعْ اسی باب سے ہیں۔

(فصول اکبری ص ۱۰۱)

قانون نمبر ۳ : اِسْتَخَذَ میں حذف تاء لزومی ہے لہذا اسے اِسْتَخَذَ پڑھا جائے گا۔

(فصول اکبری ص ۱۰۱)

قانون نمبر ۴ : بِنَى الْعَنْبَرِ میں نون اور یاء کو حذف کر کے بَلْعَنْبَرِ پڑھنا جائز ہے۔

عَلَى الْمَاءِ میں یا اور لام تعریف کو حذف کر کے عَلَمَاءِ پڑھنا جائز ہے اور مِنَ الْمَاءِ میں

حذف نون کیساتھ وَمَلَمَاءِ پڑھنا جائز ہے۔

(فصول اکبری ص ۱۰۱)

قانون نمبر ۵ : باب تَفْعُلُ اور تَفَاعُلُ کے مضارع میں جب دو تاء مفتوحہ جمع ہو جائیں

تو جائز ہے کہ ایک کو حذف کر دیں جیسے تَتَقَبَّلُ سے تَقَبَّلُ ، تَتَّظَاهَرُونَ سے

تَظَاهَرُونَ ۔

(علم الصیغہ ص ۲۵)

قانون نمبر ۶ : افتعال اور ہمزہ وصلی کے باقی ابواب کی ماضی منفی میں جب شروع میں

مَا اور لَا آنے کے سبب ہمزہ وصلی گر جائے گا تو مَا اور لَا کا الف بھی تلفظ میں حذف ہو

جائے گا جیسے مَا اجْتَنَّبَ ، لَا اجْتَنَّبَ ۔

(علم الصیغہ ص ۱۹)

قانون نمبر ۷ : ہر ایسا نون جو فعل ناقص کے آخر میں ہو دخول جازم کے وقت اس کا

حذف جائز ہے جیسے لَمْ يَكُنْ سے لَمْ يَكْ ، اِنْ يَكُنْ سے اِنْ يَكْ ۔ (علم الصیغہ ص ۸۲)

قانون نمبر ۸ : نون تنوین، نون ثننیہ اور نون جمع بوقت اضافت گر جاتا ہے اور نون تنوین



الف لام تعریف داخل ہونے کے وقت بھی گر جاتا ہے جیسے الضَّارِبُ ، غُلَامٌ زَيْدٌ ،  
ضَارِبًا زَيْدٌ ، ضَارِبُو زَيْدٍ۔  
(قانونچہ کھیوالی ص ۱۳)

قانون نمبر ۹ : نون اعرابی بوقت دخول جوازم ونواصب ونون ثقیلہ اور نون خفیفہ کے گر  
جاتا ہے جیسے يَضْرِبُونَ سے لَمْ يَضْرِبُوا ، لَنْ يَضْرِبُوا ، لَيَضْرِبَنَّ ، لَيَضْرِبَنَّ  
(قانونچہ کھیوالی ص ۱۵)

قانون نمبر ۱۰ : کلمہ مثال واوی باب فَتَحَ يَفْتَحُ سے ہو یا اس کی ماضی معلوم نہ ہو یا اس کا  
مضارع مکسور العین ہو تو اس کے مضارع معروف میں فاء کلمہ کو جو با حذف کریں گے جیسے يَدْعُ  
، يَدْرُ ، يَعِدُ ، يَرْمُ ۔  
(قانونچہ کھیوالی ص ۳۹)

### اجتماع ساکنین

اجتماع (التقاء) ساکنین دو قسم ہے : (۱) عَلَى حَدِّهِ (۲) عَلَى غَيْرِ حَدِّهِ

اجتماع ساکنین عَلَى حَدِّهِ : وہ التقاء ہے جس میں مندرجہ ذیل تین شرطیں پائی جائیں  
ایک یہ کہ پہلا ساکن مدہ یا یائے تصغیر ہو۔ دوسری شرط یہ کہ دوسرا حرف مدغم ہو اور تیسری  
شرط یہ ہے کہ کلمہ ایک ہو جیسے اِضْرِبَانٌ ۔

اجتماع ساکنین عَلَى غَيْرِ حَدِّهِ : وہ التقاء ہے جس میں مذکورہ شرطیں نہ پائی جائیں۔

علی غیر حدہ کی کئی صورتیں ہو سکتی ہیں مثلاً (۱) اس میں تینوں شرطیں نہ پائی  
جائیں جیسے قُلِ الْحَقُّ (۲) جس میں پہلی دو شرطیں نہ ہوں اور تیسری شرط یعنی وحدت کلمہ  
موجود ہو جیسے مَدُّ (۳) صرف پہلی موجود ہو جیسے اِضْرِبُوا الْقَوْمَ ۔ (قانونچہ کھیوالی ص ۴۳)

التقاء ساکنین کا حکم : عربی زبان میں دو یا تین ساکن حروف کا ملنا جائز ہے۔ البتہ  
مندرجہ ذیل چند صورتوں میں جائز ہے : ۱۔ التقاء ساکنین علی حدہ ہو تو یہ مطلقاً جائز ہے یعنی

حالت وقف اور وصل دونوں میں پڑھنا صحیح ہے جیسے خاصۃً ، خُویصۃً ، دَوَابَّ ۔  
۲۔ التقاء ساکنین علی غیر حدہ ہو تو وقف کی حالت میں دونوں ساکنوں کو پڑھنا صحیح ہے اور غیر وقف میں نہیں پڑھا جاسکتا جیسے الْقَوْمُ ۔

۳۔ اور وہ کلمات جو بطریق تعداد (کنتی) ہوں بغیر اس کے کہ ان کا ایک دوسرے کیساتھ ربط ہو ان میں مطلقاً دو ساکنوں کا جمع ہونا جائز ہے جیسے مِیْمٌ ، عَیْنٌ ، قَافٌ۔ (فصول و حاشیہ ص ۶۶)  
قانون : (حالت غیر وقف میں) اجتماع ساکنین کے جواز کی مذکورہ صورتوں کے سوا اگر کوئی صورت ہو تو دیکھا جائے گا کہ اس میں پہلا ساکن اگر حرف مدہ ہے تو اس کو حذف کر دیں گے جیسے وَاقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ ، قَالُوا الثَّنَ ، فِی الْاَرْضِ ، قَالَا الْحَمْدُ۔ ورنہ اس ساکن کو جو آخر کلمے میں ہے حرکت دیں گے جیسے اِنْ اَزْتَبْتُمْ ، اَنْذِرِ النَّاسَ مگر جب پہلا ساکن میم جمع ہو تو ضمہ دیا جائے گا مثلاً عَلَیْكُمْ الصِّيَامَ ، عَلَیْهِمُ الْقِتَالُ ۔

(قانون نچہ کھیوالی ص ۲۳، فوائد مکیہ ص ۲۰)

قانون : لام تعریف کے اول میں جب حرف جر میں آئے تو اس کے نون پر فتح واجب ہے جیسے مِنَ اللّٰهِ۔  
(فصول اکبری ص ۶۸)

قانون : واو جو ضمیر و علامت جمع ہو اس میں ضمہ مختار ہے جیسے اِخْشَوْا اللّٰهَ ، مُصْطَفَوْا اللّٰهَ۔  
(فصول اکبری ص ۶۷)

قانون : الم اللّٰہ میں قراءت وصل کی صورت میں مِیْمٌ پر فتح دی جائے گی اس لئے کہ اس صورت میں میم اور لام کے درمیان اجتماع ساکنین ہوگا تو اب اگر میم کو کسرہ دیں تو دو کسرے اکٹھے ہو جائیں گے اس لئے کہ میم کے تلفظ میں دو میم اور ان کے درمیان یاء آتی ہے پہلے میم پر کسرہ ہے تو اگر دوسرے میم پر بھی کسرہ دیں تو دو کسرے اکٹھے ہو جائیں گے۔ اس

سے لفظ اللہ میں تفخیم حاصل نہ ہوگی لہذا فتح کی حرکت دی جائے یعنی اَلِفْ لَامٌ مِیْمٌ اللہ پڑھا جائے۔ انفس کے نزدیک کسرہ بھی جائز ہے۔ (فصول اکبری و حاشیہ ص ۶۸)

ہائے ضمیر کا قاعدہ : ہائے ضمیر کے ماقبل کسرہ یا یا ساکنہ ہو تو ہائے ضمیر مکسور ہوگی مثلاً بِهْ وَاِلَيْهِ مگرد و جگہ مضموم ہوگی ایک سورۃ کہف میں وَمَا اَنْسَيْنِيْهِ اور دوسری سورۃ فتح میں عَلَيْهِ اللّٰهُ اور دو جگہ ساکن ہوگی ایک اِرْجٰة میں اور دوسری فَاَلْقَاهُ میں اور جب ضمیر کے ماقبل نہ کسرہ ہو اور نہ ہائے ساکنہ ہو تو مضموم ہوگی مثلاً لَهْ ، رَسُوْلُهٗ ، مِنْهُ ، اَخَاهُ ، رَايْتُمُوْهُ مگر وَلَيَتَّقِهٖ فَاَوْلٰئِكَ میں مکسور ہوگی اور جب ہائے ضمیر کے ماقبل اور مابعد متحرک ہو تو ضمیر کی حرکت اشباع کے ساتھ پڑھی جائے گی یعنی اگر ضمیر پر ضمہ ہو تو اس کے مابعد واو ساکن زائدہ ہوگی اور ضمیر پر کسرہ ہو تو اس کے مابعد یا ساکنہ زائدہ ہوگی مثلاً مِنْ رَبِّهٖ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ ، وَ رَسُوْلُهٗ اٰحَقْ۔ مگر ایک جگہ اشباع نہ ہوگا یعنی وَاِنْ تَشْكُرُوْا يَرْضَاهُ لَكُمْ میں اور اگر ماقبل یا مابعد ساکن ہو تو اشباع نہ ہوگا مثلاً مِنْهُ وَ يُعَلِّمُهٗ الْكِتٰبَ مَكْرِفِيْهِ مَهٰنَا جو سورۃ فرقان میں ہے اس میں اشباع ہوگا۔ (نوائد مکہ ص ۱۵)

### تصغیر

تصغیر کا لغوی معنی ہے چھوٹا کرنا اور اصلاح میں تصغیر سے مراد یہ ہے کہ لفظ (اسم معرب) میں کچھ خاص تبدیلی و تغیر کرنا تاکہ وہ اپنے مدلول کے چھوٹا پن، حقارت یا قلت پر دلالت کرے جیسے رَجُلٌ کی تصغیر رَجِيْلٌ (چھوٹا مرد)۔ تصغیر کبھی تعظیم و ترحم کے لئے بھی لائی جاتی ہے جیسے ذُوِيْهَةٌ (بڑی مصیبت)، بِنْتِيْ (پیارے بیٹے)۔ (فصول اکبری ص ۸۶)

تصغیر کے اوزان : تصغیر کے وزن (صوری) تین ہیں : (۱) فَعِيْلٌ (۲) فَعِيْلِلٌ (۳) فَعِيْلِيْلٌ ۔

## تصغیر بنانے کے قوانین

قانون نمبر ۱ : کلمہ تین حرفی ہو تو اس کی تصغیر فَعِيل کے وزن پر آئے گی یعنی پہلے حرف کو ضمہ، دوسرے کو فتح اور تیسری جگہ یائے تصغیر لائی جائے اور آخری حرف کو اپنی حالت پر چھوڑ دیا جائے۔ جیسے رَجُل سے رَجِيل۔ (فصول اکبری ص ۸۶)

قانون نمبر ۲ : کلمہ ثلاثی مزید فیہ یا رباعی یا خماسی ہو اور اس کا چوتھا حرف مدہ نہ ہو تو اس کی تصغیر فَعِيل کے وزن پر آئے گی اور خماسی کا آخری حرف تصغیر میں گر جائے گا جیسے مُضْرَب کی تصغیر مُضِيرِب، جَعْفَر کی جُعَيْفِر، سَفْرَجَل کی سَفَيْرِج۔ (فصول و بیج تنج ص ۶۰)

قانون نمبر ۳ : کلمہ ثلاثی مزید فیہ یا رباعی یا خماسی کا چوتھا حرف مدہ ہو تو اس کی تصغیر فَعِيل کے وزن پر آئے گی جیسے مُضْرَاب کی تصغیر مُضِيرِيب، قِرْطَاس (رباعی مزید فیہ) کی قُرَيْطِيس، خَنْدَرِيس (خماسی مزید فیہ) کی خُنْدِيرِيس۔ (فصول اکبری ص ۸۶)

قانون نمبر ۴ : اسم کا دوسرا حرف علت ہو اور وہ کسی دوسرے حرف علت سے بدلا ہوا ہو تو تصغیر کے وقت اسے اس کے اصل کی طرف لوٹا دیا جائے گا جیسے بَاب کی تصغیر بُوَيْب میں اور عَاب کی تصغیر عُيَيْب میں۔ (الخوا الواضح ج ۳ ص ۱۰)

قانون نمبر ۵ : اسم کا دوسرا حرف الف ہو جو ہمزے سے بدلا ہوا ہو یا زائدہ ہو یا مجہول الاصل ہو تو تصغیر میں اسے واؤ سے بدلا جائے گا جیسے آكَلُ (اسم تفضیل) کی تصغیر اَوَيْكَل میں فَاضِل کی تصغیر فَوَيْضِل میں اور سَاج کی تصغیر سَوَيْج میں۔ (الخوا الواضح ج ۳ ص ۸)

قانون نمبر ۶ : اسم کا تیسرا حرف الف ہو یا واؤ ہو تو تصغیر میں ان کو یاء سے بدل کر یاء تصغیر

میں ادغام کیا جائے گا جیسے عَصَا (الف غیر زائدہ کا اصل واؤ ہے) کی تصغیر عَصِيَّةٌ میں، غَزَالٌ (الف زائدہ) کی تصغیر غَزِيلٌ میں اور حَسُوْدٌ کی تصغیر حَسِيْدٌ میں۔

(الخوا الواصح ج ۳ ص ۲۵)

قانون نمبر ۷: کلمہ مونث سماعی سے حرفی ہو تو تصغیر میں 'ة' زیادہ کرتے ہیں جیسے اَرْضٌ کی تصغیر اَرِيْضَةٌ میں۔

(پنج گنج ص ۶۰)

قانون نمبر ۸: علامت تانیث و تشنیہ و نسبت بحالت تصغیر قائم رہتی ہے جیسے طَلْحَةٌ کی تصغیر طَلِيْحَةٌ، رَجُلَانِ کی رَجِيْلَانِ اور بَصْرِيٌّ کی بُصَيْرِيٌّ۔

جمع کی تصغیر بنانے کا طریقہ: جمع قلت کی تصغیر اس کے لفظ پر آتی ہے مگر جمع کثرت کی تصغیر نہیں آتی بلکہ اس کی جگہ اس کے مفرد کو استعمال کیا جاتا ہے پہلے اس کے مفرد کی تصغیر بناتے ہیں پھر اگر وہ مؤنث یا مذکر غیر عاقل کیلئے ہو تو اس کی جمع مؤنث سالم لاتے ہیں جیسے كَوَاتِبُ کی تصغیر كَوِيْتِبَاتٌ، اور اگر مذکر عاقل کے لئے ہو تو جمع مذکر سالم لاتے ہیں جیسے عَمَلَةٌ کی عَوِيْمَلُوْنَ۔

(الخوا الواصح ج ۳ ص ۲۳)

### نسبت

نسبت سے مراد ہے کلمہ کے آخر میں یائے مشدود ما قبل مکسور بڑھا دینا تاکہ ایک شئی کی دوسری شئی کے ساتھ وابستگی پر دلالت کرے۔ اور اس طرح جو اسم بنتا ہے اس کو منسوب کہتے ہیں جیسے عَرَبِيٌّ (جسے عرب سے تعلق ہو) بِپَاكِسْتَانِيٌّ (جسے پاکستان سے تعلق و نسبت ہو) افادہ: یائے مشدود نسبت کے علاوہ مبالغہ کے لئے بھی آتی ہے جیسے حَمْرِيٌّ اور تاء کی زیادتی کے ساتھ معنی مصدری حاصل کرنے کے لئے بھی آتی ہے جیسے اِنْسَانِيَّةٌ۔

(فصول اکبری)

عَالِمِيَّةٌ۔

قوانین

قانون نمبر ۱ : جس لفظ کے آخر میں 'ة' ہونست کے وقت اس کو حذف کرنا واجب ہے جیسے مَكَّة سے مَكِي۔ اور نسبت کے بعد مونث کے لئے 'ة' زیادہ کر دی جاتی جیسے امْرَاة مَكِّيَّة، كُوفِيَّة۔ (فصول اکبری ص ۹۲)

قانون نمبر ۲ : اسم ناقص اگر فَعِيلٌ یا فَعِيْلَةٌ کے وزن پر ہو تو پہلی 'ياء' کو حذف کریں اور دوسری کو 'واو' سے بدل کر ماقبل کو فتح دیں جیسے عَلِيٌّ سے عَلَوِيٌّ، غَنِيَّةٌ سے غَنَوِيٌّ۔ (فصول اکبری ص ۹۳)

قانون نمبر ۳ : اسم غیر اجوف وغیر مضاعف اگر فَعِيْلَةٌ یا فَعُوْلَةٌ کے وزن پر ہو یا غیر مضاعف فَعِيْلَةٌ کے وزن پر ہو تو حرف علت اور 'ة' کو حذف کرنا اور عین کلمہ کو مفتوح کرنا واجب ہے جیسے حَنِيفَةٌ (قبیلے کا نام) سے حَنَفِيٌّ، شَنْوُوزَةٌ (قبیلے کا نام) سے شَنْئِيٌّ، اُمِّيَّةٌ سے اُمَوِيٌّ۔ (فصول اکبری ص ۹۳)

قانون نمبر ۴ : کلمہ صحیح اگر فَعِيلٌ یا فَعِيْلٌ کے وزن پر ہو تو 'ياء' نہیں گرے گی جیسے رَبِيعٌ سے رَبِيعِيٌّ، عُبَيْدٌ سے عُبَيْدِيٌّ مگر ثَقِيْفٌ سے ثَقَفِيٌّ، قُرَيْشٌ سے قُرَيْشِيٌّ خلاف قیاس آتا ہے۔

قانون نمبر ۵ : اسم مقصور کا الف اگر تیسری جگہ ہو تو نسبت میں 'واو' سے بدل جاتا ہے جیسے رَضَا سے رَضَوِيٌّ، اور اگر چوتھی جگہ ہو اور کلمہ کا دوسرا حرف ساکن ہو تو الف کو حذف کرنا اور اس کو واو سے بدلنا دونوں صورتیں جائز ہیں جیسے شَبْرِيٌّ سے شَبْرِيٌّ یا شَبْرَاوِيٌّ اور اگر دوسرا حرف متحرک ہو یا الف پانچویں یا چھٹی جگہ ہو تو اس کو حذف کرنا

واجب ہے جیسے کَسَلٰی سے کَسَلِیَّ، مُصْطَفٰی سے مُصْطَفِیَّ، مُسْتَشْفِیٰ سے مُسْتَشْفِیَّ۔  
(الخوا الواضح ج ۳، ص ۳۹)

قانون نمبر ۶ : اسم ممدود کا ہمزہ جو الف زائدہ کے بعد ہے اگر اصلی ہو تو اپنے حال پر رہتا ہے جیسے قُرَاءٌ سے قُرَائِیَّ اور اگر علامت تانیث ہو تو جو باواؤ سے بدل جاتا ہے جیسے صَحْرَاءُ سے صَحْرَاوِیَّ اور اگر کسی حرف سے بدلا ہوا ہو تو دونوں صورتیں جائز ہیں جیسے شِفَاءٌ سے شِفَائِیَّ اور شِفَاوِیَّ۔  
(فصول اکبری ص ۹۵، الخوا الواضح ج ۳، ص ۴۲)

قانون نمبر ۷ : آخر کلمہ میں یاء مشدداً اگر ایک حرف کے بعد ہو تو نسبت کرتے وقت پہلی یاء کو اس کے اصل کی طرف لوٹا دیا جائے گا اور دوسری یاء کو واؤ سے بدل کر ماقبل کو فتح دے دی جائے گی جیسے طٰی سے طَوِیَّ، حٰی سے حَیَوِیَّ اور اگر دو حرفوں کے بعد ہو تو پہلی یاء کو حذف کیا جائے گا اور دوسری کو واؤ سے بدل کر ماقبل حرف کو فتح دے دی جائے گی جیسے نَبِیٌّ سے نَبَوِیَّ اور اگر تین یا تین سے زیادہ حرفوں کے بعد ہو تو اسے حذف کر دیا جائے گا جیسے شَافِعِیٌّ (امام شافعی) سے شَافِعِیَّ (امام شافعی کا پیروکار)۔

(فصول اکبری ص ۹۲، الخوا الواضح ص ۴۳، ج ۳)

قانون نمبر ۸ : یاء مشدداً مکسورہ اگر کلمہ کے درمیان میں ہو تو نسبت کے وقت اس کی دوسری یاء کو حذف کر دیا جائے گا جیسے طَیِّبٌ سے طَیِّبِیَّ۔  
(الخوا الواضح ج ۳، ص ۴۵)

قانون نمبر ۹ : اسم منقوص میں اگر یاء تیسری جگہ بعد کسرہ کے ہو یا بعد یاء کے ہو تو واؤ ہو جائے گی اور پہلے حرف کے کسرہ کو فتح سے بدل دیا جائے گا جیسے عَمِیٌّ سے عَمَوِیَّ، حٰی سے حَیَوِیَّ اور اگر چوتھی جگہ ہو تو اس کو حذف کرنا یا واؤ سے بدل کر ماقبل کو فتح دینا دونوں جائز ہیں جیسے دَهْلِیٌّ سے دَهْلِیَّ اور دَهْلَوِیَّ اور اگر پانچویں یا چھٹی جگہ ہو تو اس کو



گرانا واجب ہے جیسے مُشْتَرِي سے مُشْتَرِي۔ (فصول اکبری ص ۹۳، انخو الواضح ج ۳، ص ۴۰)  
 قانون نمبر ۱۰: اگر کوئی اسم آخر سے حرف اصلی حذف ہونے کی وجہ سے دو حرفی رہ گیا ہو  
 تو نسبت کے وقت اس کا حرف اصلی واپس آجاتا ہے جیسے آخ سے آخوی، دم سے  
 دموی۔ (فصول اکبری ص ۹۵)

فائدہ: بعض الفاظ کی نسبت خلاف قیاس بھی مسموع ہے جیسے نُور سے نُورَانِي،  
 حَق سے حَقَانِي، هِنْد سے هِنْدَوَانِي، مَرُو سے مَرُوَزِي، رِي سے رَاَزِي  
 ، بَادِيَة سے بَدَوِي، يَمَن سے يَمَانِي۔ (فصول اکبری ص ۹۷)

قانون نمبر ۱۱: اسم مرکب اضافی میں اگر التباس کا خطرہ نہ ہو تو اس کی پہلی جزء کی طرف  
 نسبت کی جائے گی جیسے بَدْرُ الدِّين سے بَدْرِي، ورنہ دوسری جزء کی طرف نسبت ہوگی  
 جیسے عَبْدُ الْحَمِيدِ سے حَمِيدِي۔ (انخو الواضح ج ۳، ص ۶۳)

### تثنیہ و جمع

افراد کے اعتبار سے اسم کی تین قسمیں ہیں: (۱) واحد (۲) تثنیہ (۳) جمع۔

واحد: وہ اسم ہے جو ایک پر دلالت کرے جیسے رَجُل (ایک مرد)

تثنیہ: وہ اسم ہے جس کے آخر میں الف یا یاء نہ ہو جس کا ما قبل مفتوح اور نون مکسورہ

لاحق ہوتا کہ ایک جیسی دو چیزوں پر دلالت کرے جیسے رَجُلَانِ اور رَجُلَيْنِ (دو مرد)

### تثنیہ سے متعلق چند قوانین

قانون نمبر ۱: اسم مقصورہ کا الف اگر تیسری جگہ ہو تو اسے اس کے اصل کی طرف لوٹایا

جائے گا جیسے عَصَا سے عَصَوَانِ، رَحِي سے رَحِيَانِ اور اگر چوتھی یا اس کے بعد ہو



تو اسے یاء سے بدلا جائے گا جیسے فِتْوٰی سے فِتْوِیَانِ ، مُصْطَفٰی سے مُصْطَفِیَانِ ۔  
(الخوا الواضح ج ۲، ص ۱۳۶)

قانون نمبر ۲ : اسم ممدود کا ہمزہ اگر اصلی ہو تو اپنے حال پر رہے گا جیسے اِبْتِدَاء سے اِبْتِدَائَانِ ۔ اگر تانیث کے لئے ہو تو واو سے بدلا جائے گا جیسے صَحْرَاءُ سے صَحْرَاوَانِ ۔ اور اگر اس کے سوا ہو تو اس میں دونوں وجہیں جائز ہیں جیسے سَمَاء سے سَمَاءَانِ یا سَمَاوَانِ ۔  
(الخوا الواضح ج ۲، ص ۱۳۸)

قانون نمبر ۳ : اسم منقوص کی یاء اگر محذوف ہو تو تشنیہ بناتے وقت اسے لوٹایا جائے گا جیسے ذَاع سے ذَاعِیَانِ ۔

جمع : وہ اسم ہے جو ایک جیسی دو سے زیادہ چیزوں پر دلالت کرے جیسے رِجَالٌ " (کئی مرد)  
جمع کی دو قسمیں ہیں (۱) جمع سالم (۲) جمع مکسر

جمع سالم : وہ جمع ہے جس میں واحد کی بنا سلامت ہو جیسے زَیْدٌ سے زَیْدُوْنَ ، ضَارِبٌ سے ضَارِبُوْنَ ۔ جمع سالم کو جمع صحیح بھی کہا جاتا ہے۔

جمع سالم دو قسم پر ہے۔ (۱) جمع مذکر سالم (۲) جمع مؤنث سالم۔

جمع مذکر سالم : وہ جمع ہے جس کے آخر میں واو ساکن جس کا ماقبل مضموم ہو یا یاء ساکن جس کا ماقبل مکسور ہو اور نون مفتوح لاحق ہو جیسے مُسْلِمُوْنَ ، مُسْلِمِیْنَ ۔

فائدہ : جمع مذکر سالم صرف مذکر عاقل کے ایسے نام کی آتی ہے جس کے آخر میں تاء نہ ہو اور وہ مرکب بھی نہ ہو جیسے زَیْدٌ کی جمع زَیْدُوْنَ ۔ یا ایسے اسماء کی آتی ہے جو مذکر عاقل کی صفت یا خبر واقع ہوں بشرطیکہ اس صیغہ وصف میں مذکر اور مؤنث برابر نہ ہوں۔ اَرْضٌ ، عَالَمٌ ، اَهْلٌ ، اِبْنٌ ، سَنَةٌ ، مِثَّةٌ اور ان کی مثل چند الفاظ کی جمع بھی خلاف قیاس واو

،نوں کیساتھ ہی آتی ہے۔

جمع مونث سالم : وہ جمع ہے جس کے آخر میں الف اور تاء ہو جیسے مُسَلِّمَاتٌ -

فائدہ : جمع مونث سالم مندرجہ ذیل جگہوں میں عموماً آتی ہے۔

۱۔ مونث کے نام جیسے مَرِيَمٌ کی مَرِيَمَاتٌ -

۲۔ وہ اسماء جن کے آخر میں تاء آتی ہے (بعض کلمات اس سے مستثنیٰ ہیں) جیسے شَجَرَةٌ کی شَجَرَاتٌ -

۳۔ آخر میں علامت تانیث الف مقصورہ ہو جیسے صُغْرٰی کی جمع صُغْرٰیَاتٌ -

۴۔ علامت تانیث الف ممدودہ ہو جیسے صَحْرَاءُ کی صَحْرَاوَاتٌ -

۵۔ غیر ذی عقل کی تصغیر ہو جیسے جُبَيْلٌ کی جمع جُبَيْلَاتٌ -

۶۔ غیر ذی عقل کی صفت ہو جیسے قَصْرٌ شَاهِقٌ کی جمع قُصُورٌ شَاهِقَاتٌ -

(انحو الواضح ج ۲، ص ۱۳۹)

جمع مکسر : وہ جمع ہے جس میں واحد کی بنا سلامت نہ ہو جیسے رَجُلٌ کی جمع رِجَالٌ -

فائدہ : ثلاثی میں جمع مکسر کے اوزان سماعی ہیں البتہ رباعی اور خماسی میں جمع مکسر فَعَالِلٌ

کے وزن پر آتی ہے جیسے جَعْفَرٌ سے جَعَاوِرٌ، جَحْمَرِشٌ سے جَحَاوِرٌ۔

جمع مکسر کی دو قسمیں ہیں: (۱) جمع قلت (۲) جمع کثرت

جمع قلت : وہ جمع ہے جو دس یا اس سے کم افراد پر بولی جائے۔ جمع قلت کے مندرجہ

ذیل چار وزن خاص ہیں:

۱۔ أَفْعُلٌ جیسے اَکْلِبُ (جمع کَلْبٌ بمعنی کتا)

۲۔ أَفْعَالٌ جیسے اَقْوَالٌ (قول کی جمع)

۳۔ اَفْعَلَةٌ جیسے اَعُوْنَةُ (جمع عَوَان "بمعنی درمیانہ)

۴۔ فِعْلَةٌ جیسے عَلِمَةُ (غَلَام "کی جمع بمعنی لڑکا)۔ (فصول اکبری ص ۷۴)

جمع مذکر سالم اور جمع مؤنث سالم جب الف لام کے بغیر ہو تو ان میں جمع قلت کا

معنی پایا جائے گا جیسے مُسْلِمُوْنَ (چند مسلمان مرد)، مُسْلِمَاتُ (چند مسلمان عورتیں)۔

جمع کثرت: وہ جمع ہے جو دس سے زیادہ افراد پر بولی جائے جیسے عُلَمَاءُ (بہت سارے عالم)

جمع کثرت کے پانچ وزن مخصوص ہیں:

۱۔ فِعَالٌ جیسے قِدَاحٌ (واحد قَدَح "بمعنی تیر جو پر کے بغیر ہو)

۲۔ فُعُولٌ جیسے فُلُوسٌ (واحد فُلَس "بمعنی پیسہ)

۳۔ فُعْلَانٌ جیسے بُطْنَانٌ (واحد بَطْن "بمعنی پیٹ)

۴۔ فِعْلَانٌ جیسے صِنْوَانٌ (واحد صِنُو "بمعنی درخت کے چند تنوں میں سے ایک تنہ)

۵۔ فُعْلٌ جیسے سُقْفٌ (واحد سَقْف "بمعنی چھت) (پنج گنج ص ۵۷)

ان مذکورہ اوزان کے سوا جمع کثرت کے جتنے اوزان ہیں وہ جمع قلت اور جمع کثرت

میں مشترک ہیں مثلاً فَعْلٌ جیسے اُمَمٌ، فِعْعَلٌ جیسے مِلَلٌ۔ (پنج گنج ص ۵۷)

فوائد: ۱۔ کلمہ ثلاثی کی جمع اکثر ان چار اوزان میں سے کسی وزن پر آتی ہے:

(۱) فَعْلٌ (۲) اَفْعَالٌ (۳) فِعَالٌ (۴) فُعُولٌ جیسے شَمْسٌ کی جمع اَشْمُسٌ اور

شُمُوسٌ آتی ہے۔ قَدْرٌ (دیگ) کی جمع قُدُورٌ ہے اور رَجُلٌ کی جمع رِجَالٌ ہے۔

۲۔ رباعی کے صیغوں کی جمع فَعَالِلٌ کے وزن پر آتی ہے جیسے جَعْفَرٌ کی جمع جَعَاْفِرٌ ہے۔

۳۔ کلمہ ثلاثی جو ایک حرف کی زیادتی کے سبب چہار حرفی ہو گیا ہو کی جمع بھی فَعَالِلٌ کے

وزن پر آتی ہے جیسے اَصْبَعٌ کی جمع اَصْبَاعٌ، مَنَزَلٌ کی جمع مَنَازِلٌ، اَوَّلٌ کی اَوَائِلٌ۔

اور اگر چوتھا حرف مدہ ہو تو اس کی جمع فَعَالِيلُ کے وزن پر آئے گی جیسے مِفْتَاح کی جمع مَفَاتِيحُ، عَصْفُور کی جمع عَصَافِيرُ، مَنَدِيل کی جمع مَنَادِيل آتی ہے۔

۴۔ کلمہ خماسی کی جمع مکسر بہت کم آتی ہے اگر خماسی کی جمع مکسر بنانی ہو تو آخری حرف کو حذف کر دیں اور باقی کلمہ کی فَعَالِلُ کے وزن پر جمع لے آئیں جیسے سَفَرُجَل کی جمع

(پنج گنج ص ۵۹۲۵۷)

سَفَارِجُ۔

### جمع منتہی الجموع

وہ جمع ہے جس کے الف کے بعد دو حرف متحرک ہوں یا ایک حرف مشدد ہو یا

ایسے تین حرف ہوں جن کا درمیانہ حرف ساکن ہو جیسے مَسَاجِدُ، دَوَابُّ، مَصَابِيحُ۔

جمع منتہی الجموع کو جمع اقصیٰ بھی کہا جاتا ہے۔ اس جمع کو منتہی الجموع یا اقصیٰ کہنے کی وجہ

یہ ہے کہ بعض صورتوں میں ایک سے زائد دفعہ جمع مکسر لائی جاتی ہے اور جب اوزان مخصوصہ

پر جمع لائی جائے تو مزید تکسیر کی انتہا ہو جاتی ہے یعنی اس کے بعد دوبارہ اس کی جمع مکسر نہیں

آسکتی۔ البتہ جمع سالم کالانا جائز ہے جیسے صَاحِبَاتُ کی جمع منتہی الجموع صَوَاحِبُ ہے اور

صَوَاحِبُ کی جمع سالم صَوَاحِبَاتُ ہے۔ بعض دفعہ منتہی الجموع کے صیغہ کے آخر میں 'ة'

بھی آجاتی ہے جیسے فَرَاذِنَةُ۔

منتہی الجموع کے اوزان : جمع منتہی الجموع کے وزن دو طرح آتے ہیں۔

۱۔ پہلا حرف مفتوح، تیسرا الف اور الف کے بعد دو حرف ہوں جن کا پہلا حرف مکسور ہو جیسے

مَسَاجِدُ، عَوَاولُ اور اگر یہ دو حرف ہم جنس ہوں تو ان کو ادغام کر کے ایک حرف مشدد کی

صورت میں لکھا جائے گا جیسے دَوَابُّ، خَوَاصُّ۔

۲۔ پہلا حرف مفتوح، تیسرا الف اور الف کے بعد تین حرف ہوں جن کا پہلا مکسور اور

درمیانی ساکن ہو جیسے مَصَابِيحُ -

قانون نمبر ۱ : جو اسم رباعی یا اس کا ہم وزن ہو تو اس کی جمع قیاساً وزن نمبر ۱ کے مطابق آئے گی جیسے جَعْفَرُ کی جمع جَعَاْفِرُ اگر آخر میں 'ة' ہو تو گر جائے گی جیسے تَجْرِبَةُ کی جمع تَجَارِبُ، اور اگر آخری حرف سے پہلے مدہ زائدہ ہو تو اسے یاء ماقبل مکسور سے بدل کر وزن نمبر ۲ کے مطابق اس کی جمع لائی جائے گی جیسے سُلْطَانُ کی جمع سَلَاطِينُ۔

قانون نمبر ۲ : جو اسم خماسی ہو تو اس کا آخری حرف گرا کر وزن نمبر ۱ کے مطابق اس کی جمع بنائی جائے گی جیسے سَفْرُجَلُ (بہی) کی جمع سَفَارِجُ۔ اگر اسم خماسی کے آخری حرف سے پہلے مدہ زائدہ ہو تو اس کو بھی گرا دیا جائے گا جیسے عَنْدَلِيبُ (بلبل) کی جمع عَنَادِلُ۔

فوائد: ۱۔ کبھی واحد کے حروف اور ہوتے ہیں اور جمع کے اور۔ اس کو اصطلاح میں جمع من غیر لفظ کہا جاتا ہے جیسے اِمْرَاةٌ کی جمع نِسَاءٌ۔

۲۔ کبھی واحد اور جمع کے الفاظ میں کچھ اختلاف ہوتا ہے جیسے اُمٌّ کی جمع اُمّهَاتٌ، فَمٌ کی جمع اَفْوَاهٌ، مَاءٌ کی جمع مِيَاهٌ۔

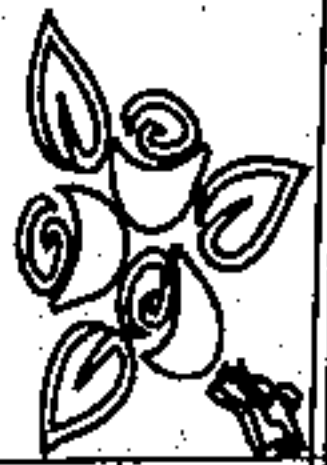
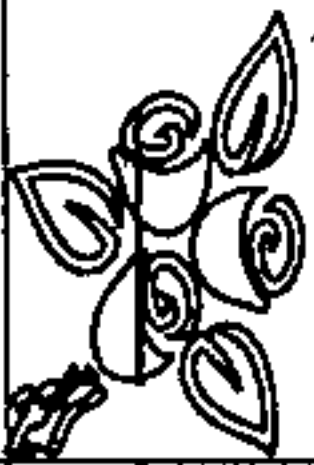
۳۔ کبھی واحد اور جمع کی شکل میں کچھ فرق نہیں ہوتا۔ صرف اعتباری فرق ہوتا ہے جیسے فُلُكٌ (کشتی)، فُلُكٌ (کشتیاں)۔

۴۔ کبھی جمع کی جمع لائی جاتی ہے اور اس کو جَمْعُ الْجَمْعِ کہتے ہیں جیسے كَلْبٌ (کتا) کی جمع اَكْلَبٌ اور اَكْلَبٌ کی جمع اَكَالِبُ، بَيْتٌ کی جمع بِيُوتٌ اور اس کی جمع بِيُوتَاتٌ۔

۵۔ بعض الفاظ ایسے ہیں کہ ان میں جمعیت کے معانی پائے جاتے ہیں حالانکہ ان کا واحد نہیں ہوتا جیسے قَوْمٌ (گرو)، رَهْطٌ (قبیلہ) یا واحد تو ہوتا ہے مگر اس کا وزن جمع کے اوزان سے خارج ہوتا ہے جیسے خَادِمٌ کی جمع خَدَمٌ۔ ایسے اسماء کو اسم جمع کہتے ہیں۔

## پانچواں باب

## تصريفات



## تصریف کا معنی اور قسمیں

لغت میں تصریف کا معنی ہے ” پھیرنا “ علماء صرف کی اصطلاح میں تصریف سے مراد ہے ایک لفظ کو مختلف صیغوں کی طرف پھیرنا تا کہ اس سے مختلف معانی حاصل ہو جائیں۔ تصریف کو صرف اور گردان بھی کہتے ہیں۔ اسم میں تصریف کم ہے مثلاً رَجُلٌ - رَجُلَانِ - رِجَالٌ - رُجُلٌ اور فعل میں بہت زیادہ ہے جیسے ضَرَبَ ضَرْبًا اور حرف میں تصریف بالکل نہیں ہوتی۔

افعال اور اسماء مشتقہ کی مشتق کے واسطے تصریف کی دو صورتیں ہیں:

(۱) صرفِ صغیر (۲) صرفِ کبیر

۱۔ صرفِ صغیر: اس کا مطلب یہ ہے کہ تمام اصل افعال و اسماء میں سے ایک ایک ابتدائی صیغہ لے کر مسلسل گردان کی جائے جیسے فَعَلَ يَفْعَلُ فَعْلًا ، فَهُوَ فَاعِلٌ وَفِعْلٌ يُفْعَلُ فَعْلًا فَذَلِكَ مَفْعُولٌ ” الْأَمْرُ مِنْهُ إِفْعَالٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَفْعَلُ - أَلْظَرْفُ مِنْهُ مَفْعَلٌ ” وَالْآلَةُ مِنْهُ مِفْعَلٌ ” مِفْعَلَةٌ ” مِفْعَالٌ ” وَاسْمُ التَّفْضِيلِ لِلْمَذْكَرِ مِنْهُ أَفْعَلٌ وَالْمَوْنَةُ مِنْهُ فُعْلَى

افادۃ : ابوابُ الصرفِ وغیرہ بعض کتابوں میں فعل مضارع کی مختلف قسموں یعنی مضارع منفی، نفی تاکید بن اور نفی جحد بلیم، معروف و مجہول سے بھی ایک ایک صیغہ صرفِ صغیر میں درج کیا گیا ہے اور امر و نفی کی حالتِ غائب و حاضر سے بھی علیحدہ علیحدہ صیغے لا کر صرفِ صغیر کو اتنا لمبا کر دیا گیا ہے کہ طالب علم کے لئے اسکو ذہن نشین کرنا مشکل ہوتا ہے اور وہ سنا تے وقت بہت الجھن اور دباؤ کا شکار ہو جاتا ہے اس کے برخلاف علم الصیغہ اور فصول اکبری میں صرف اصل افعال کے صیغے صرفِ صغیر میں ذکر کئے گئے ہیں اور مضارع کی اقسام کو صرف



## صرف قادری..... الحاء..... تصریفات

صغیر میں درج کرنے سے احتراز کیا گیا ہے البتہ ان کتابوں میں اسم ظرف، آلہ اور تفضیل کے تشبیہ و جمع کے صیغوں کو بھی صرف صغیر میں لایا گیا ہے جو کہ مناسب نہیں ہے کہ اس سے ان کی صرف صغیر و کبیر کا امتیاز ختم ہو جاتا ہے۔ فقیر راقم الحروف نے جو صرف صغیر لکھی ہے اس میں ایسی کوئی بات نہیں اور اسکا ذہن نشین رکھنا بھی طلباء کے لئے آسان ہے۔

افادہ: صرف صغیر میں مصدر کو دو دفعہ ذکر کیا جاتا ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ مصدر اپنے معنی مصدری کے علاوہ کبھی اسم فاعل کے معنی میں آتی ہے اور کبھی اسم مفعول کے معنی میں۔ لہذا ایک دفعہ اسے افعال معروفہ کی گردان میں مثنیٰ للفاعل کے طور پر ذکر کیا جاتا ہے اور دوسری دفعہ افعال مجہولہ کی گردان میں مثنیٰ للمفعول کے طور پر لایا جاتا ہے۔

صرف کبیر: اس کا مطلب یہ ہے کہ افعال اور اسماء مشتقہ کے تمام صیغوں کی گردان کی جائے یعنی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب سے متکلم مع الغیر تک۔ اس طرح فعل مضارع، امر، نہی اور اسم فاعل وغیرہ کے تمام صیغوں کی گردان کی جائے۔

### تصریفات صحیح باب نصر ینصر از مصدر النصر

صرف صغیر: نَصَرَ يَنْصُرُ نَصْرًا فَهُوَ نَاصِرٌ " وَنَصِرَ يُنْصِرُ نَصْرًا لِفُذَّكَ مَنْصُورٌ " الْأَمْرُ مِنْهُ أَنْصِرْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْصُرْ ، الظَّرْفُ مِنْهُ مَنصَرٌ " وَالْآلَةُ مِنْهُ مَنصَرٌ " مَنصَرَةٌ " مَنصَارٌ " وَاسْمُ التَّفْضِيلِ لِلْمَذْكَرِ مِنْهُ أَنْصِرْ وَالْمَوْثِقُ مِنْهُ نَصْرِي .

#### صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

غائب	نَصَرَ	نَصَرًا	نَصَرُوا	نَصَرْتُ	نَصَرْتَا	نَصَرْتُمْ
حاضر	نَصَرْتِ	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُمْ	نَصَرْتِ	نَصَرْتُمَا	نَصَرْتُمْ
متکلم	نَصَرْتُ	نَصَرْنَا				



صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

غائب	نُصِرَ	نُصِرَا	نُصِرُوا	نُصِرْتُ	نُصِرْتَا	نُصِرْنَا
حاضر	نُصِرْتَ	نُصِرْتُمَا	نُصِرْتُمْ	نُصِرْتِ	نُصِرْتُمَا	نُصِرْتُنَّ
متکلم	نُصِرْتُ	نُصِرْنَا				

صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

غائب	يُنْصِرُ	يُنْصِرَانِ	يُنْصِرُونَ	تُنْصِرُ	تُنْصِرَانِ	تُنْصِرُونَ
حاضر	تُنْصِرُ	تُنْصِرَانِ	تُنْصِرُونَ	تُنْصِرِينَ	تُنْصِرَانِ	تُنْصِرُونَ
متکلم	أَنْصِرُ	تُنْصِرُ				

صرف کبیر فعل مضارع مثبت مجہول

غائب	يُنْصِرُ	يُنْصِرَانِ	يُنْصِرُونَ	تُنْصِرُ	تُنْصِرَانِ	تُنْصِرُونَ
حاضر	تُنْصِرُ	تُنْصِرَانِ	تُنْصِرُونَ	تُنْصِرِينَ	تُنْصِرَانِ	تُنْصِرُونَ
متکلم	أَنْصِرُ	تُنْصِرُ				

صرف کبیر فعل مضارع منفی معروف

غائب	لَا يُنْصِرُ	لَا يُنْصِرَانِ	لَا يُنْصِرُونَ	لَا تُنْصِرُ	لَا تُنْصِرَانِ	لَا تُنْصِرُونَ
حاضر	لَا تُنْصِرُ	لَا تُنْصِرَانِ	لَا تُنْصِرُونَ	لَا تُنْصِرِينَ	لَا تُنْصِرَانِ	لَا تُنْصِرُونَ
متکلم	لَا أَنْصِرُ	لَا تُنْصِرُ				

صرف کبیر فعل مضارع منفی مجہول

غائب	لَا يُنْصِرُ	لَا يُنْصِرَانِ	لَا يُنْصِرُونَ	لَا تُنْصِرُ	لَا تُنْصِرَانِ	لَا تُنْصِرُونَ
------	--------------	-----------------	-----------------	--------------	-----------------	-----------------

صرف قادری ..... ۱۷۳ ..... تصریفات

حاضر	لَا تُنْصِرُ	لَا تُنْصِرَانِ	لَا تُنْصِرُونَ	لَا تُنْصِرِينَ	لَا تُنْصِرَانِ	لَا تُنْصِرْنَ
متکلم	لَا أُنْصِرُ	لَا تُنْصِرُ				

صرف کیرنی حمد بلم در فعل مضارع معروف

غائب	لَمْ يَنْصُرْ	لَمْ يَنْصُرَا	لَمْ يَنْصُرُوا	لَمْ تَنْصُرْ	لَمْ تَنْصُرَا	لَمْ يَنْصُرْنَ
حاضر	لَمْ تَنْصُرْ	لَمْ تَنْصُرَا	لَمْ تَنْصُرُوا	لَمْ تَنْصُرِيْ	لَمْ تَنْصُرَا	لَمْ تَنْصُرْنَ
متکلم	لَمْ أَنْصُرْ	لَمْ تَنْصُرْ				

صرف کیرنی حمد بلم در فعل مضارع مجهول

غائب	لَمْ يُنْصِرْ	لَمْ يُنْصِرَا	لَمْ يُنْصِرُوا	لَمْ تُنْصِرْ	لَمْ تُنْصِرَا	لَمْ يُنْصِرْنَ
حاضر	لَمْ تُنْصِرْ	لَمْ تُنْصِرَا	لَمْ تُنْصِرُوا	لَمْ تُنْصِرِيْ	لَمْ تُنْصِرَا	لَمْ تُنْصِرْنَ
متکلم	لَمْ أَنْصِرْ	لَمْ تُنْصِرْ				

صرف کیرنی تاکید بلم در مستقبل معروف

غائب	لَنْ يُنْصِرَ	لَنْ يُنْصِرَا	لَنْ يُنْصِرُوا	لَنْ تَنْصِرَ	لَنْ تَنْصِرَا	لَنْ يُنْصِرْنَ
حاضر	لَنْ تَنْصِرَ	لَنْ تَنْصِرَا	لَنْ تَنْصِرُوا	لَنْ تَنْصِرِيْ	لَنْ تَنْصِرَا	لَنْ تَنْصِرْنَ
متکلم	لَنْ أَنْصِرَ	لَنْ تَنْصِرَ				

صرف کیرنی تاکید بلم در مستقبل مجهول

غائب	لَنْ يُنْصَرَ	لَنْ يُنْصِرَا	لَنْ يُنْصِرُوا	لَنْ تَنْصَرَ	لَنْ تَنْصِرَا	لَنْ يُنْصِرْنَ
حاضر	لَنْ تُنْصَرَ	لَنْ تُنْصِرَا	لَنْ تُنْصِرُوا	لَنْ تُنْصِرِيْ	لَنْ تُنْصِرَا	لَنْ تُنْصِرْنَ
متکلم	لَنْ أَنْصَرَ	لَنْ تَنْصَرَ				

صرف قادری ..... ۱۷۲ ..... تصریفات

صرف کبیر فعل مضارع معروف باللام تاکید و نون تاکید ثقیله

غائب	لَيُنْصِرَنَّ	لَيُنْصِرَانَّ	لَيُنْصِرُنَّ	لَيُنْصِرُونَ	لَيُنْصِرُونَ	لَيُنْصِرُونَ
حاضر	لَتُنْصِرَنَّ	لَتُنْصِرَانَّ	لَتُنْصِرُنَّ	لَتُنْصِرُونَ	لَتُنْصِرُونَ	لَتُنْصِرُونَ
متکلم	لَا نُصِرَنَّ	لَا نُصِرَانَّ	لَا نُصِرُنَّ	لَنُنْصِرَنَّ	لَنُنْصِرَانَّ	لَنُنْصِرُنَّ

صرف کبیر فعل مضارع مجهول باللام تاکید و نون تاکید ثقیله

غائب	لَيُنْصِرَنَّ	لَيُنْصِرَانَّ	لَيُنْصِرُنَّ	لَيُنْصِرُونَ	لَيُنْصِرُونَ	لَيُنْصِرُونَ
حاضر	لَتُنْصِرَنَّ	لَتُنْصِرَانَّ	لَتُنْصِرُنَّ	لَتُنْصِرُونَ	لَتُنْصِرُونَ	لَتُنْصِرُونَ
متکلم	لَا نُصِرَنَّ	لَا نُصِرَانَّ	لَا نُصِرُنَّ	لَنُنْصِرَنَّ	لَنُنْصِرَانَّ	لَنُنْصِرُنَّ

صرف کبیر فعل مضارع معروف باللام تاکید و نون تاکید خفیفه

غائب	لَيُنْصِرَنَّ	*	لَيُنْصِرُونَ	لَتُنْصِرُونَ	*	*
حاضر	لَتُنْصِرَنَّ	*	لَتُنْصِرُونَ	لَتُنْصِرُونَ	*	*
متکلم	لَا نُصِرَنَّ	لَا نُصِرَانَّ	لَا نُصِرُنَّ	لَنُنْصِرَنَّ	لَنُنْصِرَانَّ	لَنُنْصِرُنَّ

صرف کبیر امر حاضر معروف

أُنْصِرْ    أُنْصِرَا    أُنْصِرُوا    أُنْصِرِي    أُنْصِرَا    أُنْصِرْنَ

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف

لَيُنْصِرْ    لَيُنْصِرَا    لَيُنْصِرُوا    لَيُنْصِرِي    لَيُنْصِرَا    لَيُنْصِرْنَ

لَا نُصِرْ    لَا نُصِرَا    لَا نُصِرُوا    لَا نُصِرِي    لَا نُصِرَا    لَا نُصِرْنَ

صرف کبیر امر مجهول

لَيُنْصِرْ    لَيُنْصِرَا    لَيُنْصِرُوا    لَيُنْصِرِي    لَيُنْصِرَا    لَيُنْصِرْنَ

لَتُنْصِرْ    لَتُنْصِرَا    لَتُنْصِرُوا    لَتُنْصِرِي    لَتُنْصِرَا    لَتُنْصِرْنَ

صرف قادری ..... ۱۷۵ ..... تشریفات

لَا نُصِرُّ لِنُصِرُّ

صرف کبیر امر حاضر بانون تاکید ثقیله

أَنْصِرُنَّ أَنْصِرَانِ أَنْصِرُونَ أَنْصِرَانِ أَنْصِرُنَّ أَنْصِرُنَّ

صرف کبیر امر غائب و متکلم بانون تاکید ثقیله

لَيَنْصُرَنَّ لَيَنْصُرَانِ لَيَنْصُرُونَ لَيَنْصُرَانِ لَيَنْصُرَنَّ لَيَنْصُرَنَّ

لَا نُصِرُّ لِنُصِرُّ

صرف کبیر فعل امر مجهول بانون تاکید ثقیله

لَيَنْصُرَنَّ لَيَنْصُرَانِ لَيَنْصُرُونَ لَيَنْصُرَانِ لَيَنْصُرَنَّ لَيَنْصُرَنَّ

لَيَنْصُرَنَّ لَيَنْصُرَانِ لَيَنْصُرُونَ لَيَنْصُرَانِ لَيَنْصُرَنَّ لَيَنْصُرَنَّ

لَا نُصِرُّ لِنُصِرُّ

صرف کبیر امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفه

أَنْصِرُونَ أَنْصِرُونَ \* أَنْصِرُونَ \* \*

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف بانون تاکید خفیفه

لَيَنْصُرَنَّ لَيَنْصُرَنَّ \* لَيَنْصُرَنَّ \* \*

لَا نُصِرُّ لِنُصِرُّ

صرف کبیر امر مجهول بانون تاکید خفیفه

لَيَنْصُرَنَّ لَيَنْصُرَنَّ \* لَيَنْصُرَنَّ \* \*

لَيَنْصُرَنَّ لَيَنْصُرَنَّ \* لَيَنْصُرَنَّ \* \*

لَا نُصِرُّ لِنُصِرُّ

صرف قادری.....۱۷۶.....تصریفات

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَنْصُرُونَ	لَا تَنْصُرَا	لَا تَنْصُرِي	لَا تَنْصُرُوا	لَا تَنْصُرَا	لَا تَنْصُرُ
-----------------	---------------	---------------	----------------	---------------	--------------

صرف کبیر فعل نہی غائب و متکلم معروف

لَا يَنْصُرُونَ	لَا تَنْصُرَا	لَا تَنْصُرُ	لَا يَنْصُرُوا	لَا يَنْصُرَا	لَا يَنْصُرُ
				لَا تَنْصُرُ	لَا أَنْصُرُ

صرف کبیر فعل نہی مجہول

لَا يَنْصُرُونَ	لَا تَنْصُرَا	لَا تَنْصُرُ	لَا يَنْصُرُوا	لَا يَنْصُرَا	لَا يَنْصُرُ
لَا تَنْصُرُونَ	لَا تَنْصُرَا	لَا تَنْصُرِي	لَا تَنْصُرُوا	لَا تَنْصُرَا	لَا تَنْصُرُ
				لَا تَنْصُرُ	لَا أَنْصُرُ

صرف کبیر فعل نہی معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا يَنْصُرُونَ	لَا تَنْصُرَانِ	لَا تَنْصُرَنَّ	لَا يَنْصُرُونَ	لَا يَنْصُرَانِ	لَا يَنْصُرُونَ
لَا تَنْصُرُونَ	لَا تَنْصُرَانِ	لَا تَنْصُرِينَ	لَا تَنْصُرُونَ	لَا تَنْصُرَانِ	لَا تَنْصُرُونَ
				لَا تَنْصُرِينَ	لَا أَنْصُرَنَّ

صرف کبیر فعل نہی معروف بانون تاکید خفیفہ

*	*	لَا تَنْصُرُونَ	لَا يَنْصُرُونَ	*	لَا يَنْصُرُونَ
*	*	لَا تَنْصُرُونَ	لَا تَنْصُرُونَ	*	لَا تَنْصُرُونَ
				لَا تَنْصُرُونَ	لَا أَنْصُرُونَ

صرف کبیر فعل نہی مجہول بانون تاکید خفیفہ

*	*	لَا تَنْصُرُونَ	لَا يَنْصُرُونَ	*	لَا يَنْصُرُونَ
*	*	لَا تَنْصُرُونَ	لَا تَنْصُرُونَ	*	لَا تَنْصُرُونَ

صرف قادری..... ۱۷۷..... تعریفات

لَا أَنْصَرَنَّ لَا تُنْصَرَنَّ

صرف کبیر اسم قاعل

نَاصِرٌ نَاصِرَانِ نَاصِرُونَ نَاصِرَةٌ نَاصِرَتَانِ نَاصِرَاتٌ

صرف کبیر اسم مفعول

مَنْصُورٌ مَنْصُورَانِ مَنْصُورَةٌ مَنْصُورَتَانِ مَنْصُورَاتٌ

صرف کبیر اسم ظرف

واحد	ثنیہ	جمع
مَنْصَرٌ	مَنْصَرَانِ	مَنْاصِرُ
مَنْصَرَةٌ	مَنْصَرَتَانِ	مَنْاصِرُ

صرف کبیر اسم آلہ

واحد	ثنیہ	جمع
مَنْصَرٌ	مَنْصَرَانِ	مَنْاصِرُ
مَنْصَرَةٌ	مَنْصَرَتَانِ	مَنْاصِرُ
مَنْصَارٌ	مَنْصَارَانِ	مَنْاصِرُ

صرف کبیر اسم تفضیل

واحد	ثنیہ	جمع سالم	جمع مکسر
أَنْصَرٌ	أَنْصَرَانِ	أَنْصَرُونَ	أَنْاصِرُ
أَنْصَرِي	أَنْصَرِيَانِ	أَنْصَرِيَاتٌ	أَنْصَرٌ

بَابُ فَعَلٍ يَفْعِلُ مِنْ مَصْدَرِ الضَّرْبِ

صرف صغیر : ضَرَبَ يَضْرِبُ ضَرْبًا فَهُوَ ضَارِبٌ وَ ضَرَبَ يُضْرَبُ ضَرْبًا فَذَلِكَ

صرف قادری..... ۱۷۸..... تعریفات

مَضْرُوبٌ "الْأَمْرُ مِنْهُ إِضْرِبُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَضْرِبُ - الْخَطْرُ مَضْرَبٌ" وَالْآلَةُ مَضْرَبٌ "مَضْرِبَةٌ" مَضْرَابٌ "إِسْمُ التَّفْضِيلِ أَضْرِبُ وَالْمَوْنْتُ مِنْهُ ضَرْبِي -

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

ضَرَبَ	ضَرَبَا	ضَرَبْتُ	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتُمْ
ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتُمْ
ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتُمْ

صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجهول

ضَرَبَ	ضَرَبَا	ضَرَبْتُ	ضَرَبْتُمَا	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتُمْ
ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتُمْ
ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتُمْ	ضَرَبْتُمْ

صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

يَضْرِبُ	يَضْرِبَانِ	يَضْرِبُ	يَضْرِبُونَ	يَضْرِبُونَ	يَضْرِبُونَ
يَضْرِبْتُمْ	يَضْرِبْتُمْ	يَضْرِبْتُمْ	يَضْرِبْتُمْ	يَضْرِبْتُمْ	يَضْرِبْتُمْ
يَضْرِبْتُمْ	يَضْرِبْتُمْ	يَضْرِبْتُمْ	يَضْرِبْتُمْ	يَضْرِبْتُمْ	يَضْرِبْتُمْ

صرف کبیر فعل مضارع مجهول

يَضْرِبُ	يَضْرِبَانِ	يَضْرِبُ	يَضْرِبُونَ	يَضْرِبُونَ	يَضْرِبُونَ
يَضْرِبْتُمْ	يَضْرِبْتُمْ	يَضْرِبْتُمْ	يَضْرِبْتُمْ	يَضْرِبْتُمْ	يَضْرِبْتُمْ
يَضْرِبْتُمْ	يَضْرِبْتُمْ	يَضْرِبْتُمْ	يَضْرِبْتُمْ	يَضْرِبْتُمْ	يَضْرِبْتُمْ

صرف کبیر نفی جہد بلم در فعل مضارع معروف

لَمْ يَضْرِبْ	لَمْ يَضْرِبَا	لَمْ يَضْرِبْ	لَمْ يَضْرِبُوا	لَمْ يَضْرِبُوا	لَمْ يَضْرِبُوا
لَمْ يَضْرِبْتُمْ	لَمْ يَضْرِبْتُمْ	لَمْ يَضْرِبْتُمْ	لَمْ يَضْرِبْتُمْ	لَمْ يَضْرِبْتُمْ	لَمْ يَضْرِبْتُمْ
لَمْ يَضْرِبْتُمْ	لَمْ يَضْرِبْتُمْ	لَمْ يَضْرِبْتُمْ	لَمْ يَضْرِبْتُمْ	لَمْ يَضْرِبْتُمْ	لَمْ يَضْرِبْتُمْ

صرف قادری ..... ۱۷۹ ..... تصریفات

لَمْ أَضْرِبْ لَمْ تُضْرَبْ

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع مجهول

لَمْ يُضْرَبْ	لَمْ يُضْرَبَا	لَمْ يُضْرَبُوا	لَمْ تُضْرَبْ	لَمْ تُضْرَبَا	لَمْ تُضْرَبُوا
لَمْ تُضْرَبْ	لَمْ تُضْرَبَا	لَمْ تُضْرَبُوا	لَمْ تُضْرَبِي	لَمْ تُضْرَبَا	لَمْ تُضْرَبُوا
لَمْ أُضْرَبْ	لَمْ نُضْرَبْ				

صرف کبیر نفی تاکید بَلَنْ در مضارع معروف

لَنْ يُضْرَبْ	لَنْ يُضْرَبَا	لَنْ يُضْرَبُوا	لَنْ تُضْرَبْ	لَنْ تُضْرَبَا	لَنْ تُضْرَبُوا
لَنْ تُضْرَبْ	لَنْ تُضْرَبَا	لَنْ تُضْرَبُوا	لَنْ تُضْرَبِي	لَنْ تُضْرَبَا	لَنْ تُضْرَبُوا
لَنْ أُضْرَبْ	لَنْ نُضْرَبْ				

صرف کبیر نفی تاکید بَلَنْ در مضارع مجهول

لَنْ يُضْرَبْ	لَنْ يُضْرَبَا	لَنْ يُضْرَبُوا	لَنْ تُضْرَبْ	لَنْ تُضْرَبَا	لَنْ تُضْرَبُوا
لَنْ تُضْرَبْ	لَنْ تُضْرَبَا	لَنْ تُضْرَبُوا	لَنْ تُضْرَبِي	لَنْ تُضْرَبَا	لَنْ تُضْرَبُوا
لَنْ أُضْرَبْ	لَنْ نُضْرَبْ				

صرف کبیر امر حاضر معروف

أُضْرِبْ	أُضْرِبَا	أُضْرِبُوا	أُضْرِبِي	أُضْرِبَا	أُضْرِبُوا
----------	-----------	------------	-----------	-----------	------------

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف

لَيُضْرَبْ	لَيُضْرَبَا	لَيُضْرَبُوا	لَيُضْرَبِي	لَيُضْرَبَا	لَيُضْرَبُوا
لَا يُضْرَبْ	لَا يُضْرَبُ				

صرف کبیر امر مجهول

لَيُضْرَبْ	لَيُضْرَبَا	لَيُضْرَبُوا	لَيُضْرَبِي	لَيُضْرَبَا	لَيُضْرَبُوا
------------	-------------	--------------	-------------	-------------	--------------



صرف قادری ..... ۱۸۰ ..... تصریفات

لِتُضْرَبْ	لِتُضْرَبَا	لِتُضْرَبُوا	لِتُضْرَبِي	لِتُضْرَبَا	لِتُضْرَبِينَ
لَا تُضْرَبْ	لَا تُضْرَبَا	لَا تُضْرَبُوا	لَا تُضْرَبِي	لَا تُضْرَبَا	لَا تُضْرَبِينَ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تُضْرَبْ	لَا تُضْرَبَا	لَا تُضْرَبُوا	لَا تُضْرَبِي	لَا تُضْرَبَا	لَا تُضْرَبِينَ
لَا يَضْرَبْ	لَا يَضْرَبَا	لَا يَضْرَبُوا	لَا يَضْرَبِي	لَا يَضْرَبَا	لَا يَضْرَبِينَ

صرف کبیر فعل نہی غائب و متکلم معروف

لَا يَضْرَبْ	لَا يَضْرَبَا	لَا يَضْرَبُوا	لَا يَضْرَبِي	لَا يَضْرَبَا	لَا يَضْرَبِينَ
لَا أَضْرَبْ	لَا أَضْرَبَا	لَا أَضْرَبُوا	لَا أَضْرَبِي	لَا أَضْرَبَا	لَا أَضْرَبِينَ

صرف کبیر فعل نہی مجہول

لَا يُضْرَبْ	لَا يُضْرَبَا	لَا يُضْرَبُوا	لَا يُضْرَبِي	لَا يُضْرَبَا	لَا يُضْرَبِينَ
لَا تُضْرَبْ	لَا تُضْرَبَا	لَا تُضْرَبُوا	لَا تُضْرَبِي	لَا تُضْرَبَا	لَا تُضْرَبِينَ
لَا أَضْرَبْ	لَا أَضْرَبَا	لَا أَضْرَبُوا	لَا أَضْرَبِي	لَا أَضْرَبَا	لَا أَضْرَبِينَ

صرف کبیر نون ثقیلہ و خفیفہ

چونکہ صحیح کے تمام ابواب میں نون تاکید ثقیلہ و خفیفہ کے الحاق کی صورت میں تبدیلی ایک جیسی ہوتی ہے۔ لہذا اباب نصر میں نون ثقیلہ و خفیفہ کی گردانوں پر اکتفاء کرتے ہوئے باقی ابواب صحیح میں ان کی گردانیں نہیں لکھی جائیں گی۔ جس طرح کہ نواصب میں حرف لَنْ اور جوازم میں لَمْ کی گردانوں پر اکتفاء کرتے ہوئے باقی نواصب و جوازم کی گردانوں کو ترک کر دیا گیا۔

صرف کبیر اسم فاعل

ضَارِبٌ	ضَارِبَانِ	ضَارِبُونَ	ضَارِبَةٌ	ضَارِبَتَانِ	ضَارِبَاتٌ
مَضْرُوبٌ	مَضْرُوبَانِ	مَضْرُوبُونَ	مَضْرُوبَةٌ	مَضْرُوبَتَانِ	مَضْرُوبَاتٌ

صرف کبیر اسم مفعول

مَضْرُوبٌ	مَضْرُوبَانِ	مَضْرُوبُونَ	مَضْرُوبَةٌ	مَضْرُوبَتَانِ	مَضْرُوبَاتٌ
-----------	--------------	--------------	-------------	----------------	--------------

صرف کبیر اسم ظرف

واحد	ثنیہ	جمع
مَضْرِبٌ	مَضْرِبَانِ	مَضَارِبُ
مَضْرِبَةٌ	مَضْرِبَتَانِ	مَضَارِبُ

صرف کبیر اسم آلہ

واحد	ثنیہ	جمع
مِضْرَبٌ	مِضْرِبَانِ	مِضَارِبُ
مِضْرِبَةٌ	مِضْرِبَتَانِ	مِضَارِبُ
مِضْرَابٌ	مِضْرَابَانِ	مِضَارِيبُ

صرف کبیر اسم تفضیل

واحد	ثنیہ	جمع سالم	جمع مکسر
أَضْرَبٌ	أَضْرَبَانِ	أَضْرَبُونَ	أَضَارِبُ
أَضْرَبِي	أَضْرَبِيَانِ	أَضْرَبِيَاتٍ	أَضْرَبٌ

بَابُ فِعْلٍ يَفْعَلُ مِنْ مَصْدَرِ السَّمْعِ

صرف صغیر : سَمِعَ يَسْمَعُ سَمْعًا فَهُوَ سَامِعٌ " وَ سَمِعَ يُسْمَعُ سَمْعًا فَذَلِكَ مَسْمُوعٌ "   
 الْأَمْرُ مِنْهُ إِسْمَاعٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْمَعُ وَالظَّرْفُ مِنْهُ مَسْمَعٌ " وَالْأَلَّةُ مِنْهُ مِسْمَعٌ "   
 مِسْمَعَةٌ " وَسَمَاعٌ " إِسْمُ التَّفْضِيلِ لِلمُنْذَرِ مِنْهُ أَسْمَعُ وَالْمَوْثِقُ مِنْهُ سُمْعِي -

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

سَمِعَ	سَمِعَا	سَمِعُوا	سَمِعْتُمْ	سَمِعْنَا	سَمِعْتُمْ
سَمِعْتِ	سَمِعْتُمَا	سَمِعْتُمْ	سَمِعْتُمْ	سَمِعْتُمْ	سَمِعْتُمْ

صرف قادری ..... ۱۸۲ ..... تشریفات

سَمِعْتُ سَمِعْنَا

صرف کبیر فعل ماضی مجهول

سَمِعْتُ	سَمِعْنَا	سَمِعْتُمْ	سَمِعْتُمْ	سَمِعُوا	سَمِعُوا
سَمِعْتُمْ	سَمِعْتُمْ	سَمِعْتُمْ	سَمِعْتُمْ	سَمِعْتُمْ	سَمِعْتُمْ
سَمِعْتُمْ	سَمِعْتُمْ	سَمِعْتُمْ	سَمِعْتُمْ	سَمِعْتُمْ	سَمِعْتُمْ

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَسْمَعُ	يَسْمَعَانِ	يَسْمَعُونَ	يَسْمَعُونَ	يَسْمَعُونَ	يَسْمَعُونَ
تَسْمَعُ	تَسْمَعَانِ	تَسْمَعُونَ	تَسْمَعُونَ	تَسْمَعُونَ	تَسْمَعُونَ
أَسْمَعُ	أَسْمَعُ	أَسْمَعُ	أَسْمَعُ	أَسْمَعُ	أَسْمَعُ

صرف کبیر فعل مضارع مجهول

يُسْمَعُ	يُسْمَعَانِ	يُسْمَعُونَ	يُسْمَعُونَ	يُسْمَعُونَ	يُسْمَعُونَ
تُسْمَعُ	تُسْمَعَانِ	تُسْمَعُونَ	تُسْمَعُونَ	تُسْمَعُونَ	تُسْمَعُونَ
أُسْمَعُ	أُسْمَعُ	أُسْمَعُ	أُسْمَعُ	أُسْمَعُ	أُسْمَعُ

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف

لَمْ يَسْمَعْ	لَمْ يَسْمَعَا	لَمْ يَسْمَعُوا	لَمْ يَسْمَعُوا	لَمْ يَسْمَعُوا	لَمْ يَسْمَعُوا
لَمْ تَسْمَعْ	لَمْ تَسْمَعَا	لَمْ تَسْمَعُوا	لَمْ تَسْمَعُوا	لَمْ تَسْمَعُوا	لَمْ تَسْمَعُوا
لَمْ نَسْمَعْ	لَمْ نَسْمَعَا	لَمْ نَسْمَعُوا	لَمْ نَسْمَعُوا	لَمْ نَسْمَعُوا	لَمْ نَسْمَعُوا

صرف کبیر نفی تاکید بلن در فعل مضارع معروف

لَنْ يَسْمَعَ	لَنْ يَسْمَعَا	لَنْ يَسْمَعُوا	لَنْ يَسْمَعُوا	لَنْ يَسْمَعُوا	لَنْ يَسْمَعُوا
لَنْ تَسْمَعَ	لَنْ تَسْمَعَا	لَنْ تَسْمَعُوا	لَنْ تَسْمَعُوا	لَنْ تَسْمَعُوا	لَنْ تَسْمَعُوا
لَنْ نَسْمَعَ	لَنْ نَسْمَعَا	لَنْ نَسْمَعُوا	لَنْ نَسْمَعُوا	لَنْ نَسْمَعُوا	لَنْ نَسْمَعُوا

صرف قادری ..... ۱۸۳ ..... تصریفات

صرف کبیر امر حاضر معروف

إِسْمَعُ	إِسْمَعَا	إِسْمَعِي	إِسْمَعُوا	إِسْمَعَا	إِسْمَعْنَ
----------	-----------	-----------	------------	-----------	------------

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف

لِئَسْمَعُ	لِئَسْمَعَا	لِئَسْمَعُ	لِئَسْمَعُوا	لِئَسْمَعَا	لِئَسْمَعْنَ
لَا سَمِعَ	لَا سَمِعَا	لَا سَمِعِي	لَا سَمِعُوا	لَا سَمِعَا	لَا سَمِعْنَ

صرف کبیر امر مجہول

لِئَسْمَعُ	لِئَسْمَعَا	لِئَسْمَعُ	لِئَسْمَعُوا	لِئَسْمَعَا	لِئَسْمَعْنَ
لِئَسْمَعُ	لِئَسْمَعَا	لِئَسْمَعِي	لِئَسْمَعُوا	لِئَسْمَعَا	لِئَسْمَعْنَ
لَا سَمِعَ	لَا سَمِعَا	لَا سَمِعِي	لَا سَمِعُوا	لَا سَمِعَا	لَا سَمِعْنَ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَسْمَعُ	لَا تَسْمَعَا	لَا تَسْمَعِي	لَا تَسْمَعُوا	لَا تَسْمَعَا	لَا تَسْمَعْنَ
--------------	---------------	---------------	----------------	---------------	----------------

صرف کبیر فعل نہی غائب و متکلم معروف

لَا يَسْمَعُ	لَا يَسْمَعَا	لَا يَسْمَعُ	لَا يَسْمَعُوا	لَا يَسْمَعَا	لَا يَسْمَعْنَ
لَا أَسْمَعُ	لَا أَسْمَعَا	لَا أَسْمَعِي	لَا أَسْمَعُوا	لَا أَسْمَعَا	لَا أَسْمَعْنَ

صرف کبیر فعل نہی مجہول

لَا يُسْمَعُ	لَا يُسْمَعَا	لَا يُسْمَعُ	لَا يُسْمَعُوا	لَا يُسْمَعَا	لَا يُسْمَعْنَ
لَا تُسْمَعُ	لَا تُسْمَعَا	لَا تُسْمَعِي	لَا تُسْمَعُوا	لَا تُسْمَعَا	لَا تُسْمَعْنَ
لَا أَسْمَعُ	لَا أَسْمَعَا	لَا أَسْمَعِي	لَا أَسْمَعُوا	لَا أَسْمَعَا	لَا أَسْمَعْنَ

صرف کبیر اسم فاعل

سَامِعَاتٌ	سَامِعَاتَانِ	سَامِعَةٌ	سَامِعُونَ	سَامِعَانِ	سَامِعٌ
------------	---------------	-----------	------------	------------	---------



فُتِحَتْ	فُتِحْتُمَا	فُتِحْتُمْ	فُتِحْتِ	فُتِحْتُمَا	فُتِحْتُنَّ
فُتِحْتُ	فُتِحْنَا				

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَفْتَحُ	يَفْتَحَانِ	يَفْتَحُونَ	تَفْتَحُ	تَفْتَحَانِ	يَفْتَحْنَ
تَفْتَحُ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحُونَ	تَفْتَحِينَ	تَفْتَحَانِ	تَفْتَحْنَ
أَفْتَحُ	نَفْتَحُ				

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يُفْتَحُ	يُفْتَحَانِ	يُفْتَحُونَ	تُفْتَحُ	تُفْتَحَانِ	يُفْتَحْنَ
تُفْتَحُ	تُفْتَحَانِ	تُفْتَحُونَ	تُفْتَحِينَ	تُفْتَحَانِ	تُفْتَحْنَ
أُفْتَحُ	نُفْتَحُ				

صرف کبیر نفی جہد بلم در فعل مضارع معروف

لَمْ يَفْتَحْ	لَمْ يَفْتَحَا	لَمْ يَفْتَحُوا	لَمْ تَفْتَحْ	لَمْ تَفْتَحَا	لَمْ يَفْتَحْنَ
لَمْ تَفْتَحْ	لَمْ تَفْتَحَا	لَمْ تَفْتَحُوا	لَمْ تَفْتَحِي	لَمْ تَفْتَحَا	لَمْ تَفْتَحْنَ
لَمْ أَفْتَحْ	لَمْ نَفْتَحْ				

صرف کبیر نفی جہد بلم در فعل مضارع مجہول

لَمْ يُفْتَحْ	لَمْ يُفْتَحَا	لَمْ يُفْتَحُوا	لَمْ تُفْتَحْ	لَمْ تُفْتَحَا	لَمْ يُفْتَحْنَ
لَمْ تُفْتَحْ	لَمْ تُفْتَحَا	لَمْ تُفْتَحُوا	لَمْ تُفْتَحِي	لَمْ تُفْتَحَا	لَمْ تُفْتَحْنَ
لَمْ أُفْتَحْ	لَمْ نُفْتَحْ				

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِفْتَحْ	اِفْتَحَا	اِفْتَحُوا	اِفْتَحِي	اِفْتَحَا	اِفْتَحْنَ
----------	-----------	------------	-----------	-----------	------------

صرف کبیر نفی حاضر معروف

لَا تَفْتَحْ	لَا تَفْتَحَا	لَا تَفْتَحُوا	لَا تَفْتَحِي	لَا تَفْتَحَا	لَا تَفْتَحْنَ
--------------	---------------	----------------	---------------	---------------	----------------

صرف قادری ..... ۱۸۶ ..... تصریفات

صرف کبیر اسم فاعل

فَاتِحٌ	فَاتِحَانٌ	فَاتِحَةٌ	فَاتِحُونَ	فَاتِحَانٌ	فَاتِحَاتٌ
---------	------------	-----------	------------	------------	------------

صرف کبیر اسم مفعول

مَفْتُوحٌ	مَفْتُوحَانٌ	مَفْتُوحَةٌ	مَفْتُوحُونَ	مَفْتُوحَانٌ	مَفْتُوحَاتٌ
-----------	--------------	-------------	--------------	--------------	--------------

صرف کبیر اسم ظرف

مَفْتَحٌ	مَفْتَحَانٌ	مَفْتَحَةٌ	مَفْتَحِيحٌ	مَفْتَحَانٌ	مَفْتَحَاتٌ
----------	-------------	------------	-------------	-------------	-------------

صرف کبیر اسم آلہ

مَفَاتِيحٌ	مِفْتَحَانٌ	مِفْتَحَةٌ
-	مِفْتَحَاتَانٌ	مِفْتَحَةٌ
مَفَاتِيحِيحٌ	مِفْتَحَاتَانٌ	مِفْتَحَةٌ

صرف کبیر اسم تفضیل

أَفَاتِيحٌ	أَفْتَحُونَ	أَفْتَحَانٌ	أَفْتَحٌ
فُتْحٌ	فُتْحِيَاتٌ	فُتْحِيَانٌ	فُتْحِي

بَابُ فَعْلٍ يَفْعُلُ مِنْ مَصْدَرِ الْكِرَامِ (لازم)

صرف صغیر : كَرُمٌ يَكْرُمُ كَرْمًا وَكِرَامَةً "فہو كَرِيمٌ" الْأَمْرُ مِنْهُ أَكْرَمٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَكْرُمُ الظَّرْفُ مَكْرَمٌ وَالْآلَةُ مِنْهُ مِكْرَمٌ ، مِكْرَمَةٌ ، مِكْرَامٌ "وَأِسْمُ التَّفْضِيلِ مِنْهُ أَكْرَمٌ وَالْمَوْنُثُ مِنْهُ كَرْمِيٌّ۔"

صرف کبیر فعل ماضی معروف

كَرُمْتُ	كَرُمْتُمَا	كَرُمْتُ	كَرُمُوا	كَرُمَا	كَرُمَ
كَرُمْتُنِي	كَرُمْتُمَا	كَرُمْتِي	كَرُمْتُمْ	كَرُمْتُمَا	كَرُمْتُ
				كَرُمْنَا	كَرُمْتُ

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَكْرُمُ	يَكْرُمَانِ	يَكْرُمُونَ	تَكْرُمُ	تَكْرُمَانِ	تَكْرُمُونَ
تَكْرُمُ	تَكْرُمَانِ	تَكْرُمُونَ	تَكْرُمِينَ	تَكْرُمَانِ	تَكْرُمُونَ
أَكْرُمُ	أَكْرُمَانِ	أَكْرُمُونَ	أَكْرُمِينَ	أَكْرُمَانِ	أَكْرُمُونَ

صرف کبیر نفی جہد بلم در فعل مضارع معروف

لَمْ يَكْرُمِ	لَمْ يَكْرُمَا	لَمْ يَكْرُمُوا	لَمْ تَكْرُمِ	لَمْ تَكْرُمَا	لَمْ تَكْرُمُوا
لَمْ تَكْرُمِ	لَمْ تَكْرُمَا	لَمْ تَكْرُمُوا	لَمْ تَكْرُمِي	لَمْ تَكْرُمَا	لَمْ تَكْرُمُوا
لَمْ أَكْرُمِ	لَمْ أَكْرُمَا	لَمْ أَكْرُمُوا	لَمْ أَكْرُمِي	لَمْ أَكْرُمَا	لَمْ أَكْرُمُوا

صرف کبیر نفی تا کید بلن در فعل مضارع معروف

لَنْ يَكْرُمِ	لَنْ يَكْرُمَا	لَنْ يَكْرُمُوا	لَنْ تَكْرُمِ	لَنْ تَكْرُمَا	لَنْ تَكْرُمُوا
لَنْ تَكْرُمِ	لَنْ تَكْرُمَا	لَنْ تَكْرُمُوا	لَنْ تَكْرُمِي	لَنْ تَكْرُمَا	لَنْ تَكْرُمُوا
لَنْ أَكْرُمِ	لَنْ أَكْرُمَا	لَنْ أَكْرُمُوا	لَنْ أَكْرُمِي	لَنْ أَكْرُمَا	لَنْ أَكْرُمُوا

صرف کبیر امر حاضر معروف

أَكْرُمِ	أَكْرُمَا	أَكْرُمُوا	أَكْرُمِي	أَكْرُمَا	أَكْرُمُوا
----------	-----------	------------	-----------	-----------	------------

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَكْرُمِ	لَا تَكْرُمَا	لَا تَكْرُمُوا	لَا تَكْرُمِي	لَا تَكْرُمَا	لَا تَكْرُمُوا
--------------	---------------	----------------	---------------	---------------	----------------

صرف کبیر اسم فاعل

كَرِيمٌ	كَرِيمَانِ	كَرِيمُونَ	كَرِيمَةٌ	كَرِيمَتَانِ	كَرِيمَاتٌ
---------	------------	------------	-----------	--------------	------------

صرف کبیر اسم ظرف

مَكْرَمٌ	مَكْرَمَانِ	مَكْرَمُونَ	مَكْرَمَةٌ	مَكْرَمَتَانِ	مَكْرَمَاتٌ
----------	-------------	-------------	------------	---------------	-------------



صرف کبیر اسم آلہ

مِکْرَمَانِ	مِکْرَمَانِ	مِکْرَمَانِ
مِکْرَمَاتَانِ	مِکْرَمَاتَانِ	مِکْرَمَاتَانِ

صرف کبیر اسم تفضیل

اَکْرَمَانِ	اَکْرَمَانِ	اَکْرَمَانِ	اَکْرَمَانِ
کُرْمِیَّاتُ	کُرْمِیَّاتُ	کُرْمِیَّاتُ	کُرْمِیَّاتُ

بَابُ فَعِلٍ یَفْعَلُ اِزْ مِصْرَدِ الْحِسْبَانِ

صرف صغیر : حَسِبَ یَحْسِبُ حِسْبَانًا فَهُوَ حَاسِبٌ وَ حُسِبَ یُحْسَبُ حِسْبَانًا  
فِذَاكَ مَحْسُوبٌ "الامر منه اِحسب والنهی عنه لا تحسب". الظرف منه محسب  
والآلة محسب "محسبته" محسب "اسم التفضیل اُحْسَبُ والمونث منه حُسِبَ -

صرف کبیر فعل ماضی معروف

حَسِبْتُ ، حَسِبْنَا ، حَسِبْتُمْ ، حَسِبْتُمْ ، حَسِبْتُ ، حَسِبْنَا ، حَسِبْتُمْ ، حَسِبْتُمْ ،  
حَسِبْتُ ، حَسِبْنَا ، حَسِبْتُمْ ، حَسِبْتُمْ ، حَسِبْنَا ، حَسِبْنَا ، حَسِبْنَا ، حَسِبْنَا .

صرف کبیر فعل ماضی مجهول

حُسِبْتُ ، حُسِبْنَا ، حُسِبْتُمْ ، حُسِبْتُمْ ، حُسِبْتُ ، حُسِبْنَا ، حُسِبْتُمْ ، حُسِبْتُمْ ،  
حُسِبْتُ ، حُسِبْنَا ، حُسِبْتُمْ ، حُسِبْتُمْ ، حُسِبْنَا ، حُسِبْنَا ، حُسِبْنَا ، حُسِبْنَا .

صرف کبیر فعل مضارع معروف

یَحْسِبُ ، یَحْسِبَانِ ، یَحْسِبُونَ ، یَحْسِبُونَ ، یَحْسِبُ ، یَحْسِبَانِ ، یَحْسِبُونَ ، یَحْسِبُونَ ،  
یَحْسِبُونَ ، یَحْسِبِينَ ، یَحْسِبَانِ ، یَحْسِبُونَ ، یَحْسِبُونَ ، یَحْسِبُونَ ، یَحْسِبُونَ .

صرف کبیر فعل مضارع مجهول

یُحْسَبُ ، یُحْسَبَانِ ، یُحْسَبُونَ ، یُحْسَبُونَ ، یُحْسَبُ ، یُحْسَبَانِ ، یُحْسَبُونَ ، یُحْسَبُونَ ،  
یُحْسَبُونَ ، یُحْسَبِينَ ، یُحْسَبَانِ ، یُحْسَبُونَ ، یُحْسَبُونَ ، یُحْسَبُونَ ، یُحْسَبُونَ .

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف

لَمْ يَحْسِبْ ، لَمْ يَحْسِبَا ، لَمْ يَحْسِبُوا - اَلْح

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع مجهول

لَمْ يُحْسَبْ ، لَمْ يُحْسَبَا ، لَمْ يُحْسَبُوا - اَلْح

صرف کبیر نفی تاکید بلن در فعل مضارع معروف

لَنْ يُحْسِبَ ، لَنْ يُحْسِبَا ، لَنْ يُحْسِبُوا - اَلْح

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِحْسِبْ ، اِحْسِبَا ، اِحْسِبُوا - اَلْح

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَحْسِبْ ، لَا تَحْسِبَا ، لَا تَحْسِبُوا - اَلْح

صرف کبیر فعل نہی مجهول

لَا يُحْسَبْ ، لَا يُحْسَبَا ، لَا يُحْسَبُوا - اَلْح

صرف کبیر اسم فاعل

حَاسِبٌ - حَاسِبَانِ - حَاسِبُونَ - اَلْح

صرف کبیر اسم مفعول

مَحْسُوبٌ - مَحْسُوبَانِ - مَحْسُوبُونَ - اَلْح

صرف کبیر اسم ظرف

مَحْسِبٌ - مَحْسِبَانِ - مَحْسِبٌ - اَلْح

صرف کبیر اسم آلہ

مِحْسَبٌ - مِحْسَبَانِ - مَحَاسِبٌ - اَلْح

صرف کبیر اسم تفضیل

اَحْسَبٌ - اَحْسَبَانِ - اَحْسَبُونَ - اَلْح

**ابواب ثلاثی مزید فیہ**

**باب افتعال از مصدر "أَلَا جِتْنَابُ"**

صرف صغیر : اِجْتَنَبَ ، يَجْتَنِبُ ، اِجْتَنَابًا فَهُوَ مُجْتَنِبٌ وَ اُجْتِنِبَ ،  
يُجْتَنَبُ ، اِجْتَنَابًا فَذَاكَ مُجْتَنَبٌ ، الأمر منه اِجْتَنِبْ ، والنهى عنه لَا تَجْتَنِبْ -  
الظرف منه مُجْتَنَبٌ (علم الصیغہ)

**صرف کبیر فعل ماضی معروف**

اِجْتَنَبَ ، اِجْتَنَبَا ، اِجْتَنَبُوا ، اِجْتَنَبْتُ ، اِجْتَنَبْتَا ، اِجْتَنَبْتُمْ ، اِجْتَنَبْتِ  
اِجْتَنَبْتُمَا ، اِجْتَنَبْتُمْ ، اِجْتَنَبْتِ ، اِجْتَنَبْتُمَا ، اِجْتَنَبْتُمْ ، اِجْتَنَبْتِ ، اِجْتَنَبْتُمَا

**صرف کبیر فعل ماضی مجہول**

اُجْتِنِبَ ، اُجْتِنِبَا ، اُجْتِنِبُوا ، اُجْتِنِبْتُ ، اُجْتِنِبْتَا ، اُجْتِنِبْتُمْ ، اُجْتِنِبْتِ  
اُجْتِنِبْتُمَا ، اُجْتِنِبْتُمْ ، اُجْتِنِبْتِ ، اُجْتِنِبْتُمَا ، اُجْتِنِبْتُمْ ، اُجْتِنِبْتِ ، اُجْتِنِبْتُمَا

**صرف کبیر فعل مضارع معروف**

يَجْتَنِبُ ، يَجْتَنِبَانِ ، يَجْتَنِبُونَ ، تَجْتَنِبُ ، تَجْتَنِبَانِ ، يَجْتَنِبِينَ ، تَجْتَنِبُ ،  
تَجْتَنِبَانِ ، تَجْتَنِبُونَ ، تَجْتَنِبِينَ ، تَجْتَنِبَانِ ، تَجْتَنِبِينَ ، اُجْتِنِبُ ، نَجْتِنِبُ

**صرف کبیر فعل مضارع مجہول**

يُجْتَنِبُ ، يُجْتَنِبَانِ ، يُجْتَنِبُونَ ، تُجْتَنِبُ ، تُجْتَنِبَانِ ، يُجْتَنِبِينَ ، تُجْتَنِبُ ،  
تُجْتَنِبَانِ ، تُجْتَنِبُونَ ، تُجْتَنِبِينَ ، تُجْتَنِبَانِ ، تُجْتَنِبِينَ ، اُجْتِنِبُ ، نُجْتِنِبُ

**صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف**

لَمْ يَجْتَنِبْ ، لَمْ يَجْتَنِبَا ، لَمْ يَجْتَنِبُوا (الخ)

**صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع مجہول**

لَمْ يُجْتَنِبْ ، لَمْ يُجْتَنِبَا ، لَمْ يُجْتَنِبُوا (الخ)

**صرف کبیر نفی تاکید بلم در فعل مضارع معروف**

لَنْ يَجْتَنِبَ ، لَنْ يَجْتَنِبَا ، لَنْ يَجْتَنِبُوا (الخ)

صرف کیر نفی تاکید بن در فعل مضارع مجہول

لَنْ يُجْتَنَّبَ ، لَنْ يُجْتَنَّبَا ، لَنْ يُجْتَنَّبُوا (اَلْح)

صرف کیر امر حاضر معروف

اجْتَنِبْ ، اجْتَنِبَا ، اجْتَنِبُوا ، اجْتَنِبِي ، اجْتَنِبِيَا ، اجْتَنِبِيْنَ

صرف کیر امر مجہول

لِيُجْتَنَّبَ ، لِيُجْتَنَّبَا ، لِيُجْتَنَّبُوا (اَلْح)

صرف کیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَجْتَنِبْ ، لَا تَجْتَنِبَا ، لَا تَجْتَنِبُوا (اَلْح)

صرف کیر فعل نہی مجہول

لَا يُجْتَنَّبَ ، لَا يُجْتَنَّبَا ، لَا يُجْتَنَّبُوا (اَلْح)

صرف کیر اسم فاعل

مُجْتَنَّبٌ ، مُجْتَنَّبَانِ ، مُجْتَنَّبُونَ ، مُجْتَنَّبَةٌ ، مُجْتَنَّبَاتٌ ، مُجْتَنَّبَاتٌ

صرف کیر اسم مفعول

مُجْتَنَّبٌ ، مُجْتَنَّبَانِ ، مُجْتَنَّبُونَ ، مُجْتَنَّبَةٌ ، مُجْتَنَّبَاتٌ ، مُجْتَنَّبَاتٌ

باب استفعال از مصدر الاستغفار

صرف صغیر : اسْتَغْفَرَ ، يَسْتَغْفِرُ ، اسْتَغْفَارًا ، فَهُوَ مُسْتَغْفِرٌ ، وَاسْتُغْفِرَ ،

يُسْتَغْفَرُ ، اسْتَغْفَارًا فِذَاكَ مُسْتَغْفَرٌ " الا مرمنه اسْتَغْفِرُ و النهی عنه لَا تَسْتَغْفِرُ .

صرف کیر فعل ماضی معروف

اسْتَغْفَرَ ، اسْتَغْفَرَا ، اسْتَغْفَرُوا ، اسْتَغْفَرْتُ ، اسْتَغْفَرْتَا ، اسْتَغْفَرْنَا ،

اسْتَغْفَرْتِ ، اسْتَغْفَرْتُمَا ، اسْتَغْفَرْتُمْ ، اسْتَغْفَرْتِ ، اسْتَغْفَرْتُمَا ، اسْتَغْفَرْتُنَّ ،

اسْتَغْفَرْتُمْ ، اسْتَغْفَرْنَا

صرف کیر فعل ماضی مجہول

اسْتُغْفِرَ ، اسْتُغْفِرَا ، اسْتُغْفِرُوا ، اسْتُغْفِرْتِ ، اسْتُغْفِرْتَا ، اسْتُغْفِرْتُنَّ ،

أَسْتَغْفِرُ ، أَسْتَغْفِرْتُمْ ، أَسْتَغْفِرْتِ ، أَسْتَغْفِرْتَمَا ، أَسْتَغْفِرْتُنَّ ،  
أَسْتَغْفِرْتُ ، أَسْتَغْفِرْنَا

### صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَسْتَغْفِرُ ، يَسْتَغْفِرَانِ ، يَسْتَغْفِرُونَ ، تَسْتَغْفِرُ ، تَسْتَغْفِرَانِ ، يَسْتَغْفِرُونَ ،  
تَسْتَغْفِرُ ، تَسْتَغْفِرَانِ ، تَسْتَغْفِرِينَ ، تَسْتَغْفِرِينَ ، تَسْتَغْفِرَانِ ، تَسْتَغْفِرْنَ ،  
أَسْتَغْفِرُ ، نَسْتَغْفِرُ

### صرف کبیر فعل مضارع مجهول

يُسْتَغْفَرُ ، يُسْتَغْفَرَانِ ، يُسْتَغْفَرُونَ ، تُسْتَغْفَرُ ، تُسْتَغْفَرَانِ ، يُسْتَغْفَرُونَ ،  
تُسْتَغْفَرُ ، تُسْتَغْفَرَانِ ، تُسْتَغْفَرُونَ ، تُسْتَغْفَرِينَ ، تُسْتَغْفَرِينَ ، تُسْتَغْفَرَانِ ، تُسْتَغْفَرْنَ ،  
أُسْتَغْفَرُ ، نُسْتَغْفَرُ

### صرف کبیر نفی جہد بلم در مضارع معروف

لَمْ يَسْتَغْفِرْ ، لَمْ يَسْتَغْفِرَا ، لَمْ يَسْتَغْفِرُوا (الخ)

### صرف کبیر نفی جہد بلم در مضارع مجهول

لَمْ يُسْتَغْفَرْ ، لَمْ يُسْتَغْفَرَا ، لَمْ يُسْتَغْفَرُوا (الخ)

### صرف کبیر نفی تاکید بلم در فعل مضارع معروف

لَنْ يَسْتَغْفِرَ ، لَنْ يَسْتَغْفِرَا ، لَنْ يَسْتَغْفِرُوا (الخ)

### صرف کبیر نفی تاکید بلم در فعل مضارع مجهول

لَنْ يُسْتَغْفَرَ ، لَنْ يُسْتَغْفَرَا ، لَنْ يُسْتَغْفَرُوا (الخ)

### صرف کبیر امر حاضر معروف

اسْتَغْفِرْ ، اسْتَغْفِرَا ، اسْتَغْفِرُوا ، اسْتَغْفِرِي ، اسْتَغْفِرَا ، اسْتَغْفِرْنَ -

### صرف کبیر امر مجهول

لِيَسْتَغْفَرَ ، لِيَسْتَغْفَرَا ، لِيَسْتَغْفَرُوا (الخ)

### صرف کبیر فعل ہی حاضر معروف

لَا تَسْتَغْفِرْ ، لَا تَسْتَغْفِرَا ، لَا تَسْتَغْفِرُوا ، لَا تَسْتَغْفِرِي ، لَا تَسْتَغْفِرَا ، لَا تَسْتَغْفِرْنَ -

صرف کبیر فعل نہی مجہول

لَا يُسْتَغْفَرُ ، لَا يُسْتَغْفَرَا ، لَا يُسْتَغْفَرُوا (الخ)

صرف کبیر اسم فاعل

مُسْتَغْفِرٌ ، مُسْتَغْفِرَانِ ، مُسْتَغْفِرُونَ ، مُسْتَغْفِرَةٌ ، مُسْتَغْفِرَتَانِ ، مُسْتَغْفِرَاتٌ

صرف کبیر اسم مفعول

مُسْتَغْفَرٌ ، مُسْتَغْفَرَانِ ، مُسْتَغْفَرُونَ ، مُسْتَغْفَرَةٌ ، مُسْتَغْفَرَتَانِ ، مُسْتَغْفَرَاتٌ

باب انفعال از مصدر "الْإِنْشَعَابُ"

صرف صغیر : اِنْشَعَبَ ، يَنْشَعِبُ ، اِنْشَعَبَا ، اِنْشَعَابًا فَهُوَ مُنْشَعِبٌ ، اَلَا مِنْ مَنَّهُ اِنْشَعِبُ  
وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْشَعِبُ

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِنْشَعَبَ ، اِنْشَعَبْنَا ، اِنْشَعَبُوا ، اِنْشَعَبْتَ ، اِنْشَعَبْنَا ، اِنْشَعَبْتَنِي ، اِنْشَعَبْتِ ، اِنْشَعَبْتُمَا ، اِنْشَعَبْتُمْ ، اِنْشَعَبْتِ ، اِنْشَعَبْتُمْ ، اِنْشَعَبْنَا ، اِنْشَعَبْتُمْ

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَنْشَعِبُ ، يَنْشَعِبَانِ ، يَنْشَعِبُونَ ، يَنْشَعِبُ ، تَنْشَعِبَانِ ، يَنْشَعِبِينَ ، تَنْشَعِبُ ، تَنْشَعِبَانِ ، تَنْشَعِبُونَ ، تَنْشَعِبِينَ ، تَنْشَعِبَانِ ، تَنْشَعِبِينَ ، اَنْشَعِبُ ، اَنْشَعِبَانِ ، اَنْشَعِبُونَ ، اَنْشَعِبِينَ ، اَنْشَعِبَانِ ، اَنْشَعِبِينَ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ يَنْشَعِبْ ، لَمْ يَنْشَعِبَا ، لَمْ يَنْشَعِبُوا (الخ)

صرف کبیر نفی تاکید بلم در مضارع معروف

لَنْ يَنْشَعِبَ ، لَنْ يَنْشَعِبَا ، لَنْ يَنْشَعِبُوا (الخ)

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِنْشَعِبْ ، اِنْشَعِبَا ، اِنْشَعِبُوا (الخ)

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف

اِيْنشَعِبْ - اِيْنشَعِبَا - اِيْنشَعِبُوا - (الخ)

صرف کیر نہی حاضر معروف

لَا تَنْشَعِبُ . لَا تَنْشَعِبَا . لَا تَنْشَعِبُوا . (اِخ)

صرف کیر نہی غائب و متکلم

لَا يَنْشَعِبُ . لَا يَنْشَعِبَا . لَا يَنْشَعِبُوا . (اِخ)

صرف کیر اسم فاعل

مُنْشَعِبٌ ، مُنْشَعِبَانِ ، مُنْشَعِبُونَ (اِخ)

باب افعال از مصدر ' اَلِ سُوْدَاذُ '

صرف صغیر : اِسْوَدَّ ، يَسْوَدُّ ، اِسْوَدَادًا فَهُوَ مُسْوَدٌّ ، الامر منه اِسْوَدَّ ، اِسْوَدَّ ، اِسْوَدِدْ ، والنهى عنه لَا تَسْوَدَّ ، لَا تَسْوَدَّ ، لَا تَسْوَدِدْ .

صرف کیر فعل ماضی معروف

اِسْوَدَّ ، اِسْوَدَا ، اِسْوَدُوا ، اِسْوَدَّتْ ، اِسْوَدَّتَا ، اِسْوَدَدْتَنَ ، اِسْوَدَدْتِ ، اِسْوَدَدْتُمْ ، اِسْوَدَدْتُمْ ، اِسْوَدَدْتُمْ ، اِسْوَدَدْتُمْ ، اِسْوَدَدْنَا .

صرف کیر فعل مضارع معروف

يَسْوَدُّ ، يَسْوَدَانِ ، يَسْوَدُونَ ، تَسْوَدُّ ، تَسْوَدَانِ ، يَسْوَدِدُنَ ، تَسْوَدُّ ، تَسْوَدَانِ ، تَسْوَدُونَ ، تَسْوَدِيْنَ ، تَسْوَدِيْنَ ، تَسْوَدَانِ ، تَسْوَدِيْنَ ، اَسْوَدُّ ، نَسْوَدُّ .

صرف کیر نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ يَسْوَدَّ ، لَمْ يَسْوَدَا ، لَمْ يَسْوَدُوا ، لَمْ تَسْوَدَّ ، لَمْ تَسْوَدَا ، لَمْ يَسْوَدِدُنَ ، لَمْ تَسْوَدَّ ، لَمْ تَسْوَدَا ، لَمْ تَسْوَدُوا ، لَمْ تَسْوَدِيْ ، لَمْ تَسْوَدِيْ ، لَمْ تَسْوَدِيْنَ ، لَمْ اَسْوَدَّ ، لَمْ نَسْوَدَّ .

صرف کیر نفی تاکید بلم در فعل مضارع معروف

لَنْ يَسْوَدَّ ، لَنْ يَسْوَدَا ، لَنْ يَسْوَدُوا ، لَنْ تَسْوَدَّ ، لَنْ تَسْوَدَا ، لَنْ يَسْوَدِدُنَ ، لَنْ تَسْوَدَّ ، لَنْ تَسْوَدَا ، لَنْ تَسْوَدُوا ، لَنْ تَسْوَدِيْ ، لَنْ تَسْوَدِيْ ، لَنْ تَسْوَدِيْنَ ، لَنْ اَسْوَدَّ ، لَنْ نَسْوَدَّ .

صرف کیر امر حاضر معروف

اِسْوَدَّ ، اِسْوَدَا ، اِسْوَدُوا ، اِسْوَدِيْ ، اِسْوَدَا ، اِسْوَدِدُنَ .

### صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَسْوَدُّ ، لَا تَسْوَدَا ، لَا تَسْوَدُوا ، لَا تَسْوَدِي ، لَا تَسْوَدَانِ ، لَا تَسْوَدِينَ .

### صرف کبیر اسم فاعل

مُسْوَدٌ ، مُسْوَدَانٌ ، مُسْوَدُونَ ، مُسْوَدَةٌ ، مُسْوَدَتَانِ ، مُسْوَدَاتٌ .

### باب اَفْعِيَالٍ از مصدر 'الادھیمام'

صرف صغیر: اِدْهَامٌ ، يَدْهَامُ ، اِدْهِيْمًا فَهُوَ مُدْهَامٌ ، الامر منه اِدْهَامٌ ، اِدْهَامٌ ، اِدْهَامِيْمٌ ، والنهي عنه لَا تَدْهَامُ ، لَا تَدْهَامِيْمٌ .

### صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِدْهَامٌ ، اِدْهَامَا ، اِدْهَامُوا ، اِدْهَامْتُ ، اِدْهَامْتَا ، اِدْهَامْتُمْ ، اِدْهَامْتِ ، اِدْهَامْتُمْ ، اِدْهَامْتُمْ ، اِدْهَامْتُمْ ، اِدْهَامْتُمْ .

### صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَدْهَامُ ، يَدْهَامَانِ ، يَدْهَامُونَ ، يَدْهَامُ ، يَدْهَامَانِ ، يَدْهَامِيْمٌ ، يَدْهَامِيْمَانِ ، يَدْهَامِيْمُونَ ، يَدْهَامِيْمُونَ ، يَدْهَامِيْمُونَ ، يَدْهَامِيْمُونَ .

### صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف

لَمْ يَدْهَامْ . لَمْ يَدْهَامَا . لَمْ يَدْهَامُوا . لَمْ يَدْهَامِ . لَمْ يَدْهَامَانِ . لَمْ يَدْهَامِيْمٌ . لَمْ يَدْهَامِيْمَانِ . لَمْ يَدْهَامِيْمُونَ . لَمْ يَدْهَامِيْمُونَ .

### صرف کبیر نفی تاکید بلم در فعل مضارع معروف

لَنْ يَدْهَامَ . لَنْ يَدْهَامَا . لَنْ يَدْهَامُوا . (الخ)

### صرف کبیر امر حاضر معروف

اِدْهَامْ . اِدْهَامَا . اِدْهَامُوا . اِدْهَامِيْمُ . اِدْهَامِيْمَانِ . اِدْهَامِيْمُونَ

### صرف کبیر فعل امر غائب و متکلم

لِيَدْهَامْ . لِيَدْهَامَا . لِيَدْهَامُوا . الخ

### صرف کبیر فعل نہی حاضر

لَا تَدْهَامْ . لَا تَدْهَامَا . لَا تَدْهَامُوا . الخ



صرف کبیر فعل ہی غائب و متکلم معروف

لَا يَذْهَبُ - لَا يَذْهَبَانِ - لَا يَذْهَبُونَ - الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُذْهَبٌ - مُذْهَبَانِ - مُذْهَبُونَ - مُذْهَبَةٌ - مُذْهَبَاتٌ

باب اَفْعِيْعَالِ از مصدر " اَلْاِخْشِيْشَانُ "

صرف صغیر: اِخْشَوْشٌ - يَخْشَوْشِيْنُ - اِخْشِيْشَانَا فَهُوَ مُخْشَوْشِيْنٌ " الامر منه اِخْشَوْشِيْنٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَخْشَوْشِيْنُ

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِخْشَوْشِيْنٌ - اِخْشَوْشِنَا - اِخْشَوْشِنُوْا - اِخْشَوْشِنْتَ - اِخْشَوْشِنْتَا - اِخْشَوْشِيْنٌ - اِخْشَوْشِنْتَ - اِخْشَوْشِنْتُمَا - اِخْشَوْشِنْتُمْ - اِخْشَوْشِنْتَ - اِخْشَوْشِنْتُمَا - اِخْشَوْشِنْتُنَّ - اِخْشَوْشِنْتُنَّ اِخْشَوْشِنَا

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَخْشَوْشِيْنُ - يَخْشَوْشِيْنَانِ - يَخْشَوْشِيْنُونَ - تَخْشَوْشِيْنُ - تَخْشَوْشِيْنَانِ - يَخْشَوْشِيْنُ - تَخْشَوْشِيْنُ - تَخْشَوْشِيْنَانِ - تَخْشَوْشِيْنُونَ - تَخْشَوْشَوْشِيْنِيْنِ - تَخْشَوْشِيْنَانِ - تَخْشَوْشِيْنُ - اَخْشَوْشِيْنُ - نَخْشَوْشِيْنُ

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ يَخْشَوْشِيْنُ - لَمْ يَخْشَوْشِيْنَا - لَمْ يَخْشَوْشِيْنُوْا - الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلم در مضارع معروف

لَنْ يَخْشَوْشِيْنُ - لَنْ يَخْشَوْشِيْنَا - لَنْ يَخْشَوْشِيْنُوْا - الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِخْشَوْشِيْنُ - اِخْشَوْشِيْنَا - اِخْشَوْشِيْنُوْا - الخ

صرف کبیر امر غائب و متکلم

لِيَخْشَوْشِيْنُ - لِيَخْشَوْشِيْنَا - لِيَخْشَوْشِيْنُوْا - الخ

صرف کبیر فعل ہی حاضر

لَا تَخْشَوْشِيْنُ - لَا تَخْشَوْشِيْنَا - لَا تَخْشَوْشِيْنُوْا - الخ

صرف کبیر فعل نہی غائب و متکلم

لَا يَخْشَوْشِنُ - لَا يَخْشَوْشِنَا - لَا يَخْشَوْشِنُوا - الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُخْشَوْشِنٌ - مُخْشَوْشِنَان - مُخْشَوْشِنُونَ - مُخْشَوْشِنَةٌ - مُخْشَوْشِنَتَان -  
مُخْشَوْشِنَات

باب افعوال از مصدر "الْاِجْلَوَاذُ"

صرف صغیر اِجْلَوَاذُ - يَجْلُوذُ - اِجْلُوَاذَا - فَهُوَ مُجْلُوذٌ - الامر منه اِجْلُوذُ - والنهی عنه  
لَا تَجْلُوذُ.

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِجْلَوَاذَ - اِجْلَوَاذُوا - اِجْلَوَاذْتُمْ - اِجْلَوَاذْنَا - اِجْلَوَاذْتُمْ - اِجْلَوَاذْنَا - اِجْلَوَاذْتُمْ - اِجْلَوَاذْنَا - اِجْلَوَاذْتُمْ - اِجْلَوَاذْنَا - اِجْلَوَاذْتُمْ - اِجْلَوَاذْنَا

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَجْلُوذُ - يَجْلُوذَان - يَجْلُوذُونَ - يَجْلُوذَان - يَجْلُوذُونَ - يَجْلُوذُ - تَجْلُوذَان - تَجْلُوذُونَ - تَجْلُوذَان - تَجْلُوذُونَ - تَجْلُوذُ - نَجْلُوذُ

صرف کبیر نفی جحد بلم در فعل مضارع معروف

لَمْ يَجْلُوذْ - لَمْ يَجْلُوذَا - لَمْ يَجْلُوذُوا - لَمْ يَجْلُوذْ - لَمْ يَجْلُوذُوا - لَمْ يَجْلُوذْ - لَمْ يَجْلُوذُوا - لَمْ يَجْلُوذْ - لَمْ يَجْلُوذُوا - لَمْ يَجْلُوذْ - لَمْ يَجْلُوذُوا - لَمْ يَجْلُوذْ - لَمْ يَجْلُوذُوا

صرف کبیر نفی تاکید بلم در فعل مضارع معروف

لَنْ يَجْلُوذَ - لَنْ يَجْلُوذَا - لَنْ يَجْلُوذُوا - لَنْ يَجْلُوذَ - لَنْ يَجْلُوذُوا - لَنْ يَجْلُوذَ - لَنْ يَجْلُوذُوا - لَنْ يَجْلُوذَ - لَنْ يَجْلُوذُوا - لَنْ يَجْلُوذَ - لَنْ يَجْلُوذُوا - لَنْ يَجْلُوذَ - لَنْ يَجْلُوذُوا

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِجْلُوذْ - اِجْلُوذَا - اِجْلُوذُوا - اِجْلُوذِي - اِجْلُوذَا - اِجْلُوذْنَا

صرف کبیر فعل نہی معروف

لَا تَجْلُوذْ - لَا تَجْلُوذَا - لَا تَجْلُوذُوا - لَا تَجْلُوذِي - لَا تَجْلُوذَا - لَا تَجْلُوذْنَا

صرف کبیر اسم فاعل

مُجَلَّوْدٌ - مُجَلَّوْدَانٌ - مُجَلَّوْدُونَ - مُجَلَّوْدَةٌ - مُجَلَّوْدَتَانٌ - مُجَلَّوْدَاتٌ .

باب افعال از مصدر " اِثْقَالٌ "

صرف صغیر : اِثْقَالَ - يَثْقَلُ - اِثْقَالًا - فهو مُثْقَلٌ . الامر منه اِثْقَالَ - والنهی عنه لَا تَثْقَلُ

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِثْقَلْتُ - اِثْقَلْنَا - اِثْقَلُوا - اِثْقَلْتُمْ - اِثْقَلْتُمْ . اِثْقَلْتُ - اِثْقَلْنَا . اِثْقَلْتُمْ - اِثْقَلْتُمْ . اِثْقَلْتُمْ - اِثْقَلْتُمْ . اِثْقَلْتُمْ - اِثْقَلْتُمْ .

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَثْقَلُ - يَثْقَلَانِ - يَثْقَلُونَ - يَثْقَلُ - يَثْقَلَانِ - يَثْقَلُونَ . يَثْقَلُ - يَثْقَلَانِ - يَثْقَلُونَ . يَثْقَلُ - يَثْقَلَانِ - يَثْقَلُونَ .

صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ يَثْقَلْ - لَمْ يَثْقَلَا - لَمْ يَثْقَلُوا . الخ .  
صرف کبیر نفی تاکید بلم در مضارع معروف  
لَنْ يَثْقَلَ - لَنْ يَثْقَلَا - لَنْ يَثْقَلُوا . الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِثْقَلْ - اِثْقَلَا - اِثْقَلُوا . الخ

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف

اِثْقَلْ - اِثْقَلَا - اِثْقَلُوا . الخ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَثْقَلْ - لَا تَثْقَلَا - لَا تَثْقَلُوا - لَا تَثْقَلِي . الخ

صرف کبیر فعل نہی غائب و متکلم

لَا يَثْقَلْ - لَا يَثْقَلَا - لَا يَثْقَلُوا . الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُثْقَلٌ - مُثْقَلَانٌ - مُثْقَلُونَ - مُثْقَلَةٌ - مُثْقَلَتَانٌ - مُثْقَلَاتٌ .

### باب افعال از مصدر " اَلَا طَهَّرَ "

صرف صغیر: اِطَهَّرَ - يَطَهِّرُ - اِطَهَّرَا فهُوَ مُطَهَّرٌ - الامر منه اِطَهَّرَ - والنهى عنه لَا تَطَهَّرُ -  
صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِطَهَّرَ - اِطَهَّرَا - اِطَهَّرُوا - اِطَهَّرْتُ - اِطَهَّرْتَا - اِطَهَّرْنَا - اِطَهَّرْتُمْ - اِطَهَّرْتُمْ  
اِطَهَّرْتُمْ - اِطَهَّرْتُمْ - اِطَهَّرْتُمْ - اِطَهَّرْنَا - اِطَهَّرْتُمْ - اِطَهَّرْنَا - اِطَهَّرْنَا

### صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَطَهِّرُ - يَطَهِّرَانِ - يَطَهِّرُونَ - يَطَهِّرُنَّ - يَطَهِّرُونَ - يَطَهِّرُونَ - يَطَهِّرُونَ - يَطَهِّرُونَ  
يَطَهِّرُونَ - يَطَهِّرُونَ - يَطَهِّرُونَ - يَطَهِّرُونَ - يَطَهِّرُونَ - يَطَهِّرُونَ - يَطَهِّرُونَ - يَطَهِّرُونَ

### صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ يَطَهِّرْ - لَمْ يَطَهِّرَا - لَمْ يَطَهِّرُوا - لَمْ يَطَهِّرْنَ - لَمْ يَطَهِّرْنَ - لَمْ يَطَهِّرُوا - لَمْ يَطَهِّرُوا  
صرف کبیر نفی تاکید بن در مضارع معروف

لَنْ يَطَهِّرَ - لَنْ يَطَهِّرَا - لَنْ يَطَهِّرُوا - لَنْ يَطَهِّرْنَ - لَنْ يَطَهِّرْنَ - لَنْ يَطَهِّرُوا - لَنْ يَطَهِّرُوا

### صرف کبیر امر حاضر معروف

اِطَهَّرْ - اِطَهَّرَا - اِطَهَّرُوا - اِطَهَّرِي - اِطَهَّرِي - اِطَهَّرَا - اِطَهَّرْنَا

### صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف

لِيَطَهِّرْ - لِيَطَهِّرَا - لِيَطَهِّرُوا - لِيَطَهِّرْنَ - لِيَطَهِّرْنَ - لِيَطَهِّرُوا - لِيَطَهِّرُوا

### صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَطَهِّرْ - لَا تَطَهِّرَا - لَا تَطَهِّرُوا - لَا تَطَهِّرْنَ - لَا تَطَهِّرْنَ - لَا تَطَهِّرُوا - لَا تَطَهِّرُوا

### صرف کبیر فعل نہی غائب و متکلم معروف

لَا يَطَهِّرْ - لَا يَطَهِّرَا - لَا يَطَهِّرُوا - لَا يَطَهِّرْنَ - لَا يَطَهِّرْنَ - لَا يَطَهِّرُوا - لَا يَطَهِّرُوا

### صرف کبیر اسم فاعل

مُطَهَّرٌ - مُطَهَّرَانِ - مُطَهَّرُونَ - مُطَهَّرَةٌ - مُطَهَّرَتَانِ - مُطَهَّرَاتٌ

### باب افعال از مصدر " اَلَا كَرَّمَ "

صرف صغیر: اِكْرَمَ - يَكْرِمُ - اِكْرَامًا فهُوَ مُكْرِمٌ - وَاكْرِمَ - يَكْرِمُ - اِكْرَامًا - فِذَاكَ مُكْرِمٌ -  
الامر منه اِكْرَمَ - والنهى عنه لَا تُكْرِمُ - والظرف مُكْرِمٌ -

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اَكْرَمَ - اَكْرَمَا - اَكْرَمُوا - اَكْرَمْتَ - اَكْرَمْتَا - اَكْرَمْتُمْ - اَكْرَمْتِ - اَكْرَمْتِي - اَكْرَمْتُنَّ - اَكْرَمْنَا - اَكْرَمْتُمْ - اَكْرَمْتُنَّ

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

اَكْرَمَ - اَكْرَمَا - اَكْرَمُوا - الخ

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يُكْرِمُ - يُكْرِمَانِ - يُكْرِمُونَ - تُكْرِمُ - تُكْرِمَانِ - تُكْرِمُونَ - تُكْرِمِي - تُكْرِمِينَ - تُكْرِمَانِ - تُكْرِمْنَ - اَكْرِمُ - اَكْرِمِي - اَكْرِمُ - اَكْرِمِي

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يُكْرِمُ - يُكْرِمَانِ - يُكْرِمُونَ - الخ

صرف کبیر نفی جہد بلم در فعل مضارع معروف

لَمْ يُكْرِمِ - لَمْ يُكْرِمَا - لَمْ يُكْرِمُوا - الخ

صرف کبیر نفی جہد بلم در فعل مضارع مجہول

لَمْ يُكْرِمِ - لَمْ يُكْرِمَا - لَمْ يُكْرِمُوا - الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلم در فعل مضارع معروف

لَنْ يُكْرِمِ - لَنْ يُكْرِمَا - لَنْ يُكْرِمُوا - الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلم در فعل مضارع مجہول

لَنْ يُكْرِمِ - لَنْ يُكْرِمَا - لَنْ يُكْرِمُوا - الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

اَكْرِمِ - اَكْرِمَا - اَكْرِمُوا - اَكْرِمِي - اَكْرِمِي - اَكْرِمِي - اَكْرِمِي

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف

اَكْرِمِ - اَكْرِمَا - اَكْرِمُوا - اَكْرِمِي - اَكْرِمِي - اَكْرِمِي - اَكْرِمِي

صرف کبیر امر مجہول

اَكْرِمِ - اَكْرِمَا - اَكْرِمُوا - اَكْرِمِي - اَكْرِمِي - اَكْرِمِي - اَكْرِمِي

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تُكْرِمُ - لَا تُكْرِمَا - لَا تُكْرِمُوا - لَا تُكْرِمِي - لَا تُكْرِمَا - لَا تُكْرِمْنَ -

صرف کبیر فعل نہی معروف غائب و متکلم

لَا يُكْرِمُ - لَا يُكْرِمَا - لَا يُكْرِمُوا - الخ

صرف کبیر فعل نہی مجہول

لَا يُكْرِمُ - لَا يُكْرِمَا - لَا يُكْرِمُوا - الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُكْرِمٌ - مُكْرِمَانِ - مُكْرِمُونَ - مُكْرِمَةٌ - مُكْرِمَتَانِ - مُكْرِمَاتٌ -

صرف کبیر اسم مفعول

مُكْرِمٌ - مُكْرِمَانِ - مُكْرِمُونَ - مُكْرِمَةٌ - مُكْرِمَتَانِ - مُكْرِمَاتٌ -

باب تفعیل از مصدر التَّحْمِيدُ

صرف صغیر: حَمَدٌ - يُحَمِّدُ - تَحْمِيدًا فَهُوَ مُحَمِّدٌ وَ حَمْدٌ - يُحَمِّدُ - تَحْمِيدًا فَذَاكَ مُحَمِّدٌ "الامر منه حَمْدٌ والنهي عنه لَا تَحَمِّدُ -

صرف کبیر فعل ماضی معروف

حَمَدًا - حَمَدُوا - حَمَدْتُ - حَمَدْتَا - حَمَدْنَا - حَمَدْتُمْ - حَمَدْتُمُ - حَمَدْتِ - حَمَدْتُنَّ - حَمَدْنَا - حَمَدْنَا -

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

حَمَدٌ - حَمَدَا - حَمَدُوا - الخ

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يُحَمِّدُ - يُحَمِّدَانِ - يُحَمِّدُونَ - يُحَمِّدُ - يُحَمِّدَانِ - يُحَمِّدْنَ - يُحَمِّدَنَّ - تُحَمِّدَانِ - تُحَمِّدُونَ - تُحَمِّدِينَ - تُحَمِّدَانِ - تُحَمِّدْنَ - أُحَمِّدُ - نُحَمِّدُ

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يُحَمِّدُ - يُحَمِّدَانِ - يُحَمِّدُونَ - الخ

صرف کبیر نفی جحد بلیم در مضارع معروف

لَمْ يُحَمِّدْ - لَمْ يُحَمِّدَا - لَمْ يُحَمِّدُوا - الخ

صرف کبیر نفی، حمد بلم در مضارع مجهول

لَمْ يُحَمِّدْ - لَمْ يُحَمِّدَا - لَمْ يُحَمِّدُوا - الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلم در مضارع معروف

لَنْ يُحَمِّدَ - لَنْ يُحَمِّدَا - لَنْ يُحَمِّدُوا - الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلم در مضارع مجهول

لَنْ يُحَمِّدَ - لَنْ يُحَمِّدَا - لَنْ يُحَمِّدُوا - الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

حَمِّدْ - حَمِّدَا - حَمِّدُوا - حَمِّدِي - حَمِّدَا - حَمِّدْنَ

صرف کبیر فعل امر غائب و متکلم معروف

لِيُحَمِّدْ - لِيُحَمِّدَا - لِيُحَمِّدُوا - الخ

صرف کبیر فعل امر مجهول

لِيُحَمِّدْ - لِيُحَمِّدَا - لِيُحَمِّدُوا - الخ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تُحَمِّدْ - لَا تُحَمِّدَا - لَا تُحَمِّدُوا - الخ

صرف کبیر فعل نہی غائب و متکلم معروف

لَا يُحَمِّدْ - لَا يُحَمِّدَا - لَا يُحَمِّدُوا - الخ

صرف کبیر فعل نہی مجهول

لَا يُحَمِّدْ - لَا يُحَمِّدَا - لَا يُحَمِّدُوا - الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُحَمَّدٌ - مُحَمَّدَانٌ - مُحَمَّدُونَ - مُحَمَّدَةٌ - مُحَمَّدَتَانِ - مُحَمَّدَاتٌ

صرف کبیر اسم مفعول

مُحَمَّدٌ - مُحَمَّدَانٌ - مُحَمَّدُونَ - مُحَمَّدَةٌ - مُحَمَّدَتَانِ - مُحَمَّدَاتٌ

باب تفعل از مصدر التَّقَبَّلُ

صرف صغیر: تَقَبَّلَ يَتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً فَهُوَ مُتَقَبَّلٌ وَتُقَبَّلُ يُتَقَبَّلُ تَقَبُّلاً فَذَلِكَ مُتَقَبَّلٌ

الامر منه تَقَبَّلُ والنهي عنه لَا تَتَقَبَّلُ

صرف کبیر فعل ماضی معروف

تَقَبَّلَ - تَقَبَّلَا - تَقَبَّلُوا - تَقَبَّلْتُ - تَقَبَّلْتَا - تَقَبَّلْتُمَا - تَقَبَّلْتُمْ - تَقَبَّلْتِ  
تَقَبَّلْتُمَا - تَقَبَّلْتُنَّ - تَقَبَّلْتِكُ - تَقَبَّلْنَا

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

تُقَبَّلَ - تُقَبَّلَا - تُقَبَّلُوا - الخ

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَتَقَبَّلُ - يَتَقَبَّلَانِ - يَتَقَبَّلُونَ - يَتَقَبَّلُ - يَتَقَبَّلَانِ - يَتَقَبَّلُونَ - يَتَقَبَّلُ - يَتَقَبَّلَانِ - يَتَقَبَّلُونَ  
يَتَقَبَّلُونَ - يَتَقَبَّلِينَ - يَتَقَبَّلَانِ - يَتَقَبَّلِينَ - يَتَقَبَّلُونَ - يَتَقَبَّلِينَ - يَتَقَبَّلُونَ

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يُتَقَبَّلُ - يُتَقَبَّلَانِ - يُتَقَبَّلُونَ - يُتَقَبَّلُ - يُتَقَبَّلَانِ - يُتَقَبَّلُونَ - يُتَقَبَّلُ - يُتَقَبَّلَانِ - يُتَقَبَّلُونَ  
يُتَقَبَّلُونَ - يُتَقَبَّلِينَ - يُتَقَبَّلَانِ - يُتَقَبَّلِينَ - يُتَقَبَّلُونَ - يُتَقَبَّلِينَ - يُتَقَبَّلُونَ

صرف کبیر نفی، حمد بلم در مضارع معروف

لَمْ يَتَقَبَّلْ - لَمْ يَتَقَبَّلَا - لَمْ يَتَقَبَّلُوا - الخ

صرف کبیر نفی، حمد بلم در مضارع مجہول

لَمْ يُتَقَبَّلْ - لَمْ يُتَقَبَّلَا - لَمْ يُتَقَبَّلُوا - الخ

صرف کبیر نفی تاکید بن در مضارع معروف

لَنْ يَتَقَبَّلَ - لَنْ يَتَقَبَّلَا - لَنْ يَتَقَبَّلُوا - الخ

صرف کبیر نفی تاکید بن در مضارع مجہول

لَنْ يُتَقَبَّلَ - لَنْ يُتَقَبَّلَا - لَنْ يُتَقَبَّلُوا - الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

تَقَبَّلْ - تَقَبَّلَا - تَقَبَّلُوا - تَقَبَّلِيْ - تَقَبَّلَا - تَقَبَّلِيْنَ

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف

لِيَتَقَبَّلْ - لِيَتَقَبَّلَا - لِيَتَقَبَّلُوا - الخ

صرف کبیر فعل امر مجہول

لِيُتَقَبَّلْ - لِيُتَقَبَّلَا - لِيُتَقَبَّلُوا - الخ



صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَتَقَبَّلُ . لَا تَتَقَبَّلَا . لَا تَتَقَبَّلُوا . الخ

صرف کبیر فعل نہی غائب و متکلم معروف

لَا يَتَقَبَّلُ . لَا يَتَقَبَّلَا . لَا يَتَقَبَّلُوا . الخ

صرف کبیر فعل نہی مجہول

لَا يُتَقَبَّلُ . لَا يُتَقَبَّلَا . لَا يُتَقَبَّلُوا . الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُتَقَبَّلٌ . مُتَقَبَّلَانِ . مُتَقَبِّلُونَ . مُتَقَبِّلَةٌ . مُتَقَبِّلَتَانِ . مُتَقَبِّلَاتٌ .

صرف کبیر اسم مفعول

مُتَقَبَّلٌ . مُتَقَبَّلَانِ . مُتَقَبَّلُونَ . الخ

باب تفاعل از مصدر 'التعارف'

صرف صغیر: تَعَارَفَ يَتَعَارَفُ تَعَارُفًا فَهُوَ مُتَعَارِفٌ وَتُعَوِّفُ يَتَعَارَفُ تَعَارُفًا

فَذَاكَ مُتَعَارِفٌ الْأَمْرُ مِنْهُ تَعَارَفَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَتَعَارَفُ

صرف کبیر فعل ماضی معروف

تَعَارَفَ . تَعَارَفَا . تَعَارَفُوا . تَعَارَفْتَ . تَعَارَفْتَا . تَعَارَفْتُمْ . تَعَارَفْتُمْ

تَعَارَفْتُمْ . تَعَارَفْتِ . تَعَارَفْتُمَا . تَعَارَفْتُنَّ . تَعَارَفْتُمْ . تَعَارَفْنَا .

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

تُعَوِّفَ . تُعَوِّفَا . تُعَوِّفُوا . تُعَوِّفْتَ . تُعَوِّفْتَا . تُعَوِّفْتُمْ . تُعَوِّفْتُمْ

تُعَوِّفْتُمْ . تُعَوِّفْتِ . تُعَوِّفْتُمَا . تُعَوِّفْتُنَّ . تُعَوِّفْتُمْ . تُعَوِّفْنَا .

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَتَعَارَفُ . يَتَعَارَفَانِ . يَتَعَارَفُونَ . يَتَعَارَفُ . يَتَعَارَفَانِ . يَتَعَارَفُونَ . يَتَعَارَفُ

يَتَعَارَفَانِ . يَتَعَارَفُونَ . يَتَعَارَفِينَ . يَتَعَارَفَانِ . يَتَعَارَفُونَ . يَتَعَارَفُ . يَتَعَارَفُ

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يُتَعَارَفُ . يُتَعَارَفَانِ . يُتَعَارَفُونَ . الخ

صرف کبیر نفی محمد بلم و مضارع معروف

لَمْ يَتَعَارَفْ . لَمْ يَتَعَارَفَا . لَمْ يَتَعَارَفُوا . الخ

صرف کبیر نفی. حمد بلم در مضارع مجهول

لَمْ يُتَعَارَفْ - لَمْ يُتَعَارَفَا - لَمْ يُتَعَارَفُوا - الخ

صرف کبیر نفی تا کید بلن در مضارع معروف

لَنْ يُتَعَارَفَ - لَنْ يُتَعَارَفَا - لَنْ يُتَعَارَفُوا - الخ

صرف کبیر نفی تا کید بلن در مضارع مجهول

لَنْ يُتَعَارَفَ - لَنْ يُتَعَارَفَا - لَنْ يُتَعَارَفُوا - الخ

صرف کبیر فعل امر حاضر معروف

تَعَارَفْ - تَعَارَفَا - تَعَارَفُوا - تَعَارَفِي - تَعَارَفَا - تَعَارَفْنَ -

صرف کبیر فعل امر غائب و متکلم معروف

لِيَتَعَارَفْ - لِيَتَعَارَفَا - لِيَتَعَارَفُوا - الخ

صرف کبیر فعل امر مجهول

لِيُتَعَارَفَ - لِيُتَعَارَفَا - لِيُتَعَارَفُوا - الخ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَتَعَارَفْ - لَا تَتَعَارَفَا - لَا تَتَعَارَفُوا - الخ

صرف کبیر فعل نہی غائب و متکلم معروف

لَا يَتَعَارَفْ - لَا يَتَعَارَفَا - لَا يَتَعَارَفُوا - الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُتَعَارِفٌ - مُتَعَارِفَانِ - مُتَعَارِفُونَ - مُتَعَارِفَةٌ - مُتَعَارِفَتَانِ - مُتَعَارِفَاتٌ -

صرف کبیر اسم مفعول

مُتَعَارِفٌ - مُتَعَارِفَانِ - مُتَعَارِفُونَ - مُتَعَارِفَةٌ - مُتَعَارِفَتَانِ - مُتَعَارِفَاتٌ -

باب مفاعلة از مصدر " الْمُبَارَكَةُ "

صرف صغیر: بَارِكْ - يُبَارِكْ - مُبَارَكَةٌ فهو مُبَارِكٌ - وَ بُوْرِكْ - يُبَارِكُ - مُبَارَكَةٌ فذاك مُبَارَكٌ - الامر منه بَارِكْ والنهي عنه لَا تُبَارِكْ -

صرف کبیر فعل ماضی معروف

بَارَكْ - بَارَكَا - بَارَكُوا - بَارَكْتُ - بَارَكْتَا - بَارَكْنَا - بَارَكْتَ - بَارَكْتُمَا - بَارَكْتُمْ -

بَارَكْتَ - بَارَكْتُمَا - بَارَكْتُمْ - بَارَكْنَا -

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

بُورِكَ - بُورِكَا - بُورِكُوا - بُورِكْتَا - بُورِكْتَا - بُورِكْتَا - الخ

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يُبَارِكُ - يُبَارِكَانِ - يُبَارِكُونَ - تُبَارِكُ - تُبَارِكَانِ - يُبَارِكُنَّ - تُبَارِكُ - تُبَارِكَانِ - تُبَارِكُونَ - تُبَارِكِينَ - تُبَارِكِينَ - تُبَارِكَانِ - تُبَارِكُنَّ - تُبَارِكُ - تُبَارِكُ

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يُبَارِكُ - يُبَارِكَانِ - يُبَارِكُونَ - تُبَارِكُ - الخ

صرف کبیر نفی جہد بلم در فعل مضارع معروف

لَمْ يُبَارِكْ - لَمْ يُبَارِكَا - لَمْ يُبَارِكُوا - لَمْ تُبَارِكْ - الخ

صرف کبیر نفی جہد بلم در فعل مضارع مجہول

لَمْ يُبَارِكْ - لَمْ يُبَارِكَا - لَمْ يُبَارِكُوا - لَمْ تُبَارِكْ - الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلم در مضارع معروف

لَنْ يُبَارِكْ - لَنْ يُبَارِكَا - لَنْ يُبَارِكُوا - لَنْ تُبَارِكْ - الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلم در مضارع مجہول

لَنْ يُبَارِكْ - لَنْ يُبَارِكَا - لَنْ يُبَارِكُوا - لَنْ تُبَارِكْ - الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

بَارِكْ - بَارِكَا - بَارِكُوا - بَارِكِي - بَارِكَا - بَارِكُنَّ - الخ

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف

لِيُبَارِكْ - لِيُبَارِكَا - لِيُبَارِكُوا - لِيُبَارِكْ - الخ

صرف کبیر امر مجہول

لِيُبَارِكْ - لِيُبَارِكَا - لِيُبَارِكُوا - لِيُبَارِكْ - لِيُبَارِكَا - لِيُبَارِكُنَّ - لِيُبَارِكْ - لِيُبَارِكَا

لِيُبَارِكُوا - لِيُبَارِكِي - لِيُبَارِكَا - لِيُبَارِكُنَّ - لِيُبَارِكْ - لِيُبَارِكْ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تُبَارِكْ - لَا تُبَارِكَا - لَا تُبَارِكُوا - الخ

صرف کبیر نہی غائب و متکلم معروف

لَا يُبَارِكُ - لَا يُبَارِكَا - لَا يُبَارِكُوا - الخ

صرف کبیر فعل نہی مجہول

لَا يُبَارِكُ - لَا يُبَارِكَا - لَا يُبَارِكُوا - الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُبَارِكٌ - مُبَارِكَانٌ - مُبَارِكُونَ - مُبَارِكَةٌ - مُبَارِكَتَانٌ - مُبَارِكَاتٌ

صرف کبیر اسم مفعول

مُبَارَكٌ - مُبَارَكَانٌ - مُبَارَكُونَ - الخ

### باب رباعی مجرد

#### باب فَعْلَالَةٌ از مصدر الدَّخْرَجَةُ

صرف صغیر : دَخَرَجٌ يُدَخِرُجُ دَخْرَجَةٌ فهو مُدَخِرِجٌ و دُخِرِجٌ يُدَخِرِجُ دَخْرَجَةٌ  
فذاک مُدَخِرِجٌ - الامر منه دَخِرِجٌ والنهی عنه لَا تُدَخِرِجُ -

صرف کبیر فعل ماضی معروف

دَخَرَجٌ - دَخَرَجَا - دَخَرَجُوا - دَخَرَجَتْ - دَخَرَجْتَا - دَخَرَجْتُنَّ - دَخَرَجْتُمْ - دَخَرَجْتُمُ - دَخَرَجْتِ - دَخَرَجْتُمَا - دَخَرَجْتُنَّ - دَخَرَجْتُمْ - دَخَرَجْنَا -

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

دُخِرِجٌ - دُخِرِجَا - دُخِرِجُوا - دُخِرِجَتْ - دُخِرِجْتَا - دُخِرِجْتُنَّ - دُخِرِجْتُمْ - دُخِرِجْتُمُ - دُخِرِجْتِ - دُخِرِجْتُمَا - دُخِرِجْتُنَّ - دُخِرِجْتُمْ - دُخِرِجْنَا -

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يُدَخِرِجُ - يُدَخِرِجَانُ - يُدَخِرِجُونَ - يُدَخِرِجُ - تُدَخِرِجَانُ - يُدَخِرِجْنَ - تُدَخِرِجُ - تُدَخِرِجَانُ - تُدَخِرِجِينَ - تُدَخِرِجُونَ - تُدَخِرِجِينَ - تُدَخِرِجْنَ - أُدَخِرِجُ - نُدَخِرِجُ

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يُدَخِرِجُ - يُدَخِرِجَانُ - يُدَخِرِجُونَ - يُدَخِرِجُ - تُدَخِرِجَانُ - يُدَخِرِجْنَ - تُدَخِرِجُ - تُدَخِرِجَانُ - تُدَخِرِجِينَ - تُدَخِرِجُونَ - تُدَخِرِجِينَ - تُدَخِرِجْنَ - أُدَخِرِجُ - نُدَخِرِجُ

صرف کبیر نفی، حمد بلم در مضارع معروف

لَمْ يُدْخِرْجُ - لَمْ يُدْخِرْجَا - لَمْ يُدْخِرْجُوا - لَمْ تُدْخِرْجِ - الخ

صرف کبیر نفی، حمد بلم در مضارع مجهول

لَمْ يُدْخِرْجُ - لَمْ يُدْخِرْجَا - لَمْ يُدْخِرْجُوا - الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلم در مضارع معروف

لَنْ يُدْخِرْجَ - لَنْ يُدْخِرْجَا - لَنْ يُدْخِرْجُوا - الخ

صرف کبیر نفی تاکید بلم در مضارع مجهول

لَنْ يُدْخِرْجَ - لَنْ يُدْخِرْجَا - لَنْ يُدْخِرْجُوا - الخ

صرف کبیر فعل امر حاضر معروف

دَخِرْجُ - دَخِرْجَا - دَخِرْجُوا - دَخِرْجِي - دَخِرْجَا - دَخِرْجِي - الخ

صرف کبیر فعل امر غائب و متکلم معروف

لِيُدْخِرْجَ - لِيُدْخِرْجَا - لِيُدْخِرْجُوا - الخ

صرف کبیر فعل امر مجهول

لِيُدْخِرْجَ - لِيُدْخِرْجَا - لِيُدْخِرْجُوا - الخ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تُدْخِرْجُ - لَا تُدْخِرْجَا - لَا تُدْخِرْجُوا - الخ

صرف کبیر فعل نہی غائب و متکلم معروف

لَا يُدْخِرْجُ - لَا يُدْخِرْجَا - لَا يُدْخِرْجُوا - الخ

صرف کبیر فعل نہی مجهول

لَا يُدْخِرْجَ - لَا يُدْخِرْجَا - لَا يُدْخِرْجُوا - الخ

صرف کبیر اسم فاعل

مُدْخِرْجٌ - مُدْخِرْجَانٌ - مُدْخِرْجُونَ - مُدْخِرْجَةٌ - مُدْخِرْجَتَانٌ - مُدْخِرْجَاتٌ - الخ

صرف کبیر اسم مفعول

مُدْخِرْجٌ - مُدْخِرْجَانٌ - مُدْخِرْجُونَ - مُدْخِرْجَةٌ - مُدْخِرْجَتَانٌ - مُدْخِرْجَاتٌ - الخ

**ابواب رباعی مزید فیہ**

**باب تفعّل " از مصدر " التبرقع "**

صرف صغیر: تَبْرُقِعَ يَتَبْرُقِعُ تَبْرُقَعًا فَهُوَ مُتَبْرُقِعٌ " الامر منه تَبْرُقِعُ والنهى عنه لَا تَتَبْرُقِعُ -

**صرف کبیر فعل ماضی معروف**

تَبْرُقِعَ - تَبْرُقَعَا - تَبْرُقِعُوا - تَبْرُقَعْتَ - تَبْرُقَعْنَا - تَبْرُقَعْتُمْ - تَبْرُقَعْتُمْ - تَبْرُقَعْتِ - تَبْرُقَعْتُمَا - تَبْرُقَعْتُنَّ - تَبْرُقَعْتُ - تَبْرُقَعْنَا - تَبْرُقَعْتُمْ

**صرف کبیر فعل مضارع معروف**

يَتَبْرُقِعُ - يَتَبْرُقَعَانِ - يَتَبْرُقِعُونَ - تَتَبْرُقِعُ - تَتَبْرُقَعَانِ - يَتَبْرُقِعْنَ - تَتَبْرُقِعْنَ - تَتَبْرُقِعُونَ - تَتَبْرُقِعِينَ - تَتَبْرُقِعِينَ - تَتَبْرُقِعْنَ - آتَبْرُقِعُ - نَتَبْرُقِعُ - نَتَبْرُقِعَانِ - نَتَبْرُقِعُونَ - نَتَبْرُقِعِينَ - نَتَبْرُقِعِينَ - نَتَبْرُقِعْنَ - نَتَبْرُقِعْنَ

**صرف کبیر نفی جہد بلیم در مضارع معروف**

لَمْ يَتَبْرُقِعْ - لَمْ يَتَبْرُقِعَا - لَمْ يَتَبْرُقِعُوا - الخ

**صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع معروف**

لَنْ يَتَبْرُقِعَ - لَنْ يَتَبْرُقِعَا - لَنْ يَتَبْرُقِعُوا - الخ

**صرف کبیر فعل امر حاضر معروف**

تَبْرُقِعْ - تَبْرُقَعَا - تَبْرُقِعُوا - تَبْرُقِعِي - تَبْرُقِعَا - تَبْرُقِعْنَ -

**صرف کبیر فعل امر غائب و متکلم معروف**

لِيَتَبْرُقِعْ - لِيَتَبْرُقِعَا - لِيَتَبْرُقِعُوا - الخ

**صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف**

لَا تَتَبْرُقِعْ - لَا تَتَبْرُقِعَا - لَا تَتَبْرُقِعُوا - الخ

**صرف کبیر فعل نہی غائب و متکلم معروف**

لَا يَتَبْرُقِعْ - لَا يَتَبْرُقِعَا - لَا يَتَبْرُقِعُوا - الخ

**صرف کبیر اسم فاعل**

مُتَبْرُقِعٌ - مُتَبْرُقِعَانِ - مُتَبْرُقِعُونَ - مُتَبْرُقِعَةٌ - مُتَبْرُقِعَتَانِ - مُتَبْرُقِعَاتٌ -

**باب افعنلال " از مصدر " الأبرنشايق "**

صرف صغیر: اِبْرَنْشِقُ يَبْرَنْشِقُ اِبْرَنْشَاقًا فَهُوَ مُبْرَنْشِقٌ " الامر منه اِبْرَنْشِقُ والنهى عنه

لَا تَبْرُنْشِقُ -

### صرف کبیر فعل ماضی معروف

إِبْرَنْشِقَ - إِبْرَنْشَقَا - إِبْرَنْشَقُوا - إِبْرَنْشَقْتُ - إِبْرَنْشَقْتَا - إِبْرَنْشَقْتُمْ - إِبْرَنْشَقْتُمْ - إِبْرَنْشَقْتُمْ - إِبْرَنْشَقْتُمْ - إِبْرَنْشَقْنَا - إِبْرَنْشَقْنَا

### صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَبْرُنْشِقُ - يَبْرُنْشِقَانِ - يَبْرُنْشِقُونَ - يَبْرُنْشِقُ - يَبْرُنْشِقَانِ - يَبْرُنْشِقُونَ - يَبْرُنْشِقِينَ - يَبْرُنْشِقَانِ - يَبْرُنْشِقُونَ - يَبْرُنْشِقُ - يَبْرُنْشِقُ - يَبْرُنْشِقُ

### صرف کبیر نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ يَبْرُنْشِقْ - لَمْ يَبْرُنْشِقَا - لَمْ يَبْرُنْشِقُوا - الخ

### صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع معروف

لَنْ يَبْرُنْشِقَ - لَنْ يَبْرُنْشِقَا - لَنْ يَبْرُنْشِقُوا - الخ

### صرف کبیر فعل امر معروف

إِبْرَنْشِقْ - إِبْرَنْشِقَا - إِبْرَنْشِقُوا - الخ

### صرف کبیر فعل امر غائب و متکلم معروف

لِيَبْرُنْشِقْ - لِيَبْرُنْشِقَا - لِيَبْرُنْشِقُوا - الخ

### صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَبْرُنْشِقْ - لَا تَبْرُنْشِقَا - لَا تَبْرُنْشِقُوا - الخ

### صرف کبیر فعل نہی غائب و متکلم معروف

لَا يَبْرُنْشِقْ - لَا يَبْرُنْشِقَا - لَا يَبْرُنْشِقُوا - الخ

### صرف کبیر اسم فاعل

مُبْرَنْشِقٌ - مُبْرَنْشِقَانِ - مُبْرَنْشِقُونَ - مُبْرَنْشِقَةٌ - مُبْرَنْشِقَتَانِ - مُبْرَنْشِقَاتٌ

### باب افعال از مصدر اِقْشَعْرَارُ

صرف صغیر : اِقْشَعْرُ - يَقْشَعِرُ - اِقْشَعْرَارًا - فهو مُقْشَعِرٌ - الامر منه اِقْشَعِرْ -

اِقْشَعِرْ - اِقْشَعِرْ - والنهی عنه لَا تَقْشَعِرْ - لَا تَقْشَعِرْ - لَا تَقْشَعِرْ

## صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِقْشَعَرْتُ - اِقْشَعَرْنَا - اِقْشَعَرْتُمْ - اِقْشَعَرْتُمْ  
اِقْشَعَرْتُ - اِقْشَعَرْتُمْ - اِقْشَعَرْتُمْ - اِقْشَعَرْتُمْ

## صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَقْشَعِرُ - يَقْشَعِرَانِ - يَقْشَعِرُونَ - يَقْشَعِرُونَ  
تَقْشَعِرَانِ - تَقْشَعِرِينَ - تَقْشَعِرَانِ - تَقْشَعِرُونَ

## صرف کبیر نفی جحد بلیم در مضارع معروف

لَمْ يَقْشَعِرْ - لَمْ يَقْشَعِرَا - لَمْ يَقْشَعِرُوا - الخ

## صرف کبیر نفی تاکید بلن در مضارع معروف

لَنْ يَقْشَعِرَ - لَنْ يَقْشَعِرَا - لَنْ يَقْشَعِرُوا - الخ

## صرف کبیر فعل امر حاضر معروف

اِقْشَعِرْ - اِقْشَعِرَا - اِقْشَعِرُوا - اِقْشَعِرُونَ

## صرف کبیر فعل امر غائب و متکلم معروف

لِيَقْشَعِرْ - لِيَقْشَعِرَا - لِيَقْشَعِرُوا - الخ

## صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَقْشَعِرْ - لَا تَقْشَعِرَا - لَا تَقْشَعِرُوا - الخ

## صرف کبیر فعل نہی غائب و متکلم معروف

لَا يَقْشَعِرْ - لَا يَقْشَعِرَا - لَا يَقْشَعِرُوا - الخ

## صرف کبیر اسم فاعل

مُقْشَعِرٌ - مُقْشَعِرَانِ - مُقْشَعِرُونَ - مُقْشَعِرَةٌ - مُقْشَعِرَتَانِ - مُقْشَعِرَاتٌ

## تصريفات مہموز

مہموز الفاء از باب نَصَرَ يَنْصُرُ مصدر الآخِذُ

صرف صغیر: آخَذَ - يَأْخُذُ - أَخَذَا - أَخَذَا فَذَاكَ مَأْخُودٌ



الامر منه خذ والنهي عنه لا تأخذ الظرف منه مأخذ والآلة منه مؤخذ، مؤخذة، مؤخذة، وافعل التفضيل منه أخذ والمونث منه أخذى۔

فائدہ نمبر ۱: اس باب کے مضارع معروف کے صیغہ واحد متکلم کے سوا صیغوں میں اور اسم مفعول وظرف میں قانون مہموز نمبر ۱ مثل راس کے جاری ہوگا اور اسم آلہ میں یہی قانون مثل ذیب کے اور واحد متکلم کے سوا مضارع مجہول میں مثل بوس کے جاری ہوگا اور واحد متکلم مضارع معروف و مجہول میں بقانون مہموز نمبر ۲ تعلیلات آئیں گی۔

فائدہ نمبر ۲: اس باب سے فعل امر برخلاف قیاس خذ آتا ہے حالانکہ قیاس تو یہ تھا کہ اؤخذ آتا۔ بقانون اؤمن دوسرے ہمزے کو واؤ کیساتھ بدلا جاتا۔ اسی طرح اکل یناکل میں بھی کُل، کُلَا، کُلُوا، کُلِي کُلَا، کُلْنِ آئے گا اور امر یامر کے امر میں دونوں ہمزوں کا حذف اور ہر دونوں کو باقی رکھنا دونوں صورتیں جائز ہیں یعنی مَرَّ، مَرَا، مَرُوا، اور اؤمر، اؤمرا، اؤمروا۔ دونوں طرح آتے ہیں۔

### صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

أَخَذَ. أَخَذَا. أَخَذُوا. أَخَذْتُ. أَخَذْتَا. أَخَذْتُمْ. أَخَذْتِ.  
أَخَذْتُمَا. أَخَذْتُنَّ. أَخَذْتُ. أَخَذْنَا.

### صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

أَخَذَ. أَخَذَا. أَخَذُوا. أَخَذْتُ. أَخَذْتَا. أَخَذْتُمْ. أَخَذْتِ.  
أَخَذْتُمَا. أَخَذْتُنَّ. أَخَذْتُ. أَخَذْنَا.

### صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

يَأْخُذُ. يَأْخُذَانِ. يَأْخُذُونَ. يَأْخُذُ. يَأْخُذَانِ. يَأْخُذْنَ. يَأْخُذُ. يَأْخُذَانِ.  
يَأْخُذُونَ. يَأْخُذِينَ. يَأْخُذَانِ. يَأْخُذْنَ. يَأْخُذُ. يَأْخُذُ.

### صرف کبیر فعل مضارع مثبت مجہول

يُؤْخِذُ. يُؤْخِذَانِ. يُؤْخِذُونَ. يُؤْخِذُ. يُؤْخِذَانِ. يُؤْخِذْنَ. يُؤْخِذُ. يُؤْخِذَانِ.

تُوخَذُونَ - تُوخَذِينَ - تُوخَذَان - تُوخَذَنَّ - أُوْخَذَ - نُؤْخَذُ

صرف کبیر فعل امر حاضر معروف

خُذْ - خُذَا - خُذُوا - خُذِي - خُذَا - خُذَنَّ

صرف کبیر اسم فاعل

اِخْذْ - اِخْذَان - اِخْذُونَ - اِخْذَةَ - اِخْذَتَان - اِخْذَات -

صرف کبیر اسم مفعول

مَأْخُودٌ - مَأْخُودَان - مَأْخُودُونَ - مَأْخُودَةٌ - مَأْخُودَتَان - مَأْخُودَات -

صرف کبیر اسم ظرف

مَأْخُذٌ - مَأْخُذَان - مَأْخُذٌ - مَأْخُذٌ

صرف کبیر اسم آلہ

مِئْخَذٌ - مِئْخَذَان - مِئْخَذٌ - مِئْخَذَةٌ - مِئْخَذَتَان - مِئْخَذٌ - مِئْخَذَان - مِئْخَذٌ - مِئْخَذٌ

صرف کبیر اسم تفضیل

اِخْذْ - اِخْذَان - اِخْذُونَ - اِوْخِذْ - اِخْذِي - اِخْذِيَان - اِخْذِيَات - اِخْذْ -

مہوز الفاء از باب افتعال مصدر الایتمار

صرف صغیر: اِئْتَمَرَ يَأْتِمِرُ اِئْتِمَارًا فَهُوَ مُؤْتَمِرٌ - وَ اُوتِمِرَ يُؤْتَمَرُ اِئْتِمَارًا فَذَلِكَ مُؤْتَمَرٌ الْاِمْرَانِ اِئْتِمِرٌ - وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَأْتِمِرُ - الْظَرْفُ مِنْهُ مُؤْتَمَرٌ -

افادہ: اس باب کی ماضی معلوم، امر حاضر معروف اور مصدر میں قانون مہوز نمبر ۲ مثل اِئْتِمَان کے جاری ہوا ہے۔ اور ماضی مجہول میں مثل اُوتِمِرَ کے جاری ہوا ہے اور مضارع معلوم میں قانون مہوز نمبر ۱ مثل رَأَسَ کے اور مضارع مجہول، اسم فاعل، اسم مفعول اور اسم ظرف میں قانون مہوز نمبر ۱ مثل بُوَسَ کے جاری ہو سکتا ہے۔

### مہموز الفاء از باب استفعال مصدر الاستئذان

صرف صغیر: اسْتَأْذَنَ يَسْتَأْذِنُ اسْتِئْذَانًا فَهُوَ مُسْتَأْذِنٌ "وَأَسْتَأْذِنُ يُسْتَأْذِنُ اسْتِئْذَانًا فَذَلِكَ مُسْتَأْذِنٌ" الامر منه اسْتَأْذِنُ والنهي عنه لَا تَسْتَأْذِنُ .

### مہموز العین از باب فتح يفتح مصدر السؤال

صرف صغیر: سَأَلَ يَسْأَلُ سُؤْلاً فَهُوَ سَائِلٌ "وَسُئِلَ يُسْأَلُ سُؤْلاً فَذَلِكَ مَسْئُولٌ" الامر منه اسْأَلَ والنهي عنه لَا تَسْأَلُ الظرف منه مَسْأَلٌ "وَالْآلَةُ مِنْهُ مَسْأَلَةٌ" ، مَسْأَلَةٌ ، واسم التفضيل منه اسْأَلٌ والمونث منه سُئِلِي .

فائدہ: مہموز العین ثلاثی مجرد کی ماضی کے صیغوں میں قاعدہ بین بین جاری ہوتا ہے اور فعل مضارع و امر میں قانون مہموز نمبر ۶ چلتا ہے۔ زَأَرَ يَزِيرُ (ضرب)، سَأَلَ يَسْأَلُ (فتح)، سَأَمَ يَسْأَمُ (سج) اور لَوَّمَ يَلْوُمُ (كرم) ان سب کے فعل امر میں يَسْأَلُ والے قانون نمبر ۶ کے اجراء کے وقت ہمزہ وصلی ساقط ہو جائے گا لہذا اِزَّارٌ میں زِرٌ، اِسْأَلٌ میں سَلٌ ، اِسْأَمٌ میں سَمٌ اور اللُوْمٌ میں لُمٌ کہا جائے گا اور ان کی گردائیں مندرجہ ذیل طریقے سے ضبط کی جائیں گی۔

سَلٌ - سَلَا - سَلُوا - سَلِيٌّ - سَلَا - سَلَنَ .

زِرٌ - زِرَا - زِرُوا - زِرِيٌّ - زِرَا - زِرَنَ .

لُمٌ - لُمَا - لُمُوا - لُمِيٌّ - لُمَا - لُمَنَ .

### مہموز اللام از باب افعال مصدر الاطمینان

صرف صغیر: اِطْمَئَنَّ يَطْمَئِنُّ اِطْمِئْنَانًا فَهُوَ مُطْمَئِنٌّ "الامر منه اِطْمَئِنُّ - اِطْمَئِنَّ اِطْمَئِنُّ والنهي عنه لَا تَطْمَئِنُّ - لَا تَطْمَئِنُّ - الظرف منه مُطْمَئِنٌّ" .

فائدہ: الاطمینان مصدر میں قانون مہموز نمبر ۱۱ جاری ہوگا تو اسے الاطمینان پڑھا جائے گا۔

### مہموز اللام از باب فتح يفتح مصدر القراءة

صرف صغیر: قَرَأَ يَقْرَأُ قِرَاءَةً فَهُوَ قَارِئٌ "وَقُرِئَ يَقْرَأُ قِرَاءَةً فَذَلِكَ مَقْرُوءٌ" .

الامر منه إقرءُ. والنهي عنه لا تقرأ. الظرف منه مقرأ. والآلة منه مقرأ، مقرأة، مقرأ. افعال التفضيل منه أقرأ. والمؤنث منه قرأى.

افادہ : مہوز اللام کے اکثر صیغوں میں قاعدہ بین بین چلتا ہے اور ماضی مجہول میں قانون نمبر ۳ مثل میتر "اور امر و مضارع مجزوم کے تمام صیغوں میں قانون مہوز نمبر جاری ہوگا تو اقرأ اور لَمْ يَقْرَأُ میں ہمزہ الف ہوگا اور اُرْدُو و لَمْ يَرْدُو میں ہمزہ واو ہوگا اور مکسور العین مثلاً اِهْنِيْ و لَمْ يَهْنِيْ میں یاء ہوگا۔

فائدہ : ابواب ثلاثی مزید فیہ کے کلمات مہوز العین و مہوز اللام میں بھی انہی قواعد مذکورہ کیساتھ صیغوں کی تعلیمات لائی جائیں گی۔

افادہ : مہوز الفاء ثلاثی مجرد کے پانچ بابوں نَصَرَ، ضَرَبَ، فَتَحَ، سَمِعَ اور كَرَّمَ سے آتا ہے۔ جیسے آخَذَ يَا خُذُ، اَدَبَ يَادِبُ، اَهَبَ يَاهَبُ، اَرَجَ يَارِجُ اور اَسْأَلَ يَأْسَلُ۔ مہوز العین تین بابوں فَتَحَ، سَمِعَ اور كَرَّمَ سے آتا ہے۔ جیسے رَأَى يَرَى، يَيْسُ اور لَوْمَ يَلْوُمُ۔

مہوز اللام چار بابوں ضَرَبَ، سَمِعَ، حَسِبَ اور كَرَّمَ سے آتا ہے۔ جیسے هَنَأَ يَهْنَأُ، سَبَأَ يَسْبَأُ، صَدَى يَصْدِيْ اور حَرَى يَحْرَى۔ (مراح الارواح)

### تصریفات مضاعف

افادہ : مضاعف حَسِبَ اور فَتَحَ ان دو بابوں سے نہیں آتا اور كَرَّمَ سے قلیل آتا ہے جیسے حَبَّيْحَبٌ فَهُوَ حَبِيْبٌ و لَبٌّ يَلْبُ فَهُوَ لَبِيْبٌ۔

مضاعف از باب نصر "مصدر المَدُّ"

صرف صغیر : مَدَّ يَمُدُّ مَدًّا فَهُوَ مَادٌّ و مَدَّ يَمُدُّ مَدًّا فَذَاكَ مَمْدُوْدٌ "الامر منه مَدَّ مَدًّا و اَمْدَدُ و النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَمُدُّ لَا تَمُدُّ لَا تَمُدُّ الظرف منه مَمْدٌ والآلة منه مَمْدٌ و مِمْدَةٌ و مِمْدَادٌ" افعال التفضيل منه اَمَدُّ و المؤنث منه مَدَّى۔



لَتَمُدَّنْ - لَتَمُدَّانْ - لَتَمُدُّنَانْ - لَأَمُدَّنْ - لَنَمُدَّنْ .

لام تاکید بانون تاکید ثقیله در فعل مستقبل مجهول

لَيَمُدَّنْ - لَيَمُدَّانْ - لَيَمُدُّنَانْ - لَتَمُدَّنْ - لَتَمُدَّانْ - لَتَمُدُّنَانْ - لَتَمُدَّنْ .

لَتَمُدَّنْ - لَتَمُدَّانْ - لَتَمُدُّنَانْ - لَأَمُدَّنْ - لَنَمُدَّنْ .

لام تاکید بانون تاکید خفیفه در فعل مستقبل معروف

لَيَمُدَّنْ - لَيَمُدَّانْ - لَيَمُدُّنَانْ - لَتَمُدَّنْ - لَتَمُدَّانْ - لَتَمُدُّنَانْ - لَأَمُدَّنْ - لَنَمُدَّنْ .

لام تاکید بانون تاکید خفیفه در فعل مستقبل مجهول

لَيَمُدَّنْ - لَيَمُدَّانْ - لَيَمُدُّنَانْ - لَتَمُدَّنْ - لَتَمُدَّانْ - لَتَمُدُّنَانْ - لَأَمُدَّنْ - لَنَمُدَّنْ .

صرف کبیر امر حاضر معروف

مُدَّ - مُدَّا - مُدُّوَا - مُدِّيْ - مُدَّا - أَمُدُّدَنَّ

صرف کبیر امر حاضر مجهول

لُتَمُدَّ - لُتَمُدَّانْ - لُتَمُدُّوَا - لُتَمُدِّيْ - لُتَمُدَّا - لُتَمُدُّدَنَّ

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف

لَيَمُدَّ - لَيَمُدَّانْ - لَيَمُدُّوَا - لَيَمُدِّيْ - لَيَمُدَّا - لَيَمُدُّدَنَّ - لَأَمُدَّ - لَنَمُدَّ

صرف کبیر امر غائب و متکلم مجهول

لَيَمُدَّ - لَيَمُدَّانْ - لَيَمُدُّوَا - لَيَمُدِّيْ - لَيَمُدَّا - لَيَمُدُّدَنَّ - لَأَمُدَّ - لَنَمُدَّ

امر حاضر بانون تاکید ثقیله

مُدَّنْ - مُدَّانْ - مُدُّنَانْ - مُدَّنْ - مُدَّنْ - مُدَّانْ - أَمُدُّدَنَّانْ .

امر حاضر مجهول بانون ثقیله

لُتَمُدَّنْ - لُتَمُدَّانْ - لُتَمُدُّنَانْ - لُتَمُدَّنْ - لُتَمُدَّانْ - لُتَمُدُّدَنَّانْ

امر غائب و متکلم معروف بانون ثقیله

لَيَمُدَّنْ - لَيَمُدَّانْ - لَيَمُدُّنَانْ - لَتَمُدَّنْ - لَتَمُدَّانْ - لَتَمُدُّدَنَّانْ - لَأَمُدَّنْ - لَنَمُدَّنْ

امر حاضر معروف بانون خفیفه

مُدَّنْ - مُدَّنْ - مُدَّنْ

امر حاضر مجہول بانون خفیفہ

لِتَمَدَّنْ - لِتَمَدَّنْ - لِتَمَدَّنْ

امر غائب و متکلم معروف بانون خفیفہ

لِيَمَدَّنْ - لِيَمَدَّنْ - لِيَمَدَّنْ - لِأَمَدَّنْ - لِأَمَدَّنْ - لِأَمَدَّنْ

امر غائب و متکلم مجہول بانون خفیفہ

لِيَمَدَّنْ - لِيَمَدَّنْ - لِأَمَدَّنْ - لِأَمَدَّنْ - لِأَمَدَّنْ

صرف کبیر نہی حاضر معروف

لَا تَمُدُّ - لَا تَمُدُّ - لَا تَمُدُّوا - لَا تَمُدُّوا - لَا تَمُدُّوا - لَا تَمُدُّونَ

نہی حاضر مجہول

لَا تَمُدُّ - لَا تَمُدُّ - لَا تَمُدُّوا - لَا تَمُدُّوا - لَا تَمُدُّوا - لَا تَمُدُّونَ

نہی غائب و متکلم معروف

لَا يَمُدُّ - لَا يَمُدُّ - لَا يَمُدُّوا - لَا يَمُدُّوا - لَا يَمُدُّونَ - لَا يَمُدُّونَ

نہی غائب و متکلم مجہول

لَا يَمُدُّ - لَا يَمُدُّ - لَا يَمُدُّوا - لَا يَمُدُّوا - لَا يَمُدُّونَ - لَا يَمُدُّونَ

نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ

لَا تَمُدَّنْ - لَا تَمُدَّنْ - لَا تَمُدَّنْ - لَا تَمُدَّنْ - لَا تَمُدَّنَّ - لَا تَمُدَّنَّ

نہی حاضر مجہول بانون ثقیلہ

لَا تَمُدَّنْ - لَا تَمُدَّنْ - لَا تَمُدَّنْ - لَا تَمُدَّنْ - لَا تَمُدَّنَّ - لَا تَمُدَّنَّ

نہی غائب و متکلم معروف بانون ثقیلہ

لَا يَمُدَّنْ - لَا يَمُدَّنْ - لَا يَمُدَّنْ - لَا يَمُدَّنْ - لَا يَمُدَّنَّ - لَا يَمُدَّنَّ

نہی غائب و متکلم مجہول بانون ثقیلہ

لَا يَمُدَّنْ - لَا يَمُدَّنْ - لَا يَمُدَّنْ - لَا يَمُدَّنْ - لَا يَمُدَّنَّ - لَا يَمُدَّنَّ

نہی حاضر معروف بانون خفیفہ

لَا تَمَدَّنْ - لَا تَمَدَّنْ - لَا تَمَدَّنْ

نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ

لَا تَمُدُّنُ - لَا تَمُدُّنُ - لَا تَمُدُّنُ -

نہی غائب و متکلم معروف بانون خفیفہ

لَا يَمُدُّنُ - لَا يَمُدُّنُ - لَا تَمُدُّنُ - لَا أَمُدُّنُ - لَا نَمُدُّنُ -

نہی غائب و متکلم مجہول بانون خفیفہ

لَا يَمُدُّنُ - لَا يَمُدُّنُ - لَا تَمُدُّنُ - لَا أَمُدُّنُ - لَا نَمُدُّنُ -

صرف کبیر اسم فاعل

مَاذٌ - مَاذَانِ - مَاذُونَ - مَادَّةٌ - مَادَّتَانِ - مَادَّاتٌ -

صرف کبیر اسم مفعول

مَمْدُودٌ - مَمْدُودَانِ - مَمْدُودُونَ - مَمْدُودَةٌ - مَمْدُودَتَانِ - مَمْدُودَاتٌ -

مضاعف از باب ضرب مصدر الْفِرَارُ

صرف صغیر: فَرٌّ يَفِرُّ فِرَارًا فهو فَارٌّ - الامر منه فِرٌّ - فِرٌّ - فِرٌّ - اِفْرِرْ والنهي عنه لَا

تَفِرُّ لَا تَفِرُّ لَا تَفِرُّ الظرف منه مَفِرٌّ والالاء منه مِفْرٌ ، مِفْرَةٌ ، مِفْرَارٌ افعال

التفضيل منه أَفْرٌ والمونث منه فُرٌّ

صرف کبیر فعل ماضی معروف

فَرَّ - فَرَا - فَرُّوا - اَلْغ

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَفِرُّ - يَفِرَانِ - يَفِرُونَ - تَفِرُّ - تَفِرَانِ - يَفِرُونَ - تَفِرُونَ - تَفِرِينَ -

تَفِرَانِ - تَفِرُونَ - أَفِرُّ - نَفِرُّ

صرف کبیر امر حاضر معروف

فِرٌّ - فِرَا - فِرُوا - فِرِي - فِرَا - اِفْرِرْنَ

مضاعف از باب سماع مصدر الْمَسُّ

صرف صغیر: مَسٌّ - يَمَسُّ مَسًّا فهو مَسُّوسٌ و مَسٌّ يَمَسُّ مَسًّا فهو مَمْسُوسٌ

الامر منه مَسٌّ مَسٌّ مَسٌّ اِمْسَسْ والنهي عنه لَا تَمَسُّ لَا تَمَسُّ لَا تَمَسُّ الظرف منه



مَمَسَّ "والالة مَمَسَّ" ، مَمَسَّةٌ " ، مَمَسَّاسٌ " وافعل التفضیل مَمَسَّ والمؤنث منه مَمَسَّتْ

### صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

مَسَّ - مَسًّا - مَسُّوا - مَسَّتْ - مَسَّتَا - مَسَسْنَ - مَسَسَتْ - مَسَسْتُمَا - مَسَسْتُمْ - مَسَسْتِ - مَسَسْتُمَا - مَسَسْتُنَّ - مَسَسْتُ - مَسَسْنَا -

### صرف کبیر فعل ماضی مجہول

مَسَّ - مَسًّا - مَسُّوا - الخ  
صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَمَسُّ - يَمَسَّانِ - يَمَسُّونَ - الخ  
صرف کبیر امر حاضر معروف

مَسَّ - مَسًّا - مَسُّوا - مَسَّى - مَسَّا - اِمَسَسْنَ -

### مضاعف از باب افتعال مصدرًا لِإِضْطِرَّارٍ

صرف صغیر : اِضْطَرَّ يَضْطَرُّ اِضْطِرَّارًا فهو مُضْطَرٌّ - و اِضْطَرَّ يَضْطَرُّ اِضْطِرَّارًا فذاك مُضْطَرٌّ الامر منه اِضْطَرَّ اِضْطَرَّ اِضْطَرَّ اِضْطَرَّ - والنهی عنه لا تَضْطَرَّ لا تَضْطَرَّ لا تَضْطَرِّرْ - الظرف منه مُضْطَرٌّ -

### صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِضْطَرَّ - اِضْطَرَّا - اِضْطَرُّوا - اِضْطَرَّتْ - اِضْطَرَّتَا - اِضْطَرَّرْنَ - اِضْطَرَّرَتْ - الخ

### صرف کبیر فعل ماضی مجہول

اِضْطَرَّ - اِضْطَرَّا - اِضْطَرُّوا - اِضْطَرَّتْ - اِضْطَرَّتَا - اِضْطَرَّرْنَ - اِضْطَرَّرَتْ - الخ

### صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَضْطَرُّ - يَضْطَرَّانِ - يَضْطَرُّونَ - تَضْطَرُّ - تَضْطَرَّانِ - يَضْطَرِّرْنَ - تَضْطَرُّ - الخ

### صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يَضْطَرُّ - يَضْطَرَّانِ - يَضْطَرُّونَ - تَضْطَرُّ - تَضْطَرَّانِ - يَضْطَرِّرْنَ - تَضْطَرُّ - الخ

### صرف کبیر امر حاضر معروف

اِضْطَرَّ - اِضْطَرَّا - اِضْطَرُّوا - اِضْطَرِّي - اِضْطَرَّا - اِضْطَرِّرْنَ -

صرف کبیر نہی حاضر معروف

لَا تَضْطَرُّ - لَا تَضْطَرُّوا - لَا تَضْطَرُّنَّ - لَا تَضْطَرُّنَّ - لَا تَضْطَرُّنَّ

صرف کبیر اسم فاعل

مُضْطَرٌّ - مُضْطَرَّانِ - مُضْطَرُّونَ - مُضْطَرَّةٌ - مُضْطَرَّتَانِ - مُضْطَرَّاتٌ

صرف کبیر اسم مفعول

مُضْطَرٌّ - مُضْطَرَّانِ - مُضْطَرُّونَ - الخ

تنبیہ: اس باب سے اسم فاعل، مفعول اور ظرف ایک ہی صورت میں ہوں گے لیکن اصل میں فرق ہوگا اسم فاعل کا اصل عین کے کسرہ کیساتھ ہے اور اسم مفعول اور ظرف کا اصل عین کی فتح کیساتھ ہے۔

مضاعف از باب انفعال مصدر الای نَسَدَا

صرف صغیر: اِنْسَدَّ يَنْسُدُّ اِنْسِدَادًا فَهُوَ مُنْسَدٌّ - الامر منه اِنْسَدَّ اِنْسَدَّ اِنْسِدِدُ

والنهی عنه لَا تَنْسُدُّ لَا تَنْسُدُّ لَا تَنْسُدُّ - الظرف منه مُنْسَدٌّ

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِنْسَدَّ - اِنْسَدَّا - اِنْسَدُّوا - اِنْسَدَّتْ - اِنْسَدَّتَا - اِنْسَدَدْنَ - اِنْسَدَدَتْ - الخ

مضاعف از باب استفعال مصدر الاستقرار

صرف صغیر: اِسْتَقَرَّ - اِسْتَقَرُّوا - اِسْتَقَرَّتْ - اِسْتَقَرَّتَا - اِسْتَقَرَّتَا - اِسْتَقَرَّتَا - اِسْتَقَرَّتَا - اِسْتَقَرَّتَا

اِسْتَقَرَّرَا فِذَاكَ مُسْتَقَرَّرًا فَهُوَ مُسْتَقَرَّرٌ وَ اِسْتَقَرَّرَ - اِسْتَقَرَّرَ - اِسْتَقَرَّرَ - اِسْتَقَرَّرَ - اِسْتَقَرَّرَ - اِسْتَقَرَّرَ

لَا تَسْتَقِرُّ - لَا تَسْتَقِرُّ - وَالظرف منه مُسْتَقَرَّرٌ -

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِسْتَقَرَّ - اِسْتَقَرَّا - اِسْتَقَرُّوا - اِسْتَقَرَّتْ - اِسْتَقَرَّتَا - اِسْتَقَرَّتَا - اِسْتَقَرَّتَا - اِسْتَقَرَّتَا

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

اُسْتُقِرَّ - اُسْتُقِرَّا - اُسْتُقِرُّوا - اُسْتُقِرَّتْ - اُسْتُقِرَّتَا - اُسْتُقِرَّتَا - اُسْتُقِرَّتَا - اُسْتُقِرَّتَا

صرف کبیر اسم فاعل

مُسْتَقَرَّرٌ - مُسْتَقَرَّرَانِ - مُسْتَقَرَّرُونَ - مُسْتَقَرَّرَةٌ - مُسْتَقَرَّرَتَانِ - مُسْتَقَرَّرَاتٌ

### مضاعف از باب افعال مصدر الامداد

صرف صغیر: اَمَدٌ یُمَدُّ اِمْدَادًا فَهُوَ مُوَدٌّ و اَمِدٌّ یُعَدُّ اِمْدَادًا فَذَاكَ مُعَدٌّ الامر منه

اَمِدٌّ اَمِدٌّ اَمِدُّوْا وَ النّهی عنه لَا تُعِدُّ لَا تُعِدُّ لَا تُعِدُّ الظرف منه مُعَدٌّ

### صرف کبیر فعل ماضی معروف

اَمَدْتُ - اَمَدْنَا - اَمَدْتُمْ - اَمَدْتُنَّ - اَمَدْتُكَ - اَمَدْتُنَّ - اَمَدْتُكُمْ - اَمَدْتُنَّ

اَمَدْتُكَ - اَمَدْتُنَّ - اَمَدْتُكُمْ - اَمَدْتُنَّ

### صرف کبیر فعل ماضی مجهول

اُمِدْتُ - اُمِدْنَا - اُمِدْتُمْ - اُمِدْتُنَّ - اُمِدْتُكَ - اُمِدْتُنَّ - اُمِدْتُكُمْ - اُمِدْتُنَّ

اُمِدْتُكَ - اُمِدْتُنَّ - اُمِدْتُكُمْ - اُمِدْتُنَّ

### صرف کبیر فعل مضارع معروف

یُعِدُّ - یُعِدُّونَ - یُعِدُّونَ - یُعِدُّونَ - یُعِدُّونَ - یُعِدُّونَ - یُعِدُّونَ - یُعِدُّونَ

تُعِدُّونَ - تُعِدُّونَ - تُعِدُّونَ - تُعِدُّونَ - تُعِدُّونَ - تُعِدُّونَ - تُعِدُّونَ - تُعِدُّونَ

### صرف کبیر فعل مضارع مجهول

یُعِدُّ - یُعِدُّونَ - یُعِدُّونَ - یُعِدُّونَ - یُعِدُّونَ - یُعِدُّونَ - یُعِدُّونَ - یُعِدُّونَ

تُعِدُّونَ - تُعِدُّونَ - تُعِدُّونَ - تُعِدُّونَ - تُعِدُّونَ - تُعِدُّونَ - تُعِدُّونَ - تُعِدُّونَ

### صرف کبیر امر حاضر معروف

اَمِدُّ - اَمِدُّوا - اَمِدُّوا - اَمِدُّوا - اَمِدُّوا - اَمِدُّوا - اَمِدُّوا - اَمِدُّوا

### صرف کبیر نہی حاضر معروف

لَا تُعِدُّ - لَا تُعِدُّوا - لَا تُعِدُّوا - لَا تُعِدُّوا - لَا تُعِدُّوا - لَا تُعِدُّوا - لَا تُعِدُّوا - لَا تُعِدُّوا

### صرف کبیر اسم فاعل

مُعِدٌّ - مُعِدُّونَ - مُعِدُّونَ - مُعِدُّونَ - مُعِدُّونَ - مُعِدُّونَ - مُعِدُّونَ - مُعِدُّونَ

### صرف کبیر اسم مفعول

مُعَدٌّ - مُعَدُّونَ - مُعَدُّونَ - مُعَدُّونَ - مُعَدُّونَ - مُعَدُّونَ - مُعَدُّونَ - مُعَدُّونَ



صرف کبیر نفی تا کید بلن در مضارع معروف

لَنْ يُحَاجَّ - لَنْ يُحَاجَّا - لَنْ يُحَاجُّوا - لَنْ تُحَاجَّ - لَنْ تُحَاجَّا - لَنْ تُحَاجُّوا - لَنْ يُحَاجِّجَنَّ - لَنْ تُحَاجِّجَنَّ - لَنْ أُحَاجَّ - لَنْ تُحَاجَّ -

صرف کبیر نفی جحد بلن در مضارع معروف

لَمْ يُحَاجَّ - لَمْ يُحَاجَّا - لَمْ يُحَاجُّوا - الخ

صرف کبیر نفی جحد بلن در مضارع مجہول

لَمْ يُحَاجَّ - لَمْ يُحَاجَّا - لَمْ يُحَاجُّوا - الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

حَاجَّ - حَاجَّا - حَاجُّوا - حَاجِّي - حَاجَّا - حَاجِّجَنَّ -

صرف کبیر نہی حاضر معروف

لَا تُحَاجَّ - لَا تُحَاجَّا - لَا تُحَاجُّوا - لَا تُحَاجِّي - لَا تُحَاجَّا - لَا تُحَاجِّجَنَّ -

صرف کبیر اسم فاعل

مُحَاجَّ - مُحَاجَّانٍ - مُحَاجُّونَ - مُحَاجَّةٌ - مُحَاجَّتَانِ - مُحَاجَّاتٌ -

صرف کبیر اسم مفعول

مُحَاجَّ - مُحَاجَّانٍ - مُحَاجُّونَ - الخ

تنبیہ : اس باب سے اسم فاعل و مفعول و ظرف صورت میں ایک جیسے ہوں گے لیکن اصل میں مختلف ہوں گے۔ کہ اسم فاعل کا اصل عین کے کسرہ کے ساتھ آئے گا یعنی مُحَاجِّجٌ اور اسم مفعول و ظرف عین کی فتح کے ساتھ آئیں گے یعنی مُحَاجَّجٌ -

مضاعف از باب تفاعل مصدر التَّضَادُّ

صرف صغیر : تَضَادَّ - يَتَضَادُّ - تَضَادًّا فهو مُتَضَادٌّ - الامر منه تَضَادٌّ - تَضَادَّةٌ -

تَضَادَّةٌ - والنهي عنه لا تَتَضَادُّ - لا تَتَضَادُّ - لا تَتَضَادُّ -

فائدہ : اس باب کی گزرائیں مفاعلة کی گزرائوں کی طرح آئیں گی -





صرف کبیر امر حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ

عِدَنَّ - عِدَانٌ - عِدُنٌ - عِدِينَ - عِدَانٌ - عِدْنَانٌ -

صرف کبیر امر حاضر معروف بانون تاکید خفیفہ

عِدَنَّ - عِدُنٌ - عِدِينَ -

صرف کبیر امر غائب معروف

لِيَعِدْ - لِيَعِدَا - لِيَعِدُوا - الخ

صرف کبیر امر غائب مجہول

لِيُوعِدْ - لِيُوعِدَا - لِيُوعِدُوا - الخ

امر غائب معروف بالام تاکید ثقیلہ

لِيَعِدَنَّ - لِيَعِدَانٌ - لِيَعِدُنٌ - لِيَعِدِينَ - لِيَعِدَانٌ - لِيَعِدْنَانٌ - لِيَعِدَنَّ -

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَعِدْ - لَا تَعِدَا - لَا تَعِدُوا - لَا تَعِدِينَ - لَا تَعِدَانٌ - لَا تَعِدَنَّ -

صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول

لَا تُوعِدْ - لَا تُوعِدَا - لَا تُوعِدُوا - لَا تُوعِدِينَ - لَا تُوعِدَانٌ - لَا تُوعِدَنَّ -

صرف کبیر فعل نہی غائب معروف

لَا يَعِدْ - لَا يَعِدَا - لَا يَعِدُوا - لَا يَعِدِينَ - لَا يَعِدَانٌ - لَا يَعِدَنَّ -

صرف کبیر فعل نہی غائب مجہول

لَا يُوعِدْ - لَا يُوعِدَا - لَا يُوعِدُوا - لَا يُوعِدِينَ - لَا يُوعِدَانٌ - لَا يُوعِدَنَّ -

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف بانون تاکید ثقیلہ

لَا تَعِدَنَّ - لَا تَعِدَانٌ - لَا تَعِدُنٌ - لَا تَعِدِينَ - لَا تَعِدَانٌ - لَا تَعِدْنَانٌ -

صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول بانون تاکید ثقیلہ

لَا تُوعِدَنَّ - لَا تُوعِدَانٌ - لَا تُوعِدُنٌ - لَا تُوعِدِينَ - لَا تُوعِدَانٌ - لَا تُوعِدْنَانٌ -

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف بانون خفیفہ

لَا تَعِدَنَّ - لَا تَعِدُنٌ - لَا تَعِدِينَ -



صرف کبیر فعل نہی حاضر مجہول بانون خفیفہ

لَا تُوعَدُنْ - لَا تُوعَدُنْ - لَا تُوعَدِينَ -

صرف کبیر اسم فاعل

وَاعِدٌ - وَاعِدَانِ - وَاعِدُونَ - وَاعِدَةٌ - وَاعِدَتَانِ - وَاعِدَاتٌ -

صرف کبیر اسم مفعول

مَوْعُودٌ - مَوْعُودَانِ - مَوْعُودُونَ - مَوْعُودَةٌ - مَوْعُودَتَانِ - مَوْعُودَاتٌ -

صرف کبیر اسم ظرف

مَوْعِدٌ - مَوْعِدَانِ - مَوْاعِدٌ - مَوْعِدَةٌ - مَوْعِدَتَانِ - مَوْاعِدٌ -

صرف کبیر اسم آلہ

مِيعَدٌ - مِيعَدَانِ - مِيعَدٌ - مِيعَدَةٌ - مِيعَدَتَانِ - مِيعَدَاتٌ - مِيعَدَاتٌ -

افادہ : اسم آلہ میں واو بقانون مثال نمبر ایاء ہوئی لیکن اس کی جمع مکر یعنی مِيعَدَاتٌ اور تصغیر

یعنی مِيعَدَاتٌ میں واو بسبب علت اعلال (کہ واو ساکن بعد کسرہ ہے) نہ ہونے کے واپس

آگئی۔

صرف کبیر اسم تفضیل

أَوْعَدُ - أَوْعِدَانِ - أَوْعِدُونَ - أَوْاعِدُ - وَعْدِي - وَعْدِيَانِ - وَعْدِيَاتٌ - وَعْدٌ -

مثال واوی از باب سمع مصدر أَوْسَعُ

صرف صغیر : وَسِعَ - وَسِعَ - وَسِعًا وَسِعَةً فَهُوَ وَاسِعٌ - أَمْرُهُ سَعٌ - وَالنَّهْيُ عَنْهُ

لَا تَسَعُ - الظرف منه مَوْسِعٌ - وَالآلَةُ مِيسِعٌ - وَالْمِيسِعَةُ وَالْمِيسَاعُ - أَفْعَلُ التَّفْضِيلِ

أَوْسَعُ - وَالْمُؤْنِثُ مِنْهُ وَسَعِيٌّ -

افادہ : مصدر أَوْسَعُ میں بعد حذف فاء کے عین کو فتح دیتے ہیں اور کسرہ بھی دے دیتے ہیں

یعنی سَعَةٌ اور سِعَةٌ دونوں طرح پڑھ لیتے ہیں۔

مثال واوی از باب فتح مصدر أَلْهَبُ

صرف صغیر : وَهَبَ - يَهَبُ - هَبَةٌ - فَهُوَ وَاهِبٌ - وَ وَهَبَ - يُوهَبُ - هَبَةٌ فَهُوَ مَوْهُوبٌ -

الامر منه هَبْ - والنهى عنه لَا تَهَبْ - الظرف منه مَوْهَبٌ "والالة مِيَهَبٌ" - مِيَهَبَةٌ -  
مِيَهَابٌ "افعل التفضيل أَوْهَبٌ - والمؤنث منه وَهْبِي -

افادہ : باب سَمِعَ كالمضارع معروف - يَسْمَعُ اور باب فَتَحَ كالمضارع يَهَبُ اصل  
میں يَوْسَعُ اور يَوْهَبُ تھے قانون مثال نمبر ۸ کیساتھ واؤ محذوف ہوئی۔

مثال واوی از باب حسب مصدر الَّوْمُقُ

صرف صغیر : وَيَمِقُ - يَمِقُ - وَمَقَاؤُ مِقَّةً - فهو وَامِقٌ " - وَوَمِقٌ - يَوْمِقُ - وَمَقَاؤُ مِقَّةً  
- فهو مَوْمُوقٌ " - الامر منه مِقٌ - والنهى عنه لَا تَمِقُ - والظرف مَوْمِيقٌ " - والالة مِيَمِيقٌ " ،  
مِيَمِيقَةٌ " ، مِيَمِيقٌ " - افعل التفضيل أَوْمِيقٌ - والمؤنث منه وَمُقِي -

افادہ : اس باب کے اعلالات بعینہا وَعَدَّيَعُدُّ کے اعلالات کی مثل ہیں۔

مثال واوی از باب افتعال مصدر الِاتَّقَادُ

صرف صغیر : اِتَّقَدُ - يَتَّقَدُ - اِتَّقَادًا - فهو مُتَّقِدٌ " الامر منه اِتَّقَدُ - والنهى عنه لَا تَتَّقَدُ -  
الظرف منه مُتَّقَدٌ " -

افادہ : اِتَّقَدُ - يَتَّقَدُ - اِتَّقَادًا ان کا اصل اِوتَّقَدُ - يَوتَّقَدُ - اِوتَّقَادًا فهو مُوتَّقِدٌ ہے  
- قانون مثال نمبر ۸ کیساتھ واؤ کو تاء کر کے تاء افتعال میں ادغام کر دیا گیا۔

مثال یائی از باب ضرب مصدر اَلْيَسْرُ

صرف صغیر : يَيْسِرُ - يَيْسِرُ - يَيْسَرًا - فهو يَاسِرٌ " وَيَيْسِرُ - يَوْسِرُ - يَيْسَرًا - فهو مَيْسُورٌ  
الامر منه اَيْسِرُ - والنهى عنه لَا تَيْسِرُ الظرف منه مَيْسِرٌ " والالة منه مَيْسَرَةٌ " و مَيْسَرَةٌ  
و مَيْسَارٌ " - افعل التفضيل منه اَيْسَرُ والمؤنث منه يُسْرِي -

افادہ : اس باب کے مضارع مجہول میں قانون نمبر ۲ کیساتھ یاء واؤ ہوئی۔ اس کے سوا اس میں  
کوئی اعلال نہیں کیا گیا۔

مثال یائی از باب افتعال مصدر اَلِاتِّسَارُ

صرف صغیر : اِتَّسِرَ - يَتَّسِرُ - اِتِّسَارًا - فهو مُتَّسِرٌ " - الامر منه اِتَّسِرَ - والنهى عنه  
لَا تَتَّسِرُ -



افادہ : قَالَ دراصل قَوْلَ ہے۔ قانون اجوف نمبر ۱ کے سبب واو الف ہوئی قَالَتَا تک اسی طرح ہے۔ اور اس کے بعد قُلْنَ ماضی معروف میں آخر تک جب واو متحرکہ الف ہو کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی تو قانون نمبر ۷ کے مطابق قاف کو مضموم کیا۔

### صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

قِيلَ، قِيلَا، قِيلُوا، قِيلَتْ، قِيلَتَا، قُلْنَ، قُلْتِ، قُلْتُمَا، قُلْتُمْ، قُلْتِ، قُلْتُمَا، قُلْتُنَّ،

قُلْتُ، قُلْنَا۔

افادہ : قَوْلِ ماضی مجہول میں بقانون اجوف نمبر ۹ قِيلَ ہوا۔ قِيلَتَا تک ایک ہی حکم ہے۔ قُلْنَ میں آخر تک واو بالتقائے ساکنین گر گئی اور بسبب واوی ہونے کے قانون نمبر ۱۰ کے مطابق قاف کو ضمہ دیتے ہیں۔

### صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

يَقُولُ، يَقُولَانِ، يَقُولُونَ، يَقُولُ، يَقُولَانِ، يَقُولْنَ، يَقُولُ، يَقُولَانِ، يَقُولُونَ، يَقُولَيْنِ، يَقُولَانِ، يَقُولْنَ، يَقُولُ، يَقُولُ۔

افادہ : يَقُولُ دراصل يَقُولُ ہے۔ قانون اجوف نمبر ۲ کے مطابق واو کا ضمہ قاف کو دے دیا گیا اور مضارع مجہول يَقُولُ میں واو کی فتح ماقبل کو دینے کے بعد اسے الف کرتے ہیں اور یہ الف يَقُولْنَ اور يَقُولْنَ میں بسبب التقائے ساکنین کے گر جاتا ہے۔

### صرف کبیر فعل مضارع مثبت مجہول

يُقَالُ، يُقَالَانِ، يُقَالُونَ، يُقَالُ، يُقَالَانِ، يُقَالْنَ، يُقَالُ، يُقَالَانِ، يُقَالُونَ، يُقَالَيْنِ، يُقَالَانِ، يُقَالْنَ، يُقَالُ، يُقَالُ۔

### صرف کبیر نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ يَقُولَ، لَنْ يَقُولَا، لَنْ يَقُولُوا، لَنْ يَقُولُ، لَنْ يَقُولَا، لَنْ يَقُولْنَ، لَنْ يَقُولَ، لَنْ يَقُولَا، لَنْ يَقُولُوا، لَنْ يَقُولِي، لَنْ يَقُولَا، لَنْ يَقُولْنَ، لَنْ يَقُولَ، لَنْ يَقُولَ

### صرف کبیر نفی تاکید بلن در مستقبل مجہول

لَنْ يُقَالَ، لَنْ يُقَالَا، لَنْ يُقَالُوا، لَنْ يُقَالَ، لَنْ يُقَالَا، لَنْ يُقَالْنَ، لَنْ يُقَالَ، لَنْ يُقَالَا،

لَنْ تُقَالُوا، لَنْ تُقَالِي، لَنْ تُقَالَا، لَنْ تُقَلْنَ، لَنْ أَقَالَ، لَنْ نُقَالَ  
صرف کبیر نفی، حمد بلم در مستقبل معروف

لَمْ يَقُلْ، لَمْ يَقُولَا، لَمْ يَقُولُوا، لَمْ تَقُلْ، لَمْ تَقُولَا، لَمْ تَقُولُوا،  
لَمْ تَقُولِي، لَمْ تَقُولَا، لَمْ تَقُلْنَ، لَمْ أَقُلْ، لَمْ نُقَلْ  
صرف کبیر نفی، حمد بلم در مستقبل مجہول

لَمْ يُقَلْ، لَمْ يُقَالَا، لَمْ يُقَالُوا، لَمْ تَقُلْ، لَمْ تُقَالَا، لَمْ يُقَلْنَ، لَمْ تَقُلْ، لَمْ تُقَالَا، لَمْ تُقَالُوا، لَمْ  
تُقَالِي، لَمْ تُقَالَا، لَمْ تُقَلْنَ، لَمْ أَقُلْ، لَمْ نُقَلْ  
افادہ : نفی حمد بلم میں سوائے اس کے کہ لَمْ يُقَلْ اور اس کے اخوات میں واو اور لَمْ يُقَلْ  
اور اس کے اخوات میں الف بوجہ التقاء ساکنین گر گیا، کوئی اور تبدیلی واقع نہ ہوئی سوائے اس  
تبدیلی کے جو مضارع میں ہو چکی۔

صرف کبیر لام تاکید بانون ثقیلہ در مستقبل معروف

لَيَقُولَنَّ، لَيَقُولَانَّ، لَيَقُولُونَنَّ، لَتَقُولَنَّ، لَتَقُولَانَّ، لَتَقُولُونَنَّ،  
لَتَقُولَنَّ، لَتَقُولَانَّ، لَتَقُولُونَنَّ، لَيَقُولَنَّ، لَيَقُولَانَّ، لَيَقُولُونَنَّ، لَتَقُولَنَّ،  
لَتَقُولَانَّ، لَتَقُولُونَنَّ

صرف کبیر لام تاکید بانون ثقیلہ در مستقبل مجہول

لَيُقَالَنَّ، لَيُقَالَانَّ، لَيُقَالُونَنَّ، لَتُقَالَنَّ، لَتُقَالَانَّ، لَتُقَالُونَنَّ،  
لَتُقَالَنَّ، لَتُقَالَانَّ، لَتُقَالُونَنَّ، لَيُقَالَنَّ، لَيُقَالَانَّ، لَيُقَالُونَنَّ، لَتُقَالَنَّ،  
لَتُقَالَانَّ، لَتُقَالُونَنَّ

صرف کبیر امر حاضر معروف

قُلْ، قُولَا، قُولُوا، قُولِي، قُولَا، قُلْنَ

افادہ : قُلْ صیغہ امر کو فعل مضارع تَقُولُ سے بناتے ہیں۔ اوّل سے علامت مضارع کو  
حذف کیا اور آخر کو وقف امر کی وجہ سے ساکن کیا۔ التقاء ساکنین کی وجہ سے واو گر گئی تو قُلْ ہوا۔  
بعض علماء صرف قُلْ کو اس کے اصل یعنی اَقُولُ سے بناتے ہیں۔ واو کی حرکت ماقبل کو دینے  
کے بعد التقاء ساکنین کی وجہ سے واو کو حذف کرتے ہیں اور ہمزہ وصل کو بھی بوجہ استغناء حذف  
کر دیتے ہیں۔

اسی طریقے کے مطابق امر کے دوسرے صیغوں کو قیاس کرنا چاہئے۔

فائدہ : صیغ امر بالام اور صیغ نہی نفی حمد بلم کے صیغوں کی مثل ہیں کہ جزم کی جگہ میں واؤ اور الف گر جائے گا۔

صرف کبیر امر حاضر معروف بانون ثقیلہ

قُولُنَّ، قَوْلَانِ، قَوْلُنْ، قَوْلِيْنَ، قَوْلَانِ، قُلْنَا

افادہ : امر وہی میں واؤ اور الف جو مواقع جزم میں ساقط ہو گئے تھے۔ نون ثقیلہ و خفیفہ آنے کی صورت میں نون سے پہلے حرف کے متحرک ہونے کی وجہ سے واپس آجائیں گے جیسے قُل سے قَوْلُنَّ، لِنَقُلْ سے لِنُقَالَنَّ۔

صرف کبیر امر حاضر معروف بانون خفیفہ

قُولُنَّ، قَوْلُنْ، قَوْلِيْنَ

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف

لَيَقُولَنَّ، لَيَقُولَانِ، لَيَقُولُنَّ، لَيَقُولَانِ، لَيَقُولَنَّ، لَيَقُولَنَّ، لَيَقُولَنَّ

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف بانون ثقیلہ

لَيَقُولَنَّ، لَيَقُولَانِ، لَيَقُولُنَّ، لَيَقُولَانِ، لَيَقُولَنَّ، لَيَقُولَنَّ، لَيَقُولَنَّ

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف بانون خفیفہ

لَيَقُولَنَّ، لَيَقُولَانِ، لَيَقُولُنَّ، لَيَقُولَانِ، لَيَقُولَنَّ

صرف کبیر امر مجہول

لَيُقَالَنَّ، لَيُقَالَانِ، لَيُقَالُونَّ، لَيُقَالَانِ، لَيُقَالَنَّ، لَيُقَالَنَّ، لَيُقَالَنَّ

لَيُقَالَنَّ، لَيُقَالَانِ، لَيُقَالُونَّ

صرف کبیر امر مجہول بانون ثقیلہ

لَيُقَالَنَّ، لَيُقَالَانِ، لَيُقَالُونَّ، لَيُقَالَانِ، لَيُقَالَنَّ، لَيُقَالَنَّ، لَيُقَالَنَّ

لَيُقَالَنَّ، لَيُقَالَانِ، لَيُقَالُونَّ، لَيُقَالَانِ، لَيُقَالَنَّ

صرف کبیر امر مجہول بانون خفیفہ

لَيُقَالَنَّ، لَيُقَالَانِ، لَيُقَالُونَّ، لَيُقَالَانِ، لَيُقَالَنَّ، لَيُقَالَنَّ، لَيُقَالَنَّ

### صرف کبیر نہی حاضر معروف

لَا تَقُلْ، لَا تَقُولَا، لَا تَقُولُوا، لَا تَقُولِي، لَا تَقُولَا، لَا تَقُلْنَ

### صرف کبیر نہی غائب و متکلم معروف

لَا يَقُلْ، لَا يَقُولَا، لَا يَقُولُوا، لَا تَقُلْ، لَا تَقُولَا، لَا يَقُلْنَ، لَا أَقُلْ، لَا نَقُلْ

### صرف کبیر نہی معروف بانون ثقیلہ

لَا يَقُولَنَّ، لَا يَقُولَانِ، لَا يَقُولَنَّ، لَا تَقُولَنَّ، لَا تَقُولَانِ، لَا يَقُلَنَّ، لَا يَقُلَنَّ

لَا تَقُولَانِ، لَا تَقُولَنَّ، لَا تَقُولَنَّ، لَا تَقُولَانِ، لَا أَقُولَنَّ، لَا نَقُولَنَّ

### صرف کبیر نہی مجہول بانون ثقیلہ

لَا يُقَالَنَّ، لَا يُقَالَانِ، لَا يُقَالَنَّ

### صرف کبیر اسم فاعل

قَائِلٌ، قَائِلَانِ، قَائِلُونَ، قَائِلَةٌ، قَائِلَتَانِ، قَائِلَاتٌ

### صرف کبیر اسم مفعول

مَقُولٌ، مَقُولَانِ، مَقُولُونَ، مَقُولَةٌ، مَقُولَتَانِ، مَقُولَاتٌ

افادہ : مَقُولٌ "اصل میں مَقُوُولٌ" تھا۔ بقانون اجوف نمبر ۲ کی حرکت ماقبل کو دی اور پھر التقائے ساکنین کی وجہ سے اسے حذف کر دیا۔

افادہ : مَقُوُولٌ اور اس کی مثل میں اختلاف ہے کہ اس میں واؤ پہلی حذف ہوتی ہے یا دوسری، بعض کہتے ہیں کہ اس میں دوسری واؤ حذف ہوتی ہے اس لئے کہ وہ زائدہ ہے اور حرف زائدہ حذف کے زیادہ لائق ہے اور بعض کہتے ہیں کہ پہلی واؤ حذف ہوتی ہے کیونکہ دوسری واؤ علامت مفعول ہے اور علامت حذف نہیں کی جاتی۔ مصنف علم الصیغہ کے نزدیک راجح یہ ہے کہ پہلی حذف ہوتی ہے کیونکہ عام دستور یہ ہے کہ اس جیسے ساکنوں میں پہلا حرف حذف ہوتا ہے خواہ وہ زائدہ ہو یا اصلی۔ لہذا مقول اور اس کی مثل کو بھی اہل نظر کے طریقوں سے باہر نہیں لانا چاہئے۔  
نکتہ : اس اختلاف کا ثمرہ فقہی مسائل میں ظاہر ہوگا۔ مثلاً ایک شخص قسم اٹھالے کہ وہ آج واؤ زائدہ اپنی کلام میں استعمال نہیں کرے گا تو لفظ مَقُولٌ اگر وہ زبان پر لاتا ہے تو حذف اول کے



قائل کے نزدیک حانث ہو جائے گا اور حذف دوم کے قائل کے مذہب پر حانث نہ ہوگا۔

(علم الصیغہ ص ۴۶)

صرف کبیر اسم ظرف

مَقَالٌ، مَقَالَانِ، مَقَاوِلُ، مَقَالَةٌ، مَقَالَتَانِ، مَقَاوِلُ

صرف کبیر اسم آلہ

مِقْوَلٌ، مِقْوَلَانِ، مِقَاوِلُ، مِقْوَلَةٌ، مِقْوَلَتَانِ، مِقَاوِلُ، مِقْوَالٌ، مِقْوَالَانِ، مِقَاوِلُ

صرف کبیر اسم تفضیل

أَقْوَلُ، أَقْوَلَانِ، أَقْوَلُونَ، أَقَاوِلُ، قَوْلِي، قَوْلِيَانِ، قَوْلِيَاتٌ، قَوْلٌ

اجوف واوی از باب سماع مصدر الخَوْفُ

صرف صغیر : خَافَ يُخَافُ خَوْفًا فَهُوَ خَائِفٌ وَ خِيفَ يُخَافُ خَوْفًا فَهُوَ مَخُوفٌ

الامر منه خَفَ النَّهْيُ عَنْهُ لَا تَخَفْ وَالظَّرْفُ مَخَافٌ وَالْأَلَةُ مَخُوفٌ وَ مَخُوفَةٌ

مِخْوَفٌ. افعل التفضیل أَخُوْفٌ وَالْمَوْنُثُ مِنْهُ خُوْفِي

صرف کبیر فعل ماضی معروف

خَافَ، خَافَا، خَافُوا، خَافَتْ، خَافَتَا، خَفَنَ، خَفَتَ، خَفْتُمَا، خَفْتُمْ،

خَفَتِ، خَفْتُمَا، خَفْتَنَ، خَفْتُ، خَفْنَا

افادہ : خَفَنَ میں تاء آخر عین کلمہ کے مکسور ہونے کی وجہ سے حذف عین کے بعد فاء کلمہ کو کسرہ

دیتے ہیں اور باقی صیغوں کے اعلال حسب قوانین لائے جائیں گے۔

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

خِيفَ، خِيفَا، خِيفُوا خِيفَتْ، خِيفَتَا، خِفَنَ، خِفَتَ، خِفْتُمَا، خِفْتُمْ، خِفَتِ،

خِفْتُمَا، خِفْتَنَ، خِفْتُ، خِفْنَا

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَخَافُ، يَخَافَانِ، يَخَافُونَ الخ. ان میں اعلال يُقَالُ، يُقَالَانِ کی مثال ہوگا۔

صرف کبیر امر حاضر معروف

خَفْ، خَافَا، خَافُوا، خَافِي، خَافَا، خَفَنَ



اجوف اور مہوزا لعین سے امر کے صیغوں میں امتیاز؟

اجوف سے امر کے صیغوں اور مہوزا لعین سے امر کے صیغوں (کہ ان میں سل والے قاعدہ کیساتھ ہمزہ حذف ہوتا ہے) کے درمیان امتیاز اس طرح کریں گے کہ اجوف میں واحد مذکر اور جمع مونث کے سوا تمام صیغوں میں عین کلمہ باقی رہے گا جیسے قُولُوا، قُولُوا، قُولِي، بِيْعَا، بِيْعُوا، بِيْعِي۔ اور واحد میں بھی نون ثقیلہ وخفیفہ آنے کی حالت میں عین کلمہ واپس آجاتا ہے۔ بخلاف مہوزا لعین کے کہ اس کے تمام صیغوں میں عین کلمہ محذوف ہوتا ہے جیسے زِرْ، زِرْ، زِرْ، زِرْ، زِرْ، زِرْ، زِرْ، زِرْ۔

صرف کبیر امر حاضر بانون ثقیلہ

خَافَنَّ، خَافَانَ، خَافَنَّ، خَافَنَّ، خَافَانَ، خَافَانَ

اجوف واوی از باب استفعال مصدر الاستقامۃ

صرف صغیر: اِسْتَقَامَ، يَسْتَقِيمُ، اِسْتِقَامَةٌ، فَهُوَ مُسْتَقِيمٌ " اِسْتَقِيمَ يُسْتَقَامُ اِسْتِقَامَةً " فذاك مُسْتَقَامٌ " الامر منه اِسْتَقِيمَ والنهى عنه لا تَسْتَقِمُ، الظرف منه مُسْتَقَامٌ "

صرف کبیر فعل ماضی معروف

اِسْتَقَامَ، اِسْتَقَامَا، اِسْتَقَامُوا، اِسْتَقَامْتُ، اِسْتَقَامْنَا، اِسْتَقَمْتُ، اِسْتَقَمْتُمْ، اِسْتَقَمْنَا

اِسْتَقَمْتُ، اِسْتَقَمْتُمْ، اِسْتَقَمْنَا، اِسْتَقَمْتُ، اِسْتَقَمْتُمْ، اِسْتَقَمْنَا

افادہ : اِسْتَقَامَ میں قانون اجوف نمبر ۲ کیساتھ اعلال ہوا اور یَسْتَقِيمُ میں اسی قانون کیساتھ حرکت واو ماقبل کو دی جائے گی اور پھر قانون مثال نمبر ۱ کیساتھ واو کو یاء کر دیں گے۔

صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

اِسْتَقِيمَ، اِسْتَقِيمَا، اِسْتَقِيمُوا، اِسْتَقِيمْتُ، اِسْتَقِيمْنَا، اِسْتَقِمْتُ، اِسْتَقِمْتُمْ، اِسْتَقِمْنَا

اِسْتَقِمْتُ، اِسْتَقِمْتُمْ، اِسْتَقِمْنَا، اِسْتَقِمْتُ، اِسْتَقِمْتُمْ، اِسْتَقِمْنَا

صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

يَسْتَقِيمُ، يَسْتَقِيمَانِ، يَسْتَقِيمُونَ، تَسْتَقِيمُ، تَسْتَقِيمَانِ، يَسْتَقِمْنَ، تَسْتَقِيمُ، تَسْتَقِيمُونَ، تَسْتَقِيمِينَ

تَسْتَقِيمَانِ، تَسْتَقِيمُونَ، تَسْتَقِيمِينَ، تَسْتَقِيمَانِ، تَسْتَقِمْنَ، اِسْتَقِيمُ، نَسْتَقِيمُ

صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يُسْتَقَامُ، يُسْتَقَامَانِ، يُسْتَقَامُونَ الخ

اجوف واوی از باب افعال مصدر الإقَامَةُ

صرف صغیر: أَقَامَ يُقِيمُ إِقَامَةً فَهُوَ مُقِيمٌ وَأَقِيمَ يُقَامُ، إِقَامَةٌ فَهُوَ مُقَامٌ " الامر منه أَمٌّ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تُقَمُّ الظَّرْفُ مِنْهُ مُقَامٌ "

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

أَقَامَ، أَقَامَا، أَقَامُوا، أَقَامْتُ، أَقَامْتَا، أَقَمْنَا، أَقَمْتُمْ، أَقَمْتُمْ الخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

أَقِمْ، أَقِيمَا، أَقِيمُوا، أَقِيمِي، أَقِيمَا، أَقِمْنَ

باب افتعال از مصدر الإِقْتِيَادُ (اجوف واوی)

صرف صغیر: إِقْتَادَ يُقْتَادُ إِقْتِيَادًا فَهُوَ مُقْتَادٌ وَأُقْتِيدَ يُقْتَادُ إِقْتِيَادًا فَهُوَ مُقْتَادٌ  
الامر منه إِقْتَدَ وَالنَّهْيُ عَنْهُ تَقْتَدُ الظَّرْفُ مِنْهُ مُقْتَادٌ

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

إِقْتَادَ، إِقْتَادَا، إِقْتَادُوا، إِقْتَادْتُ، إِقْتَادْتَا، إِقْتَدْنَا، إِقْتَدْتُمْ، إِقْتَدْتُمْ، إِقْتَدْتُمْ، إِقْتَدْتُمْ الخ

صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

أُقْتِيدَ، أُقْتِيدَا، أُقْتِيدُوا، أُقْتِيدْتُ، أُقْتِيدْتَا، أُقْتِيدْنَ، أُقْتِيدْتُمْ، أُقْتِيدْتُمْ، أُقْتِيدْتُمْ، أُقْتِيدْتُمْ الخ

صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

يَقْتَادُ، يَقْتَادَانِ، يَقْتَادُونَ، يَقْتَادُ، يَقْتَادَانِ، يَقْتَادْنَ، يَقْتَادُ، يَقْتَادَانِ، يَقْتَادِينَ، يَقْتَادِينَ، يَقْتَادَانِ، يَقْتَادَانِ، يَقْتَادَانِ الخ

صرف کبیر فعل امر حاضر معروف

اقْتَدْ، اقْتَادَا، اقْتَادُوا، اقْتَادِي، اقْتَادَا، اقْتَدْنَ

صرف کبیر فعل امر حاضر معروف بانوم ثقیلہ

اِقْتَادَنَّ، اِقْتَادَانِ، اِقْتَادُوْنَ، اِقْتَادِيْنَ، اِقْتَادَانِ، اِقْتَادَانِ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف

لَا تَقْتَدَنَّ، لَا تَقْتَادَا، لَا تَقْتَادُوا، لَا تَقْتَادِيْ، لَا تَقْتَادَا، لَا تَقْتَدَنَّ

صرف کبیر فعل نہی حاضر معروف بانون ثقیلہ

لَا تَقْتَادَنَّ، لَا تَقْتَادَانِ، لَا تَقْتَادُوْنَ، لَا تَقْتَادِيْنَ، لَا تَقْتَادَانِ، لَا تَقْتَدَنَّ

اجوف یائی از باب ضرب مصدر اَلْبَيْعُ

صرف صغیر: بَاعَ يَبِيْعُ بَيْعًا فَهُوَ بَائِعٌ وَبِيْعَ يُبَاعُ بَيْعًا فَهُوَ مَبِيْعٌ " الامر منه  
بِعُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَبِيْعُ الظَّرْفُ مِنْهُ مَبِيْعٌ " و الاله منه وْبِيْعٌ " مَبِيْعَةٌ " مَبِيْعٌ " افعال  
التفضيل منه اَبِيْعُ و المونث منه بُوْعِي

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

بَاعَ، بَاعَا، بَاعُوا، بَاعَتْ، بَاعَتَا، بَعْنَ، بَعْتِ، بَعْتُمَا، بَعْتُمْ، بَعْتِ، بَعْتُمَا، بَعْتُنَّ،  
بَعْتُنَّ، بَعْنَا

افادہ: بَاعَ اَصْلٌ فِي بَيْعٍ هُوَ فِي يَاءِ بَقَانُونِ اجوف نمبر الف ہوئی اور جمع مونث غائب  
کے صیغہ یعنی بَعْنَ سے متکلم مع الغیر تک کے صیغوں میں یاء اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی تو  
قانون نمج ۸ کے مطابق فاء کلمہ کو کسرہ دیا گیا

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

بِيْعَ، بِيْعَا، بِيْعُوا، بِيْعَتْ، بِيْعَتَا، بِيْعْنَ، بِيْعْتِ

افادہ: بِيْعَ اَصْلٌ فِي بَيْعٍ تَحَا۔ بقانون اجوف نمبر ۹ یاء کسرہ ہاء کو دیتے ہیں اور یاء بِيْعْنَ جمع  
مونث غائب ماضی مجہول میں تا آخر التثانے ساکنین کے سبب گر گئی۔

صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

يَبِيْعُ، يَبِيْعَانِ، يَبِيْعُوْنَ، يَبِيْعُ، يَبِيْعَانِ، يَبِيْعْنَ، يَبِيْعُ، يَبِيْعَانِ، يَبِيْعُونَ، يَبِيْعِيْنَ،  
يَبِيْعَانِ، يَبِيْعْنَ، اَبِيْعُ، نَبِيْعُ

افادہ: يَبِيْعُ اَصْلٌ فِي يَبِيْعٍ هُوَ فِي يَاءِ بَقَانُونِ اجوف نمبر ۱۲ یاء کی حرکت ماقبل



### صرف کبیر اسم مفعول

"مَبِيعٌ، مَبِيعَانِ، مَبِيعُونَ، مَبِيعَةٌ، مَبِيعَتَانِ، مَبِيعَاتٌ"

### صرف کبیر اسم ظرف

"مَبِيعٌ، مَبِيعَانِ، مَبَائِعٌ"

افادہ : اس باب میں ظرف اور اسم مفعول ہم شکل ہوتے ہیں کہ ظرف بھی مَبِيعٌ ہے اور مفعول بھی مَبِيعٌ ہے لیکن اصل دونوں کے مختلف ہیں۔ ظرف کا اصل مَبِيعٌ ہے۔ قانون اجوف نمبر ۲ کیساتھ عین کلمہ کی حرکت فاء کو دی اور بس۔ جبکہ اسم مفعول کا اصل مَبِيعُونَ ہے۔ یاء کی حرکت ما قبل کو دی۔ ایک قول کی بناء پر واؤ کو حذف کیا تو مَبِيعٌ "ہوا اور دوسرے قول کی بناء پر یاء کو حذف کیا مَبِيعُونَ" ہوا۔ پھر اجوف واوی کیساتھ اشتباہ سے بچنے کے لئے جب واؤ کو یاء سے بدل کیا تو مَبِيعٌ "ہوا یاء کی رعایت کرتے ہوئے ما قبل ضمہ کو کسرہ سے بدلا تو مَبِيعٌ بن گیا۔

### صرف کبیر اسم آلہ

"مَبِيعٌ، مَبِيعَانِ، مَبَائِعٌ، مَبِيعَةٌ، مَبِيعَتَانِ، مَبَائِعٌ، مَبِيعَاتٌ، مَبَائِعٌ"

### صرف کبیر اسم تفضیل

"أَبِيعٌ، أَبِيعَانِ، أَبِيعُونَ، أَبَائِعٌ، أَبَائِعٌ، أَبَائِعٌ، أَبَائِعَاتٌ، أَبَائِعَاتٌ"

### اجوف یائی از باب اسم مصدر النیل

صرف صغیر: نَالَ يُنَالُ نَيْلًا فَهُوَ نَائِلٌ وَنَيْلٌ يُنَالُ نَيْلًا فَهُوَ مَنِيْلٌ " الامر منه نَلٌ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَنْلُ الظرف منه مَنَالٌ وَالْآلَةُ مِنْ نَيْلٍ وَنَيْلَةٌ مِنْ نَيْالٍ " افعال التفضیل أَنْيْلُ وَالْمَوْنُثُ مِنْهُ يُنِيْلُ۔

### اجوف یائی از باب افتعال مصدر الإختیار

صرف صغیر: إِخْتَارَ، يَخْتَارُ، إِخْتِيَارًا، فَهُوَ مُخْتَارٌ، وَأَخْتِيَرُ، يَخْتَارُ إِخْتِيَارًا فَذَلِكَ مُخْتَارٌ " الامر منه إِخْتَرٌ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَخْتَرُ

### اجوف یائی از باب استفعال مصدر الاستخارة

صرف صغیر: اسْتَخَارَ، يَسْتَخِيرُ، اسْتِخَارَةً، فَهُوَ مُسْتَخِيرٌ، اسْتِخِيرَ، يُسْتَخَارُ، اسْتِخَارَةً، فَذَلِكَ مُسْتَخَارٌ، " الامر منه اسْتَخَرٌ، وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَسْتَخِرُ

**تصریفات ناقص**

افادہ : کلمہ ناقص باب حَسِبَ يَحْسِبُ سے نہیں آتا۔

**ناقص واوی از باب نصر مصدر الدُّعَاءُ وَالِدُّعْوَةُ**

صرف صغیر : دَعَا يَدْعُو دُعَاءً وَ دَعْوَةً فَهُوَ دَاعٍ وَ دُعِيَ يَدْعَى دُعَاءً وَ دَعْوَةً فَهُوَ مَدْعُوٌّ الْاَمْرُ مِنْهُ اُدْعُ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَدْعُ الظرف منه مُدْعَى وَالْاَلَةُ مِنْهُ مِدْعَى

وَدُعَاءٌ مِدْعَاءٌ اَفْعَلُ التَّفْضِيلُ مِنْهُ اَدْعَى وَ الْمَوْنُثُ مِنْهُ دُعِيٌّ

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

دَعَا، دَعَوَا، دَعَوَا، دَعَتْ، دَعَتَا، دَعَوْنَ، دَعَوْتُ، دَعَوْتُمَا، دَعَوْتُمْ، دَعَوْتُ، دَعَوْتُمَا، دَعَوْتُنَّ، دَعَوْتُنَّ، دَعَوْنَا

صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

دُعِيَ، دُعِيَا، دُعُوا، دُعِيْتُ، دُعِيْتَا، دُعِيْنَا، دُعِيْتُ، دُعِيْتُمَا، دُعِيْتُمْ، دُعِيْتُ، دُعِيْتُمَا، دُعِيْتُنَّ، دُعِيْتُنَّ، دُعِيْنَا

صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

يَدْعُو، يَدْعُوَانِ، يَدْعُونَ، تَدْعُو، تَدْعُوَانِ، يَدْعُونَ، تَدْعُو، تَدْعُوَانِ، تَدْعُونَ، تَدْعِيْنَ، تَدْعُوَانِ، تَدْعُونَ، اَدْعُو، نَدْعُو

صرف کبیر فعل مضارع مثبت مجہول

يُدْعَى، يُدْعِيَانِ، يُدْعُونَ، تُدْعَى، تُدْعِيَانِ، يُدْعِيْنَ، تُدْعَى، تُدْعِيَانِ، تُدْعُونَ، تُدْعِيْنَ، تُدْعِيَانِ، تُدْعِيْنَ، اُدْعَى، نُدْعَى

صرف کبیر لام تاکید بانون ثقیلہ در مستقبل معروف

لَيَدْعُونَ، لَيَدْعُوَانِ، لَيَدْعُنَّ، لَيَدْعُونَ، لَيَدْعُوَانِ، لَيَدْعُونَانِ، لَيَدْعُونَ، لَيَدْعُونَ، لَيَدْعُنَّ، لَيَدْعُونَ، لَيَدْعُوَانِ، لَيَدْعُونَانِ، لَيَدْعُونَ، لَيَدْعُونَ

صرف کبیر لام تاکید بانون ثقیلہ در مستقبل مجہول

لَيُدْعِيْنَ، لَيُدْعِيَانِ، لَيُدْعُونَ، لَيُدْعِيْنَ، لَيُدْعِيَانِ، لَيُدْعِيَانِ، لَيُدْعِيَانِ، لَيُدْعِيَانِ، لَيُدْعُونَ، لَيُدْعِيْنَ، لَيُدْعِيَانِ، لَيُدْعِيَانِ، لَيُدْعِيَانِ، لَيُدْعِيَانِ

افادہ : مضارع مجہول بانون ثقیلہ لِيُدْعَيْنِ اصل میں يُدْعَى تھا۔ جب لام تاکید اس کے اوّل میں اور نون ثقیلہ آخر میں لائے تو نون ثقیلہ چونکہ اپنے ما قبل کی فتح چاہتا ہے اور الف قابل حرکت نہیں ہے۔ لہذا یاء کو جو الف کی اصل تھی واپس لائے اور اسے فتح دے دی۔

لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل معروف

لِيُدْعُونَ، لِيُدْعُنَّ، لَتَدْعُونَ، لَتَدْعُنَّ، لَتَدْعِينَ، لَتَدْعُنَّ، لَتَدْعُونَ، لَتَدْعُنَّ

لام تاکید بانون خفیفہ در فعل مستقبل مجہول

لِيُدْعَيْنِ، لِيُدْعُونَ، لَتَدْعَيْنِ، لَتَدْعُونَ، لَتَدْعِينَ، لَتَدْعُونَ، لَتَدْعَيْنِ، لَتَدْعُونَ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مستقبل معروف

لَنْ يَدْعُوا، لَنْ يَدْعُوا، لَنْ يَدْعُوا، لَنْ يَدْعُوا، لَنْ يَدْعُونَ، لَنْ يَدْعُونَ، لَنْ يَدْعُونَ، لَنْ يَدْعُونَ

لَنْ يَدْعُوا، لَنْ يَدْعُوا، لَنْ يَدْعُوا، لَنْ يَدْعُونَ، لَنْ يَدْعُونَ، لَنْ يَدْعُونَ، لَنْ يَدْعُونَ

صرف کبیر نفی تاکید بلن در مستقبل مجہول

لَنْ يَدْعَى، لَنْ يَدْعِيَا، لَنْ يَدْعُوا، لَنْ يَدْعَى، لَنْ يَدْعِيَا، لَنْ يَدْعِينَ، لَنْ يَدْعَى، لَنْ يَدْعِيَا

لَنْ يَدْعِيَا، لَنْ يَدْعُوا، لَنْ يَدْعَى، لَنْ يَدْعِيَا، لَنْ يَدْعِينَ، لَنْ يَدْعَى، لَنْ يَدْعِيَا، لَنْ يَدْعَى

صرف کبیر نفی بلن در مستقبل معروف

لَمْ يَدْعُ، لَمْ يَدْعُوا، لَمْ يَدْعُوا، لَمْ يَدْعُوا، لَمْ يَدْعُوا، لَمْ يَدْعُونَ، لَمْ يَدْعُوا، لَمْ يَدْعُوا، لَمْ يَدْعُوا

لَمْ يَدْعُوا، لَمْ يَدْعَى، لَمْ يَدْعُوا، لَمْ يَدْعُونَ، لَمْ يَدْعُوا، لَمْ يَدْعُوا، لَمْ يَدْعُوا، لَمْ يَدْعُوا

صرف کبیر نفی حمزہ بلن در مستقبل مجہول

لَمْ يَدْعُ، لَمْ يَدْعِيَا، لَمْ يَدْعُوا، لَمْ يَدْعُ، لَمْ يَدْعِيَا، لَمْ يَدْعِينَ، لَمْ يَدْعُ، لَمْ يَدْعِيَا، لَمْ يَدْعُوا

لَمْ يَدْعُوا، لَمْ يَدْعَى، لَمْ يَدْعِيَا، لَمْ يَدْعِينَ، لَمْ يَدْعُوا، لَمْ يَدْعُوا، لَمْ يَدْعُوا، لَمْ يَدْعُوا

صرف کبیر امر حاضر معروف

أَدْعُ، أَدْعُوا، أَدْعُوا، أَدْعَى، أَدْعُوا، أَدْعُونَ

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف

لِيُدْعُ، لِيُدْعُوا، لِيُدْعُوا، لِيُدْعُ، لِيُدْعُوا، لِيُدْعُونَ، لِيُدْعُ، لِيُدْعُوا

صرف کبیر امر مجہول

لِيُدْعُ، لِيُدْعِيَا، تا آخر لم يَدْعُ، لَمْ يَدْعِيَا کی طرح



امر حاضر بانون ثقیلہ

أَدْعُونَ، أَدْعَوَانٌ، أَدْعُنْ، أَدْعِنِ، أَدْعُوَانِ، أَدْعُونَانِ

امر غائب و متکلم بانون ثقیلہ

لَيَدْعُونَ، لَيَدْعُوَانِ، لَيَدْعُنْ، لَيَدْعُونِ، لَيَدْعُوَانِ، لَيَدْعُونَانِ، لَيَدْعُونَ

امر مجہول بانون ثقیلہ

لَيُدْعَيْنِ، تا آخر بصورت مضارع مجہول بانون ثقیلہ

صرف کبیر نہی معروف

لَا يَدْعُ، لَا يَدْعُوا، لَا يَدْعُوَانِ، لَا تَدْعُ، لَا تَدْعُوا، لَا تَدْعُوَانِ، لَا تَدْعُونَ، لَا تَدْعُونِ، لَا تَدْعُوَانِ، لَا تَدْعُونَانِ

لَا تَدْعِي، لَا تَدْعِينَ، لَا تَدْعُوَانِ، لَا تَدْعُونِ، لَا تَدْعُوَانِ، لَا تَدْعُونَانِ

صرف کبیر نہی مجہول

لَا يَدْعُ تا آخر بقیاس لَمْ يَدْعَ مجہول

نہی معروف بانون ثقیلہ

لَا يَدْعُونَ، لَا يَدْعُوَانِ، تا آخر

نہی مجہول بانون ثقیلہ

لَا يُدْعَيْنِ، تا آخر بقیاس امر بانون ثقیلہ

صرف کبیر اسم فاعل

دَاعٍ، دَاعِيَانِ، دَاعُونَ، دَاعِيَةٌ، دَاعِيَتَانِ، دَاعِيَاتٌ

صرف کبیر اسم مفعول

مَدْعُوٌّ، مَدْعُوَانٌ، مَدْعُوُونَ، مَدْعُوَةٌ، مَدْعُوَتَانِ، مَدْعُوَاتٌ

ناقص واوی از باب سمع مصدر الرضا والرضوان

صرف صغیر: رَضِيَ يَرْضَى رِضًا وَرِضْوَانًا فَهُوَ رَاضٍ وَرُضِيَ يُرْضَى رِضًا وَرِضْوَانًا

رِضْوَانًا فَذَلِكَ مَرْضِيٌّ، الأمر منه إرض، والنهي عنه لا ترض، الظرف منه

مَرْضِيٌّ، والآلة منه مَرْضَى، ومَرْضَاةٌ ومَرْضَاءٌ وافعل التفضيل منه أَرْضَى و

المونث منه رُضِيٌّ



## نافی یائی از باب ضرب مصدر الرمی

صرف صغیر: رمی، یرمی، رمیا فهو رامٍ و رمی یرمی رمیا فهو رمی، الامر منه  
إرم لترم، لیزم، والنهی عنه لا ترم، الظرف منه مرمی والآلة منه یرمی، یرمما،  
یرمما، وافعل التفضیل منه أرمی والمونث منه رمی

### صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

رمی، رمیا، رموا، رمث، رمثا، رمین، رمیت، رمثما، رمیتم، رمیت، رمیتما،  
رمیتن، رمیت، رمینا

### صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجهول

رُمی، رُمیا، رُموا، رُمیت، رُمیتا، رُمین، رُمیت، رُمیتما، رُمیتم، رُمیت، رُمیتما،  
رُمیتن، رُمیت، رُمینا

### صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

یرمی، یرمیان، یرمؤن، یرمی، یرمیان، یرمین، یرمی، یرمیان، یرمؤن، یرمین،  
یرمیان، یرمین، یرمی، یرمین

### صرف کبیر فعل مضارع مثبت مجهول

یرمی، یرمیان، یرمؤن، یرمی، یرمیان، یرمین، یرمی، یرمیان، یرمؤن، یرمین،  
یرمیان، یرمین، یرمی، یرمین

### لام تاکید بانون ثقیله در فعل مستقبل معروف

لیرمین، لیرمیان، لیرمؤن، لیرمین، لیرمیان، لیرمین، لیرمیان، لیرمؤن، لیرمین،  
لیرمین، لیرمیان، لیرمؤن، لیرمین، لیرمیان، لیرمین

### لام تاکید بانون تاکید ثقیله در مستقبل مجهول

لیرمین، لیرمیان، لیرمؤن، لیرمین، لیرمیان، لیرمین، لیرمیان، لیرمؤن، لیرمین،  
لیرمؤن، لیرمین، لیرمیان، لیرمین، لیرمیان، لیرمین

### نفی تاکید بان در فعل مستقبل معروف

لن یرمی، لن یرمیا، لن یرموا، لن یرمی، لن یرمیا، لن یرمین، لن یرمی، لن یرمیا،

لَنْ تَرْمُوا، لَنْ تَرْمِيَا، لَنْ تَرْمِيَنَّ، لَنْ أَرْمِي، لَنْ نَرْمِي  
 نفی تاکید بن در مستقبل مجہول

لَنْ يُرْمِي، لَنْ يُرْمِيَا، لَنْ يُرْمُوا، لَنْ تُرْمِي، لَنْ تُرْمِيَا، لَنْ يُرْمِيَنَّ، لَنْ تُرْمِي، لَنْ تُرْمِيَا،  
 لَنْ تُرْمُوا، لَنْ تُرْمِي، لَنْ تُرْمِيَا، لَنْ تُرْمِيَنَّ، لَنْ أَرْمِي، لَنْ نَرْمِي  
 نفی جہد بلم در مستقبل معروف

لَمْ يَرْمِ، لَمْ يَرْمِيَا، لَمْ يَرْمُوا، لَمْ تَرْمِ، لَمْ تَرْمِيَا، لَمْ يَرْمِيَنَّ، لَمْ تَرْمِ، لَمْ تَرْمِيَا، لَمْ تَرْمُوا،  
 لَمْ تَرْمِي، لَمْ تَرْمِيَا، لَمْ تَرْمِيَنَّ، لَمْ أَرْمِ، لَمْ نَرْمِ  
 نفی جہد بلم در مستقبل مجہول

لَمْ يُرْمِ، لَمْ يُرْمِيَا، لَمْ يُرْمُوا، لَمْ تُرْمِ، لَمْ تُرْمِيَا، لَمْ يُرْمِيَنَّ، لَمْ تُرْمِ، لَمْ تُرْمِيَا، لَمْ تُرْمُوا،  
 لَمْ تُرْمِي، لَمْ تُرْمِيَا، لَمْ تُرْمِيَنَّ، لَمْ أَرْمِ، لَمْ نَرْمِ  
 صرف کبیر امر حاضر معروف

أَرْمِ، أَرْمِيَا، أَرْمُوا، أَرْمِي، أَرْمِيَا، أَرْمِيَنَّ

سوال: اَرْمُوا فعل امر کو تَرْمُونَ سے بناتے ہیں بعد حذف علامت مضارع کے ما بعد حرف  
 کے ساکن ہونے کی وجہ سے جب ہمزہ وصلی لاتے ہیں تو چاہئے تھا کہ ہمزہ مضموم لاتے اس لئے  
 کہ عین کلمہ مضموم ہے یعنی اَرْمُوا بناتے۔

جواب: اگرچہ تَرْمُونَ میں عین کلمہ فی الحال مضموم ہے لیکن اصل میں مکسور ہے۔ اس لئے کہ اس  
 کا اصل تَرْمِيُونَ ہے۔ ہمزہ وصلی باعتبار حرکت اصلہ کے لاتے ہیں۔ اسی وجہ سے اُدْعَى میں  
 جس کو تَدْعِيَنَّ سے بنایا جاتا ہے ہمزہ وصلی مضموم لاتے ہیں۔

صرف کبیر امر غائب و متکلم معروف

لَيَرْمِ، لَيَرْمِيَا، لَيَرْمُوا، لَيَرْمِ، لَيَرْمِيَا، لَيَرْمِيَنَّ، لَيَرْمِ، لَيَرْمِ

صرف کبیر امر مجہول

لَيُرْمِ، لَيُرْمِيَا، لَيُرْمُوا، لَيُرْمِ، لَيُرْمِيَا، لَيُرْمِيَنَّ، لَيُرْمِ، لَيُرْمِيَا، لَيُرْمُوا، لَيُرْمِي، لَيُرْمِيَا،  
 لَيُرْمِيَنَّ، لَيَرْمِ، لَيَرْمِ

امر حاضر معروف بانون ثقلیہ

أَرْمِيَنَّ، أَرْمِيَانَّ، أَرْمِيَنَّ، أَرْمِيَنَّ، أَرْمِيَانَّ، أَرْمِيَانَّ

امر غائب و متکلم معروف بانون ثقیلہ

لِیْرْمِیْنَ، لِیْرْمِیَانِ، تا آخر بقیاس مضارع معروف بانون ثقیلہ

امر مجہول بانون ثقیلہ

لِیْرْمِیْنَ، لِیْرْمِیَانِ، تا آخر بقیاس مضارع مجہول بانون ثقیلہ

امر حاضر معروف بانون خفیفہ

اِرْمِیْنَ، اِرْمُنْ، اِرْمُنْ

امر غائب و متکلم معروف بانون خفیفہ

لِیْرْمِیْنَ، لِیْرْمُنْ، لِیْرْمِیْنَ، لِیْرْمِیْنَ، لِیْرْمِیْنَ

امر مجہول بانون خفیفہ

لِیْرْمِیْنَ، لِیْرْمُونْ، لِیْرْمِیْنَ، لِیْرْمِیْنَ، لِیْرْمُونْ، لِیْرْمِیْنَ، لِیْرْمِیْنَ

صرف کبیر نہی معروف

لَا یَرْمُ، لَا یَرْمِیَا، لَا یَرْمُوا، لَا تَرْمُ، لَا تَرْمِیَا، لَا یَرْمِیْنَ، لَا تَرْمُ، لَا تَرْمِیَا، لَا تَرْمُوا، لَا

تَرْمِیْ، لَا تَرْمِیَا، لَا تَرْمِیْنَ، لَا اَرْمُ، لَا نَرْمُ

صرف کبیر نہی مجہول

لَا یُرْمُ، لَا یُرْمِیَا، لَا یُرْمُوا، لَا تُرْمُ، لَا تُرْمِیَا، لَا یُرْمِیْنَ، لَا تُرْمُ، لَا تُرْمِیَا، لَا تُرْمُوا، لَا

تُرْمِیْ، لَا تُرْمِیَا، لَا تُرْمِیْنَ، لَا اُرْمُ، لَا نُرْمُ

صرف کبیر نہی معروف بانون خفیفہ

لَا یُرْمِیْنَ، لَا یُرْمُنْ، لَا تُرْمِیْنَ، لَا تُرْمُنْ، لَا اُرْمِیْنَ، لَا نُرْمِیْنَ

نہی مجہول بانون خفیفہ

اس کی گردان امر مجہول بانون خفیفہ کی مثل ہوگی

صرف کبیر اسم فاعل

رَامٍ، رَامِیَانِ، رَامُونْ، رَامِیَّةٌ، رَامِیْتَانِ، رَامِیَاتٌ

رَامٍ : اس کا اصل رَامِی ہے۔ حالت رُفْعِی و جَرِی میں یا اِکْوَاسَاکُنْ کیا گیا پھر اجتماع ساکنین کی

وجہ سے اسے حذف کر دیا گیا۔

رَامِيَان : تثنیہ اسم فاعل کا یہ صیغہ جب ضمیر متکلم کی طرف مضاف ہو تو نون گر جائے گا اور ضمیر کیساتھ رَامِيَايَ بنے گا اور نصی، جری حالت میں رَامِيَتِي ہوگا۔  
 رَامُوْنَ : اس کا اصل رَامِيُوْنَ ہے اعلال کے بعد رَامُوْنَ ہوا۔ رَامُوْنَ کو جب ضمیر متکلم کی طرف مضاف کیا جائے گا تو رَفِي، نصی اور جری ان تمام حالتوں میں رَامِيِي بولا جائے گا۔ البتہ تقدیری طور پر ان میں فرق ہوگا۔ رَفِي حالت میں اس کا اصل رَامُوِي ہوگا اور نصی و جری حالت میں اصل رَامِيِي ہوگا۔

### صرف کبیر اسم مفعول

مَرْمِي، مَرْمِيَان، مَرْمِيُوْنَ، مَرْمِيَّة، مَرْمِيَتَان، مَرْمِيَات

### صرف کبیر اسم ظرف

مَرْمِي، مَرْمِيَان، مَرَام

مَرْمِي : مضارع مکسور العین ہونے کے باوجود اس باب سے اسم ظرف مفتوح العین یعنی مَرْمِي آتا ہے۔ یاء ما قبل فتح کی وجہ سے الف ہوئی اور الف نون تنوینی کی وجہ سے اجتماع ساکنین کے سبب گر گیا۔ اسی طرح مَرْمِي اسم آلہ میں اعلال ہوا اور بوقت عدم تنوین کے الف باقی رہے گا جیسے اَلْمَرْمِي۔ ظرف مَرْمِي کی جمع مَرَام ہے جو اصل میں مَرَامِي تھی۔ قانون ناقص نمبر ۱۵ کے مطابق یاء کو گرانے کے بعد تنوین لائے تو مَرَام بن گیا۔ آرام جمع تفضیل اصل میں آرامِي ہے۔ اسی قانون کیساتھ آرام کی شکل اختیار کی۔

### صرف کبیر اسم آلہ

مَرْمِي، مَرْمِيَان، مَرَام، مَرْمَاة، مَرْمَاتَان، مَرَام، مَرْمَاء، مَرْمَاتَان، مَرَامِي

### صرف کبیر اسم تفضیل

أَرْمِي، أَرْمِيَان، أَرْمُون، أَرَام، رُمِي، رُمِيَان، رُمِيَات، رُمِي

### ناقص یا لی از باب جمع مصدر الخشية

صرف صغیر: خَشِيَ يَخْشِي خَشِيَةً فَهُوَ خَاشٍ وَخُشِيَ يُخْشِي خَشِيَةً فَذَلِكَ مَخْشِيٌّ، الامر منه إِخْشَ وَالنهي عنه لَا تَخْشَ، الظرف منه مَخْشِيٌّ، والالة منه مَخْشِيٌّ، مَخْشِيَّةٌ، مَخْشَاءٌ، افعل التفضيل المذكور أَخْشَى وَالْمونث منه خُشِي

صرف کبیر فعل ماضی معروف

خَشِيَ، خَشِيَآ، خَشُوا، خَشَيْتُ، خَشَيْتَا، خَشَيْنَ، خَشَيْتُمْ، خَشَيْتُمْ،  
خَشَيْتِ، خَشَيْتُمَا، خَشَيْتُنَّ، خَشَيْتُ، خَشَيْتُنَا

صرف کبیر فعل ماضی مجہول

خَشِيَ تا آخر مثل رُمِي مجہول

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَخْشِي، يَخْشِيَانِ، يَخْشَوْنَ، تَخْشَى، تَخْشِيَانِ، يَخْشَيْنَ، تَخْشَى، تَخْشِيَانِ،

تَخْشَوْنَ، تَخْشَيْنَ، تَخْشِيَانِ، تَخْشَيْنَ، أَخْشَى، نَخْشَى

صرف کبیر مضارع مجہول

يُخْشَى تا آخر بوضع يُرْمَى مجہول

صرف کبیر امر حاضر معروف

اِخْشَ، اِخْشِيَا، اِخْشُوا، اِخْشَى، اِخْشِيَا، اِخْشَيْنَ

تصریفات لفیف

افادہ: لفیف میں فاء کلمہ کا حکم مثال کے فاء کلمہ کا ہوگا کہ اس میں کوئی اعلال نہ ہوگا اور لام کلمہ کا حکم ناقص کے لام کلمہ کا ہوگا۔

لفیف مفروق از باب ضرب مصدر الوقایة

صرف صغیر: وَقَى يَقِي وَقَايَةً فَهُوَ وَاقٍ وَوَقَى يُوقِي وَقَايَةً فَذَلِكَ مَوْقَى

الامر منه ق۔ والنهی عنه لا تق۔ الظرف مَوْقَى و الالة مِيقَى مِيقَاةً مِيقَاةً افعال

التفضیل منه اَوْقَى والمونث منه وَقِي

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

وَقَى، وَقِيَا، وَقُوا، وَقَتْ، وَقَتَا، وَقَيْنَ، وَقَيْتُ، وَقَيْتُمَا، وَقَيْتُمْ، وَقَيْتِ، وَقَيْتُمَا،

وَقَيْتُنَّ، وَقَيْتُ، وَقَيْتُنَا

صرف کبیر ماضی مجہول

وَقَى، وَقِيَا، تا آخر مثل رُمِي

صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

یَقِی، یَقِیَان، یَقُونَ، تَقِی، تَقِیَان، یَقِیْن، تَقِی، تَقِیَان، تَقُونَ، تَقِیْن، تَقِیَان، تَقِیْن، آقِی، نَقِی

صرف کبیر فعل مضارع مثبت مجهول

یُوقِی، یُوقِیَان، یُوقُونَ، تُوقِی، تُوقِیَان، یُوقِیْن، تُوقِی، تُوقِیَان، تُوقُونَ، تُوقِیْن، تُوقِیَان، تُوقِیْن، أُوقِی، نُوقِی

لام تاکید بانون ثقیله در فعل مستقبل معروف

لَیَقِیْن، لَیَقِیَان، لَیَقُنْ، لَتَقِیْن، لَتَقِیَان، لَیَقِیْنَان، لَتَقِیْن، لَتَقِیَان، لَتَقُنْ، لَتَقِیْن، لَتَقِیَان، لَتَقِیْنَان، لَاقِیْن، لَنَقِیْن

لام تاکید بانون ثقیله در فعل مستقبل مجهول

لِیُوقِیْن، تا آخر مثل لِیُرْمِیْن، تا آخر

فعل مستقبل معروف موکد بانون خفیفه

لَیَقِیْن، لَیَقُنْ، لَتَقِیْن، لَتَقِیْن، لَتَقُنْ، لَتَقِیْن، لَاقِیْن، لَنَقِیْن

فعل مستقبل مجهول موکد بانون خفیفه

لِیُوقِیْن، لِیُوقُونَ، لَتُوقِیْن، لَتُوقُونَ، لَتُوقِیْن، لِأُوقِیْن، لِأُوقُونَ

لفی تاکید بلن در مستقبل معروف

لَنْ یَقِی، لَنْ یَقِیَا، لَنْ یَقُوا، لَنْ تَقِی، لَنْ تَقِیَا، لَنْ یَقِیْن، لَنْ تَقِی، لَنْ تَقِیَا، لَنْ تَقُوا،

لَنْ تَقِی، لَنْ تَقِیَا، لَنْ تَقِیْن، لَنْ آقِی، لَنْ نَقِی

لفی تاکید بلن در مستقبل مجهول

لَنْ یُوقِی، لَنْ یُوقِیَا، لَنْ یُوقُوا، لَنْ تُوقِی، لَنْ تُوقِیَا، لَنْ یُوقِیْن، لَنْ تُوقِی،

لَنْ تُوقِیَا، لَنْ تُوقُوا، لَنْ تُوقِی، لَنْ تُوقِیَا، لَنْ تُوقِیْن، لَنْ أُوقِی، لَنْ نُوقِی

لفی جحد بلن در مستقبل معروف

لَمْ یَقِ، لَمْ یَقِیَا، لَمْ یَقُوا، لَمْ تَقِ، لَمْ تَقِیَا، لَمْ یَقِیْن، لَمْ تَقِ، لَمْ تَقِیَا، لَمْ تَقُوا،

لَمْ تَقِ، لَمْ تَقِیَا، لَمْ تَقِیْن، لَمْ آقِ، لَمْ نَقِ









لِ وَالنَّهْيِ عَنْهٖ لَا تَلِ الظرف منه مَوَلَى وَالآلَةُ مِنْهٖ مِيْلَى وَ مِيْلَاءٌ ، اَفْعَلُ التَّفْضِيلِ مِنْهٖ أَوْلَى وَالْمَوْنُثُ مِنْهٖ وُلْيَى

صرف کبیر فعل ماضی معروف

وَلِيٍّ، وَلِيًّا، وَلُوا، وَلَيْتُ، وَلَيْتَا، وَلَيْنَ، وَلَيْتُ، وَلَيْتُمَا، وَلَيْتُمَا، وَلَيْتُنَا، وَلَيْتُنَّ، وَلَيْتُ، وَلَيْتُنَا

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَلِيُّ، يَلِيَانِ، يَلُونَ، تَا آخِر

لَفِيْفٌ مَفْرُوقٌ اِزْبَابٌ مَفَاعَلَةٌ مَصْدَرُ الْمُوَارَاةِ

صرف صغیر : وَارَى يُوَارِي مُوَارَاةٌ فَهُوَ مُوَارٍ وَ وُوْرِي يُوَارِي مُوَارَاةٌ فَذَاكَ مُوَارًا الْاَمْرُ مِنْهٖ وَارٍ وَالنَّهْيُ عَنْهٖ لَا تُوَارِ

لَفِيْفٌ مَفْرُوقٌ اِزْبَابٌ تَفْعَلٌ مَصْدَرُ التَّوَالِي

صرف صغیر : تَوَلَّى، يَتَوَلَّى، تَوَلَّيْتُ، فَهُوَ مُتَوَلٍّ، وَتَوَلَّى، يُتَوَلَّى، تَوَلَّيْتُ، فَذَاكَ مُتَوَلٍّ، الْاَمْرُ مِنْهٖ تَوَلٍّ، وَالنَّهْيُ عَنْهٖ لَا تَوَلَّ

لَفِيْفٌ مَقْرُونٌ اِزْبَابٌ ضَرْبٌ مَصْدَرُ الْحَطِي

صرف صغیر : طَوَى، يَطْوِي، طَيَّأَ، فَهُوَ طَاوٍ، وَطَوَى، يُطْوِي، طَيَّأَ، فَذَاكَ مَطْوِيٌّ، الْاَمْرُ مِنْهٖ اِطْوَى، وَالنَّهْيُ عَنْهٖ لَا تَطْوِي، الظرف منه مَطْوِيٌّ، وَالآلَةُ مِنْهٖ وِطْوَى،

مِطْوَاةٌ، مِطْوَاةٌ، اَفْعَلُ التَّفْضِيلِ اَطْوَى وَالْمَوْنُثُ مِنْهٖ طَيَّي

لَفِيْفٌ مَقْرُونٌ اِزْبَابٌ اِنْفِعَالٌ مَصْدَرُ الْاِنْزِوَاءِ

صرف صغیر : اِنْزَوَى، يَنْزَوِي، اِنْزَوَاءٌ، فَهُوَ مُنْزَوٍ، الْاَمْرُ مِنْهٖ اِنْزَوْ، وَالنَّهْيُ عَنْهٖ لَا تَنْزَوْ، الظرف منه مُنْزَوِيٌّ

لَفِيْفٌ مَقْرُونٌ اِزْبَابٌ تَفْعِيلٌ مَصْدَرُ التَّقْوِيَةِ

صرف صغیر : قَوَّى، يُقَوِّي، تَقْوِيَةٌ، فَهُوَ مُقَوِّيٌّ، وَقَوَّى، يُقَوِّي، تَقْوِيَةٌ، فَذَاكَ مُقَوِّيٌّ، الْاَمْرُ مِنْهٖ قَوَّ، وَالنَّهْيُ عَنْهٖ لَا تَقَوِّ، الظرف منه مُقَوِّيٌّ

لَفِيْفٌ مَقْرُونٌ اِزْبَابٌ تَفْعِيلٌ مَصْدَرُ التَّحِيَّةِ

صرف صغیر : حَيَّى يُحَيِّي تَحِيَّةٌ فَهُوَ مُحَيٌّ وَحَيَّى يُحَيِّي تَحِيَّةٌ فَذَاكَ مُحَيٌّ

الامر منه حَيٌّ، والنهي عنه لَا تَحَى الظرف منه مُحَيٌّ  
سوال: جب قاعدہ یہ ہے کہ عین کلمہ لقیف میں تعلیل نہیں ہوتی تو پھر تَحِيَّة کی حرکت عین کو ما قبل کی طرف کیوں نقل کرتے ہیں؟

جواب: تَحِيَّة (جو دراصل تَحِيَّة ہے) لقیف بھی ہے اور مضاعف بھی۔ اس میں نقل حرکت بحیثیت مضاعف ہونے کے کی جاتی ہے اسی لئے يَقْوِيَّة میں جو محض لقیف ہے۔ نقل حرکت نہیں کرتے۔

### تصریفات مرکب

افادہ: مہوز کی گردانیں مضاعف میں صرف مہوز الفاء سے آتی ہیں جیسے اَنَّ يَانَ بِشَال میں مہوز العین اور مہوز اللام سے آتی ہے جیسے وَاَدَّ، وَجَاءَ اجوف میں مہوز الفاء اور مہوز اللام سے آتی ہیں جیسے اَنَّ، جَاءَ ناقص میں مہوز الفاء اور مہوز العین سے آتی ہیں جیسے اَزَى، رَاى، لقیف مقرون میں مہوز الفاء آتی ہیں جیسے اَوَى اور لقیف مفروق سے صرف مہوز العین سے آتی ہیں جیسے وَاى۔

### تصريف مہوز الفاء و مضاعف از مصدر الإِمَامَةِ

صرف صغیر: اَمٌّ، يَوْمٌ، إِمَامَةٌ، فَهُوَ اِمٌّ، وَاُمٌّ، يَأْمٌ، اِمَامَةٌ، فَهُوَ مَأْمُومٌ، الامر منه اُمٌّ، اُمٌّ، اَوْمٌ، والنهي عنه لَا تَأْمٌ، لَا تَأْمٌ، الظرف منه، مَأْمٌ، والالة مَأْمٌ، وِإِمَامَةٌ، وِإِمَامٌ، أفعال التفضيل، اَهُمٌّ، والمونث منه، اُمِّيٌّ۔

فائدہ: جو کلمہ مہوز ہونے کے ساتھ مضاعف بھی ہو اس کے ہمزہ میں مہوز والے قوانین اور وہ ہم جنس حروف میں ادغام والے قوانین کے مطابق عمل کیا جائے گا۔

### صرف کبیر فعل ماضی معروف

اَمٌّ، اَمَّا، اَمْوَاءٌ، اَمَّتْ، اَمَّتَا، اَمَّتُمْ، اَمَّتِ، اَمَّتَمَا، اَمَّتُنَّ، اَمَّتْ، اَمَّنَّا

### صرف کبیر فعل ماضی مجہول

اَمٌّ، اَمَّا، اَمْوَاءٌ، اَمَّتْ، اَمَّتَا، اَمَّتُمْ، اَمَّتِ، اَمَّتَمَا، اَمَّتُنَّ، اَمَّتْ، اَمَّنَّا

### صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَوْمٌ، يَوْمَانِ، يَوْمُونَ، تَوْمٌ، تَوْمَانِ، تَوْمُونَ، تَوْمِيْنَ، تَوْمَانِ،  
تَأْمِنُ، أَوْمٌ، نَوْمٌ

افادہ: اگر عمل میں قانون مہموز اور قانون مضاعف میں تعارض ہو جائے تو قانون مضاعف کو ترجیح دی جائے گی جیسے یَوْمٌ میں قانون راس کے مطابق عمل نہیں کیا بلکہ بقانون يَمُدُّ عمل کیا گیا۔  
افادہ: أَوْمٌ میں امن والے قانون پر قانون يَمُدُّ کو ترجیح دیتے ہیں لیکن بعد اذ عام کے قانون مہموز نمبر ۴ کے سبب ہمزہ دوم کو واؤ کر کے أَوْمٌ پڑھتے ہیں۔

### صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يَأْمُ، يَأْمَانِ، يَأْمُونَ، تَأْمٌ، تَأْمَانِ، تَأْمُونَ، تَأْمِيْنَ، تَأْمَانِ،  
تُؤْمِنُ، أُمَّ، نَأْمٌ

### صرف کبیر نفی تاکید بن در مضارع معروف

لَنْ يَوْمٌ، لَنْ يَوْمَانِ، لَنْ يَوْمُونَ۔ اِنْ

### صرف کبیر نفی تاکید بن در مضارع مجہول

لَنْ يَأْمٌ، لَنْ يَأْمَانِ، لَنْ يَأْمُونَ۔ اِنْ

نفی جحد بلم در مضارع معروف

لَمْ يَوْمٌ، لَمْ يَوْمَانِ، لَمْ يَوْمُونَ۔ تا آخر

نفی جحد بلم در مضارع مجہول

لَمْ يَوْمٌ، لَمْ يَوْمَانِ، لَمْ يَوْمُونَ۔ اِنْ

صرف کبیر امر حاضر معروف

أُمَّ، أُمَّا، أُمَّوا، أُمَّيْ، أُمَّا، أُمَّمِنُ

صرف کبیر نفی حاضر معروف

لَا تَوْمٌ، لَا تَوْمَانِ، لَا تَوْمُونَ، لَا تَوْمِيْ، لَا تَوْمَانِ، لَا تَأْمِنُ

صرف کبیر اسم فاعل

أُمَّ، أُمَّانِ، أُمَّونِ، أُمَّةٌ، أُمَّتانِ، أُمَّاتٌ

### صرف کبیر اسم مفعول

مَامُومٌ، مَامُومَانٌ، مَامُومُونَ، مَامُومَةٌ، مَامُومَتَانٌ، مَامُومَاتٌ

### صرف کبیر اسم ظرف

مَامٌ، مَامَانٌ، مَامِمٌ، مَامَّةٌ، مَامَّتَانٌ، مَامِمٌ

### صرف کبیر اسم آل

مِآمٌ، مِآمَانٌ، مِآمِمٌ، مِآمَّةٌ، مِآمَّتَانٌ، مِآمِمٌ، مِآمِمٌ

مِآمٌ: قانون مہوز نمبر ۳ کے ساتھ ہمزے کو یاء سے بدل کر مِیَمٌ، مِیَمَانٌ، مِآمِمٌ، پڑھنا بھی جائز ہے۔

### صرف کبیر اسم تفضیل

أَوَمٌ، أَوَمَانٌ، أَوَمُونَ، أَوَمِيمٌ، أَوَمِيَةٌ، أَوَمِيَاتٌ، أَوَمٌ

أَوَمٌ: اس میں قانون مہوز نمبر ۴ کیساتھ ہمزہ کو واو سے بدلا گیا ہے۔

### تصریف مہوز الفاء ومضاعف از مصدر الِإِيْتِمَامُ

صرف صغیر: إِيْتَمَّ، يَأْتَمُّ، إِيْتِمَامًا، فَهُوَ مُؤْتَمٌّ، وَأُوْتَمُّ، يُؤْتَمُّ، إِيْتِمَامًا، فَهُوَ مُؤْتَمٌّ،

الامر منه، إِيْتَمَّ، إِيْتَمَّ، إِيْتَمِّمْ، والنهي عنه لَا تَأْتَمُّ، لَا تَأْتَمُّ، لَا تَأْتَمِّمْ، الظرف منه مُؤْتَمٌّ

### مہوز الفاء واجوف واوی

### باب نصر از مصدر الِأَوَّلُ

صرف صغیر: أَلٌ، يَأْوُلُ، أَوْلًا، فَهُوَ أَيْلٌ، وَأَيْلٌ، يُأَلُّ، أَوْلًا، فَذَاكَ مَأْوُلٌ، الامر منه

أَلٌ، والنهي عنه لَا تَأَلُّ، الظرف منه مَأْوُلٌ، والالاء منه مَأْوُلٌ، مَأْوَلَةٌ، مَأْوَالٌ، افعال

التفضيل أَوْلٌ والمونث منه أَوْلِي

### صرف کبیر ماضی مثبت معروف

أَلٌ، أَلِيَاءٌ، أَلْوَاءٌ، أَلَتْ، أَلْتَا، أَلْنَا، أَلْتِ، أَلْتِمَا، أَلْتُمْ، أَلْتِ، أَلْتِمَا، أَلْتُنَّ، أَلْتِ، أَلْنَا

### صرف کبیر فعل ماضی مجہول

أَيْلٌ، إِيْلًا، إِيْلُوا، إِيْلَتْ، إِيْلَتَا، إِيْلْنَا، أَلْتِ، أَلْتِ

### صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

يُووِلُّ، يُووِلُّانَ، يُووِلُّونَ، تُووِلُّ، تُووِلُّانَ، تُووِلُّونَ، تُووِلُّونَ،  
تُووِلُّينَ، تُووِلُّانَ، تُووِلُّنَ، آوُوِلُّ، نُوُوِلُّ

افادہ: جب کلمہ مہوز ہونے کیساتھ معتل بھی ہو تو ہمزے میں قوانین مہوز کے جاری کئے جائیں اور واویاء میں قوانین معتل کے مگر جہاں مہوز اور معتل کا قانون باہم متعارض ہو تو قانون معتل کو ترجیح ہوگی جیسے یأوُلُ کہ اصل میں یأوُلُ تھا۔ قانون راس ہمزہ کو الف کیساتھ بدلنے کا مقتضی تھا اور قانون معتل واو کی حرکت ماقبل کی طرف نقل کرنے کا مقتضی تھا تو قانون معتل کے مطابق عمل کیا گیا۔ اسی طرح آءِ وُلُ کہ اصل میں آءِ وُلُ تھا۔ قانون امن مقتضی ابدال ہمزہ بالف تھا۔ اس پر قانون معتل کو کہ مقتضی نقل حرکت تھا ترجیح دے کر آءِ وُلُ بنا گیا پھر دوسرے ہمزے کو بقانون آوایدِم واو کیا تو آوُوِلُّ ہوا۔

### صرف کبیر فعل مضارع مجہول

يُوَالُّ، يُوَالُّانَ، يُوَالُّونَ، تُوَالُّ، تُوَالُّانَ، تُوَالُّونَ، تُوَالُّونَ،  
تُوَالُّانَ، تُوَالُّنَ، أُوَالُّ، نُوَالُّ

### نفی تاکید بلن در فعل مستقبل معروف

لَنْ يُوُوِلُّ، لَنْ يُوُوِلُّوا، لَنْ يُوُوِلُّوا۔ اِخ

### نفی تاکید بلن در مستقبل مجہول

لَنْ يُوُوَالُّ، لَنْ يُوُوَالُّوا۔ اِخ

### نفی جحد بلن در مستقبل مجہول

لَمْ يُوُوِلُّ، لَمْ يُوُوَالُّوا، لَمْ يُوُوَالُّوا۔ اِخ

### امر حاضر معروف

اَلْ، اُوَالُّوا، اُوَالُّوا، اُوَالُّوا، اَلْنِ۔

## مہوز الغاء واجوف یائی

### باب ضرب از مصدر آلید

صرف صغیر: اَدَّ يَيْئِدُ، اَيْدَا، فَهوَ اَيْدٌ، وَاَيْدٌ يُوَادُّ، اَيْدَا فِذَاكَ مَيْئِدٌ،  
الامر منه اِذْ وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَيْدُ، الْخَرْفُ مَعَادٌ وَالْاَلَةُ مَعَادٌ، وَمِعَادَةٌ، وَمِعَادَادٌ،  
افعل التفضيل منه اَيْدٌ وَالْمَوْئِدُ اَوْدَى -

## مہوز العین و ناقص یائی از باب فتح مصدر الرؤیة

صرف صغیر: رَأَى - يَرَى - رُؤْيَةٌ - فَهوَ رَاءٍ - وَرُئِيَ - يُرَى - رُؤْيَةٌ - فِذَاكَ - مَرُئِيٌّ -  
الامر منه رَ - وَالنَّهْيُ عَنْهُ لَا تَر - الْخَرْفُ مِنْهُ مَرَأَى - وَالْاَلَةُ مِنْهُ مِرَأَى - وَ مِرَاءَةٌ - وَ  
مِرَاءٌ - افعل التفضيل منه أَرَأَى - وَالْمَوْئِدُ مِنْهُ رُؤَى -

افادہ: اس باب سے اشکال والے صیغے بہت زیادہ بنتے ہیں کیونکہ اس میں مختلف قوانین جاری ہو سکتے ہیں۔

### صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

رَأَى - رَأَىا - رَأُوا - رَأَتْ - رَأَاتَا - رَأَيْنَ - رَأَيْتَ - رَأَيْتُمَا - رَأَيْتُمْ - رَأَيْتِ - رَأَيْتُمَا -  
رَأَيْتُنَّ - رَأَيْتُ - رَأَيْنَا -

### صرف کبیر فعل ماضی مثبت مجہول

رُئِيَ - رُئِيَا - رُؤُوا - رُئِيَتْ - رُئِيْتَا - رُئِيْنَ - رُئِيْتِ - رُئِيْتُمَا - رُئِيْتُمْ - رُئِيْتِ -  
رُئِيْتُمَا - رُئِيْتُنَّ - رُئِيْتُ - رُئِينَا -

### صرف کبیر فعل مضارع مثبت معروف

يَرَى - يَرِيَان - يَرُونَ - تَرَى - تَرِيَان - يَرِيْنَ - تَرَى - تَرِيَان - تَرُونَ -  
تَرِيْنَ - تَرِيَان - تَرِيْنَ - آرَى - نَرَى

افادہ: يَرَى دراصل يَرَأَى تھا۔ قانون مہوز نمبر ۶ کے مطابق ہمزہ کی حرکت ما قبل کو دے کر اسے حذف کر دیا تو يَرَى ہوا۔ اور بقانون اجوف نمبر ایاء الف ہوئی۔ تمام صیغوں میں اسی طرح عمل ہوگا۔ سوائے تثنیہ کے صیغوں کے کہ ان میں صرف قانون مہوز کی تعمیل ہوگی اور قانون





لَتَرَيْنَ : واحد مؤنث حاضر میں نون اعرابی حذف کرنے کے بعد یاء کو کسرہ دیتے ہیں۔

لام تاکید و نون تاکید ثقیلہ در مستقبل مجہول

لَيَرَيْنَ - لَيَرِيَانُ - لَيُرُونُ - اِخ

لام تاکید بانون خفیفہ در مستقبل معروف

لَيَرَيْنَ - لَيُرُونُ - لَتَرَيْنَ - لَتَرُونُ - لَتَرِيْنُ - لَارِيْنُ - لَنَرَيْنَ

لام تاکید بانون خفیفہ در مستقبل مجہول

لَيَرَيْنَ - لَيُرُونُ - لَتَرَيْنَ - لَتَرُونُ - لَتَرِيْنُ - لَارِيْنُ - لَنَرَيْنَ

صرف کبیر امر حاضر معروف

رَ - رَيَا - رَوَا - رَى - رَيَا - رَيْنَ

افادہ : رَ اصل میں تَرَى تھا۔ علامت مضارع حذف کرنے کے بعد حرف متحرک تھا لہذا اول

میں ہمزہ وصل لانے کی ضرورت نہ ہوئی۔ آخر میں وقف کیا۔ وقف کے سبب آخر سے الف گر گیا تو

رَ ہوا۔ دوسرے صیغوں میں علامت مضارع حذف کرنے کے بعد نون اعرابی کو حذف کیا گیا۔

سوائے رَيْنَ جمع مؤنث حاضر کے صیغے کے کہ اس میں نون جمع ہونے کے وجہ سے آخر میں کوئی تغیر

واقع نہ ہو۔

امر غائب و متکلم معروف

لَيَرِ - لَيَرِيَا - لَيُرُوا - لَيَتَرِ - لَيَتَرِيَا - لَيَتَرِيْنُ - لَارَ - لَنَرِ

امر حاضر معروف بانون ثقیلہ

رَيْنَ - رِيَانُ - رُونُ - رَيْنَ - رِيَانُ - رَيْنَانُ

افادہ : رَيْنَ اصل میں رَ تھا۔ نون ثقیلہ لانے کے بعد حرف علت کے حذف کی علت کہ وقف

تھی زائل ہوگئی۔ لہذا حرف علت واپس آنے کے قابل ہوا مگر الف جو حذف ہوا تھا قابل حرکت

نہ تھا اور نون ثقیلہ اپنے ماقبل کی فتح چاہتا ہے لہذا یاء کو جو الف کا اصل تھی واپس لا کر فتح دے دی تو

رَيْنَ ہوا۔ رُونُ اور رَيْنَ میں واو اور یاء کو کہ غیر مدہ تھیں بسبب اجتماع ساکنین کے حرکت ضمہ

اور کسرہ کی دیتے ہیں۔



امر حاضر معروف بانون خفیفہ

رَيْنُ - رَوْنُ - رَيْنُ

صرف کبیر نہی حاضر معروف

لَا تَرَ - لَا تَرِيَا - لَا تَرَوْا - لَا تَرِي - لَا تَرِيَا - لَا تَرِيَنَّ

نہی حاضر مجہول

لَا تُرَ - لَا تُرِيَا - لَا تُرَوْا - اءِ

نہی حاضر بانون ثقیلہ

لَا تَرِيَنَّ - لَا تَرِيَانَّ - لَا تَرُونَّ - لَا تَرِيَنَّ - لَا تَرِيَانَّ - لَا تَرِيَنَّ

نہی حاضر بانون خفیفہ

لَا تَرِيَنَّ - لَا تَرُونَّ - لَا تَرِيَنَّ

صرف کبیر اسم فاعل

رَاءٍ - رَائِيَانٍ - رَاءُؤَنَّ - رَائِيَّةٌ - رَائِيَتَانِ - رَائِيَاتٌ

صرف کبیر اسم مفعول

مَرِيٌّ - مَرِيَّتَانِ - مَرِيُّونَ - مَرِيَّةٌ - مَرِيَّتَانِ - مَرِيَّاتٌ

افادہ : اس باب کے اسم مفعول - ظرف اور آلہ میں اگرچہ بالقیاس حذف جائز ہے مگر مستعمل نہیں ہے۔

مہموز اللام واجوف یائی از ضرب مصدر المَجِيئِي

صرف صغیر : جَاءَ يَجِيئُ مَجِيئًا فَهُوَ جَاءٍ وَ جِيئِي يَجَاءُ مَجِيئًا فَذَاكَ مَجِيئِي

الامر منه جِيئِي والنهي عنه لَا تَجِيئِي الظرف منه مَجِيئِي "والالة منه مَجِيئًا" مَجِيئًا

و مَجِيئًا" افعال التفضيل منه أَجِيئًا المونث منه جُوئِي

صرف کبیر فعل ماضی مثبت معروف

جَاءَ - جَاءَا - جَاءُوا - جَاءَتْ - جَاءَتَا - جِئْنَا - جِئْتَا - جِئْتَا - جِئْتَا - جِئْتَا - جِئْتَا

افادہ : جِئْنَا تا آخر میں ہمزہ کو قانون مہموز نہرا کیساتھ یاء سے بدل کر جِئْنَا جِئْتَا بھی پڑھا جاسکتا ہے۔

صرف کبیر فعل مضارع معروف

يَجِيئُ - يَجِيئَان - يَجِيئُونَ - تَجِيئُ - تَجِيئَان - يَجِيئَنَّ - تَجِيئُنَّ - اِخ

صرف کبیر فعل مضارع مجهول

يُجَاءُ - يُجَاءُان - يُجَاءُونَ - تُجَاءُ - تُجَاءُان - يُجَيئَنَّ - اِخ

نفی تاکید بلن در مضارع معروف

لَنْ يَجِيئَ - لَنْ يَجِيئَا - لَنْ يَجِيئُوا - اِخ

نفی حمد بلم در مضارع معروف

لَمْ يَجِيئَ - لَمْ يَجِيئَا - لَمْ يَجِيئُوا - اِخ

صرف کبیر امر حاضر معروف

جِيْ - جِيئَا - جِيئُوا - جِيئِيْ - جِيئَا - جِيئَنَّ

صرف کبیر فعل نہی معروف

لَا يَجِيئُ - لَا يَجِيئَا - لَا يَجِيئُوا - اِخ

صرف کبیر اسم فاعل

جَاءُ - جَائِيَان - جَائُونَ - جَائِيَةٌ - جَائِيَتَان - جَائِيَات

جَاءُ : جَاءُ اصل میں جَاءِ "تھا۔ قانون اجوف نمبر ۳ کیساتھ یاء ہمزہ ہوئی تو جَاءِ " ہوا۔ پھر

قانون مہموز نمبر ۴ کیساتھ دوسرے ہمزہ کو یاء سے بدلا تو جَاءِ ی " ہوا۔ یاء پر ضمہ ثقیل تھا حذف ہوا۔

یاء اور نون تنوینی دوسا کن اکٹھے ہوئے تو اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء گر گئی تو جَاءِ ن (جَاءِ) بنا۔

صرف کبیر اسم مفعول

مَجِيئُ - مَجِيئَان - مَجِيئُونَ - مَجِيئَةٌ - مَجِيئَتَان - مَجِيئَات

مَجِيئُ : "مَجِيئُ" دراصل مَجِيئُ "تھا۔ مَبِيع کی طرح اس میں اعلال ہوا۔

مہموز الفاء ولفیف مقرون از باب ضرب مصدر الآوِي

صرف صغیر: آوِي يَاوِي آوِيَا فهُوَ آوِي و آوِي يُؤوِي آوِيَا فذَاكَ مَاوِي " الامر منه

آوِي والنهي عنه آتَاوِي الظرف منه مَاوِي والالة منه فَيُوِي مِيوَاةٌ و مِيوَاةٌ افعال

التفضيل منه آوِي والمؤنث منه آوِي

اُئی : ائی اصل میں اوی ہے۔ قانون اجوف نمبر ۱۲ کیساتھ واؤ کو یاء کر کے یاء میں ادغام کر دیا۔

### مہموز العین ولفیف مفروق از باب ضرب مصدر آلَوْتُ

صرف صغیر: وَايَ يَيْئُ وَايَا فَهوَ وَايٌ وُئِي يُوْءِي وَايَا فِذَاكَ مَوَّئِي " الامر منه اِ  
والنهي عنه لَا تَأْ الظرف منه مَوَّئِي والالاء منه مِئِي و مِئَاءٌ و مِئَاءٌ افعال  
التفضيل منه أَوْءِي والمؤنث منه وُئِي۔

### مثال واوی و مہموز العین از باب ضرب مصدر آلَوْتُ

صرف صغیر: وَاَدَ يَادُ وَاَدَا فَهوَ وَاِدٌ وُئِدَ يُوَادُّ وَاَدَا فِذَاكَ مَوَّوُدٌ " الامر منه  
اِذٌ والنهي عنه لَا تَادُ الظرف منه مَوَّوُدٌ والالاء منه مِئَادٌ و مِئَادَةٌ و مِئَادٌ افعال  
التفضيل منه أَوْءِدُ والمؤنث منه وُءِدِي۔

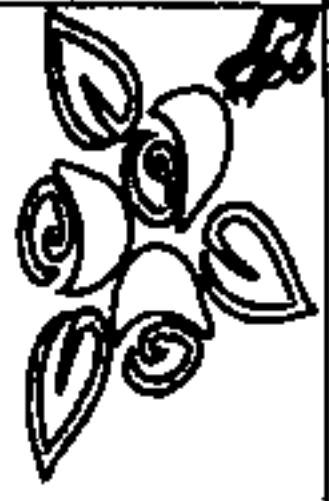
### مثال واوی و مضاعف از باب سمع مصدر آلَوْتُ

افادہ : ایسا کلمہ جو معتل ہونے کیساتھ مضاعف بھی ہو اسکی واؤ، یاء میں قوانین معتل اور متجانسین  
میں قوانین ادغام کے مطابق عمل ہوگا۔

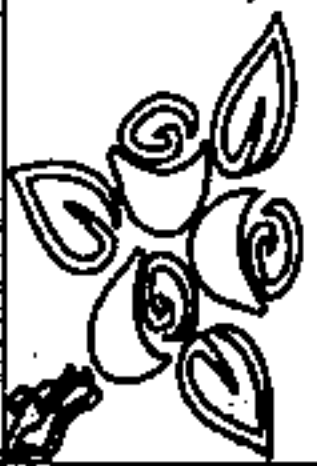
صرف صغیر: وَدَّ يَوُدُّ وَدَا فَهوَ وَادٌّ وُودٌ يُوودُّ وَدَا فِذَاكَ مَوَّوُدٌ " الامر منه وَدٌّ وَدٌّ  
اِئِدُّ والنهي عنه لَا تَوُدُّ لَا تَوُدُّ الظرف منه مَوَّوُدٌ والالاء مَوَّوُدٌ و مَوَّوُدَةٌ و  
مِئَادٌ افعال التفضيل منه أَوُدُّ والمؤنث منه وُدِّي۔



چھٹا باب



صغ مشكله



نمبر شمار	صیغہ بوضع تلفظ	حل بحوالہ قانون
۱	أَسْتَغْفِرْتُ	اصل میں اِسْتَفْعَرْتُ ہے۔ شروع میں ہمزہ استفہام آنے کے بسبب ہمزہ وصلی گر گیا۔
۲	أَشْدُّ (جو کہ بَلَّغْ أَشْدُّہ میں ہے)	اس میں دو احتمال ہیں: (۱) شِدَّتْ بمعنی قوت کی جمع ہے جیسا کہ اَنْعَمُ یہ نعمت کی جمع ہے۔ اصل میں اَشْدُّذ ہے بقانون مضاعف نمبر ۳ اَشْدُّہ (۲) شِدَّةٌ بمعنی قوت کی جمع ہے۔
۳	آسَمَانُ	اس میں دو احتمال ہیں: ۱۔ صیغہ تشنیہ اسم تفصیل بروزن اَفْوَلَانِ ہو۔ نون بسبب وقف کے ساکن ہوا۔ ۲۔ تشنیہ مذکر غائب، ماضی معروف از باب اَفْعَالِ ہو۔ اصل میں صیغہ اَسْمَانِي تھا۔ دوسرا ہمزہ بقانون مہوز نمبر ۲، الف سے تبدیل ہوا۔ آخر میں نون وقایہ اور یائے متکلم تھی۔ یاء حذف کر دی گئی اور کسرہ نون بسبب وقف گر گیا تو آسَمَانُ ہوا۔
۴	اَضْرِبَا (تثنیہ کے سوا)	صیغہ واحد مذکر امر حاضر بانون خفیفہ، اس کا اصل اِضْرِبْنِ ہے۔ نون خفیفہ حالت وقف میں "الف" ہو جاتا ہے اگر اس کا مقابل مفتوح ہو اور اگر مضموم ہو تو واؤ ہو جاتا ہے۔ مکسور ہو تو یاء ہو جاتا ہے۔
۵	الْم	صیغہ واحد متکلم، فعل مضارع مثبت معروف، دراصل اِنَّ اَلَامَ ہے۔ بروزن اِنَّ اَفْتَحْ۔ ہمزہ جو کہ عین کلمہ کے مقابل ہے، بقانون مہوز نمبر ۶ گر گیا جس طرح کہ یَسْلُ میں گرا ہوا ہے اور اسی قانون کے ساتھ اس کا پہلا ہمزہ بھی گر گیا جس طرح کہ قَدْ اَفْلَحَ میں گرا ہوا ہے اور اِنَّ کانون لام کے ساتھ قرب مخرج کی وجہ سے لام ہو کر دوسرے لام میں اوغام ہو گیا۔

۶	إِمَّا تَرَيَنَّ	<p>صیغہ واحد مؤنث حاضر، فعل مضارع مثبت معروف بانون تاکید ثقیلہ مہوزا لعین اور ناقص ہے۔ از باب فتح۔ اصل میں تَرَيَنَّ ہے اور تَرَيَنَّ اصل میں تَرَآيَنَّ تھا۔ بقانون مہوز نمبر ۶ جو کہ افعال رویت میں وجوبی ہے ہمزہ گر گیا تو تَرَآيَنَّ ہوا اور قانون اجوف نمبر ۱ کیساتھ پہلی یاء الف ہوئی اور وہ الف اجتماع ساکنین کے سبب گر گیا تو تَرَيَنَّ ہوا۔ پھر اس قانون اعرابی بسبب آنے نون ثقیلہ کے حذف ہوا۔ نون ثقیلہ کے سبب اجتماع ساکنین سے بچنے کیلئے یاء کو کسرہ دیا تو تَرَيَنَّ ہوا اور اس سے پہلے اِمَّا شرطیہ ہے۔</p>
۷	إِنَّ أَنْ	<p>صیغہ جمع مؤنث غائب، فعل ماضی معروف از باب انفعال۔ اصل میں اِنْنَانَنْ بروزن اِنْفَطَرَنْ ہے۔ ہر دونوں جگہوں میں ایک جنس کے دو حرف جو کہ دونوں ہیں اکٹھے ہوئے۔ مضاعف کے قانون نمبر ۱ کے ساتھ پہلا نون دوسرے میں ادغام ہو گیا تو اِنْنَانَنْ بن گیا جسے اِنَّ اَنْ کی شکل میں لکھا گیا۔</p>
۸	آ نَاسِيْ	<p>صیغہ واحد متکلم فعل مضارع بَأَنَّ ناصبہ، اس کا اصل اَنْ اَسِيْ تھا۔ ہمزہ دوسرا مہوز کے قانون نمبر ۲ کیساتھ الف ہوا اور پہلا ہمزہ مہوز کے قانون نمبر ۶ کیساتھ گر گیا۔</p>
۹	أَنْلَزِمْكُمْوَهَا	<p>صیغہ نُلْزِمُ ہے۔ از باب افعال۔ ہمزہ استفہام اول میں آیا اور کُمُ ضمیر مفعول اس کے آخر میں آئی پھر اس کے بعد دوسرے مفعول کی ضمیر ہا کے بسبب میم کے بعد واؤ زیادہ کی گئی اور واؤ کی وجہ سے میم کو ضمہ دیا گیا تو أَنْلَزِمْكُمْوَهَا ہو گیا۔</p>

۱۰	اَنْ سَيَكُونُ	صیغہ یَكُونُ ہے۔ اس میں اشکال نصب نہ ہونے کی وجہ سے ہے اور نصب نہ ہونے کی وجہ یہ ہے کہ یہ اَنْ ناصبہ نہیں ہے بلکہ اَنْ حرف مشبہ بالفعل سے مخففہ ہے۔ اَنْ مخففہ لفظ علم اور ظن کے بعد آتا ہے اور فعل کو نصب نہیں دیتا۔
۱۱	اَوْوَنْصَرُ وَ	یہ دو صیغے ہیں اور ہر دونوں جمع مذکر غائب فعل ماضی معروف کے صیغے ہیں۔ اصل میں اَوْوُوا وَنَصَرُوا تھے۔ اَوْوُوا میں واو جو کہ لام کلمہ ہے۔ الف ہو کر گئی اور واو ضمیر کو واو عطف میں ادغام کر دیا۔
۱۲	اَرْجِهْ	اس میں اَرْجِ صیغہ واحد مذکر حاضر معروف۔ ناقص ازبواب افعال۔ مفعول غائب کی ضمیر لاحق ہونے کے سبب اَرْجِهْ ہو گیا۔ قرآن مجید میں اس کے بعد لفظ وَ اَخَاهُ واقع ہے تو جِہ کے ساتھ جب دوسرے لفظ کی واو ملی تو یہ جِہِ وَ بروزن فِعْلِ کی صورت بنی۔ جیسے اِیْل "پھر ابدال کے قانون نمبر ۱ کیساتھ اس کے درمیانی حرف یعنی 'ہ' کو ساکن کیا تو یہ اَرْجِهْ وَ اَخَاهُ ہو گیا۔
۱۳	تَتَّقُونَ	اصل میں تَوْتَقِيُونَ بروزن تَفْتَعِلُونَ ہے۔ واو جو کہ فاء کلمہ ہے کو مثال کے قانون نمبر ۸ کیساتھ تاء کر کے تاء افتعال میں ادغام کر دیا تَتَّقِيُونَ ہوا۔ پھر ناقص کے قانون نمبر ۱۳ کیساتھ یاء کا ضمہ ماقبل کی حرکت زائل کرنے کے بعد ماقبل کو دے دیا۔ ماقبل مضموم ہو جانے کی وجہ سے یاء واو ہو گئی اور بسبب اجتماع ساکنین کے گر گئی تو تَتَّقُونَ ہو گیا۔
۱۴	فَتَّقُونَ	صیغہ جمع مذکر حاضر معروف۔ اصل میں فَاتَّقُونِ ہے۔ اَتَّقُوا کا ہمزہ وصلی اول میں فاء متحرکہ آنے کی وجہ سے گر گیا اور نون جو فَتَّقُونَ کے آخر میں ہے۔ نون اعرابی نہیں ہے بلکہ نون وقایہ ہے جو فعل اور یاء متکلم کے درمیان آتا ہے تاکہ فعل کے آخر کو اس

<p>کسرہ سے محفوظ رکھے جو یاء متکلم کے بسبب عارض ہوتا ہے فَاتَّقُونِيْ میں یاء متکلم کو حذف کر کے نون وقایہ کے کسرہ پر اکتفاء کرتے ہیں اس کے بعد کسرہ بسبب وقف کے ساقط ہو گیا تو فَاتَّقُوْنَ بن گیا۔</p>	
<p>مصدر از باب تفاعل۔ اصل میں التَّنَادِيْ ہے۔ قانون ناقص نمبر ۷ کیساتھ دال کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا گیا اور بوجہ ثقل یاء کا ضمہ بھی گر گیا اور پھر یاء بموجب اس قاعدہ کے کہ اسم معرف باللام کے آخر میں یاء کبھی حذف کر دیتے ہیں ساقط ہو گئی۔</p>	<p>۱۵ التَّنَادِ</p>
<p>صیغہ جمع مذکر حاضر، فعل مضارع مثبت معلوم، ناقص واوی از باب افتعال۔ اصل میں تَدْتَعِيُوْنَ ہے تاء افتعال بسبب فاء کلمہ دال ہونے کے قانون افتعال نمبر ۲ کیساتھ دال ہوئی اور پھر پہلی دال اس میں ادغام پائی اور یاء قانون ناقص نمبر ۱۳ کیساتھ حذف ہوئی۔ تَدْتَعِيُوْنَ دراصل تَدْتَعِيُوْنَ ہے۔ لام کلمہ کی واو قانون ناقص نمبر ۵ کیساتھ یا ء ہوئی۔</p>	<p>۱۶ تَدْعُوْنَ</p>
<p>صیغہ جمع مذکر حاضر فعل مضارع مثبت معروف، صحیح از باب افعال، نون اعرابی بسبب اس ان کے جو لام جارہ کے بعد مقدر ہوتا ہے ساقط ہوا۔ اس صیغہ میں وجہ اشکال یہ ہے کہ اس لام جارہ کو لام امر کا خیال کیا جاتا ہے اور اس خیال پر طالب علم حیران ہو جاتا ہے کہ امر حاضر معروف میں لام امر کیونکر آیا؟</p>	<p>۱۷ لَتَكْمِلُوْا</p>



۱۸	وَلْتَأْتِ	<p>صیغہ واحد مونث امر غائب معروف، مہموز الفاء و ناقص یائی از باب ضرب۔ لام امر واو آنے کے بسبب ساکن ہو گیا۔ اس بارے میں قاعدہ یہ ہے کہ لام امر واو آنے کے بعد جو بنا ساکن ہوتا اور فاء کے بعد جوازا۔ اور سبب اس کا یہ ہے کہ عرب ہر اس جگہ کہ وزن فَعِل کا ہو بالاصالتہ یا بالعرض درمیانے حرف کو ساکن کرتے ہیں جیسے کَتِف "میں کتف" کہتے ہیں۔ لام کا ما بعد حرف چونکہ متحرک ہوتا ہے لہذا جب لام امر مکسور کے اوّل میں واو یا فاء داخل ہوئی تو بالعرض صورت فَعِل کی پیدا ہوئی پس لام امر کو ساکن کر دیا۔ اور واو میں وجوب کیوجہ کثرت استعمال ہے۔ وَلْتَأْتِ کو مضارع تَأْتِ سے بنایا گیا ہے۔ یاء آخر بسبب لام امر کے گری ہوئی ہے۔</p>
۱۹	حُجْرَاتٍ	<p>حُجْرَة "کی جمع ہے۔ واحد میں عین کلمہ ساکن ہے اور قاعدہ یہ ہے کہ فَعْل "مونث اور فُعْلَة" کی جمع جب الف تاء کیسا تھ آئے تو ان کے عین کلمہ کو ضمہ دیتے ہیں تو اس قاعدہ کے موافق حُجْرَة "کی جمع حُجْرَاتٍ میں جیم کو ضمہ دیا گیا۔</p>
۲۰	جَوَارٍ	<p>جَوَارِيَة "کی جمع ہے۔ اصل میں جَوَارِي تھ۔ قاعدہ یہ ہے کہ جمع ناقص جب فَوَاعِل کے وزن صوری پر ہو تو حالت رفع و جر میں یاء کو حذف کر کے تنوین لے آتے ہیں بشرطیکہ مضاف یا معرف باللام نہ ہو۔ جیسے جَاءْتَنِي جَوَارٍ، مَرَرْتُ بِجَوَارٍ۔ مضاف یا معرف باللام ہونے کی صورت میں یاء کو حذف کرنے کی بجائے صرف ساکن کرتے ہیں جیسے جَاءْتَنِي جَوَارِيكَ، مَرَرْتُ بِالْجَوَارِي۔ البتہ اسم معرف باللام کے آخر میں یاء کو بھی حذف بھی کر دیتے ہیں جیسے جَاءْتَنِي الْجَوَارٍ، مَرَرْتُ بِالْجَوَارِ۔ اور نصی حالت میں مطلقاً یاء مفتوح ہوتی ہے اور اسے حذف نہیں کیا جاتا جیسے رَأَيْتُ جَوَارِي، رَأَيْتُ الْجَوَارِي، رَأَيْتُ جَوَارِيكَ۔</p>

۲۱	ذَارُوَهَا	صیغہ جمع مذکر اسم فاعل از مصدر ذَرَايَةٌ۔ اصل میں ذَارِيُونَ ہے۔ یاء قانون نمبر ۱۳ کیساتھ گر گئی جس طرح کہ رَامُونَ میں گری اور جب ہا ضمیر مفعول کی طرف مضاف کیا تو اس کا نون بھی گر گیا۔
۲۲	فَذَارَاتُمْ	صیغہ جمع مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف، مہموز اللام از باب اِفَاعِل۔ اصل میں اِذَارَاتُمْ تھا۔ اول میں فاء آنے کے بسبب ہمزہ وصلی گر گیا۔
۲۳	الذَّاعِ	صیغہ اسم فاعل۔ اصل میں ذَاعِيٌّ تھا۔ یاء بموجب اس قاعدہ کے کہ اسم معرف باللام کے آخر میں یاء کبھی حذف کر دیتے ہیں ساقط ہو گئی۔
۲۴	ذَسَّهَا	صیغہ ذَسَّی ہے۔ جو اصل میں ذَسَسَ تھا۔ اکثر عرب تضعیف کے حرف آخر کو حرف علت سے بدل دیتے ہیں۔
۲۵	مُرْتَجِرٌ	ایک سے زیادہ صیغے بن سکتے ہیں: ۱۔ مصدر میمی ہو سکتی ہے صحیح از افتعال۔ اصل میں مُرْتَجِرٌ تھی۔ فاء کلمہ میں زاء ہونے کے بسبب تاء افتعال وال ہوئی۔ ۲۔ باعتبار وزن صیغہ اسم مفعول اور ظرف بھی ہو سکتا ہے۔
۲۶	فَخَظَلْتُمْ	صیغہ جمع مذکر حاضر، فعل ماضی معروف، مضاعف از سَمِع۔ اصل میں فَخَظَلْتُمْ ہے۔ قانون حذف نمبر ۱ کیساتھ پہلے لام کو حذف کر دیا تو فَخَظَلْتُمْ ہوا اور کبھی پہلے لام کی حرکت ظاء کی طرف نقل کر کے اسے فَخِظَلْتُمْ بھی پڑھتے ہیں۔
۲۷	عَصَوْا	صیغہ عَصَوْا، رَمَوْا کی مثل جمع مذکر غائب، فعل ماضی معروف ہے۔ اس کے بعد واو عاطفہ ہے۔ قانون مضاعف نمبر ۱ کیساتھ پہلی واو غیر مدہ دوسری واو عاطفہ میں ادغام پائی تو عَصَوْا وَكَانُوا ہوا۔

صرف قادری ..... ۲۷۰ ..... صیغہ مشکلہ			
۲۸	عَصِيهِمْ	عَصِيّ "عَصَا" کی جمع ہے۔ اصل میں عُصُوُ "تھا۔ قانون ناقص نمبر ۱۰ کیساتھ ہر دونوں وائیں یا ہوائیں اور ان کے ماقبل کے ضمے کسے سے بدل دیئے گئے اور هُمْ ضمیر کی طرف اضافت کی وجہ سے نون تنوینی گر گیا۔	
۲۹	قَسِيْسِيْنَ	صیغہ جمع مبالغہ۔ اس کا واحد قَسِيْس "بروزن صِدِّيْق" ہے۔	
۳۰	قُوْلِيْنَ	صیغہ جمع مونث غائب، فعل ماضی مثبت مجہول، بروزن قُوْتِلْن۔ اپنے اصل پر ہے۔ اس کا مصدر مَقَالَاة "ازباب مفاعلة، مجرد قُلِي" سے ماخوذ ہے اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ قُو اور لِيْن دو علیحدہ علیحدہ صیغے ہوں۔ قُو جمع مذکر حاضر، وَقِي يَقِي سے ماخوذ ہو اور لِيْن وَلِي يَلِي سے صیغہ جمع مونث امر حاضر ہو۔	
۳۱	فَقَدْ رَأَيْتُمُوهُ	صیغہ رَأَيْتُمْ بروزن فَعَلْتُمْ ہے۔ فاء تعقیبیہ اور قد حرف تحقیق اس کی ابتداء میں آئے اور آخر میں ہاء ضمیر مفعول جب لاحق ہوئی تو تَم کے بعد واو کا اضافہ کیا گیا۔ قاعدہ اس طرح ہے کہ ضمیر کُمْ، هُمْ اور تُمْ کے بعد جب کوئی ضمیر لاحق ہو تو میم کے بعد واو زیادہ کر کے میم کو ضمہ دے دیا جائے گا۔ جیسے قَتَلْتُمُوهُمْ - أَكَلْتُمُوهَا - أَكْرَهْتُمُونِي - طَلَقْتُمُوهُنَّ - بلکہ صیغہ واحد مونث حاضر کی تاء مکسورہ کے بعد ضمیر لاحق ہونے کی صورت میں بھی کبھی یائے ساکنہ زیادہ کرتے ہیں جیسا کہ صحیح بخاری میں حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے قول میں ہے لَوْ قَرَأْتِيَهُ لَوْ جَدْتِيَهُ -	
۳۲	قَرْنَ	جمع مونث امر حاضر معروف۔ اصل میں إِقْسَرْنَ تھا۔ پہلی راء کی حرکت ماقبل کی طرف نقل کرنیکے بعد قانون حذف نمبر ۱ کے ساتھ اسے حذف کر دیا اور ہمزہ وصلی کی حاجت نہ رہنے کی وجہ سے اسے بھی گرا دیا تَوَقَّرْنَ ہوا۔	

۳۳	قَالَيْنِ	اس میں مندرجہ ذیل تین احتمال ہیں: ۱۔ صیغہ جمع مذکر اسم فاعل ناقص از باب ضرب۔ اصل میں قَالِيَيْنِ تھا۔ قانون ناقص نمبر ۱۲ کیساتھ پہلی یاء ساکن ہوئی اور پھر اجتماع ساکنین کے سبب گر گئی، ۲۔ جمع مونث امر حاضر معروف، ناقص از باب مفاعلة یعنی قَالِي يُقَالِي، ماخوذ از قَالِي بِمَعْنَى دُشْمَن رُكْنَا۔ ۳۔ واحد مونث امر حاضر معروف، از باب مفاعلة۔ اصل صیغہ قَالِي تھا۔ اس کے آخر میں نون وقایہ مع یائے ضمیر متکلم کیساتھ لاحق ہوا تو قَالِيْنِي ہو گیا۔ پھر یاء متکلم کو حذف کر دیا اور نون وقایہ کا کسرہ بسبب وقف کے گر گیا تو قَالِيْنِ بن گیا۔ لیکن یہ آخری دونوں احتمال قرآن مجید کے قول اِنِّي لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنِ میں الْقَالِيْنِ پر جاری نہیں ہو سکتے کیونکہ یہ معرف بالام ہے جو کہ اسم کی علامت ہے۔
۳۴	لَنْفَضُوا	صیغہ جمع مذکر غائب، فعل ماضی مثبت معروف مضاعف از باب انفعال جب لام تاکید انْفَضُوا کے اول میں آیا تو ہمزہ وصلی گر گیا تو لَنْفَضُوا ہوا۔
۳۵	لَمَتَّنِي	صیغہ جمع مونث حاضر فعل ماضی معروف، اجوف از باب نصر اصل میں لَوَمْتُنِ تھا۔ قانون اجوف نمبر ۱ کیساتھ واو گر گئی لام کو ضمہ دے دیا۔ نون وقایہ اور یائے متکلم جب آخر میں آئی تو لَمَتَّنِي ہو گیا۔
۳۶	لَنْسَفَعَا	لَنْسَفَعُنْ بروزن لَنْفَعَانِ، صیغہ متکلم مع الغیر لام تاکید بانون تاکید خفیفہ۔ کبھی نون خفیفہ کونون تنوینی کے ساتھ ہم شکل ہونے کیوجہ سے تنوین کی صورت میں لکھتے ہیں۔ اس جگہ بھی اسی وضع کے ساتھ لکھا گیا ہے۔ جسکی وجہ سے صیغے میں اشکال پیدا ہوا۔
۳۷	يَهْدِي	صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، ناقص از افتعال۔ اصل میں يَهْتَدِي تھا۔ عین کلمہ افتعال کے وال واقع ہوا تو قانون افتعال نمبر ۴ کیساتھ تاء افتعال کو وال کر کے وال میں ادغام کر دیا اور فاء کلمہ کو کسرہ دے دیا تو يَهْدِي ہوا اس میں فاء کی فتح بھی جائز ہے یعنی يَهْدِي۔

۳۸	مِتْنَا	<p>خِفْنَا کی مثل صیغہ متکلم مع الغیر ہے۔ از باب سَمِعَ يَسْمَعُ، اس صیغے میں وجہ اشکال یہ ہے کہ اس کا مضارع قرآن مجید میں مضموم العين مستعمل ہوا ہے جیسے يَمُوتُ وَيَمُوتُونَ تو اس سے وہم پڑتا ہے کہ ماضی متکلم مع الغیر کا صیغہ بھی باب نصر سے مِتْنَا آئے گا۔ جیسے قُلْنَا، اس کا حل مفسرین نے یہ لکھا ہے کہ یہ لفظ باب نصر سے بھی آتا ہے اور باب سَمِعَ سے بھی آتا ہے۔ جیسے مَاتَ يَمُوتُ، قرآن مجید میں اس لفظ کی ماضی سَمِعَ سے آئی ہے اور مضارع نصر سے آتا ہے۔</p>
۳۹	وَيَتَّقِهِ	<p>صیغہ واحد مذکر غائب، فعل مضارع مثبت معروف، ناقص از افعال، اصل میں يَتَّقِي تھما۔ ما قبل پر عطف کی وجہ سے جزم آنے کے سبب یاء حذف ہوئی۔ ما قبل عبارت اس طرح ہے وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ وَيَخْشِ اللَّهَ وَيَتَّقِهِ۔ مَنْ کے سبب يُطِيعُ وَ يَخْشِ وَيَتَّقِهِ ہر تینوں پر جزم آئی۔ جزم کی وجہ سے حذف یاء کے بعد يَتَّقِي کیساتھ جب ضمیر مفعول لائق ہوئی تو صورت وزن فَعِيل کی پیدا ہوگئی تو قانون ابدال نمبر ۱ کے مطابق قاف کو ساکن کر دیا گیا تو يَتَّقِهِ ہوا۔</p>
۴۰	يُهْرِيقُ	<p>صیغہ واحد مذکر، فعل مضارع از باب افعال، اصل میں يُهْرِيقُ تھما۔ اس میں ہاء کا اضافہ خلاف قیاس ہے۔ جس طرح کہ أَطَاعَ يُطِيعُ میں سین کی زیادتی کیساتھ أَطَاعَ يُسَطِيعُ پڑھا جاتا ہے اور اِسْتَكَنَّ از افعال میں بعض کے نزدیک زیادتی الف کیساتھ اِسْتَكَنَّ بنایا جاتا ہے۔</p>

بِسْمِ الْكِتَابِ بِحَمْدِ اللَّهِ تَعَالَى وَ الصَّلَاةِ وَ السَّلَامِ عَلَى حَبِيبِهِ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ  
خَاتَمِ النَّبِيِّينَ وَ عَلَى آلِهِ وَ اصْحَابِهِ وَ عُلَمَاءِ أُمَّتِهِ اِجْمَعِينَ اللَّهُمَّ تَقَبَّلْ مِنِّي وَ اغْفِرْ لِي  
وَلِوَالِدَيَّ وَ لِأَسَاتِيذِي وَ لِتَلَامِيذِي وَ لِأَسْرَتِي وَ لِلْمُؤْمِنِينَ وَ الْمُؤْمِنَاتِ إِنَّكَ غَفُورٌ  
رَحِيمٌ



دین اسلام کا تعارف، خصوصیات، فرقوں اور عقائد اہلسنت کا بیان

# عَنْ عَبْدِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

تصنيف

مفتی محمد انور القادری

امتحان درجہ عالیہ (تنظیم المدارس) کیلئے

نورِ نعیم

ہدایہ اور توثیح کا انتخاب